فہرست

انتساب	5
نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل	6
حرف مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟	7
بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی	9
پہلا کرنتھیوں باب1	17
پہلا کرنتھیوں باب2	46
پہلا کرنتھیوں باب3	55
پہلا کرنتھیوں باب4	67
پہلا کرنتھیوں باب5	76
پہلا کرنتھیوں باب6	83
پہلا کرنتھیوں باب7	89
پہلا کرنتھیوں باب8	99
پہلا کرنتھیوں باب9	107
پہلا کرنتھیوں باب10	118
پہلا کرنتھیوں باب11	128
پہلا کرنتھیوں باب12	135
پہلا کرنتھیوں باب13	141
پہلا کرنتھیوں باب14	148
پہلا کرنتھیوں باب15	162
پہلا کرنتھیوں باب16	174
دوسرا کرنتھیوں باب1	182
دوسرا کرنتھیوں باب2	192
دوسرا کرنتھیوں باب3	198
دوسرا کرنتھیوں باب4	205
دوسرا کرنتھیوں باب5	212
دوسرا کرنتھیوں باب6	219
دوسرا کرنتھیوں باب7	226

دوسرا کرنتھیوں باب8	231
دوسرا کرنتھیوں باب9	239
دوسرا کرنتھیوں باب10	245
دوسرا کرنتھیوں باب11	251
دوسرا کرنتھیوں باب12	261
دوسرا کرنتھیوں باب13	271
ضمیمہ اوّل: یونانی گرائمر کی ساخت کی مُختصر تعریف	278
ضمیمہ دوئم: عبارتی تنقید	289
ضمیمہ سوئم: فرہنگ	293
ضمیمہ چہارم: بیانِ عقیدہ	305

کرنتھیوں کے خطوط کے خصُوصی موضوعات

بلائے گئے، پہلا کرنتھیوں 1:1	18
پاک بننا، پہلا کرنتھیوں 1:2	21
مقدسین، پہلا کرنتھیوں 1:2	22
شکرگذاری، پہلا کرنتھیوں 1:14	24
مُقدس، بےعیب اور بےالزام ٹھہرا کر	30
خداوند کا نام، پہلا کرنتھیوں 1:10	32
یہ دور اور آنے والا دور، پہلا کرنتھیوں 1:20	34
قائم رہنے کی ضرورت، پہلا کرنتھیوں 1:21	34
چناؤ، پہلا کرنتھیوں 1:24	36
باطل اور منسوخ، پہلا کرنتھیوں 1:28	37
راستبازی، پہلا کرنتھیوں 1:30	39
فدیہ اور کفارہ، پہلا کرنتھیوں 1:30	42
پولوس کا ہو پر مرکبات کا استعمال، پہلا کرنتھیوں 2:1	47
بھید، پہلا کرنتھیوں 2:1	48
جلال، پہلا کرنتھیوں 2:7	50
پاک تثلیث، پہلا کرنتھیوں 2:10	51
آگ، پہلا کرنتھیوں 3:13	59
آزمائش اور ان کے اشاروں کے لئے یونانی اصطلاحات پہلا کرنتھیوں 3:13	60
نجات کے لئے استعمال ہونے والے یونانی فعل کے زمانے، پہلا کرنتھیوں 3:15	61
پاک، پہلا کرنتھیوں 3:17	63
پولوس کا کائنات کا استعمال، پہلا کرنتھیوں 3:21-22	65
خادمنامہ قیادت، پہلا کرنتھیوں 4:1	68
یسوع اور پاک روح، پہلا کرنتھیوں 5:3	77
فخر کرنا، پہلا کرنتھیوں 5:6	79
نئے عہدنامے میں خوبیاں اور خامیاں، پہلا کرنتھیوں 5:9	81
ذاتی برائی، پہلا کرنتھیوں 7:5	90
ترقی، پہلا کرنتھیوں 8:1	100

ہلاکت، پہلا کرنتھیوں8:11	109
برنباس، پہلا کرنتھیوں9:6	110
پولوس کے موسوی شریعت کے نظریات، پہلا کرنتھیوں 9:9	111
عبارتی تنقید، پہلا کرنتھیوں9:9	112
مسیحی آزادی بمقابلہ مسیحی ذمہ داری پہلا کرنتھیوں10:23	124
عہد، پہلا کرنتھیوں11:25	132
اُمید، پہلا کرنتھیوں13:13	146
نئے عہد نامے کی نبوتیں، پہلا کرنتھیوں 14:1	149
آمین، پہلا کرنتھیوں14:16	154
دل، پہلا کرنتھیوں14:25	157
کیا مسیحیوں کو ایک دوسرے کا انصاف کرنا چاہئے، پہلا کرنتھیوں14:29	158
قائم رہنا، پہلا کرنتھیوں15:1	163
یعقوب یسوع کا رضاعی بھائی، پہلا کرنتھیوں15:7	165
مسیح کی آمد کیلئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات، پہلا کرنتھیوں15:23	167
خدا کا کفارے کے لئے منصوبہ (بھید) پہلا کرنتھیوں 15:51	172
تمیتھیس، دوسرا کرنتھیوں 1:1	184
مصیبت، دوسرا کرنتھیوں1:4	186
طیطس، دوُسرا کرنتھیوں2:13	194
پولُوس کی خُدا اسے تمجید، دُعا اور شُکر گزاری، دوُسرا کرنتھیوں2:14	195
دلیری، دوُسرا کرنتھیوں3:12	201
یسوع اور پاک روُح، دوُسرا کرنتھیوں 3:17	202
تجدید، دوُسرا کرنتھیوں4:16	210
توبہ، دوُسرا کرنتھیوں 11-7:8	228
چناوٗ، دوُسرا کرنتھیوں9:13	235
حوالہ کرنا، دوُسرا کرنتھیوں9:13	243
آسمان، دوُسرا کرنتھیوں12:2	263
کمزوری، دوُسرا کرنتھیوں12:9	264
پولُوس کی تحاریر میں ''حق''، دوُسرا کرنتھیوں13:8	274

یہ کتاب نہایت عقیدت سے

ٹیلر این اور ٹیفنی لئین تھومپسن اور ایوری گریس اُطلے

ہماری پیاری نواسیاں اور پوتی کو منسوب کرتا ہوں

جو ہماری زندگیوں میں شادمانی اور مُسرت لاتی ہیں

نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل-1995

پڑھنے میں آسان:

☆قدیم انگریزی "thee's" اور "thou's" وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئی ہے۔

☆الفاظ اور ضرب اُلمثال جن کو گذشتہ بیس برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط متصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئی ہے۔

☆مُشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆''اور'' کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زُبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صُورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں ''اور'' کے مُتبادل کے طور کام کرتی ہیں۔ چند دُوسری صُورتوں میں ''اور'' کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ ''پھر'' یا ''لیکن'' میں سیاق وسباق کی مُناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زُبان میں موجود ترجمے کی ایسی گُنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

پہلے سے بہت دُرست:

☆ نئے عہدنامے کے قدیم اور بہترین یونانی نُسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کُچھ حصّوں کی حتی کہ حقیقی نُسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلئے تجدید کی گئی ہے۔

☆متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ کُچھ حصّوں میں وسیع اُلنظر معانی والے افعال کا اُن کے سیاق وسباق میں بہتر احاطے کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور پھر بھی NASB:

☆NASB تجدید کسی ترجے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔ حقیقی NASB وقتی معیار پر پُورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئی امریکی معیاری بائبل نے وضع کیے ہیں۔

☆NASB تجدید بلامُشروط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔ عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصُولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چہار طرفی عزم نے وضع کیے ہیں۔

☆ مترجمین اور ماہرین جنہوں نے NASB تجدید حصّہ ڈالا ہے وہ بُنیاد پرست بائبل کے عُلما تھے اور بائبل کی زُباندانی، الہیات میں ڈاکٹریٹ یا دُوسری اعلیٰ ڈگریوں کے حامل تھے۔ وہ مُختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقی NASB نے سب سے دُرست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔ دوُسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں دُرستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوٰے کیے ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ اِن تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسانیت ہے۔ جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کُچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کُچھ قُربان کرتے ہوئے۔ مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہیئے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہیئے۔ آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔ NASB تجدید، NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نُسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کر سکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ بااصُول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصُوص کیئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی با مقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصُولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دوُسرا اصُول:

دوُسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دوُسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصّہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضربُ اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضربُ اُلمثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کر سکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دوُسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابل غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جاسکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دوُسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُرتکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہئیے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہوسکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُٹلے
مشرقی ٹیکساس بپٹسٹ یونیورسٹی

جُون 27، 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کر سکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جا رہے ہیں؟ یہ سوالات۔ سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ (واعظ 11-9:3;18-13:1)۔ مجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔ اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا، سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔ سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔ یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا (4) نفسیاتی تجاویز۔ مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظریے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔ میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کر دی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہو گئیں۔ مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔ نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پا لیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرتا تھا۔ بحرحال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُودار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فِکر میں بھی۔ بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتداتھی۔ میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کر سکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔ میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔ میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔ اور (3) جماعتی غرور۔ قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔ میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔ میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔ میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا!

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پر مقصد نہیں ہو سکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔ میں اپنے تعصّبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کر سکتا ہوں۔ میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔ مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔ مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تا کہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کر سکیں:

ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الٰہی ذاتی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی الٰہی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چُھپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہیئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہیئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مکمل طور پُر یقین نہیں ہو سکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

ا۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور/یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طوہل وعرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہیئے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ''عبارتی۔ثبوت'' کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ/الٰہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کوکسی کے ذاتی الٰہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جوحقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہرِ قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر ''قاری کے ردِعمل'' کا حوالہ دیتا ہے (''عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہیئے۔تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے ممکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) ''قاری کا ردِعمل'' ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔

بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہوسکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصّبات، تکنیکیں اور دستوُرالعمل کو پرکھنا چاہیئے۔ مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حدنہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے مُمکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نُکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح و تاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے ''بائبل کو اپنی مُکمل قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر روُحُ القدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ روُحُ القدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: ''بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی از خُود عبارت سے معاونت کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا
   ا۔ تاریخی پس منظر
   ب۔ ادبی سیاق وسباق
2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح
   ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)
   ب۔ ہم عصر کام کا استعمال
   ج۔ ادبی قسم
3۔ مناسب کی ہماری سمجھ
   ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کر سکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الٰہیت پر دعویٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر ممکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پُرانا عہدنامہ

(۱) عبرانی بیانہ

(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)

(۳) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)

(۴) شریعتی قوانین

ب۔ نیا عہدنامہ

(۱) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)

(۲) تمثیلیں (انجیلیں)

(۳) خطوط/رسُولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دوُسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقعے جو اِن کی تحریر کیلئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کُنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

ا۔ مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلاف معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(ا) ''مُنظم الہیاتی'' کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مکمل پیغام اخذ کرنا چاہئیے تاکہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل ازخُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف "وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے" کے طور کرتا ہے۔ استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جُزو کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ "خُداوند یُوں فرماتا ہے"، ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف "ہمارے" ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ استعمال حصُول کنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

V۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطق اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور روُح اُلقدس کی روُحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 18-17 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ روُح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور روُحانی امتیازیت دیتا ہے، وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مطابق، بائبل کی گرائمر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعے کیلئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے، ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ، ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحرحال مکمل طور ہی اِس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے روُحانی فضائل کیلئے روُحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس روُحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

روُحانی چیزوں کی روُحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو روُحانی قبُولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہو گا''۔

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر 3'' کر چکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

۱۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت،تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔مختلف تراجم کے ہر وضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔ یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح ،تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہیئے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں ۔یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

۱۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی،تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر،نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

۱۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو ''ٹیکسٹس ریسپٹس'' Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصحیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کاتھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے ،انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کرسکتا ہے:

۱۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا،لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابدائی مقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

پہلا کرنتھیوں ا (I Corinthians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب اور سلامتی 1:1-3	سلامتی 1:1;1:2;1:3	تسلیمات 1:1-3	سلامتی 1:1-3	سلامتی اور شُکر گزاری 1:1-3;1:4-9
شُکر گزاری 1:4-9	مسیح میں برکات 1:4-9	شُکر گزاری 1:4-9	کورنتھ میں روحانی نعمتیں 1:4-9	کلیسیا میں تقسیم 1:10-17
ایمانداروں کے درمیان اختلاف 1:10-16	کلیسیا میں تقسیم 1:10-13;1:14-17	کورنتھ میں تقسیم 1:10-17	فرقہ پرستی گُناہ ہے 1:10-17	مسیح خُدا کی حکمت اور قُدرت
سچی حکمت اور جھوٹے (1:17-3:4) 1:17-25;1:26-31	مسیح خُدا کی حکمت اور قُدرت 1:18-20;1:21-25;1:26-31	مسیح مصلُوب ہوتا ہے (1:18-2:5) 1:18-25; 1:26-31	مسیح خُدا کی حکمت اور قُدرت 1:18-25;1:26-31	1:18-25;1:26-31

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1

ا۔ پوٗلس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بلایا گیا اور بھائی سوستھنیس کی طرف سے''۔

1:1۔ ''پولُس''۔ پولُوس کے دور کے زیادہ تر یہودیوں کے دو پہلے نام ہوتے تھے، ایک یہودی اور ایک رومی (بحوالہ اعمال 13:9)۔ پولُوس کا یہودی نام ساؤل تھا۔ وہ اسرائیل کے قدیم بادشاہوں کی طرح بنیامین کے قبیلہ سے تھا (بحوالہ رومیوں 11:1 فلپیوں 3:5)۔ اُس کے رومی یا یونانی نام کا مطلب ''چھوٹا'' تھا۔ یہ یا تو (1) اُس کی جسمانی ساخت کی بدولت جس کا ذکر دوٗسری صدی کی غیر الہامی کتاب، پولُوس کے اعمال کے باب جو تھسلنیکہ سے متعلقہ ''پولُوس اور تھیکلہ'' میں ہے؛ (2) اُس کی ذاتی مُقدسوں میں سے ادنیٰ ہونے کی سوچ کی بدولت کیونکہ اُس نے درحقیقت کلیسیا کو ایذا رسانی پہنچائی تھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9 افسیوں 3:8 پہلا تمیتھیس 1:15)؛ یا زیادہ تر ممکنہ طور پر (3) اُس کے ماں باپ کا اُس کی پیدائش کے وقت دیئے گئے نام کے سبب ہے۔

☆۔ ''بلائے گئے''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: بُلائے گئے

خُدا ہمیشہ ایمانداروں کو بلُاتا ہے، چُنتا ہے اور اُس سے مُحبت کیلئے ابتدا کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,6;15:16 پہلا کرنتھیوں 1:12 افسیوں 1:4-5,11)۔ اصطلاح ''بُلانا'' کئی الہیاتی معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

ا۔ گُناہگاروں کو نجات کیلئے بُلایا جاتا ہے خُدا کے فضل سے مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے اور روٗح کی یقینِ دہانی سے (مثلاً کلیٹوز kletos بحوالہ روٗمیوں 1:6-7;9:24 جو کہ الہیاتی طور پر پہلا کرنتھیوں 1:1-2 اور دوٗسرا تمیتھیس 1:9 دوٗسرا پطرس 1:10 سے ملتا جُلتا ہے۔

ب۔ گُناہگار خُداوند کے نام پر نجات کیلئے بُلائے جاتے ہیں (مثلاً اپی کلیو epikaleo بحوالہ اعمال 2:21;22:16 روٗمیوں 10:9-13)۔ یہ بیان یہودی پرستشی محاورہ ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو مسیح کی طرح کی زندگی بسر کرنے کیلئے بُلایا جاتا ہے (مثلاً کلیسز klesis بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26;7:20 افسیوں 4:1 فلپیوں 3:14 دوٗسرا تھسلنیکیوں 1:11 دوٗسرا تمیتھیس 1:9)

د۔ ایمانداروں کو خدمت کے کاموں کیلئے بُلایا جاتا ہے (بحوالہ اعمال 13:2 پہلا کرنتھیوں 12:4-7 افسیوں 4:1)۔

☆۔ ''رسول''۔ یہ ''بھیجنے'' کیلئے دو عام یونانی الفاظ میں سے ایک ہے۔ اِس اصطلاح کے بہت سے الہیاتی استعمال ہیں

ا۔ ربی اِسے اُس کیلئے استعمال کرتے تھے کہ جو بُلایا گیا ہو اور کسی کے سرکاری نُمائندے کے طور پر بھیجا گیا، کُچھ ہمارے انگریزی کے ''سفیر'' کی طرح (بحوالہ دوٗسرا کرنتھیوں 5:20)۔

۲۔ انجیلیں اکثر اِس اصطلاح کی فعلی قسم یسوع کا بطور باپ کے بھیجنے کے طور استعمال کرتی ہیں۔ یوحنا میں اصطلاح مسیحائی رنگ دھار لیتی ہیں (بحوالہ یوحنا 4:34;5:24,30,36,37,38;6:29,38,39,40,57;7:29;8:42;10:36;11:42;17:3,8,18,21,23,25;20:21)۔

۳۔ یہ یسوع کا ایمانداروں کو بھیجنے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ یوحنا 17:18;20:21)

۴۔ یہ نئے عہد نامے میں خاص قیادت کی نعمت کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ شاگردوں کا حقیقی بارہ کا اندرونی دائرہ (بحوالہ اعمال 1:21-22)۔

ب۔ رسالتی مددگاروں اور ہم خدمتوں کا خاص گروہ

1۔ برناباس (بحوالہ اعمال 14:4,14)

2۔ اندرُنیکُس اور یُونیاس (KJV میں یونیاہ ہے بحوالہ رومیوں 16:7)

3۔ اپلّوس (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:6-9)

4۔ یعقوب، خُداوند کا بھائی (بحوالہ گلتیوں 1:19)

5۔ سلوانس اور تمیتھیس (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6)

6۔ ممکنہ طور پر طیطس (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 8:23)

7۔ ممکنہ طور پر اپفرادتُس (بحوالہ فلپیوں 2:25)

ج۔ کلیسیا میں جاری نعمت (بحوالہ افسیوں 4:11)

۵۔ پولُوس مسیح کے نُمائندے کے طور پر اپنے خُدا داد اختیار کے دعوے کیلئے اکثر اپنے خطوط میں اپنے لئے یہ لقب استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:1 پہلا کرنتھیوں 1:1؛ دوُسرا کرنتھیوں 1:1؛ گلتیوں 1:1؛ افسیوں 1:1 کُلسیوں 1:1؛ پہلا تمیتھیس 1:1؛ دوُسرا تمیتھیس 1:1؛ طیطس 1:1)۔

☆ ۔ ''یسوع مسیح''۔ یہ اصطلاحات پُورے لقب ''خُداوند یسوع مسیح'' کا حصّہ ہیں۔ اِن تین القابات میں انفرادی معنی ہیں

ا۔ ''مسیح''، عبرانی مسیحا (مسح کیا گیا) کا یونانی ترجمہ ہے۔ یہ یسوع کا پُرانے عہد نامے کی حالت بطور راستبازی کا دور قائم کرنے کیلئے خُدا کے وعدے کے طور بھیجا گیا ہے کا دعویٰ کرتا ہے۔ ''یسوع'' نام بیت الحم میں ایک بچے کو فرشتے نے دیا تھا (بحوالہ متی 1:21)۔ یہ دو عبرانی اسماؤں سے بنا ہے: YHWH ''یہواہ'' عہد کا نام الوہیت اور ''نجات'' کیلئے (بحوالہ خروج 3:14)۔ یہ وہی عبرانی نام ہے جیسے یوشیع۔ جب اکیلے استعمال کیا جائے تو اکثر یہ مریم کے بیٹے، ناصرت کے یسوع کی پہچان دیتا ہے (مثال متی 1:16,25; 2:1; 3:13,15,16; اعمال 13:23,33 رومیوں 8:11 پہلا کرنتھیوں 11:23;12:3 افسیوں 4:21 فلپیوں 2:10؛ پہلا تھسلنیکیوں 1:10;4:14)۔ ''خُداوند'' (KJV میں 1:1 میں یا 1:12 میں استعمال ہوا) عبرانی اصطلاح adon کا ترجمہ ہے جس کا مطلب ''مالک، خاوند، آقا یا خُداوند'' ہے۔ یہودی مُقدس نام ''یہواہ'' YHWH پکارنے سے خوفزدہ تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اور دس احکامات میں سے ایک توڑ بیٹھیں۔ جب بھی وہ کلام پڑھتے تھے تو وہ YHWH یہواہ کو Adon سے تبدیل کر لیتے تھے۔ اِسی لئے ہمارے انگریزی تراجم پُرانے عہد نامے میں YHWH یہواہ کیلئے تمام بڑے حروف میں ''خُداوند'' LORD استعمال کرتے ہیں۔ اِس لقب (یونانی میں kurios) کو یسوع میں بدلنے سے نئے عہد نامے کے لکھاری اُس کی الوہیت اور باپ کے ساتھ برابری کا دعویٰ کرتے ہیں (یہی چیز آیت 2 کی گرائمر میں ایک حرف جار سے بھی کی جاتی ہے جو خُدا باپ اور یسوع بیٹے کا حوالہ ہے بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:1,2)۔

☆ ۔ ''خدا کی مرضی''۔ یہ پولُوس کے رسالتی اختیار کے دعویٰ کا ایک اور ادبی انداز ہے۔ پولُوس کی خدمت ''خُدا کی مرضی'' تھی (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 1:1) اور ''خُدا کا حکم'' تھا

(بحوالہ طیطس 1:3)۔ یہ مُمکنہ طور پر دمشق کی شاہراہ پر پولُوس کی بُلاہٹ اور حنیناہ کے ذریعے معلومات کے ظاہر ہونے کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 18-9:1-22;22:3-16;26:9)
پولُوس رضا کا رنہ تھا۔ پولُوس کا رسالتی اختیار اہم الہیاتی مسئلہ ہے جو کرنتھیوں کے خطوط خاصکر دوُسرا کرنتھیوں میں ہے۔

☆ ۔ ''سوستھینیس''۔ یہ مُمکنہ طور پر یہودی رہنما تھا جس کا ذکر اعمال 18:17 میں ہوا ہے جسے ہجوم نے پیٹا تھا اور مُمکنہ طور پر بعد میں ایمان لایا تھا اور مُقامی کلیسیا کا رہنما تھا۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ وہ پولُوس کا (1) مددگار (2) کاتب (3) کلیسیا کے بارے میں خبر رساں یا (4) وہ جسے کلیسیا بخوبی جانتی ہو، ہوگا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:2

۲۔ خدا کی اس کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے یعنی ان کے نام جو مسیح یسوع میں پاک کئے گئے اور مقدس لوگ ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں اور ان سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں۔

1:2۔ ''کلیسیا کے نام''۔ یہ یونانی اصطلاح ekklesia ہے۔ یہ دو الفاظ ''میں سے'' اور ''بُلائے گئے'' سے ہے اس لئے یہ اصطلاح الہی طور پر بُلائے گئے کا مفہوم ہے۔ ابتدائی کلیسیا نے یہ لفظ غیر مذہبی استعمال سے لیا (بحوالہ 19:32,39,41) اور ہفتاوی کے اِس اصطلاح کا بطور اسرائیل کی ''جماعت'' کے استعمال کے سبب ہے (بحوالہ گنتی 16:3;20:4)۔ وہ اسے اپنے لئے بطور خُدا کے پُرانے عہدنامے کے لوگوں کے تسلسل کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ نئی اسرائیل تھے (بحوالہ رومیوں 29-2:28 گلتیوں 6:16 پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6) یعنی خُدا کے دُنیا بھر میں منصوبے کی تکمیل (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 6-5-19:5 متی 20-28:18 لوقا 24:47 اعمال 1:8)۔
یہ اصطلاح کئی معنوں میں انجیلوں اور اعمال میں استعمال ہوئی ہے۔

ا۔ غیر مذہبی شہری مجلس، اعمال 19:32,39,41
۲۔ مسیح میں خُدا کے عالمگیر لوگ، متی 16:18 اور افسیوں
۳۔ مسیح میں ایمانداروں کی مُقامی جماعت، متی 18:17 اعمال 5:11 (ان آیات میں یروشلیم میں کلیسیا)
۴۔ مجموعی طور پر اسرائیل کے لوگ، اعمال 7:38، استفنس کے وعظ میں۔
۵۔ خطے میں خُدا کے لوگ، اعمال 8:3 (یہودہ یا فلسطین)

☆ ۔ ''خدا کی اس کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے''۔ یہ فقرہ ''کلیسیا'' کے بارے میں دو متفرق معنوں کو ظاہر کرتا ہے:
ا۔ یہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے بپتسمہ یافتہ ایمانداروں کا مُقامی بدن ہے۔ نئے عہد کے بہت سے مُقامات جہاں یہ لفظ ekklesia استعمال ہوا ہے اِس کی مُقامی معنوں میں سمجھ کی عکاسی کرتا ہے۔
۲۔ یہ مسیح کے بدن کا عالمگیر اظہار بھی ہے۔ یہ متی 16:18 میں بھی دیکھا جا سکتا ہے (یعنی اس اصطلاح کا یسوع کا شاذونادر استعمال میں سے پہلا، بحوالہ متی 18:17 [دو مرتبہ])؛ اعمال 9:31 یہودیہ، گلیل اور سامریہ میں سب مُقامی جماعتوں کیلئے واحد ''کلیسیا'' کا استعمال کرتا ہے اور آخر کار افسیوں میں اصطلاح کا استعمال جو ایشیائے کُوچک کی کلیسیاؤں کو اطلاعی خط ہے (بحوالہ 32-1:22;3:10,21;5:23)۔
یہاں ایک بڑا مسیح کا بدن ہے جو سب ایمانداروں سے ملکر بنا ہے (کُچھ اب مُردہ ہیں اور کُچھ جیتے ہیں) اور اُس عالمگیر بدن کے مُقامی اظہار بھی ہیں۔

☆ ۔ ''یعنی انکے نام جو پاک کئے گئے''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ رُوح کے وسیلے سے یسوع کے کام سے پاک ٹھہرائے گئے ہیں اور رہیں گے (بحوالہ 6:11)۔ یہ اصطلاح (hagiazo) لفظ ''پاک'' (hagios) اور ''مُقدسین'' (یعنی ''پاک ترین'' hagioi) سے متعلقہ ہے۔ یہ ہماری خُدا سے خدمت کیلئے علیحدگی کیلئے

بات کرتا ہے۔ یہاں یہ ہمارے خُدا میں مُقام کا حوالہ ہے جیسے آیت 3 کرتی ہے لیکن نئے عہد نامے میں دیگر مُقامات پر ایمانداروں کو ''پاکیزگی'' کیلئے کوشاں ہونا ہے (مثلاً متی 5:48)۔ یہ حاصل کرنے کیلئے مُقام ہے۔ پولُوس اِس غیر حقیقی پُرغرور کلیسیا کو حتیٰ کہ اُن کی ناکامیوں اور گُناہوں کے بیچ ''مُقدسین'' کہہ کر پُکارتا ہے۔

خصُوصی موضوع: پاک بننا

نیا عہد نامہ دعویٰ کرتا ہے کہ جب گُناہگار یسوع کی طرف توبہ اور ایمان کے ساتھ رجوع کرتے ہیں وہ فوراً واجب اور پاک بن جاتے ہیں۔ یہ اُن کی مسیح میں نئی حیثیت ہے۔ اُس کی راستبازی اُن سے منسوب ہو جاتی ہے۔ (بحوالہ رومیوں 4)۔ وہ راست اور پاک قرار دیئے جاتے ہیں (خُدا کا عدالتی عمل)۔

مگر نیا عہد نامہ ایمانداروں کو یہ ترغیب بھی دیتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اور پاک بننے کی طرف بڑھتے جائیں۔ یہ دونوں یسوع مسیح کے تکمیل شُدہ کام میں الہیاتی حیثیت اور روزمرہ کے رویوں اور اعمال میں مسیح کی طرح ہونے کیلئے بُلاہٹ بھی ہے۔ جیسے کہ نجات ایک مفت نعمت ہے اور قیمت کے طور ہر طرح کے طرز زندگی میں پاک بننا بھی ہے۔

ابتدائی ردعمل	بتدریج مسیح کی طرح ہونا
اعمال 20:23; 26:18	رومیوں 6:19
رومیوں 15:16	دوسرا کرنتھیوں 7:1
پہلا کرنتھیوں 1:2 - 3; 6:11	پہلا تھسلنیکیوں 3:13; 4:3 - 4, 7; 5:23
دوسرا تھسلنیکیوں 2:13	پہلا تمیتھیس 2:15
عبرانیوں 2:11; 10:10,14; 13:12	دوسرا تمیتھیس 2:21
پہلا پطرس 1:1	عبرانیوں 12:14
	پہلا پطرس 1:15 - 16

☆۔ ''مسیح یسوع میں''۔ اِس گرائمر کی صُورت کو بطور ماحول کا مُقاماتی منسوب کیا جاتا ہے۔ ایماندار باپ کے سبب پاک بنتے ہیں (یعنی ذریعہ، بحوالہ یوحنا 17:7 پہلا تھسلنیکیوں 5:23) یعنی یسوع کے وسیلے سے (یعنی بُنیادیں، بحوالہ 1:2 افسیوں 5:26) دونوں پہلو اکٹھے عبرانیوں 2:11 میں آتے ہیں۔ یہ عام طور پر رُوح اُلقدس ہے جس سے یہ منسوب ہے (یعنی وسیلہ، بحوالہ رومیوں 15:16 دوسرا تھسلنیکیوں 2:13)۔

یہ ایمانداروں کو خطاب کرنے کا پولُوس کا ایک پسندیدہ انداز تھا۔ اِس کی ایک اچھی مثال افسیوں 1:3,4,7,9,10,12,13 ہے۔ دیکھیئے ولیم برکلے کی کتاب ''مُقدس پولُوس کا ذہن''، صفحات 121-132۔ اِس کا مطلب یسوع کے ساتھ ضروری شخصی ملاپ ہے (بحوالہ اعمال 17:28)۔

☆۔ ''بلائے گئے''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ جیسے پولُوس کو بطور رسُول بُلایا گیا تھا اِسی طرح کرنتھیوں کے مسیحیوں کو بھی بطور مُقدسین پُکارا گیا ہے (بحوالہ رومیوں 1:7)۔ اِس باب کی آیات 9,24,26,27,28 میں چناؤ کی تعلیم پر بھاری تاکید پر غور کریں۔ یہ بناوٹ خُدا کا اُن کو بُلانے کے ابتدائی عمل اور اُن کو متبادل یسوع کو دُعا میں نجات کیلئے بُلانے کا حوالہ ہے جس کا نتیجہ جاری دُعا، پرستش اور فرمانبرداری ہے۔ نجات دونوں ابتدائی ایمان/توبہ کا ردعمل اور مُسلسل ایمان/توبہ کا ردعمل ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع بُلائے گئے 1:1 پر۔

☆۔ ''مقدس''۔ ''مُقدس'' (hagioi) الہیاتی طور پُرانے عہد نامے کی اصطلاح ''پاک'' (kadosh) سے متعلقہ ہے جس کا مطلب ''خُدا کی خدمت کیلئے وقف کیا جانا'' ہے

(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2 دوُسرا کرنتھیوں 1:1 رومیوں 1:1 فلپیّوں 1:1 کُلسیوں 1:2)۔ یہ نئے عہدنامے میں جمع ہے ماسوائے ایک مرتبہ فلپیّوں (4:21) کے لیکن حتیٰ کہ وہاں بھی یہ مجموعی طور پر استعمال ہوا ہے۔ نجات پانے کا مطلب ایمان کے عہد کے لوگوں کا حصّہ ہونا ہے یعنی ایمانداروں کا خاندان، مسیح کا بدن۔

خُدا کے لوگ یسوع سے منسوب راستبازی کے سبب پاک ہیں (بحوالہ رومیوں 4؛ دوُسرا کرنتھیوں 5:21 گلتیوں 3)۔ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ پاک زندگیاں گُزاریں (بحوالہ 1:4;4:1;5:27 کُلسیوں 1:22;3:12)۔ ایماندار دونوں پاک ٹھہرائے جاتے ہیں (حیثیتی پاکیزگی) اور طرزِ زندگی کی پاکیزگی کیلئے بُلائے جاتے ہیں (بتدریج پاکیزگی)۔ راستبازی اور پاکیزگی کی تصدیق اکٹھے ہونی چاہیئے۔

خصُوصی موضوع: مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کاداش kadash کے مساوی یونانی ہے۔ جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔ یہ انگریزی نظریئے "مقدّس" کو ظاہر کرتا ہے۔ یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی روُح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔ وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔ وہ پاک و افضل اور ہر طرح سے پاک و برتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر موروُثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کردی۔ خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔ (بحوالہ احبار 21:8;11:44;19:2;20:7,26)۔ یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں (بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قبُولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں روُح القُدس کی موجودگی سے۔ اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

أ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بننا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا روُح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار "مقدّسین" (hagioi) ہیں۔ کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے: (1) خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے یسوع) کے کام کی بدولت (3) روُح القُدس کی موجودگی

نیا عہدنامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے (ماسوائے ایک مرتبہ فلپیّوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔ نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہَ بننا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبُولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔ کلیسیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیر و عافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

☆ "اور ان سب کے نام بھی جو ہر جگہ"۔ پولُس یہ فقرہ کرنتھیوں کی کلیسیا کو یاددہانی کیلئے استعمال کرتا ہے کہ وہ وسیع کلیسیائی خاندان کا حصّہ ہیں۔ اُنہیں خاص برتاوَیا انفرادیت کا حق حاصل نہ ہے۔ اُنہیں تعلیم اور عمل میں مسیح کے پُورے بدن کے موافق ہونا ہے (بحوالہ 4:17;7:17;11:16;14:33)۔

☆ "ہمارے خداوند کا نام لیتے ہیں"۔ یہ مسیحی بننے کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 2:21;22:16 رومیوں 10:9-13) لیکن مُسلسل پرستش کا بھی (یعنی پُرانے عہدنامے کے نام کا استعمال، بحوالہ پیدائش 4:26;12:8;26:25)۔ یہاں یہ زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے جو لمحہ بہ لمحہ مسیح کے ساتھ ایمان کے تعلقات کو بیان کرتا ہے (یعنی وہی الہیاتی طور پولُس کا "مسیح میں") اور انفرادی مرضی پر تاکید۔

☆ ۔ ''ہمارے اور اپنے خداوند''۔ یہ ایک اور فقرہ ہے جو سب ایمانداروں اور کلیسیاؤں کی یگانگت کا مفہوم ہے۔ یسوع سب مسیحی جماعتوں کا خُداوند ہے جن میں کورنتھ شامل ہے۔ پولُوس اِس فقرے میں اپنے آپ کو سوستھینس کے ساتھ کورنتھ کے ایمانداروں کے طور پہچان کراتا ہے۔ اُنہیں یاد دہانی کرائے جانے کی ضرورت ہے کہ (1) وہ بہت سی جماعتوں میں سے ایک ہے اور (2) پولُوس اُن میں سے ہے اور اُن کیلئے ہے!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:3

۳۔ اور ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

1:3۔ ''فضل''۔ پولُوس نے معمول کے یونانی خط کے ابتدائیے کی اصطلاح ''تسلیمات'' charein کو منفرد طور پر مسیحی میں تبدیل کر دیا ہے جو charis کا مترادف لگتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:7 دوُسرا کرنتھیوں 1:2 گلتیوں 1:3 افسیوں 1:2 فلپیوں 1:2 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:2 فلیمون آیت 3)۔

☆ ۔ ''اطمینان''۔ پولوس کے آغاز کے سلام میں خصوصیت میں اشتراک اور اختلافات پر غور کریں۔

1۔ ''خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کا فضل اور اطمینان تم پر ہو'' (رومیوں 1:7؛ I کرنتھیوں 1:3؛ II کرنتھیوں 1:2؛ گلتیوں 1:3؛ افسیوں 1:3؛ فلپیوں 1:2؛ I تھسلنیکیوں 1:2؛ فلیمون 1:3)۔

2۔ ''خدا ہمارے باپ کی طرف سے تم پر فضل اور رحمت ہو'' (کلسیوں 1:2)۔

3۔ ''تم پر فضل اور رحمت ہو'' (I تھسلنیکیوں 1:1)۔

4۔ ''خدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے خداوند کا فضل، رحم اور اطمینان ہو''۔ (I تیموتاؤس 1:2؛ II تیمتھیس 1:2)۔

5۔ ''خدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے بچانے والے کی طرف سے فضل اور اطمینان'' (طیطس 1:4)۔

غور کریں کہ یہاں پر تنوع ہے، مگر کچھ عناصر معیاری ہیں۔

1۔ ''فضل'' مبارک بادیاں شروع کرتا ہے۔ معیاری یونانی آغاز کی مسیحائی قسم ہے۔ خدا کے کردار پر مرکوز ہے۔

2۔ ''اطمینان'' قابل اعتماد خدا میں انسانی اعتماد کا نتیجہ ہے، اس کے پُراعتماد ہونے پر ایمان رکھنا۔

3۔ ''رحم'' ایک اور طریقہ ہے خدا کے کردار کو بیان کرنے کا اور یہ اور II تیمتھیس پر مختلف ہے۔ یہ اصطلاح ہفتادی میں استعمال کی گئی تھی عبرانی اصطلاح nesed کا ترجمہ کرنے کے لئے (معاہدہ کا پیار اور وفاداری)۔ خدا عظیم اور قابل اعتبار ہے۔

4۔ باپ اور بیٹا ہر سلام میں درج ہیں (I تھسلنیکیوں میں، وہ پچھلے جملے میں درج ہیں)۔ یہ ہمیشہ گرامر کے لحاظ سے جڑُے رہے ہیں۔ ناصرت کے یُسوع کے مکمل مرتبہ خدُاوندی کا اعلان کرنے کا نئے عہد نامے کے مصنفین کا یہ واحد راستہ تھا۔ یہ پرانے عہد نامے عنونوں کا صحیح استعمال ہے یہواہ کے لئے یُسوع پر لاگو کیا ہوا (خُداوند اور نجات دہندہ)۔

☆ ۔ ''اور ہمارے باپ خدا کی طرف سے''۔ یہ افتتاحی جملہ جو ''فضل، رحم اور اطمینان'' کی پیروی کرتا ہے اس کا ایک حرف جار (apo) ہے۔ باپ اور بیٹے کو برابر گرامری تعلق میں جوڑتا ہوا (بحوالہ I تیمتھیس 1:2؛ طیطس 1:4 اور II 1:2 تیمتھیس)۔ یہ ایک تیکنیک تھی جو پولوس نے یسوع کا مرتبہ خداوندی کا علان کرنے کے لئے استعال کی۔

''باپ''، جنسی نسل یا تواریخ کے متعلق ترتیب کے معنوں میں استعال نہیں ہوا، بلکہ گہرے خاندانی رشتہ داری کے معنوں میں۔ خدا نے خاندان کی اصطلاحیں خود کو انسانیت پر ظاہر کرنے کے لئے چنیں (بحوالہ Hosea2-3، جہاں خدا مغلوب الجذبات، وفادار عاشق کے طور پر دکھایا گیا ہے، اور HoseaII جہاں وہ پیار کرنے والے باپ اور ماں کے طور پر

دکھایا گیا ہے)۔الہام کا مرتبہ خداوندی قدرتی وسیلہ توانائی نہیں ہے یا یونانی فلسفہ کی پہلی وجہ، بلکہ مسیح یسوع کا باپ۔ بائبل انسانی۔وجہ فلسفہ نہیں ہے بلکہ الٰہی پردہ کشائی، الہام ہے جو انسانی مشاہدہ کے ذریعے سے دریافت نہیں ہوسکتا۔

☆۔''اور خداوند یسوعؔ مسیح''۔دیکھیئے نوٹ 1:1 پر۔

NASB (تجدیدشُدہ) عبارت:1:4-9

۴۔میں تمہارے بارے میں خدا کے اس فضل کے باعث جو مسیح یسوع میں تم پر ہوا ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔۵۔کہ تم اس میں ہوکر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دولت سے دولتمند ہوگئے ہو۔۔٦۔چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں قائم ہوئی۔۷۔یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے ظہور کے منتظر ہو۔۸۔جو تم آخر تک قائم رکھیگا تا کہ تم ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے دن بے الزام ٹھہرو۔۹۔خدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شراکت کے لئے بلایا ہے۔

1:4۔''میں تمہارے بارے میں ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں''۔یہ زمانہ حال عملی علامتی ہے جو جاری عمل کا اظہار ہے۔آیات 9-4 اُن چیزوں کی وسعت میں ہے جن کا اِس مسئلوں میں گھری ہوئی کلیسیا کی زندگی میں پولُوس خُدا کا شُکر ادا کرتا ہے۔تعارفی شُکر گُزاری پہلی صدی کے خطوط میں ایک متوقع تہذیبی عنصر تھا۔دوُسرے کرنتھیوں کے تعارف میں کوئی شُکر گُزاری نہیں ہے (نہ ہی گلتیوں میں)۔

خُصوصی موضوع:شُکر گُزاری

A۔تعارف:

ا۔ یہ ایمانداروں کا خُدا کے حوالے سے مناسب رویہ ہے۔

۱) یہ ہماری مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی تمجید کا ذریعہ ہے۔

a) دوُسرا کرنتھیوں 2:14

b) دوُسرا کرنتھیوں 9:51

c) کُلسیوں 3:17

۲) یہ خدمت کیلئے مناسب تحریک ہے۔ پہلا کرنتھیوں 1:4

۳) یہ عالم اقدس کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) مُکاشفہ 4:9

b) مُکاشفہ 7:12

c) مُکاشفہ 11:17

۴) یہ ایمانداروں کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) کُلسیوں 2:17

b) کُلسیوں 3:17

c) کُلسیوں 4:2

II۔ بائبل سے مواد

ا۔ پُرانا عہدنامہ

a) دو بُنیادی الفاظ

i۔ یاداہ (yadah) جس کا مطلب ہے تمجید

ii۔ تودہ (todah) جس کا مطلب ہے شُکر گزاری۔ یہ عام طور پر قُربانی گُزرانے پر استعمال ہوتا ہے۔ (.cf دوُسرا کرنتھیوں 33:16 ;29:31)

۲۔ داؤد خاص طور پر لاویوں کو خُدا کی تمجید اور شُکر گزاری کیلیئے مقرر کرتا ہے۔ جو سُلیمان، حزقی ایل اور نحمیاہ کے وقتوں میں بھی جاری رہتا ہے۔

a) پہلا تواریخ 16:4, 7, 41

b) پہلا تواریخ 23:30

c) پہلا تواریخ 25:3

d) دوُسرا تواریخ 5:13

e) دوُسرا تواریخ 7:6

f) دوُسرا تواریخ 31:2

g) نحمیاہ 11:12

h) نحمیاہ 12:24, 27, 31, 38, 46

۳۔ مناجات کی کتاب بنی اسرائیل کی تمجیدوں اور شُکر گزاریوں کا مجموعہ ہے۔

a) یہوواہ کی اُس کے وعدے سے وفاداری کیلیئے شُکر گزاری

ا۔ زبُور 107:8

ب۔ زبُور 103:1

ج۔ زبُور 108:2

b) شُکر گزاری عبادتخانے کے جلوُس سے متعلقہ حصہ تھا۔

ا۔ زبُور 95:2

ب۔ زبُور 100:4

c) قُربانی گُزراننے کے ساتھ شُکر گزاری

ا۔ زبُور 26:7

ب۔ زبُور 122:4

d) یہوواہ کے کاموں کیلیئے گُزرانی گئی شُکر گزاری۔

i۔ دُشمنوں سے چھٹکارا۔

ا۔ زبُور 7:17

ب۔ زبُور 18:49

ج۔زبُور28:7

د۔زبُور35:18

ر۔زبُور44:8

س۔زبُور54:6

ص۔زبُور79:13

ط۔زبُور118:1, 21, 29

ع۔زبُور138:1

ii۔اسیری (استعارے) سے چھٹکارا۔زبُور142:7

iii۔موت سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور30: 4, 12

ب۔زبُور86:12, 13

ج۔یسعیاہ38:18 - 19

iv۔وہ بدکاروں کو پست کرتا ہےاور راستبازوں کو بُلند کرتا ہے۔

ا۔زبُور52:9

ب۔زبُور75:1

ج۔زبُور92:1

د۔زبُور140:13

v۔وہ معاُف کرتا ہے۔

ا۔زبُور30:4

ب۔یسعیاہ12:1

vi۔وہ اپنے لوگوں کیلئے مُہیا کرتا ہے۔

ا۔زبُور106:1

ب۔زبُور11:1

ج۔زبُور136:1, 26

د۔زبُور145:10

ر۔یرمیاہ33:11

B۔نیا عہدنامہ:

ا۔اہم لفظ جوشُکر اور شُکر گُزاری کیلئے استعمال ہوُا۔(کُچھ حوالے)

a)یوخرستس (cf۔پہلا کرنتھیوں10:30; 14:17, 18 ;11:24; 3:17; 1:3, 12) کلسیوں1:4, 14; 10:30

b) یوخرستوس (.cf کلسیوں 3:15)

c) یوخرستیہ (.cf پہلا کرنتھیوں 14:16; دوُسرا کرنتھیوں 12 ,9:11 ;4:15 کُلسیوں 4:2 ;2:7)

d) کُرس (.cf پہلا کرنتھیوں 15:51; دوُسرا کرنتھیوں 9:15 ;8:16 ;2:14 پہلا پطرس 2:19)

۲۔ یسوع کی مثال

ا۔ وہ خُوراک کیلئے شُکر گزار تھا۔

a) لُوقا 19 ,22:17 (پہلا کرنتھیوں 11:24)

b) یوحنا 23 ,6:11

ب۔ وہ دُعا کے جواب پر شُکر گزار تھا۔ یوحنا 11:41

۳۔ شُکر گزاری کی دوُسری مثالیں

a) خُداوند کا مسیح کے تحفے کیلئے، دوُسرا کرنتھیوں 9:15

b) خُوراک کیلئے

ا۔ اعمال 27:35

ب۔ رومیوں 14:6

ج۔ پہلا کرنتھیوں 11:24; 10:30

د۔ پہلا تیمُتھیس 4 - 3 :4

c۔ شفا کیلئے۔ لُوقا 17:16

d۔ سلامتی کیلئے۔ اعمال 3 - 24:2

e۔ خطرے سے چھٹکارے کیلئے۔

ا۔ اعمال 27:35

ب۔ اعمال 28:15

f۔ ہر قسم کے حالات کیلئے۔ فلپیوں 4:6

g۔ تمام بنی نوع انسانوں خاص طور پر رہنماؤں کیلئے۔ پہلا تیمُتھیس 2:1

۴۔ شُر گزاری کے دوُسرے پہلو:

a۔ یہ تمام ایمانداروں کیلئے خُدا کی مرضی ہے۔ پہلا تھسلنیکیوں 5:18

b۔ یہ روُح سے بھرپُور زندگی کا ثبوت ہے۔ افسیوں 5:20

c۔ غفلت برتنا گناہ ہے۔ ۱) لُوقا 17:6 ۲) روُمیوں 21 : 1

d۔ یہ گُناہ کیلئے تریاق ہے۔ افسیوں 5:4

۵۔ پولوُس کی شُکر گزاری

1۔ اُس کی کلیسیا پر برکات

ا۔رُومیوں1:8

۲۔کُلسیوں4 - 3 :1

۳۔افسیوں16 - 15 :1

۴۔پہلا تھسلینیکیوں1:2

b۔انڈ یلے گئے فضل کیلئے۔

ا۔پہلا کرنتھیوں1:4 ب۔دُوسرا کرنتھیوں1:11; 4:15

c۔کلام کی قبولیت کیلئے۔پہلا تھسلینیکیوں2:13

d۔کلام کی مُنادی میں شرکت کیلئے۔فلپیوں5 - 3 :1

e۔فضل میں بڑھائی کیلئے۔دُوسرا تھسلینیکیوں1:13

f۔انتخاب کے علم کیلئے۔دُوسرا تھسلینیکیوں2:13

g۔روحانی برکات کیلئے۔کُلسیوں1:12; 3:15

h۔بخشنے میں فراخدلی کیلئے۔دُوسرا کرنتھیوں12 - 9:11

i۔نئے ایمان لانے والوں پر شادمانی کیلئے۔پہلا تھسلینیکیوں3:9

2۔اُس کی ذاتی شُکر گُزاری۔

a۔ایماندار ہونے کیلئے۔کُلسیوں1:12

b۔گُناہ کی قید سے چھُٹکارے کیلئے۔رُومیوں7:25؛دُوسرا کرنتھیوں8:16

۔گُناہ کی قید سے چھُٹکارے کیلئے۔رُومیوں7:25؛دُوسرا کرنتھیوں8:16

c۔کُچھ اعمال نہ کہ واقعات کیلئے۔پہلا کرنتھیوں14:18

d۔ذاتی روحانی تحفے کیلئے۔پہلا کرنتھیوں14:18

e۔دوستوں کی روحانی بڑھائی کیلئے۔فلیمون5 - 4

f۔خدمت کیلئے جسمانی طاقت کیلئے۔پہلا تیمتھیس1:12

III۔نتیجہ

ا۔ایک بار جب ہم نجات پا لیتے ہیں تو شُکر گُزاری ہمارا خُداوند کیلئے مرکزی ردِعمل ہے۔یہ نہ صرف زُبانی طور ہونا چاہئے بلکہ ہماری طرزِ زندگی میں بھی اِس کا احترام ہونا چاہئے۔

ب۔خُداوند میں ہر معاملے میں شُکر گُزاریں ایک بالغ زندگی کا مقصد ہوتا ہے۔(cf. پہلا تھسلینیکیوں18 - 13 :5)

ج۔شُکر گُزاری پُرانے اور نئے عہد نامے میں لگا تار موضوع ہے۔کیا یہ آپ کا موضوع بھی ہے؟

☆۔"خدا کے اِس فضل کے باعث جو مسیح یسوع میں تم پر ہوا"۔پولُوس تاکید کر رہا تھا اُن کا مُقام اور نعمتیں یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کے وسیلے سے خُدا کے فضل سے تھیں اور اُن کی ذاتی اہلیت کی بنا پر نہیں (یعنی مضارع مجہول صفت فعلی بحوالہ افسیوں2:8-9)۔یہ ضروری مرکز نگاہ اُن کے روحانی فخر کو درج ذیل میں بڑھانے کیلئے تھا(1) اُن کے خُداداد رہنماؤں؛(2) اُن کی انفرادی رُوحانی نعمتیں(3) اُن کا فطینی پس منظر(یعنی یونانی تہذیب) اور(4) اُن کا سماجی مُقام(یعنی رومی تہذیب)۔

1:5۔ ''کہ تم اس میں ہو کر سب باتوں میں دولتمند ہو گئے ہو''۔ یہ مضارع مجہول علامتی آیت 4 کی الہیاتی تاکید کو تناسب کرتا ہے (یعنی مسیح میں دیا جانے والا خُدا کا فضل)۔آیات 4-9 میں سب مجہول افعال میں مفہومی وسیلہ خُدا ہے۔ تثلیثی خُدا نے ایمانداروں کو ہر چیز مہیا کی ہے جن کی اُنہیں ضرورت ہے۔
غور کریں پولُوس کے اِس آیت میں pas کے تین استعمال پر (یعنی ''سب'' یا ''ہر طرح'')۔خُدا ایک مُکمل مہیا کرنے والا ہے۔اُسے انسانوں کے سماجی مُقام، ذہانت، غیر اصلیت کی ضرورت نہیں ہے۔

1:6۔ ''مسیح کی گواہی تم میں قائم ہو''۔ رُوح کی طاقت سے انجیل کی رسالتی مُنادی اِن ایمانداروں کو رُوحانی نعمتوں میں دولتمند کرتی ہے۔خُدا کی سب برکات کی مانند، یہ مسیح کے وسیلے سے ضرورت مند ردعمل کرنے والے تمام انسانوں کے دلوں تک پہنچتی ہیں۔

☆۔ NASB, NKJV ''تم میں قائم ہو''
NRSV ''تُم میں مضبوطی پائے''
TEV ''تُم میں مضبوطی سے قائم ہوئی''
NJB ''تُم میں بُنیاد پائے''

یہ یونانی اصطلاح bebaios ہے جس کے تین اشارے ہیں:
ا۔ کہ وہ جو یقینی ہے، قابلِ اعتبار اور قابلِ بھروسہ ہے (بحوالہ رومیوں 4:16 دُوسرا کرنتھیوں 1:7 عبرانیوں 6:19;3:6,14;2:20 دُوسرا پطرس 1:10,19)۔
۲۔ وہ عمل جس سے کُچھ قابلِ بھروسہ ظاہر ہوا اور قائم ہو (بحوالہ رومیوں 15:8 عبرانیوں 2:2)
۳۔ پہلی صدی کی کوئینے پیپری میں جو مصر میں دریافت ہوئیں یہ شرعی ضمانت کیلئے تکنیکی اصطلاح بن گئی۔
یہاں یہ اُن کے درمیان ظاہر کی گئی خُدا کی قُدرت کا حوالہ ہے (یعنی رُوحانی نعمتیں)۔ یہ رُوح کے دیگر ظہوروں کا حوالہ ہوسکتا ہے کیونکہ یہ ایک اور مضارع مجہول علامتی ہے جو آیت 5 کا متوازی ہے (اور آیت 4 میں مضارع مجہول صفت فعلی بھی)، یہ اُن کی تبدیلی میں پاک رُوح کے وسیلے سے خُدا کے کاموں کا بھی حوالہ ہوسکتا ہے۔

1:7۔ NASB, NJB ''یہاں تک کہ تُم کسی نعمت میں کم نہ ہو''
NKJV ''یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں''
NRSV ''یہاں تک کہ تم کسی رُوحانی نعمت میں کم نہ ہو''
TEV ''کہ تم ایک بھی برکت پانے میں ناکام نہ رہے ہو''
اصطلاح ''نعمت'' charisma ہے۔یہ لفظ اصطلاح ''فضل'' charis سے متعلقہ ہے جو تاکید کرتی ہے کہ رُوحانی نعمتیں خُدا کی طرف سے عام نیکی کیلئے دی جاتی ہیں (بحوالہ 12:7,11)۔وہ مسیح کو جلال بخشنے کیلئے ہیں نہ کہ رُوح یا انفرادی مسیحی کو (بحوالہ ابواب 12-14)۔تمام ضروری نعمتیں کرنتھیوں کی کلیسیا میں موجود تھیں جیسے کہ وہ ہر کلیسیا میں ہیں (بحوالہ آیت 5)۔خُدا نے بکثرت مہیا کیا ہے (یعنی مضبوط دہرا منفی ''کم نہ ہو'' سے جُڑا ہوا) اپنے لوگوں کیلئے مسیح کی دو آمدوں سے لیکر پاک رُوح کی مُنادی تک کے عرصہ کے دوران۔

☆۔ ''ظہور کے منتظر''۔اِس یونانی اصطلاح کا مطلب درج ذیل ہوسکتا ہے (1) صبر سے متوقع مُستقبل کے واقعہ کا منتظر ہونا (بحوالہ عبرانیوں 10:13 پہلا پطرس 3:20) یا (2) سرگرمی سے مُستقبل کے واقعہ کی توقع کرنا (بحوالہ رومیوں 8:19,23,25 فلپیوں 3:20 عبرانیوں 9:28)۔NKJV, NASB اور NIV تراجم نمبر 2 کی پیروی کرتے ہیں جبکہ NRSV, TEV اور NJB تراجم نمبر 1 کی پیروی کرتے ہیں۔

☆۔ ''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظہور''۔ یہ یونانی اصطلاح apocalupsis ہے۔ اِس کا اکثر ترجمہ ''مُکاشفہ'' ہے۔ اصطلاح کا بُنیادی مطلب پردہ اُٹھانا تاکہ کُچھ ظاہر کیا جا سکے۔ یہ نئے عہدنامے کی آخری کتاب کا عنوان ہے۔ یہاں یہ مسیح کی واپسی کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 8)۔

1:8۔ ''جو تم کو آخر تک قائم رکھے گا''۔ آیات 9-4 میں مُکمل طور مجہول افعال کا عملی وسیلہ خُدا رہا ہے۔ بحرحال، آیت 8 مبہم ہے۔ کُچھ تبصرہ نگار خیال کرتے ہیں کہ اِس حصّے میں پہلی مرتبہ مسیح ''جو'' کا حوالہ ہے۔ یہ سیاق وسباق کی مُناسبت سے یوں لگتا ہے کہ خُدا باپ ابھی بھی عملی وسیلہ ہے جو ایمانداروں کو قائم رکھتا ہے اور اُن کی قبولیت کو وضع کرتا ہے۔

☆۔ ''بے الزام''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: مُقدس، بے عیب اور بے الزام ٹھہرا کر

A۔ ابتدائی کلمات

1۔ یہ نظریہ الٰہیاتی طور پر انسانیت کی اصل صُورت کا بیان ہے (پیدائش ا، باغ عدن)

2۔ گُناہ اور بغاوت نے اِس کامل صحبت کی صُورتحال کو دس فیصد ختم کر دیا ہے۔ (پیدائش 3)۔

3۔ انسان (مرد و خواتین) خُدا سے صحبت کی بحالی کیلئے بیقرار ہیں کیونکہ وہ اُس کی شکل وصُورت پر بنائے گئے ہیں۔ (پیدائش 27-1:26)۔

4۔ خُدا گناہگار انسانیت سے مختلف انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔

ا۔ صالح رہنما (ابراہام، موسیٰ، یسعیاہ)

ب۔ قُربانی کا نظام (احبار 7 - 1)۔

ج۔ متقی مثالیں (نوح، ایوب)

5۔ آخرکار خُدا مسیحا فراہم کرتا ہے۔

ا۔ اُس کا اپنا مکمل مُکاشفہ

ب۔ گناہ کیلئے کامل کفارہ

6۔ مسیحی پاکیزہ کئے جاتے ہیں۔

ا۔ شرعی طور پر مسیح سے منسوب راستبازی کی بدولت

ب۔ عملی طور پر رُوح القدس کے کام کی بدولت

مسیحت کی منزل پاکیزگی یا مسیح کی طرح ہونا ہے۔ (.cf رومیوں 29-8:28 افسیوں 1:4) جو کہ حقیقت میں آدم اور حوا کے زوال کی صُورت میں کھوئی جانے والی خُدا کی صُورت کی بحالی ہے۔

7۔ عالم اقدس، باغ عدکی کامل صحبت کی بحالی ہے۔ عالم اقدس، خُداوند کی حضوری (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) میں سے باہر آ کر نئی زمین (بحوالہ دؤسرا پطرس 3:10) بننے والا نیا یروشلیم ہے۔ بائبل کا آغاز اور اختتام اِنہیں موضوعات پر ہوتا ہے۔

ا۔ واقفیت، خُدا کیساتھ ذاتی صُحبت

ب۔ باغ کے ماحول میں (پیدائش 2-1 اور مُکاشفہ 22-21)

ج۔ نبوتی بیان کے ذریعے، جانوروں کی موجودگی اور ہمراہی (بحوالہ یسعیاہ 9-11:6)

B۔ عہد قدیم

1۔ یہاں پر بہت سے عبرانی الفاظ ہیں جو کاملیت، پاکیزگی، راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں کہ یہ مُشکل ہے کہ اُن سب کے نام بنام پیچیدہ تعلق کا اظہار کیا جائے۔

2۔ اہم اصطلاحات جو کاملیت، پاکیزگی، یا راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں (بمطابق رابرٹ بی۔ گرڈلی سٹون، عہد قدیم کے مترادف الفاظ، صفحہ 99-94) یہ ہیں:

ا۔ شالوم

ب۔ تھمام

ج۔ کالح

3۔ توریت (ابتدائی کلیسیا کی بائبل) اِن نظریات میں سے بہتیروں کا ترجمہ کوئن یونانی اصطلاحات میں کرتا ہے جو عہد جدید میں استعمال ہوئیں ہیں۔

4۔ اہم نظریہ قُربانی کے نظام سے جُڑا ہوُا ہے۔

ا۔ (amamos) اماموس (بحوالہ خُروج 29:1 احبار 3:1,6,9; 1:3,10 گنتی 6:14 زبُور 26:1,11)

ب۔ ایمیانتوز (amiantos) اور اسپیلس (aspilus) میں بھی دینی تعبیریں ہیں۔

C۔ عہد جدید

1۔ شرعی نظریہ

ا۔ عبرانی شرعی دینی تعبیر کا ترجمہ amamos اماموس سے کیا گیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)

ب۔ یونانی شرعی تعبیر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8 کُلسیوں 1:22)۔

2۔ مسیح وحدانیت میں بے عیب، راستباز اور پاکیزہ ہے (اماموس amamos) (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)۔

3۔ مسیح کے پیروکاروں کو اُس کی تقلید کرنی چاہیئے۔ (اماموس amamos) (بحوالہ افسیوں 5:27; 1:4 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 1:22 دوُسرا پطرس 3:14 یہوداہ 24 مُکاشفہ 14:5)۔

4۔ یہ نظریہ کلیسیائی رہنماؤں کیلیئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ anegklatos ''بغیر تہمت کے'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:10 طیطس 1:6-7)

ب۔ anepileptos ''تنقید سے بالاتر'' یا ''بُرا بھلا کیلیئے برتاؤ کے بغیر'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14; 5:7; 3:2 طیطس 2:8)۔

5۔ ''اچھوتا'' (amiantos) نظریہ اِن کیلیئے استعمال ہوتا ہے:

ا۔ مسیح از خُود (بحوالہ عبرانیوں 7:26)

ب۔ مسیحی میراث (بحوالہ پہلا پطرس 1:4)

6۔ ''کاملیت'' یا ''درستگی'' (holokleria) کا نظریہ (بحوالہ اعمال 3:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 یعقُوب 1:4)

7۔ ''بے عیبی، راستبازی اور پاکیزگی'' کا نظریہ amemptos سے بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ لوُقا 1:6 فلپیوں 3:6; 2:15 پہلا تھسلنیکیوں 5:23; 3:13; 2:10)۔

8۔ ''الزام سے مستثنیٰ'' کا نظریہ amometos سے بیان کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا پطرس 3:14)۔

9۔ ''بے عیب، بے داغ'' کا نظریہ اکثر عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے جن میں درج بالا میں سے کوئی سی بھی ایک اصطلاح ہو۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 یعقُوب 1:27 پہلا پطرس 1:19 دوُسرا پطرس 3:14)۔

D۔ بہت سے عبرانی اور یونانی الفاظ جو یہ نظریہ بیان کرتے ہیں اِس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خُداوند نے ہماری ضرورتیں مسیح کے ذریعے پُوری کی ہیں اور اب ہمیں بُلاتا ہے کہ اُس جیسے ہوں۔ ایماندار موقع محل کی مناسبت سے اور عدلیہ مسیح کے کام کے ذریعے سے ''راستباز''، ''عادل'' اور ''بے عیب'' ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اب ایمانداروں کو اپنی یہ حیثیت منوانی ہے۔ ''نُور میں چلنا ہے کیونکہ وہ نُور رہے'' (بحوالہ پہلا یوحنا1:7)۔ ''بُلاہٹ کے موافق چلیں'' (بحوالہ افسیوں 5:2,15 ;4:1,17)۔ یسوع نے خُدا کی صُورت کی بحالی کی ہے۔ نزدیکی قُربت اب ممکن ہے۔ مگر یاد رکھیں خُداوند کو ایسے لوگ چاہیں جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہوں، جیسے کہ اُس کے بیٹے نے کیا۔ ہم پارسائی سے کم تر اور کسی چیز کیلئے نہیں بُلائے گئے۔ (بحوالہ متی 5:20,48 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:13-16)۔ خُداوند کی پاکی نہ صرف شرعی طور پر بلکہ موجودیت کے طور پر بھی۔

1:9۔ ''خدا سچا ہے''۔ اصطلاح ''سچا'' پُرانے عہدنامے میں استعاراتی وسعت کے طور مستحکم یا مضبوطی کیلئے ہے۔ یہ استعاراتی طور اُس کا اشارہ ہے جو یقینی، قابل بھروسہ، انحصاری اور سچا ہو۔

☆۔ ''جس نے تمہیں شراکت کے لئے بلایا ہے''۔ یہ کرنتھیوں کے ایمانداروں کے خُدا کے چناؤ پر مسلسل تاکید ہے (بحوالہ 1:2,9,24,26 اعمال 18:9)۔

☆۔ ''اپنے بیٹے''۔ یسوع بطور خُدا کا بیٹا پولُوس کی تحاریر کا جاری موضوع ہے (بحوالہ رومیوں 1:3,4,9;5:10;8:3,29,32 پہلا کرنتھیوں 1:9 دوسرا کرنتھیوں 1:19 گلتیوں 1:16;2:20;4:4,6 افسیوں 4:13 کُلسیوں 1:13 پہلا تھسلنیکیوں 1:10)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:10-17

۱۰۔ اب اَے بھائیو یسوعؔ مسیح جو ہمارا خداوند ہے اس کے نام کے وسیلہ سے میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یک دل اور یک رای ہو کر کامل بنے رہو۔ ۱۱۔ کیونکہ اَے بھائیو تمہاری نسبت مجھے خلوئے کے گھر والوں سے معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہو رہے ہیں۔ ۱۲۔ میرا یہ مطلب ہے کہ تم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پولُس کا کہتا ہے اور کوئی اپلوسؔ کا اور کیفاؔ کا کوئی مسیح کا۔ ۱۳۔ کیا مسیح بٹ گیا ہے؟ کیا پولُسؔ تمہاری خاطر مصلوب ہوا؟ یا تم نے پولُسؔ کے نام پر بپتسمہ لیا۔ ۱۴۔ خدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپسؔ اور گیسؔ کے سوا میں نے تم میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا۔ ۱۵۔ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ تم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا۔ ۱۶۔ ہاں ستفناسؔ کے خاندان کو بھی مَیں نے بپتسمہ دیا باقی نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا ہو۔ ۱۶۔ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خوشخبری سنانے کو اور وہ بھی کلام کی حکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو۔

1:10۔ ''اب''۔ یہ متقابلی ہے۔ پولُوس خط کے اہم حصّے کا آغاز کرتا ہے۔

☆۔ ''یسوعؔ مسیح جو ہمارا خداوند ہے اس کے نام کے وسیلہ سے''۔ یہودیوں کی زندگی میں نام کسی کے کردار اور اختیار کی نمائندگی کرتا ہے۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصوصی موضوع: خداوند کا نام

یہ عہد، جدید کا ایک عام انداز ہے جس سے کلیسیا میں اقدس ثالوث کی شخصی موجودگی اور متحرک قوت ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ایک جادوئی کلیہ کی بجائے خدا کے کردار کی نشانی تھا۔

اکثر اسی انداز سے یسوع کو بھی خداوند کہا گیا ہے (فلپیوں 2:11)

1۔ بپتسمہ کے وقت کسی شخص کا یسوع پر اظہار ایمان (رومیوں 10:9-13؛ اعمال 2:38;8:12,16;10:48;19:5;22:16؛ پہلا کرنتھیوں 1:13,15؛ یعقوب 2:7)

2۔ بدروحوں کو نکالتے ہوئے (متی 7:22؛ مرقس 9:38؛ لوقا 9:49,10:17؛ اعمال 19:13)

3۔ شفاء کے وقت (اعمال 3:6,16;4:10;9:34؛ یعقوب 5:14)

4۔ کاہنانہ تقرر کے وقت (متی 10:42;18:5؛ لوقا 9:48)

5۔ کلیسیائی نظم وضبط کے وقت (متی 18:15-20)

6۔ غیر قوموں میں تبلیغ کے دوران (لوقا 24:47؛ اعمال 9:15,15:17؛ رومیوں 1:5)

7۔ دعا میں (یوحنا 14:13-14,15:2,16,16:23؛ پہلا کرنتھیوں 1:2)

8۔ ایک طرح سے مسیحیت کا حوالہ دیتے ہوئے (اعمال 26:9، پہلا کرنتھیوں 1:10، دوسرا تمیتھیس 2:19؛ یعقوب 2:7؛ پہلا پطرس 4:14)۔

خوشخبری کے پیامبر، رسول، مددگار، شفاء دینے والے، بدروحوں کو نکالنے والے ہونے کی حیثیت سے ہم جو بھی کرتے ہیں ہم اس کے طرزِ عمل، اس کی طاقت، اس کی یقین دھانیوں اور اس کے نام میں کرتے ہیں!

1:11۔ ''خلوئے کے گھر والوں سے''۔ ہم اِس خاتون کے بارے میں کُچھ نہیں جانتے ماسوائے اِس کے کہ وہ کُرنتھس کی کلیسیا کی رکن تھی یا کم از کم اُس کے ملازم رکن تھے۔ اُس کے ملازم پولُس کیلئے معلومات کا ذریعہ تھے جنہوں نے کُرنتھس کی گھریلو کلیسیاؤں کے بارے مسائل کے بارے میں بتایا تھا۔

1:14۔ ''کرسپس''۔ یہ اعمال 18:8 میں ذکر کیا جانے والا شخص ہے جو کورنتھ میں عبادتخانے کا رہنما تھا اور جس نے مسیح کو قبول کیا تھا۔ اعمال 18:8 یہ بھی ذکر کرتا ہے کہ وہ اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پاتا ہے (بحوالہ آیت 16)۔

☆ ''گیس''۔ یہ شخص ہوسکتا ہے وہ ہو جس کا ذکر رومیوں 16:23 میں ہے۔ اور جس کے گھر پر کُرنتھس کی کلیسیا اکٹھی ہوتی تھی۔

1:15۔ ''میرے نام پر''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: 1:10 پر۔

1:16۔ ''ستفناس''۔ یہ وہ شخص ہے جس کا ذکر پہلا کرنتھیوں 16:15,17 میں ہوا ہے۔ وہ تین کلیسیائی ارکان میں سے ایک تھا جو افسس میں پولُس کیلئے کلیسیا سے خط لائے تھے

1:17۔ ''تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو''۔ اگر انسان خُود بخود اپنے کاموں اور عقل سے نجات پاسکتے تو مسیح کی موت ضروری نہ تھی۔ لیکن وہ ایسا نہ کر سکتے تھے۔ صلیب کی قوت خُدا کا مسیح کے وسیلے سے مُکمل مہیا کرنا ہے۔ دُنیا کیلئے نجات کا سارا عمل یسوع مسیح کی زندگی، تعلیم، موت، جی اُٹھنے، آسمان پر جانے اور دوبارہ آنے میں ہے جس پر انسان صرف ایمان لانے سے ردِ عمل کر سکتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:18-25

۱۸۔ کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے لئے کے نزدیک تو بیوقوفی ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خدا کی قدرت ہے۔ ۱۹۔ کیونکہ لکھا ہے کہ مَیں حکیموں کی حکمت کو نیست اور عقلمندوں کی عقل کو رد کروں گا۔ ۲۰۔ کہاں کا حکیم؟ کہاں کا فقیہہ؟ کہاں کا اس جہاں کا بحث کرنے والا؟ کیا خدا نے دنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہیں ٹھہرایا؟ ۲۱۔ اس لئے کہ جب خدا کی حکمت کے مطابق دنیا نے اپنی حکمت سے نہ جانا تو خدا کو یہ پسند آیا کہ اس کی منادی کی بیوقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات دے۔ ۲۲۔ چنانچہ یہودی نشان چاہتے ہیں اور یونانی حکمت تلاش کرتے ہیں۔ ۲۳۔ مگر ہم اس مسیح مصلوب کی منادی کرتے ہیں جو یہودیوں کے نزدیک بیوقوفی ہے۔ ۲۴۔ لیکن جو بلائے ہوئے ہیں۔ یہودی ہوں یا یونانی ان کے نزدیک مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے۔ ۲۵۔ کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور خدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ زور آور ہے۔

1:18۔ ''کیونکہ صلیب کا پیغام''۔ یہ ''پیغام'' (یعنی logos) پولُس کی مُنادی کے مواد سے متعلقہ ہے (بحوالہ آیات 17 اور 23)۔ عموماً اپنی مُنادی میں پولُس دونوں مسیح کے جی اُٹھنے اور مصلُوب ہونے پر تاکید کرتا ہے۔ لیکن اِس سیاق وسباق میں وہ مصلُوب ہونے پر زور دیتا ہے (بحوالہ پیدائش 3:15 زبور 22 یسعیاہ 53 زکریاہ 14-9) اور اُس کے نتائج پر (بحوالہ 1:30)۔

1:19۔ یہ ہفتاوی سے یسعیاہ 29:14 کا اقتباس ہے۔ یہ پُرانے عہدنامے کی مترادف متوازیت کی مثال ہے۔ تاکید خُدا کے بغیر انسانی حکمت کی بیوقوفی پر ہے (بحوالہ یسعیاہ 29:13 واعظ 12:12;18-1:12)۔

☆۔ ''نیست''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: ہلاکت 8:11 پر۔

1:20۔ ''اس جہان کا۔۔۔ دنیا کی''۔ یہ دونوں فقرے اِس میں ایک ہی تصور کی عکاسی کرتے ہیں کہ یہ دور برگشتگی کا ہے۔ یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا چاہتا تھا بلکہ خُوشخبری اِس برگشتہ دور کو خُدا کی پسندیدہ تخلیق میں تبدیل کردے گی (یعنی پیدائش 2-1)۔
اصطلاح ''جہان'' نئے عہدنامے میں دو معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) مادی سیارہ (بحوالہ یوحنا 3:16) اور (2) برگشتہ انسانی مُعاشرہ جو خُدا کے بغیر منظّم اور کام کر رہا ہے (بحوالہ یعقوب 4:4;1:27 پہلا یوحنا 17-2:15)۔ پولُس کی تحاریر میں عبرانی اصطلاح olam کا ترجمہ یونانی میں alon ہے جو kosmos کا مترادف ہے (بحوالہ 1:20;2:6;3:19 افسیوں 2:2)۔

خصوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور

پرانے عہدنامے میں انبیاء آنے والے دور کو موجودہ کے تناظر میں دیکھتے تھے۔ آن کے مطابق آنے والا دور ایسا ہوگا جس میں اسرائیل کو جغرافیائی لحاظ سے تقویت ملے گی، حتی کہ انہوں نے نیا دور بھی دیکھا۔ (اشعیا 17:65 ; 22:66) وہ محسوس کرتے تھے کہ خدا نے ابراہیم کی نسل کو اُن کے گناہوں کے بنا پر چھوڑ دیا ہے، موجودہ دور شیطان کا ہے آنے والا دور مسیحا کا ہوگا۔
یہودی کی الٰہیات جو کہ نئے عہدنامے میں ہے۔ یہ دونوں دور ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح پیوست ہیں کہ ایک دوسرے سے دونوں کو جُدا نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ دونوں ادوار کے مسیحا کی آمد کا ذکر اور پیشن گوئیاں موجود ہیں۔ یسوع مسیح کے تجسم کے موقع کے ساتھ پرانے عہدنامے میں دی گئی پیشن گوئیوں کے مطابق نئے مسیحا کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ پرانے عہدنامے کے مطابق مسیحا فاتح اور انصاف کرنے والے کے طور پر نمودار ہوگا، لیکن جب وہ آتا ہے تو مصائب سے بھرپور خادم ہے۔ (اشعیا 53) حلیم اور فرمانبردار (زکریا 9:9) لیکن جب وہ دوبارہ آئے گا تو وہ بہت طاقتور ہوگا جیسا کہ پرانے عہدنامے کی پیشن گوئیاں ہیں، یہ دونوں ادوار ایک بادشاہت کا آغاز کریں گے، ایک دور موجودہ اور دوسرا مستقبل کی بادشاہی کا ہوگا۔

1:21۔ ''خدا کو یہ پسند آیا کہ اس منادی کی بیوقوفی کے وسیلہ سے''۔ یہ پیش کرنا نہیں ہے بلکہ خُوشخبری کا مواد ہے جو برگشتہ انسانوں کیلئے بیوقوفی ہے (بحوالہ 2:14)۔

خصُوصی موضوع: قائم رہنے کی ضرورت

بائبل کی مسیحی زندگی سے متعلقہ الٰہی تعلیم کو بیان کرنا مُشکل ہے کیونکہ یہ روایتی مشرقی لسانیاتی جوڑوں میں ہے۔ یہ ہیں جبکہ دُوسری مخالف سچائی کو نظرانداز یا کمتر جانتے ہیں۔ مُجھے اِس کی وضاحت کرنے دیں۔

ا۔ کیا نجات مسیح پر بھروسے کیلئے ایک ابتدائی فیصلہ ہے یا شاگردی کیلئے زندگی بھر کا عہد ہے؟

۲۔ کیا نجات اختیار رکھنے والے خُدا کی طرف سے فضل کے وسیلے سے چُنا جانا ہے یا انسان کا ایمان لانا اور الٰہی دعوت کیلئے توبہ کا ردِعمل ہے؟

۳۔ کیا نجات ایک مرتبہ قبُولیت کے بعد کھونا مُشکل ہے یا کوئی مسلسل کوشش کی ضرورت ہوتی ہے؟

قائم رہنے کا اجراء پُوری کلیسیائی تاریخ میں فتنہ ساز رہا ہے۔ مسئلہ نئے عہد نامے میں ظاہری تضاد والے حوالوں سے شروع ہوا۔

ا۔ یقین دہانی پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (یوحنا 6:37;10:28-29)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 8:35-39 افسیوں 1:13;2:5,8-9 فلپیّوں 1:6;2:13 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3 دُوسرا تمیتھیس 1:12;4:18)۔

ج۔ پطرس کے بیانات (پہلا پطرس 1:4-5)

۲۔ قائم رہنے کی ضرورت پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (متی 10:22;13:1-9,24-30;24:13 مرقس 13:13 یوحنا 8:31;15:4-10 مُکاشفہ 2:7,17,20;3:5,12,21)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپیّوں 2:12;3:18-20 کُلسیوں 1:23)

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات (پہلا یوحنا 2:6 دُوسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل کی نجات کا اجراء مُحبت، رحم، اور اختیار رکھنے والے تثلیثی خُدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ کوئی انسان رُوح کی ابتدا کے بغیر نجات نہیں پا سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور ایجنڈا طے کرتی ہے لیکن تقاضا کرتی ہے کہ انسان ایمان اور توبہ دونوں ابتدائی اور مسلسل کا ردِعمل کریں۔ خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے تعلق میں کام کرتا ہے۔ وہاں مراعات اور ذمہ داریاں ہیں۔

نجات کی دعوت تمام انسانوں کو دی جاتی ہے۔ یسوع کی موت برگشتہ تخلیق کے گُناہ کے مسئلے کیلئے تھی۔ خُدا نے ایک راستہ دیا ہے کہ چاہتا ہے کہ وہ تمام جو اُس کی صُورت پر بنائے گئے ہیں وہ اُس کی مُحبت اور یسوع میں فراہمی پر ردِعمل کریں۔

اگر آپ غیر کیلونسٹک نُکتہ نظر سے اِس موضوع پر مزید پڑھنا چاہتے ہیں تو درج ذیل کتابیں دیکھیں:

ا۔ ڈیل مُوڈی کی کتاب ''سچائی کا کلمہ'' جسے ایئرڈمینز نے 1981 میں شائع کیا (صفحات 348-365)

۲۔ ہاورڈ مارشل کی کتاب ''خُدا کی قُدرت سے ہوا'' جسے بیت عنیاہ فیلوشپ نے 1969 میں شائع کیا۔

۳۔ رابرٹ شینک کی کتاب ''بیٹے میں زندگی'' جسے ویسٹ کوٹ نے 1961 میں شائع کیا۔

بائبل اِس معاملے میں دو مختلف مسئلوں کو مخاطب کرتی ہے: (1) یقین دہانی کو بطور بے ثمر زندگی، خُود غرض زندگی گُزارنے کی اجازت کے طور لینا، (2) اُن کی حوصلہ افزائی کرنا جو مُنادی اور شخصی گُناہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ غلط گروہ غلط پیغامات لے رہے ہیں اور الہیاتی نظام محدود بائبل کے حوالوں پر تشکیل دے رہے ہیں۔ کُچھ مسیحیوں کو یقین دہانی کیلئے پیغام کی اشد ضرورت ہے جبکہ دُوسروں کو سخت تنبیہ کی ضرورت ہے۔ آپ کونسے گروہ میں ہیں؟

1:22۔ ''یہودی نشان چاہتے ہیں''۔ یہ پولُوس کی مسیح کی زندگی کے بارے علم کی عکاسی ہے (بحوالہ متی 12:38;16:1,4 مرقس 8:11-12 یوحنا 4:48;6:30)۔

☆ ''یونانی حکمت تلاش کرتے ہیں''۔ یونانی سب غیر یہودیوں کا حوالہ ہے۔ یہ واضح طور پر اعمال 18:16-21,32 میں دیکھا جاسکتا ہے۔

1:23۔ یہ آیت تقابلی ''لیکن'' کے ساتھ شروع ہونی چاہیئے۔ پولُوس کا جواب دونوں ''نشان'' اور ''حکمت'' کیلئے خُوشخبری ہے۔

1:24۔ ''لیکن جو بلائے ہوئے ہیں''۔ پہلا کرنتھیوں کا ابتدائیہ خُدا کی بُلاہٹ (یعنی چناؤ) پر زور دیتا ہے اور خُدا کے فضل پر بطور کرنتھیوں کی کلیسیا کی نجات کا واحد ذریعہ (بحوالہ آیات 2,9,26,27 افسیوں 1-2)۔

خصُوصی موضوع: چُنا جانا

چُنا جانا ایک منفرد مذہبی اصُول ہے۔ بحر حال یہ کوئی اقربا پروری کیلئے بُلاہٹ نہیں ہے۔ مگر ایک راستے کی بُلاہٹ ہے، ایک آلہ یا دُوسروں کیلئے کفارے کا ایک ذریعہ ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہد نامے مین یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی تھی جو خدمت کا اجراہے۔ بائبل کبھی بھی بظاہر دکھائی دینے والے مسئلے خُدا کی خُود مُختاری اور انسان کی آزاد مرضی میں مصالحت کرتی نظر نہیں آتی بلکہ دونوں کی تائید کرتی ہے۔ بائبل کے اِس تناؤ کی ایک اچھی مثال خُدا کی خُود مُختاری کے چناؤ پر رومیوں 9 اور انسانیت کے ضروری ردِعمل پر رومیوں 10 ہوسکتی ہے۔ (بحوالہ 10:11,13)۔

اِس الہیاتی تناؤ سے متعلقہ کُنجی افسیوں 1:4 میں پائی جاسکتی ہے۔ یسوع خُدا کا چُنا ہُوا شخص اور تمام اُس میں بالقوی چُنے گئے ہیں (کارل بارتھ)۔ یسوع پست حال انسانیت کی ضرورت کیلئے خُدا کی ''ہاں'' ہے۔ (کارل بارتھ)۔ افسیوں 1:4 اِس مسئلے میں مدد کرنے کیلئے مذید واضح کرتے ہوئے زور دیتا ہے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے۔ مگر پاکی (مسیح کی طرح) ہونا ہے۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ خُدا کی بُلاہٹ (چُنا جانا) وقتی طور ہی نہیں بلکہ ہمیشگی کے طور ہے۔

مذہبی اصُول دُوسری سچائیوں کے تعلق کے طور پر بھی آتے ہیں۔ کسی واحد غیر متعلقہ سچائی کے طور پر نہیں۔ ایک اچھی مناسبت ستاروں کے جُھرمٹ کی ایک واحد ستارے سے ہوسکتی ہے۔ خُدا یہ سچائی نہ صرف مشرقی بلکہ مغربی نسلوں میں بھی پیش کرتا ہے۔ ہمیں خلاف قیاس مقامی زبان سے متعلقہ مذہبی اصُولوں کی سچائیوں سے پیدا کردہ تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ کہ خُدا بطور افضل واعلیٰ بمقابلہ خُدا بطور بے عیب۔ مثال کے طور پر تحفظ بمقابلہ ثابت قدمی؛ یسوع باپ میں مساوی بمقابلہ یسوع باپ کے تابع؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد کے ساتھی کیلئے مسیحی ذمہ داری وغیرہ۔

''عہد'' کا الہیاتی نظریہ خُدا کی خُود مُختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) یعنی لازمی شروعات جاری رہنے والی بازگشت، اور انسانوں کی طرف سے مذہبی ردِعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ قول محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دُوسرے سے توبہ سے اجتناب دھیان کریں۔ صرف اپنی پسند کے مذہبی اُصول اور الہیاتی نظام پر زور دینے سے بھی اجتناب کریں۔

☆۔ ''یہودی ہوں یا یونانی''۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُوشخبری کا مقصد سب انسانوں کو مسیح میں اکٹھا کرنا ہے۔ یہ صدیوں سے پوشیدہ خُدا کا بھید ہے جواب واضح طور ظاہر ہو چُکا ہے (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

1:25۔ ''کیونکی خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے''۔ یہ پُرانے عہد نامے کا موضوع ہے (بحوالہ یسعیاہ 55:8-9)۔ یہ پہلا کرنتھیوں 1:18,21,23 میں دہرایا گیا ہے۔ یہ اصطلاح moros ہے۔ یہ اور اِس کی دُوسری صُورتیں پولُوس اکثر اپنے کرنتھیوں کے خطوط میں استعمال کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:26-31

۲۶۔اے بھائیو اپنے بلائے جانے پر تو نگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے حکیم۔ بہت سے اختیار والے بہت سے اشراف نہیں بلائے گئے۔ ۲۷۔ بلکہ خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا کہ حکمیوں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔ ۲۸۔ اور خدا نے دنیا کے کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بے وجودوں کو چن لیا کہ وجودوں کو نیست کرے۔ ۲۹۔ تاکہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے۔ ۳۰۔ لیکن تم اس کی طرف سے مسیح یسوعؔ میں ہو جو ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی۔ ۳۱۔ تاکہ جیسا لکھا ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔

1:26۔ ''بہت سے اشراف نہیں''۔ یہ کسی کے خاندانی مرتبے کا حوالہ ہے جس میں دولت، تعلیم اور سماجی برتری شامل ہے۔

1:27۔ ''بلکہ خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا''۔ یہ ایک مضارع وسطی علامتی ہے۔ خُدا نے خود اپنی قوت کمزوروں کے ذریعے ظاہر کرنا چُنا ہے تاکہ کوئی شک نہ رہے کہ کون جلال پائے گا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12)۔ فتح خُدا کے وسائل میں ہے نہ کہ انسانی کامیابی (بحوالہ آیت 29 افسیوں 2:9) یا سماجی مرتبے میں۔

1:28۔ ''اور خدا نے دنیا کے بے وجودوں کو چن لیا''۔ یہ فقرہ آیت 26 کے حکیم، اشراف اور زور آوروں کے موازنہ میں ہے۔ اصطلاح ''بے وجودوں'' لُغوی طور ''کمتر'' کا حوالہ ہے جو رومی اشراف کا ایک اور حوالہ ہے۔

☆ ۔''موجودوں کو نیست کرے''۔ یہ یونانی اصطلاح katargeo ہے۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: باطل اور منسوُخ (KARTARGEO)

یہ (kartargeo) پولوُس کا ایک پسندیدہ لفظ تھا۔ اُس نے اِسے کم از کم پچیس مرتبہ استعمال کیا مگر اس کی بہت وسیع لغوی دسترس ہے۔

ا۔ اِس کی بُنیادی لسانیاتی جڑ argos سے ہے جس کا مطلب

۱۔ بے حرکت

۲۔ بے کار

۳۔ استعمال نہ کیا گیا ہو

۴۔ بے فائدہ

۵۔ بے اثر

ب۔ kata کے ساتھ مرکب اِس اظہار کیلئے استعمال ہوتا تھا

۱۔ بے حرکتی

۲۔ بے فائدہ ہونا

۳۔ وہ جو منسُوخ کیا گیا ہو

۴۔ وہ جو جس کے ساتھ کیا جائے

۵۔ وہ جو مکمل طور بے اثر ہو

ج۔ یہ ایک مرتبہ لوٗقا میں بے ثمر کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا، اِس لئے بے فائدہ درخت (بحوالہ لوٗقا 13:7)

د۔ پولوٗس اِسے دو بُنیادی طور تشبیہی معنوں میں استعمال کرتا ہے

ا۔ خُدا کا بے اثر چیزیں بنانا جو انسانوں کے مخالف ہوں۔

ا۔ انسانوں کی گُناہگار فطرت۔ رومیوں 6:6

ب۔ مؤسوی شریعت، خُدا کا ''نسل'' بڑھانے کے وعدے کے حوالے سے۔ رومیوں 4:14 گلتیوں 3:17;5:4,11 افسیوں 2:15

ج۔ روحانی قوتیں۔ پہلا کرنتھیوں 15:24

د۔ ''گُناہ کا شخص''۔ دوٗسرا تھسلنیکیوں 2:8

ر۔ جسمانی موت۔ پہلا کرنتھیوں 15:26 دوٗسرا تمیتھیس 1:16 (عبرانیوں 2:14)

۲۔ خُدا پُرانے (عہد، دور) کو نئے کے ساتھ بدلتا ہے۔

(عہد، دور) کو نئے کے ساتھ بدلتا ہے۔

ا۔ مؤسوی شریعت سے متعلقہ چیزیں۔ رومیوں 3:3,31;4:14 دوٗسرا کرنتھیوں 3:7,11,13,14

ب۔ بیاہ سے متعلقہ شریعت کا استعمال۔ رومیوں 7:2,6

ج۔ اِس دور کی چیزیں۔ پہلا کرنتھیوں 13:8,10,11

د۔ یہ جسم۔ پہلا کرنتھیوں 6:13

ر۔ اِس دور کے رہنما۔ پہلا کرنتھیوں 1:28;2:6

اِس لفظ کا کئی مختلف انداز میں ترجمہ ہُوا ہے مگر اِس کا بُنیادی مطلب کسی چیز کو بے اثر، بے کار، بے فائدہ، غیر مؤثر بنانا ہے مگر ضروری نہیں کہ اُس کا وجود ختم کر دیا جائے یا تباہ کر دیا جائے۔

1:29۔ ''تا کہ کوئی بشر خدا کے سامنے فخر نہ کرے''۔ فعل مضارع وسطی موضوعاتی ہے جو طے شُدہ شخصی انتخاب کا مفہوم ہے۔ کوئی بھی تخلیق کردہ گوشت پوست خالق کے سامنے شیخی نہیں مار سکتا (بحوالہ افسیوں 2:9) ۔ یہ مغرور کرنتھیوں اور عام طور پر برگشتہ انسانوں، یہودی اور غیر قوموں کو پولوٗس کے پیغام کی مرکزی سچائی تھا (بحوالہ رومیوں 3:27 افسیوں 2:9)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: فخر کرنا 5:6 پر۔

1:30۔ NASB ''اُس کے کرنے سے''

NKJV ''اس کی طرف سے''

NRSV ''وہ ذریعہ ہے''

TEV ''خُدا''

NJB ''اُس کی طرف سے''

یہ لُغوی طور ''اُس میں سے'' ہے جو پہلے سبب، بُنیادی مُحرک کو ظاہر کرتے ہوئے یونانی محاورہ ہے۔ باپ نے یہ بھیجا، یسوع اِسے لایا اور روٗح نے قوت بخشی۔ جو آتا ہے وہ مسیح کے وسیلے سے ایمانداروں تک خُدا کی نعمتیں ہیں۔

☆ ۔’’خدا کی طرف سے حکمت‘‘۔ یہودی اُفکار میں حکمت امثال 31-8:22 اور کُلسیوں 3-2:2 میں پہچان پاتی ہے۔حکمت شخص ہے۔سچائی شخص ہے۔خُوشخبری شخص ہے یعنی یسوع (بحوالہ یوحنا 14:6)۔

اگر، بحرحال، پولُوس کلیسیا میں فلسفانہ عنصر کو مخاطب کر رہا تھا تو پھر معلمین اپنی تہذیبی روایات میں اپنے تکبر کا ناطہ رکھتے ہونگے (یعنی افلاطون، سُقراط، ارسطو وغیرہ)۔ یہ درسگاہ سے استعارہ ہوگا۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ حصُول کنندہ باطنیت کو رنتھ کی کلیسیائی مذہبی سوچ میں موجود تھی اور مُمکنہ طور پر کلیسیا میں داخل ہو گیا تھا (بحوالہ 2-1:8;23-3:18;2:8-1:18)۔ اگر ایسا ہے تو پھر پولُوس کے کُلسیوں میں تبصرے ملتے جُلتے ہیں (یعنی مسیح آپ حکمت ہے بحوالہ کُلسیوں 1:9;2:3)۔

☆ ۔’’راستبازی‘‘۔ یہ عدالت سے استعارہ ہے (بحوالہ رومیوں 26-3:21 دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ پولُوس کے ایام تک ربیوں نے امثال 8 کی جزوی شخصی حکمت کو مُوسوی شریعت میں تبدیل کر دیا تھا۔ اِس سے واضح اختیار منسوب تھا۔ اگر پولُوس کرنتھیوں کی کلیسیا میں یہودی عنصر کا سوچ رہا تھا تو یہ ایک جاندار اور واضح لقب تھا۔

خصوصی موضوع ’’راستبازی‘‘

راستبازی ایک ایسا خصوصی موضوع ہے کہ ہر بائبل کے طالب علم کو اس تصور کے مطالعہ سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ پُرانے عہد نامہ میں خدا کی صفات میں سے ایک صفت انصاف یا راستی ہے۔ یہ ایک ایسی اصطلاح ہے جو سیدھی دیوار یا تحفظ باڑ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ خدا نے یہ اصطلاح اپنی دوہری صفات کو بیان کرنے کیلئے چنی، وہ ایک ایسی راستبازی ہے جس سے تمام چیزوں کو پرکھا جاتا ہے، یہ اصطلاح جہاں خدا کے انصاف کو ظاہر کرتی ہے وہاں پر اُس کے منصف ہونے کو بھی بیان کرتی ہے۔

انسان خدا کی شبیہ پر خلق کیا گیا (پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6) انسان کو خدا کے ساتھ اخوت کیلئے خلق کیا گیا، تمام چیزیں جو خلق کی گئی وہ خدا کے انسان کے ساتھ ابلاغ کیلئے خلق کی گئیں (پیدائش 3) اور ہمارے پہلے ماں باپ اپنے امتحان میں ناکام ہو گئے جس کے نتیجے میں خدا اور انسان کے مابین تعلقات اچھے نہ رہ سکے (پیدائش 3، رومیوں 5:12-21) خدا نے اِس باہمی شراکت کو پھر سے بحال کرنے کا وعدہ کیا۔ (پیدائش 3:15) اُس نے یہ اپنی رضا سے اپنے بیٹے کے ذریعے کیا۔

انسان اس خلا کو پُر کرنے کے قابل نہ تھا۔ (رومیوں 3:20 ;1:18)

گناہ میں گرنے کے بعد خدا نے اِس تعلق کو بحال کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھایا، اور مختلف طریقے بتائے اور اُن کو پچھتانے، وفاداری اور فرمانبرداری کے قابل بنایا کیونکہ گرنے کے بعد انسان اس قابل نہیں رہا تھا کہ وہ تعلقات کی بحالی کیلئے کوئی قدم اُٹھائے۔ (رومیوں 31-3:21، گلتیوں 3) خدا کو اِن تعلقات کی بحالی کیلئے خود قدم اُٹھانا پڑا تاکہ ٹوٹے ہوئے رشتے پھر سے جڑ جائیں۔ اِن سب کیلئے اُس نے یہ کیا:

1۔ گناہگار انسان کو یسوع کے کام کے (عدالتی راستبازی) وسیلہ سے راست بنانے کا اعلان کر کے۔

2۔ یسوع کے کام (منسوب راستبازی) کے وسیلے سے انسان کو راست بازی مفت بخش کر

3۔ اُن کو روح القدس کی بھرپُوری مہیا کر کے جو انسانوں میں راست بازی (اخلاقی راستبازی) پیدا کرتی ہے۔

4۔ ایمانداروں میں خُدا کی شبیہ (بحوالہ پیدائش 1:26-27) کی بحالی مسیح کے وسیلے سے کرتے ہُوئے باغ عدن کے تعلقات کی بحالی کرنا (تعلقاتی راستبازی)۔

تاہم خدا انسان سے عہد نما جواب کا خواہش مند ضرور ہے۔ خدا نے انسانوں کو مفت میں دیا، انسانوں کو بھی خدا کو مثبت جواب دینا چاہیے اور دیتے رہنا چاہیے۔ یہ جواب مندرجہ ذیل صورتوں میں دیا جاسکتا ہے۔

1۔ توبہ

2۔ ایمان

3۔ تابعداری کی طرز زندگی

4۔ مستقل مزاجی

اس لیے راستبازی خدا اور اشرف المخلوقات کے درمیان عہد ہے۔اس کی بنیاد ہی خدا کی اپنی صفت، یسوع کے کاموں کی تکمیل اور روح القدس کے فضائل اور ہر انسان کے ذاتی جواب پرمبنی ہے۔اس خیال کو تقدیس اور ایمان کا نام دیا گیا ہے۔اس تصور کو انجیل میں ظاہر کیا گیا ہے،لیکن ان اصطلاحات میں نہیں،اس اصطلاح کو پولوس نے متعارف کروایا اور تقریباً100 دفعہ۔پولوس ایک تربیت یافتہ ربی ہوتے ہوئے عبرانی طرز کی اصطلاح ڈیکیواا ستعمال کی جو کہ خود یونانی ادب سے نہیں تھی۔یونانی تحریروں میں یہ اصطلاح کسی کے آسمانی قوتوں اور معاشرے کے ساتھ تعلقات کی توقعات کوظاہر کرتی ہے،لیکن عبرانی میں یہ اصطلاح ہمیشہ عہد کیلئے استعمال ہونی ہے۔یہواہ منصف ہے وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ اُس کی خوبیاں اپنائیں فدیہ دیکر چھڑائے جانے کے بعد ایک نئ دُنیا تخلیق ہوتی ہے یہ نیاپن نئے طرز زندگی کوجنم دیتا ہے رومن کاتھولک انصاف پر زیادہ زور دیتے ہیں، چونکہ اسرائیل ایک نظریاتی قوم ہے اس لیے سیکولر اور تقدیست میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔یہ صرف عبرانی اور یونانی اصطلاحات میں بتایا گیا ہے جس کا ترجمہ (عدل) کیا گیا ہے۔

یسوع کی انجیل کے مطابق یہ تعلق بحال کیا جاچکا ہے۔پولوس کے مطابق خدا نے انسان کے گناہوں کو یسوع کے خون مین دھوڈالا ہے۔یہ باپ کی محبت،رحم اور فضل بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے اور پھر روح القدس کے نزول کے ذریعے یہ عدل پورا ہو چکا ہے۔عدل خدا کی ایک صفت ہے جو کہ انجیلی آزادی کی اصطلاحات اور رومن کاتھولک کے تبدیل شدہ محبت بھری زندگی اور وفاداری سے مکمل ہوتی ہے۔

میرے حیال میں تمام بائبل پیدائش 4 باب سے لیکر مکاشفہ 20 باب تک باغ عدن کے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو بحال کرنے کے بارے میں ہے ، بائبل ابتدا میں خدا کے انسان اور زمین کے اختتام بھی اسی پس منظر میں ہوتا ہے۔مذکورہ بالا گفتگو کو مندرجہ ذیل نئے عہدنامے کے حوالہ جات جو یونانی الفاظ کے گروہ کو ظاہر کرتے ہیں پر غور کریں:

1۔خدا راستباز ہے(اکثر خدا کو عادل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے)۔

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔دوُسرا تھسلنیکیوں 1:5-6

ج۔تیمتھیس 4:8

د۔مکاشفہ 16:5

2۔ یسوع راستباز ہے

ا۔اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا خطاب)

ب۔متی 27:19

ج۔پہلا یوحنا 2:1,29;3:7

3۔خُدا کی مرضی اپنی مخلوق کیلئے راستبازی ہے۔

ا۔ احبار 19:2

ب۔متی 5:48 (بحوالہ 5:17-20)

4۔ خدا کی راست بازی مہیا کرنے اور پاکیزہ کرنے کے طریقے

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔رومیوں 4

ج۔رومیوں 5:6-11

د۔ گلتیوں 3:6-14

ر۔خدا کی طرف سے دیا گیا

ا۔رومیوں 3:24; 6:23

۲۔دؤسرا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 2:8-9

س۔ایمان کے وسیلے سے پایا گیا

ا۔ رومیوں 1:17; 3:22,26; 4:3,5,13; 10:4,6,10

۲۔پہلا کرنتھیوں 5:21

ص۔خدا کے بیٹے کے کاموں کے ذریعے سے

ا۔رومیوں 5:21-31

۲۔دؤسرا کرنتھیوں 5:21

۳۔فلپیوں 2:6-11

5۔خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کو ماننے والے راستباز ہوُں۔

ا۔متی 5:3-48; 7:24-27

ب۔رومیوں 2:13; 5:1-5;6:1-23

ج۔ دؤسرا کرنتھیوں 6:14

د۔ پہلا تمیتھیس 6:11

ر۔دؤسرا تمیتھیس 2:22;3:16

س۔پہلا یوحنا 3:7

ص۔پہلا پطرس 2:24

6۔خدا راست بازی سے دُنیا کی عدالت کرے گا۔

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دؤسرا تمیتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی ایک خصُوصیت ہے جو گُناہگار انسان کو مسیح کے وسیلے سے مفت مہیا کی گئی۔یہ

ا۔خُدا کا فیصلہ ہے۔

۲۔خُدا کا تحفہ ہے۔

۳۔مسیح کا ایک عمل ہے۔

لیکن یہ راستباز بننے کا ایک اور عمل ہے جو جراتمندی اور مستقل مزاجی سے جاری رکھا جائے۔اور یہ ایک دن آمد ثانی پر پوُرا ہوگا۔خُدا کے ساتھ صحبت نجات کے موقع پر بحال ہوتی ہے لیکن ساری زندگی موت کے شانہ بشانہ فروغ پاتی ہے۔

یہاں پر ایک اچھی ضرب المثال پولوُس اور اُس کے خطوط کی لُغت منجانب آئی،وی،پی سے لی گئی ہے۔کیلون،لوتھر سے بھی زیادہ خدا کی راست بازی کے تعلقاتی پہلوؤں پر زور

دیتا ہے۔لوتھر کا خدا کی راستبازی کا تصور حتمی فیصلے کا پہلو سمیٹے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔کیلون ابلاغ عامہ یا خُدا کی راستبازی کا ہمیں دیا جانا کی زبردست فطرت پر زور دیتا ہے۔ (صفحہ 834)۔

میرے نزدیک خدا اور انسان کے رشتے کے تین پہلو ہیں:

۱۔خُوشخبری ایک شخص ہے(مشرقی کلیسیا اور کیلون زور دیتے ہیں)

۲۔خُوشخبری ایک سچائی ہے(اگسٹین اور لوتھر زور دیتے ہیں)

۳۔خُوشخبری تبدیلی زندگی ہے(مغربی کلیسیا زور دیتی ہے)

یہ تمام سچے ہیں اور اکٹھے طور صحتمند،اور خُوشحال بائبل کی مسیحیت کیلئے ہونے چاہئیں۔اگر کسی ایک پر زیادہ زور دیا جاتا ہے یا کمتر کیا جاتا ہے تو مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہئیے!ہمیں خُوشخبری پر ایمان لانا چاہئیے!ہمیں مسیح کی طرز کی زندگی اختیار کرنی چاہئیے!۔

☆۔"پاکیزگی"۔یہ اسرائیل کے قُربانی گُزراننے کے نظام سے ایک استعارہ تھا(بحوالہ رومیوں 6:19-23)۔یہ اُسی بُنیاد جیسے"پاک"یا"تقدیس کیا گیا"سے ہے۔پُرانے عہد نامے میں یہ شخص،مُقام یا چیز کا اشارہ ہے جو خُدا کی خدمت کیلئے جُدا کی گئی تھی۔الٰہیاتی طور یہ ایمانداروں کے مسیح میں مُقام کا حوالہ ہے۔جس لمحے کوئی اپنا ایمان خُدا پر لاتا ہے تو وہ راستباز اور پاکیزہ ٹھہرایا جاتا ہے(بحوالہ رومیوں 8:30)۔

☆۔"مخلصی"۔اِس کا مطلب"مول لینا"ہے(بحوالہ رومیوں 3:24)۔یہ غُلاموں کی منڈی سے استعارہ تھا۔یہ نجات کے پُرانے عہد نامے کا اہم نظریہ ہے۔

خصُوصی موضوع:فدیہ / کفارہ

1۔ پُرانا عہد نامہ

A۔یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو بہم پہنچاتے ہیں:

i۔گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر"آزاد کرانا"ہے۔اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی،اکثر خاندانی فرد،میں اضافہ کرتی ہے(یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا،کوئی زمین(بحوالہ احبار 25,27)،کوئی مویشی،کوئی رشتہ دار(بحوالہ رُوت 4:15،یسعیاہ 29:22)کا تبادلہ الٰہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے(بحوالہ خُروج 6:6;15:13،زبُور 74:2;77:15،یرمیاہ 31:11)۔وہ"کفارہ"بنتا ہے(بحوالہ ایوب 19:25،زبُور 19:14;78:35،امثال 23:1،یسعیاہ 41:14;4 3:14; 44:6,24; 47:4; 48:17; 49:7,26; 54:5,8; 59:20; 60:16; 63:16،یرمیاہ 50:34)۔

ii۔Padah جس کا بُنیادی طور پر مطلب"رہائی دلانا"یا"بچانا"ہے۔

ا۔پہلوٹھوں کا کفارہ،خُروج 13:13,14 اور گنتی 18:15-17

ب۔جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے،زبُور 49:7,8,15

ج۔یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گُناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا،زبُور 130:7-8

B۔الٰہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔درج ذیل کی قید،ضبطی،غُلامی،ضرورت ہے

ا۔جسمانی

ب۔معاشرتی

ج۔رُوحانی (بحوالہ زبُور 130:8)

ii۔آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مؤل ضرور دیا جائے

ا۔بنی اسرائیل قوم کا (بحوالہ استثنا 7:8)

ب۔فردِ واحد کا (بحوالہ ایوب 19:25-27;33:28)

iii۔کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔ gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رزتہ دار ہوتا ہے (یعنی go'el)

iv۔یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔باپ

ب۔شوہر

ج۔نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے، مؤل دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔نیا عہد نامہ

A۔یہاں الہیاتی تصور کو بہم پہنچانے کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

Agorazo۔i (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:23 ;6:20 دُوسرا پطرس 2:1 مُکاشفہ 5:9;14:34)۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلئے مؤل ادا کئے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

Exagorazo۔ii (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5 افسیوں 5:16 کُلسیوں 4:5)۔ یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔ یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت'' (یعنی مُوسوی) کی لعنت برداشت کی جو گُناہگار انسان نہیں کر سکتے۔ اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی (بحوالہ استثنا 21:23)۔ یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی، قبُولیت اور وسیلے میں گھُل مل گیا۔

Luo۔iii ''آزاد کرنا''

ا۔Lutron ''مؤل دیا گیا'' (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔ یہ یسوع کے اپنے مُنہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تا کہ وہ دُنیا کا نجات

مؤل دیا گیا'' (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔ یہ یسوع کے اپنے مُنہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تا کہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ اُن گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

ب۔Lutroo ''رہائی دلانا''

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھُڑا لینا، لُوقا 24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلئے اپنے آپ کو کفارے کیلئے دیا، طیطس 2:14

۳۔گُناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلئے، پہلا پطرس 1:18-19

ج۔Lutrosis ''چھُڑا لینا، رہائی، آزادی''

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت، لُوقا 1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلئے تمجید، لُوقا 2:38

۳۔ یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُر بانی، عبرانیوں 9:12

Apolytrosis۔iv

ا۔ آمدِ ثانی پر کفارہ (بحوالہ اعمال 21-3:19)

ا۔ لُوقا 21:28

۲۔ رومیوں 8:23

۳۔ افسیوں 1:14;4:30

۴۔ عبرانیوں 9:15

ب۔ مسیح کی موت میں کفارہ

ا۔ رومیوں 3:24

۲۔ پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 1:7

۴۔ کُلسیوں 1:14

Antilytron۔v (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:6)۔ یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے (جیسے کہ طیطس 2:14) جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔ وہ ایک بار اور واحد قابل قبول قُر بانی ہے وہ جو ''سب'' کیلئے مؤا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دؤسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔ نئے عہد نامے کا الٰہیاتی تصور درج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔ انسان گُناہ کی قید میں ہے (بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔ انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہد نامے کی مُوسویٰ شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 3) اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر (بحوالہ متی 5-7)۔ انسانی اعمال سزائے موت بن چکے ہین (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔ یسوع، گُناہ سے پاک، خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی (بحوالہ یوحنا 1:29 دؤسرا کرنتھیوں 5:21)۔ ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تا کہ ہم خُدا کی خدمت کر سکیں (بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔ معنیٰ کے اعتبار سے دونوں یہواہ اور یسوع ''نزدیکی رشتہ دار'' ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔ یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے (یعنی باپ، شوہر، بیٹا، بھائی، نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔ چھڑا لینا، شیطان کو مؤل ادا کرنا نہیں تھا (جو کہ قرؤن وسطیٰ کا نظریہ تھا) بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔ صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوئی، خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ ابھی بھی کفارے کے مُستقبل کے پہلو ہیں (بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30) جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں ۔

1:31۔ یہ یرمیاہ 24-9:23 سے اقتباس ہے۔ پولُوس اِس اقتباس کو دؤسرا کرنتھیوں 10:17 میں دہراتا ہے۔ ''خُداوند'' یرمیاہ کے حوالوں میں یہواہ کا حوالہ ہے لیکن یہاں یسوع کا۔ یہ یسوع کی الوہیت کی تصدیق کیلئے نئے عہد نامے کی ایک عام اصطلاح ہے۔

ہم اپنے آپ میں تکبر نہیں کرتے بلکہ خُدا میں جس میں خُدا کے سر کی تمام معموری جسمانی طور پر سکونت کرتی ہے۔ یہ دونوں یرمیاہ کے کے اقتباسات پہلا کرنتھیوں 1-4 اور دؤسرا کرنتھیوں 10-13 کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ مدمقابل یہودی معلم ہیں جو خطیبانہ طرز کا تکبر کرتے ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا کی بُلاہٹ پر پولُوس کیوں اتنا زور دیتا ہے؟

2۔ خُدا کس ناطے سے گُناہگار لوگوں کو ''مُقدس'' کہہ کر بُلاتا ہے ؟

3۔ کلیسیا میں رُوحانی نعمتوں کا کیا مقصد ہے؟

4۔ کورنتھ کی کلیسیا اتنی غیر حقیقی کیوں ہے؟

5۔ آیت 12 جدید فرقوں سے کیسے تعلق رکھتی ہے؟

6۔ کیا پولُوس آیت 17 میں بپتسمہ کو کمتر گردان رہا ہے؟

7۔ یہودی خُوشخبری کو کیوں رد کرتے تھے؟

8۔ یونانی خُوشخبری کو کیوں رد کرتے تھے؟

9۔ خُدا کیوں کمزور لوگوں کو بغیر سماجی یا عقلی مُقام کے خُوشخبری کی مُنادی کے استعمال کیلئے چُنتا ہے؟

پہلا کرنتھیوں ۲ (I Corinthians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
مسیح مصلُوب کی مُنادی 2:1-5	مسیح مصلُوب 2:1-5	مسیح مصلُوب 2:1-5	صلیب پر مسیح کے بارے میں پیغام 2:1-5	سچی حکمت اور جھوٹے 2:1-5
خُدا کی رُوح کا ظہور 2:6-16	رُوحانی حکمت 2:6-16	رُوحانی حکمت 2:6-13;2:14-16	خُدا کی حکمت 2:6-12;2:13-16	2:6-9;2:10-16

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1-5

۱۔ اور اے بھائیو جب مَیں تمہارے پاس آیا اور تم میں خدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ ۲۔ کیونکہ مَیں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوعؔ مسیح بلکہ مسیح مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا۔ ۳۔ اور مَیں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا۔ ۴۔ اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھیں۔ ۵۔ تا کہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

2:1۔ ''بھائیو''۔ پولُوس اکثر ایمانداروں کیلئے یہ لقب شعوری یا لاشعوری طور پر استعمال کرتا تھا تا کہ سچائی کو پیش کرنے کے اگلے مرحلے یا نئی سچائی کو پیش کرنے کا اشارہ دے سکے (بحوالہ 2:1;3:1;4:6;7:24;10:1;11:33;12:1;14:6,20,35;15:1,31,50,58;16:15)۔ دیکھیئے مُکمل نوٹ 2:6 پر۔

☆ ''تم میں خدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا''۔ پولُوس اپنے آپ اور علم و چند کرنتھیوں کی کلیسیا کے رہنماؤں کی فصیح و بلیغ جھوٹی تاکید پر توجہ کے درمیان فرق کا اظہار کر رہا ہے۔ اپلُوس، نہ کہ پولُوس ایک منجھا ہوا خطیب تھا اور وہ چاہتے تھے کہ پولُوس اُس کے بولنے کے انداز کی نقل کرے۔ ''اعلیٰ درجہ'' huperoche کیلئے دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصوصی موضوع: پولوس کا ہو پر Huper مرکبات کا ستعمال

پولوس کو یونانی حرف جار ہو پر استعمال کرتے ہوئے نئے الفاظ تخلیق کرنے کا ایک خاص لگاؤ تھا۔ جس کا بنیادی مطلب 'اوپر' جب اس مفاہمت الیہٗ کا اضافی استعمال کیا ہے، یوں اس کا مطلب ہے کہ 'اُس کی ایماء پر اس پر بھی مطلب ہوسکتا ہے' کے متعلق 'یا' کیلئے' 2 کرنیھیوں 23:8، 2 تھسلنیکیوں 2:1، نئے عہد نامے یونانی کی گرائمر جو کہ تاریخی نقطہ نگاہ سے ہمیں ملتی ہے (صفحہ نمبر 625 - 633) جب پولوس کسی خیال کو ورقہ قرطاس پر لانا چاہتا ہے تو وہ یونانی صرف وضاحت کا عام استعمال کرتا ہے، ذیل میں ایسے حرف اضافت کی فہرست دی گئی ہے جو کہ حروف مرکب کے طور پر ہمیں ملتی ہے۔

A۔ Hapan legomenon (ہیپن لیگومینن' یہ ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہد نامے مین پہلی بار استعمال ہو ہے'

1۔ ہیپر اکوموکس (جس نے قدامت پسندی کی زندگی گزاری ہو' 1 کرنیھیوں 7 : 36

2۔ ہیپر ازینو (کسی چیز میں متواتر اضافہ' 2 کرنیھیوں; 2 تھسلنیکیوں 3: 1۔

3۔ ہیپر کینیا' سے پرے' 2 کرنیھیوں 10 : 16

4۔ ہائپر کتینا 'ضرورت سے زیادہ بڑھ جانا' 2 کرنیھیوں 10 :14

5۔ ہائپر گیتو چنوں استقامت کرنا' رومیوں 8 : 26

6۔ ہائپر نیکا ئنونو (بہت زیادہ فتوحات کے ساتھ' رومیوں 8 : 26)

7۔ ہائپر لیتیو زنو (تیزی سے آگے بڑھنا' فلپیوں 2 : 9

8۔ ہائپر فرئینو (بلندو بالا قہقے) 1 تیمتھیس 1 : 14

9۔ ہائپر یایسو (بہت زیادہ ثناء کرنا) فلپیوں 2 : 9

10۔ ہائپر مائنر و (بلندو بالا سوچ)] رومیوں 12:3

B۔ ایسے الفاظ جو کہ صرف پولوس کی تحریروں میں استعمال ہوئے ہیں۔

1۔ ہائپر وسوناتی۔ کسی کی تعریف بیان کرنا 2 کرنیھیوں 7: 12; 2 تھسلنیکیوں 2 : 4

2۔ ہائپر بالیتیو زو؛۔ ہمارے سے پرے بہت زیادہ 2 کرنیھیوں ;11: 23 ;صرف وضاحت یہاں پر لیکن فضل صرف 2 کرنیھیوں 1: 8 : 11 ; 17.7 ,22 : 7 گلتیوں 13:1

3۔ ہائیر باؤل 'لامحدود ہونا' رومیوں 13:7 ; 1 کرنیھیوں 12 : 31، 2 کرنیھیوں 1: 8 : 11 ; 22,7 : 7 گلتیوں 13:1

4۔ ہائپر کانسیوڈ' تمام پیمانوں سے پرے'

5۔ ہائپر لین (سب سے بلند درجہ) 2 کرنیھیوں 5:11 ; 12 :11

6۔ ہائبروچ (بہت ہی نمایاں) 1 کرنیھیوں 2:1 ;1 تیمتھیس 2:2

7۔ ہائپر وسائیوا کثیر التعداد بلندیاں

C۔ ایسے الفاظ جو صرف پولوس کی تحرات میں ملتے ہیں لیکن نئے عہد نامے مین دوسری جگہ استعمال نہیں ہوئے۔

1۔ ہیرانو: اِس سے اونچا' افسیوں 1 : 21 ; 11 : 10 اور عبرانیوں 5 :9

2۔ ہائپر وچو! 'بلندو بالا' رومیوں 13: 1 ; فلپیوں 3:2 ; 8:3 ;4: 7 1 پطرس 13:2

3۔ ہائپر آفا ئینو! پورے تعش کیساتھ' رومیوں 1: 30 ;2 تیمتھیس 3:2 اور لوقا 51:1; یقعوب 6:11 ;1 پطرس 5:5۔

پولوس ایک پُر جوش آدمی تھا یا پھر لوگ بہت ہی اچھے تھے، جب وہ بُرے تھے تو بہت بُرے تھے، پر صرف وضاحت ظاہر کرتی ہے کہ وہ کہ پولوس کو گناہ سے بدرجہ اتم نفرت تھی، اور وہ اپنے بارے یسوع اور انجیل کے بارے بہت پُر جوش تھا،

☆۔ NASB, NKJV ''خدا کے بھید''

NRSV, NJB ''خُدا کی گواہی''

TEV ''خُدا کی پوشیدہ سچائی''

یہاں یونانی نُسخہ جاتی تفرق ہے۔ یونانی اصطلاح musterion (بھید) میسور ینک پی 46، این، اے اور سی میں ہے۔ لفظ morturion (گواہی) قدیم نُسخہ جات این 2، بی، سی اور ڈی میں پائے گئے ہیں۔ اگر یہ بھید ہے تو یہ تصور 2:7 افسیوں 3:13-2:11 اور کُلسیوں 27-1:26 میں بیان کیا گیا ہے جو یہودیوں کے یونانیوں کا مسیح میں ایک خاندان (یعنی کلیسیا) کے ذریعے سے ملاپ ہے ۔ اگر یہ گواہی ہے تو یہ پیچھے 1:6 سے تعلق جوڑ رہا ہے جو ''خُوشخبری'' کا مماثل ہوسکتا ہے۔

خصُوصی موضوع: بھید

پولُوس یہ اصطلاح کئی مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے:

۱۔ اسرائیل کی غیر قوموں کے شامل کئے جانے بارے جُزوی سخت دلی۔ غیر قوموں کا یہ شامل کیا جانا یہودیوں کیلئے یسوع کا بطور نبوت کے مسیح کے قبول کرنے کا کام کرے گا (بحوالہ رومیوں 32-11:25)۔

۲۔ خُوشخبری کا قوموں میں پہچانا جانا اُن کو بتاتے ہوئے کہ وہ سب مسیح میں اور مسیح کے وسیلے سے شامل ہیں (بحوالہ رومیوں 27-16:25 کُلسیوں 2:2)۔

۳۔ آمدِ ثانی پر ایمانداروں کا نیا بدن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 57-15:5 پہلا تھسلنیکیوں 18-4:13)۔

۴۔ مسیح میں سب چیزوں کا اختتام کرنا (بحوالہ افسیوں 11-1:8)۔

۵۔ غیر قومیں اور یہودی میراث میں حصّہ دار ہیں (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔

۶۔ شادی کی اصطلاحات میں بیان کیے گیے تعلقات کی رفاقت (بحوالہ افسیوں 23-5:22)۔

۷۔ غیر قومیں عہد کے لوگوں میں شامل ہوتی ہیں اور مسیح کا پاک رُوح اُن میں سکونت کرتا ہے تا کہ مسیح کی طرح کی بالیدگی پیدا کی جاسکے، یہ انسانوں میں خُدا کی مسخ شُدہ شبیہہ کی بحال ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;6:5,11-13;8:21;9:6 کُلسیوں 28-1:26)۔

۸۔ آخری گھڑی کا مخالف مسیح (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 11-2:1)۔

۹۔ ابتدائی کلیسیا کا بھید کا خُلاصہ جو پہلا تیمتھیس 3:16 میں پایا جاتا ہے۔

2:2۔ ''مَیں''۔ آیات 5-1 میں پولُوس بظاہر اپنے آپ کا درج ذیل سے موازنہ کرتا ہے: (1) اُس کی سابقہ عدن پر خُوشخبری کا پیش کرنا جہاں وہ یونانی منطق استعمال کرتا ہے حتیٰ کہ اُن کے شاعروں کا بھی حوالہ دیتا ہے (یعنی پہلے پہل اور ی گون کا تجویز کردہ، بحوالہ اعمال 34-17:16) یا (2) اُس کی خُوشخبری کا پیش کرنا بمقابلہ کورنتھ پر وہ جو رُوحانی معاملوں کے بارے میں انسانی حکمت اور انسانی فصاحت و بلاغت سے بات کرتے تھے۔

☆۔ ''یسوعؔ مسیح بلکہ مسیح مصلوب''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے (بحوالہ 1:23)۔ اِس صفت فعلی میں ظاہر کیے گیے دوالہیاتی پہلو ہیں:

۱۔ کامل زمانہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع مصلُوب ہوا تھا۔ جب ہم اُسے دیکھیں گے تو اُس کے ابھی بھی نشان ہونگے وہ اُس کے جلال کی نشانی بن چکے ہیں

۲۔ مجہول صوت ظاہر کرتی ہے کہ یسوع کی موت: (1) باپ کے ذریعے سے تھی اور یہ اُس کا ابدی منصوبہ (بحوالہ اعمال 2:23;3:18;4:28;13:29) کفارے کیلئے تھا (بحوالہ یسعیاہ 53:10) یا (2) انسانی گُناہ اور بغاوت کے سبب تھی جو قُربانی کا تقاضا کرتے تھے (بحوالہ 5:14-15,18-19)۔

2:3۔ ''اور مَیں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا''۔ پولُوس ہمیں اپنی ناموافقتیں دکھا رہا ہے: (1) وہ فلپّیٔ تھسلنیکیا اور بیریہ میں اپنے ساتھ ناروا برتاؤ کے سبب خوفزدہ تھا (بحوالہ اعمال 16-17)؛ (2) وہ نتائج اور مُمکنہ طور پر اُس کے عدن میں استعمال کیے گیے طریقہ کار سے بھی مایوس تھا (یعنی اعمال 17:22-34 سے اور ریگون کا نظریہ)؛ (3) اُس کا جسمانی مسئلہ، مُمکنہ طور آنکھ کی بیماری اپسے بڑی دقت دیتی تھی (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:7-9)؛ اور (4) پولوس کی کورنتھ میں حوصلہ شکنی اور ایمان کی کمی۔ مسیح کو پولُوس پر کئی مرتبہ ظاہر ہونا پڑا تا کہ اُس کی حوصلہ افزائی کی جا سکے (بحوالہ اعمال 18:9-10;23:11;27:23)۔ اُس کے الفاظ اور اُس کی جسمانی صُورتحال نہ تھے جو لوگوں کو مسیح پر ایمان لانے کی طرف موڑتے تھے بلکہ خُوشخبری کی مُنادی اور رُوح کی قُدرت (بحوالہ آیت 4؛ 1:17 دوُسرا کرنتھیوں 10:10)۔

2:4۔ ''اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں''۔ یونانی نُسخہ جات میں اِس فقرے کے بہت سے تفرقات ہیں:

ا۔ پہلا مسئلہ غیر معمول اضافی صفت peithois سے تعلق رکھتا ہے جو کہیں بھی ہفتادی، کوئنے پیپری یا نئے عہد نامے میں پایا نہیں جاتا۔

۲۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ تفرقات کاتبوں کے پیدا کردہ تھے جو اِس اضافی صفت سے ناواقف تھے۔ اُنہوں نے اِس کی قسم peithoi سے قدرے تبدیل کر دی تھی جس کا مطلب ''تحریک'' ہے۔

۳۔ کُچھ یونانی نُسخہ جات ''آدمیوں کی تحریک'' کا اضافہ کرتے ہیں (بحوالہ 2:13 اور میسوریٹک این 2، اے، سی)۔

۴۔ کُچھ نُسخہ جات میں اصطلاح ''تقریر'' (یعنی logois یا logos) چھوڑ دی گئی ہے۔

اِس معمول کے سیاق و سباق سے یہ زیادہ موزوں دکھائی دیتا ہے کہ اِس فقرے کو پولُوس کے انسانی فصاحت و بلاغت، منطق اور حکمت سے جوڑا جائے (بحوالہ 1:17؛ 2:1,13)۔ بحر حال، لفظ piethois کا اصل مطلب نامعلوم ہے۔

☆ ''بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی''۔ یہ کرنتھیوں کے لوگوں کی تبدیل زندگیوں کا حوالہ ہے۔ یہ تصدیقی نشانات کی موجودگی سے بھی تعلق رکھتا ہو سکتا ہے جو اکثر پولُوس کی خُوشخبری کی مُنادی سُنتے رہے ہونگے (بحوالہ اعمال 13:11;14:10;16:18,28;19:11-12;20:10)۔

2:5۔ پولُوس کیلئے انسانوں کی واحد اُمید، باپ کا فضل، بیٹے کا تکمیل کردہ کام اور رُوح کی قُدرت میں تھی۔ دوُسرے لفظوں میں خُدا خُود نجات کیلئے واحد سچی بُنیاد ہے۔ خُدا کا مُکاشفہ، نہ کہ انسانی دریافت، خُدا کی حکمت اور نہ ہی انسانی جوش بیانی یا منطق واحد ذریعہ ہیں۔

پولُوس کیلئے خُدا کی خُوشخبری اور برگشتہ انسانوں کا مناسب عہد کا ردِعمل (یعنی توبہ اور ایمان) ابدی زندگی کیلئے کُلید ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:6-13

۶۔ پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں لیکن اس جہان کی اور اس جہان کے نیست ہونے والے سرداروں کی حکمت نہیں۔ ۷۔ بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خدا نے جہان کے شروع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی۔ ۸۔ جسے اس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے۔ ۹۔ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔ ۱۰۔ لیکن ہم پر خدا نے انکو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔ ۱۱۔ کیونکہ انسانوں

میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جو اس میں ہے؟ اسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کی باتیں نہیں جانتا۔ ۱۲۔ مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تا کہ ان باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔ ۱۳۔ اور ہم ان باتوں کو ان الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ ان الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

2:6۔ ''پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں''۔ پولُوس ہوسکتا ہے (1) یہاں کرنتھیوں سے متعلقہ انسانی حکمت اور اُن کا اپنی ''بالیدگی'' کے بارے میں نظریہ پر تاکید کا طنز کر رہا ہو (بحوالہ جارج ائی، لیڈ کی کتاب ''نئے عہدنامے کی الہیات'' صفحات 385-383) یا (2) ہوسکتا ہے یہ 4-3:1 کے ایماندار بچوں سے تعلق رکھتا ہو جن کو پولُوس دُنیاوی کلیسیا میں معلّمی کی رُوح سے جوڑتا ہے۔ افسیوں 4:13 میں یہ اہم اصطلاح teleios بالیدہ ایمانداروں کو بطور بچوں کے مخالف بیان کرتی ہے (یعنی لُغوی طور ''بچے'' افسیوں 4:14)۔ 14:20۔ فلپیوں 3:15 اور عبرانیوں 5:14 پر بھی غور کریں۔

☆۔ ''لیکن اس جہان کی حکمت نہیں''۔ یہ پولُوس دو ادوار کے یہودی نظریے کا دعویٰ کر رہا ہے موجودہ بُرائی کا دور، برگشتہ انسانوں کے غلبے کیساتھ، اور آنے والا راستبازی کا دور، مسیحا کے غلبے کے ساتھ۔ انسانی دُنیاوی حکمت بُنیادی طور پر پہلے سے قیاسی اور تہذیب در تہذیب اور ایک دور سے دُوسرے دور تک تبدیل ہوتی ہے۔

2:7۔ ''بلکہ''۔ یہ ایک مضبوط حریفی "alla" ہے۔ پولُوس کی حکمت اور قُدرت خُدا کی طرف سے تھی۔

☆۔ ''ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں''۔ یہ حکمت خُدا کی طرف سے ہے (یعنی Theos یونانی عبارت میں تاکید کیلئے رکھا جاتا ہے)، یہ پوشیدہ حکمت ہے (یعنی کامل مجہول صفت فعلی)؛ یہ بھید اب واضح طور پر مسیح میں ظاہر ہو چُکا ہے (بحوالہ رومیوں 16:25 افسیوں 5-3:3 کُلسیوں 1:26)۔ یہ پوشیدہ بھید (یعنی خُوشخبری) خُدا کے مُکاشفہ کی تاکید بمقابلہ انسانی دریافت کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 26-16:25 افسیوں 5-3:3;10-1:9 کُلسیوں 3-2:2;1:26)۔ اِس بھید کی وسیع تعریف یہ ہے کہ یہودی اور غیر قومیں خُدا کے ایک نئے لوگوں میں جُڑے ہوئے ہیں (یعنی کلیسیا، بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: بھید 2:1 پر

☆۔ ''جہان کے پیشتر''۔ فقرہ ''جہان کے پیشتر'' پُرانے عہدنامے کا محاورہ ماضی کی ابدیت کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح olam سے ربط رکھتا ہے جس کا مطلب ماضی یا مُستقبل کی ابدیت ہے۔ یہ محدود وقت کے دورانیے کا بھی اشارہ کرتا ہے۔ اِس کا ترجمہ سیاق وسباق میں ہونا چاہئیے۔ اِس کا ترجمہ اس کے فاعل سے تعلق رکھتا ہے (یعنی خُدا، پُرانے عہدنامے کے وعدے، دُنیاوی زندگی، بدکار وغیرہ)۔

☆۔ ''ہمارے جلال کے واسطے''۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: جلال

بائبل کے ''جلال'' کے نظریہ کی تعریف کرنا دقیق ہے۔ ایمانداروں کا جلال یہ ہے کہ وہ خُوشخبری کو سمجھیں اور خُداوند کی تمجید کریں نہ کہ اپنی (بحوالہ 31-1:29 یرمیاہ 24-9:23)۔

پُرانے عہدنامے میں ''جلال'' (kbd) کیلئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح تھی جو پیمانے سے مناسبت رکھتی تھی (''بھاری ہونا'')۔ کہ وہ جو بھاری چیز ہوتی تھی وہ زیادہ قدر و قیمت رکھتی تھی یا بیش قیمت ہوتی تھی۔ اکثر لفظ کے ساتھ روشن ہونے کا نظریہ شامل کر دیا جاتا تھا تا کہ خُدا کا جلال ظاہر کیا جا سکے (بحوالہ خروج 24:17;18-19:16 یسعیاہ 2-60:1)۔ وہ اکیلا ہی جاہ وحشمت رکھتا ہے اور عزت کے لائق ہے۔ وہ برگشتہ انسان کے دیکھنے کیلئے بہت تابناک ہے (بحوالہ خروج 23-33:17 یسعیاہ 6:5)۔ YHWH یہواہ صرف مسیح کے ذریعے سے ہی جانا جاسکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔

اصطلاح ''جلال'' کسی حد تک مبہم ہے: (1) یہ ''خُدا کی راستبازی'' کے متوازی ہوسکتا ہے؛ (2) یہ ''پاکیزگی'' یا ''خُدا کی کاملیت'' کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ یا (3) یہ خُدا کی

شبیہہ کا حوالہ ہوسکتا ہے جس میں انسان کی تخلیق کی گئی (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن بعد میں بغاوت کے ذریعے کھوگئی (بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔ یہ خروج 16:7, 10 احبار 9:23 اور گنتی 14:10 میں بیابان کی صحرانوردی کے دوران لوگوں کے ساتھ YHWH یہواہ کی موجودگی کیلئے پہلی مرتبہ استعمال ہوا۔

2:8۔ ''اگر''۔ اے ٹی رابرٹسن اپنی کتاب ''نئے عہدنامے میں لفظی تصویریں'' صفحہ 85 میں اِسے دوسرے درجے کا مشرُوط فقرہ کہتا ہے جو ''حقیقت سے برعکس'' کہلاتا ہے۔ جھوٹا بیان جھوٹے نتیجے کو عیاں کرنے کیلئے دیا جاتا ہے۔ ''اگر اِس جہان کے سردار سمجھتے (یعنی کامل عملی علامتی) جو اُنہوں نے نہ سمجھا، تو وہ مصلُوب نہ کرتے (یعنی مضارع عملی علامتی) جلال کے خُداوند کو، جو اُنہوں نے کیا''۔

☆ ''جلال کے خداوند''۔ یہ فقرہ یہواہ کیلئے اعمال 7:2 افسیوں 1:17 میں استعمال ہوا ہے۔ اِسی طرح کا فقرہ یسوع کیلئے یعقوب 2:1 میں استعمال ہوا ہے۔ یہ نئے عہدنامے کے لکھاریوں کی ایک اور مثال ہے کہ وہ یہواہ کا لقب یسوع کیلئے استعمال کرتے ہیں اور اِس طرح اُس کا یہواہ کے ساتھ مساوی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:6۔

2:9۔ ''بلکہ جیسا لکھا ہے''۔ یہ ایک خصُوصیاتی فقرہ (یعنی کامل مجہول علامتی) پُرانے عہدنامے کے اقتباس کو تعارف کرانے کا ہے۔ رومہ کا کلیمینٹ (یعنی کلیمینٹ کا کرنتھیوں 34 کو پہلا خط) اپنی 95 عیسوی کی تحریر میں کہتا ہے کہ یہ یسعیاہ 64:4 کی ہفتاوی سے اقتباس ہے یا مُمکنہ طور پر 65:17 (بحوالہ یسعیاہ 52:15 اور یرمیاہ 3:16) کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اوریگون اور جیروم خیال کرتے ہیں کہ پولُوس غیر الہامی کتاب جو ایلیاہ کا الہام کہلاتی ہے سے اقتباس دیتا ہے اور جو مُکمل طور پر کھوچکی ہے۔ خُدا نے ایسے انداز میں بھی کام کیے ہیں جن کا انسان تصور بھی نہیں کرسکتا (بحوالہ یسعیاہ 55:8-9) لیکن اب خُوشخبری اور رُوح کے وسیلہ سے وہ ایمان ہوسکتے ہیں۔ کیا ہی عُمدہ وعدہ ہے۔

☆ ''دل''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع 14:25 پر۔

2:10۔ ''لیکن ہم پر خدا نے ان کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا''۔ باپ نے رُوح کے وسیلہ سے (یعنی apokalupto، مضارع عملی علامتی) اِس پوشیدہ بھید کو مسیح میں ظاہر کیا ہے۔ سب حکمت مسیح میں ہے (بحوالہ 1:18-25,30)۔ غور کریں تثلیثی خُدا آیات 8-10 میں؛ مصلُوب جلال کا خُداوند (یعنی یسوع)، خُدا (یعنی باپ) اور رُوح اُلقدس۔

خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔ اصطلاح ''تثلیث'' سب سے پہلے ترتولئین نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔ متی 3:16-17;28:19 (اور متوازی)

ب۔ یوحنا 14:26

ii۔ اعمال۔ اعمال 2:32-33,38-39

iii۔ پولُوس

ا۔ رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔ پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔ گلتیوں 4:4-6

ر۔ افسیوں 1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔ دؤسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔ طیطس 3:4-6

iv۔ پطرس۔ پہلا پطرس 1:2

v۔ یہوداہ۔ آیات 20-21

پُرانے عہدنامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلیۓ جمع کا استعمال

ا۔ نام ''الوہیم'' Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلیۓ استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔ ''ہم'' پیدائش میں 1:26-27;3:22;11:7

ج۔ ''واحد'' استعثنا 6:4 کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے (جیسے کہ یہ پیدائش 2:24 حزقیال 37:17 میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔ پیدائش 16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔ خُروج 3:2,4;13:21;14:19

ج۔ قضاۃ 2:1;6:22-23;13:3-22

د۔ زکریاہ 3:1-2

iii۔ خُدااور رؤح الگ الگ ہیں پیدائش 1:1-2 زبُور 104:30 یسعیاہ 63:9-11 حزقی ایل 37:13-14

iv۔ خُدا (یہواہ) اور مسیحا (Adon) الگ الگ ہیں۔ زبُور 45:6-7;110:1 زکریاہ 2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحا اور پاک رؤح الگ الگ ہیں۔ زکریاہ 12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ 48:16;16:1 میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور رؤح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلیۓ مسائل پیدا کیۓ۔

i۔ ترتولیئن۔ بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔ بیٹے اور رؤح پاک کی الہی رؤح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ ارئیس۔ بیٹے اور رؤح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔ خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325 عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ رؤح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381 عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تصنیف De Trinitate میں بیان کیا گیا ہے۔
یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہد نامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

2:12۔ ''دنیا کی روح''۔ یہ اصطلاح kosmos کا تیسرا اشارہ ہے (کائنات، دُنیا) یعنی انسانی معاشرہ جو خُدا کے بغیر منظّم ہے اور کام کر رہا ہے۔ آج کے دور میں ہم اِسے ''دہری انسانیت'' کہتے ہیں جو رومیوں 8:15 میں ''غُلامی کی رُوح'' بھی کہلاتی ہے۔

☆ ''تاکہ ان باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں''۔ ایماندار مسیح کی خُوشخبری اور اُن کی برکات اُس میں پاک رُوح کے وسیلے سے جان سکتے ہیں۔
یہ یقیناً حقیقت ہے کہ اپنی برگشتہ اور عارضی حالت میں حتیٰ کہ ایماندار بھی مکمل طور پر خُدا کو نہیں جان سکتے لیکن سب کچھ جان اور سمجھ سکتے ہیں جو نجات اور دینداری کی زندگی کیلئے ضروری ہوتا ہے یعنی باپ کے ظہور، بیٹے کی شخصیت اور کام، اور رُوح کی ہدایت کے وسیلے سے۔ چونکہ ہم سب کُچھ نہیں جانتے پس یہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم بائبل کی واضح سچائیوں کو گلے نہ لگائیں اور اُن پر نہ چلیں۔

2:13۔ ''جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہیں''۔ یہ ضروری ہے کہ ایماندار ان خُدا کی طرف سے دی جانے والی سچائیوں کی شراکت کریں۔ وہ زندگی ہیں اور گُمراہ اور مرتی دُنیا، مُحبت رکھے جانے والی دُنیا جو نجات پا چکی ہے اگر وہ صرف خُدا کے بیٹے، خُدا کی سچائی کو قبول کریں۔ مُکاشفہ بُنیادی طور پر نجات دینے والا ہوتا ہے (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 2:15) اور پھر تغیراتی (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 3:16-17)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:14-16

۱۴۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ انہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔ ۱۵۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔ ۱۶۔ خداوند کی عقل کو کس نے جانا کہ اس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

2:14۔ ''نفسانی آدمی''۔ یہ ''رُوحانی شخص'' کا اُلٹ ہے جس کا حوالہ 2:6,13 اور 3:1 میں دیا گیا ہے۔ اصطلاح (یعنی psuchikos) نئے عہد نامے میں کئی مرتبہ استعمال ہوئی ہے جہاں یہ دُنیاوی زندگی کا حوالہ ہے؛ یعنی زندگی جو محض پانچ حسوں کے تعلق سے گُزاری جائے (یعنی bios زندگی بمقابلہ zoe زندگی)۔ اِس کا پھر مطلب دُنیاوی بمقابلہ آسمانی یا غیر رُوحانی بمقابلہ رُوحانی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:44,46 یعقوب 3:15 اور یہوداہ 19)۔

☆ ''قبول نہیں کرتا''۔ اِس یونانی تردیدی اصطلاح کا مطلب ''رد کرتا ہے'' ''قبولیت سے انکار''، ''نہیں جانتا'' یا ''سمجھ نہیں رکھتا'' ہے۔ یہ اصطلاح بغیر تردید کے اکثر مہمان کو خُوش آمدید کہنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اصطلاح (یعنی dechomai بحوالہ لُوقا 8:13؛ اعمال 8:14;11:1;17:11 دُوسرا کرنتھیوں 11:4 پہلا تھسلنیکیوں 1:6 یعقوب 1:21) lambano سے مماثلت رکھتی ہے (بحوالہ یوحنا 1:12;12:48;14:17)۔ یہ انسانی جہالت سے متعلقہ نہیں ہے بلکہ رُوحانی سچائی کو سمجھنے سے قاصر ہونا سے ہے۔

☆ ''کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں''۔ یہ ایک شرعی اصطلاح ہے جو عدالت سے قبل ابتدائی بغور جائزے کی بات کرتی ہے (بحوالہ لُوقا 23:14 اعمال 12:19;24:8;25 :26;28:18) یا کسی چیز کا بغور مُشاہدہ کرنا ہے (یعنی کلام مُقدس، بحوالہ اعمال 17:11 کھانا بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:25,27) یہی لفظ دو مرتبہ اور آیت 15 میں واقع ہوتا ہے۔

☆۔ رُوح سے ملبُوس ایماندار مناسب طور پر دونوں جسمانی اور رُوحانی دُنیا میں چیزوں کو پرکھ سکتے ہیں (بحوالہ 1:22-25 اور 2:2)۔ بحرحال، آیت 14 کا نفسانی رُوحانی چیزوں، رُوحانی سچائیوں یا رُوحانی لوگوں کو مُناسب طور نہیں جان سکتا۔

☆۔ ''مگر خُود کسی سے پرکھا نہیں جاسکتا''۔ یہ یقیناً مذکر جنس کی صُورت ہے۔ایمانداروں کو پرکھا نہیں جاسکتا اور نہ ہی غیر ایماندار اُنہیں حقیقی طور سمجھ سکتے ہیں (بحوالہ 4-4:3)۔ یہ کورنتھ میں پولُوس کے کُچھ دُشمنوں کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ 9:3)۔ یہ سکونتی رُوح ہے جو حقیقت کیلئے خُوشخبری کے وسیلے سے ہدایت لاتا ہے، نہ کہ اِس دور کی حقیقت یا جسمانی حقیقت بلکہ خُدا کی حقیقت۔

2:16۔ یہ ہفتاوی میں یسعیاہ 40:13 کا اشارہ ہے۔اِس سوال کی گرائمر کی صُورت جواب ''نہیں'' کی توقع کرتی ہے۔ یہ سیاق وسباق کی انسانوں کیلئے رُوح کی ضرورت تا کہ خُوشخبری کو سُن سکیں اور رُوحانی سچائی کو سمجھ سکیں کی تاکید کو جاری رکھتا ہے۔ یہ سیاق وسباق اور یوحنا 16-14 خُدا کے رُوح کے کام کو سمجھنے کیلئے ضروری ہیں۔
رُوح کے بغیر برگشتہ انسان خیالوں، توہمات حتیٰ کہ شیاطین سے متعلقہ جھوٹی سچائیوں میں ملوث ہوجاتے ہیں۔

☆۔ ''مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے''۔اسم ضمیر ''ہم'' تاکیدی ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) پولُوس اور اُس کے ساتھی؛ (2) مسیحی مُنادی کرنے والے؛ یا (3) بالیدہ مسیحی۔ اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ایماندار وہ سب کُچھ جانتے ہیں جو مسیح جانتا ہے بلکہ یہ رُوح نے ہمارے ذہنوں کو خُدا کے ظاہری تناسب، اُس کی ترجیحات اور اُس کے دل کیلئے کھول دیا ہے (بحوالہ رومیوں 12:2 فلپیوں 2:5)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اِس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اِس سیاق وسباق میں پولُوس کے لفظ ''بھید'' کے استعمال کی تعریف کریں۔

2۔ پولُوس کا یہ کہنے کا کیا مطلب ہے کہ وہ کمزوری، خوف، اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں کورنتھ میں رہا؟

3۔ وہ کونسا ثبوت تھا کہ پولُوس کی مُنادی خُدا کی قوت سے ہے؟

4۔ نئے عہد نامے کے لکھاری دوزخ اور بہشت کو تفصیل سے بیان کرنے سے کیوں کتراتے تھے؟

5۔ اُن تین متفرق انداز کو تحریر کریں جس سے پولُوس اصطلاح ''رُوح'' اِس باب میں استعمال کرتا ہے۔

6۔ ''مُکاشفہ، ہدایت اور رویا'' کے درمیان فرق کی وضاحت کریں۔

7۔ اُن چار متفرق انداز کو تحریر کریں جن سے پولُوس اصطلاح ''حکمت'' اِس باب میں استعمال کرتا ہے۔

8۔ آیت 13 کئی انگریزی تراجم میں دیکھیں۔ آپ کے نزدیک یہ آیت کیا سکھاتی ہے؟

پہلا کرنتھیوں ۳ (I Corinthians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
خُدا کے ساتھ کام کرنے والے	فرقہ بندی جسمانی ہے 3:1-4	رہنماؤں پر اختلاف 3:1-4;3:5-9	خُدا کے خادم 3:1-4;3:5-9a	سچی حکمت اور جھوٹے (1:17-3:4) 3:1-4
3:1-9; 3:10-17	نیو رکھنا، عمارت اُٹھانا اور خبردار رہے 3:5-17	معلمین اور خُدا کے تحت کلیسیا 3:10-15;3:16-17	3:9b-15;3:16-17	مسیحی مُنادی کرنے والے کا مُقام 3:5-9;3:10-15;3:16-17
3:18-23	دُنیاوی حکمت سے گُریز کریں 3:18-23	3:18-23	3:18-23	نتیجہ 3:18-23 (3:18-4:13)

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-4

۱۔اور اَے بھائیو مَیں تم اُس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور ان سے جو مسیح میں بچے ہیں۔۲۔مَیں نے تمہیں دودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیونکہ تم کو اس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں۔۳۔کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو اس لئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے؟۴۔اس لئے کہ جب ایک کہتا ہے مَیں پولُس کا ہوں اور دوسرا کہتا ہے مَیں اپلوّس کا ہوں تو کیا تم انسان نہ ہوئے؟

3:1۔''بھائیو''۔دیکھیے مُکمل نوٹ 2:6 پر۔

☆ ۔ ''مَیں تم سے اس طرح کلام نہ کر سکا''۔ یہ مضارع علامتی اور مضارع فعل مطلق ہے جو پولُوس کی کورنتھ میں ابتدائی مُنادی کا حوالہ ہے۔

☆ ۔ NASB ''جس طرح رُوحانی آدمیوں سے''

NKJV, NRSV ''جس طرح روحانیوں سے''

TEV ''اُن لوگوں سے جن کے پاس پاک رُوح ہے''

NJB ''جیسے رُوحانی لوگ''

پولُوس اِن آیات میں کن سے مخاطب ہے: (1) سب ایمانداروں یا (2) رُوحانی طور نا تواں (یعنی غیر حقیقی بحوالہ آیت 4)؟ اِس سوال کا جواب اِس بات کو شامل حال رکھتا ہے کہ کوئی کیسے 2:6 کی تشریح کرتا ہے۔ کیا کرنتھیوں کی کلیسیا میں کوئی رُوح کی ہدایت حاصل کردہ بالیدہ ایماندار تھے یا وہ سب غیر بالیدہ تھے

☆ ۔ ''بلکہ''۔ یہ ایک مضبوط تقابلی alla ہے۔ یہاں 2:6 کے ''کامل'' (یعنی رُوحانی آدمی) اور 4-3:1 میں نفسانی آدمیوں'' کے درمیان موازنہ ہے۔ دونوں گروہوں میں پاک رُوح ہے (یعنی مسیحی ہیں) لیکن پہلا پاک رُوح کی خصُوصیات کے ساتھ ہے جبکہ دُوسرا گروہ دُنیا کی خصُوصیت کے ساتھ ہے۔

☆ ۔ ''جو مسیح میں بچے ہیں''۔ ہر ایماندار نوزائیدہ مسیحی کے طور آغاز کرتا ہے۔ اِس میں کوئی شرم نہیں۔ یہ ''نئے سرے سے پیدا ہونے'' کے نظریہ سے لیے گیے خاندانی استعارہ کی ابتدا ہے (بحوالہ یوحنا 3:3 دُوسرا کرنتھیوں 5:17 پہلا پطرس 1:3,23) لیکن ہمیں بچے نہیں رہنا چاہیے۔

3:2 ۔ ''مَیں نے تمہیں دودھ پلایا''۔ یہ نئے مسیحیوں کیلئے مُسلسل استعارہ ہے بطور مُکمل طور پر نئی مخلوق جو بچے کی خصُوصیت رکھتی ہے (بحوالہ عبرانیوں 14-5:12 پہلا پطرس 2:2)۔ طرطولین اور ہپولیتس کہتے ہیں کہ ابتدائی کلیسیا اِس اہم سچائی کی علامت کے طور پہلی پاک شراکت پر نئے ایمان لانے والوں کو دودھ کا گلاس پلاتی تھی۔

☆ ۔ ''کیونکہ تم کو اس کی برداشت نہ تھی''۔ جب پولُوس نے یہ خط لکھا تب کئی ماہ گُزر چکے تھے۔ حالانکہ مسیحی زندگی کی ابتدا پر مسیح میں بچے ہونا مُناسب ہے، لیکن یہ المیہ ہے کہ کئی برس گُزرنے کے بعد بھی وہ بچے ہی رہیں۔

باب 3 کی اِن ابتدائی آیات نے غیر حقیقیوں کے رہنماؤں کے عقلی تکبر کو دھچکہ لگایا ہوگا۔ ایماندار خدمت کیلئے نجات پاتے ہیں، وہ اب مسیح کی طرح کے ہونے کیلئے بُلائے گئے ہیں، نہ کہ محض بعد میں عالم اقدس کیلئے۔ یہ ایماندار کوئی آسمان کی بادشاہی کی قُدرت نہیں رکھتے تھے محض بدنی قُدرت، جو حقیقت میں بے قوتی ہونا ہے۔

3:3 ۔ ''کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو''۔ یہ یونانی میں sarkikos ہے۔ اختتامی ikos کا مطلب ''کا وصف'' ہے (بحوالہ 15-2:14)۔ پولُوس آیات 1 اور 3 میں لفظ sarks (جسم) پر لفظی کھیل کھیل رہا ہے تا کہ کورنتھ پر بہت سے مسیحیوں کو بطور نجات یافتہ مگر بہت ناتوں بیان کر سکے۔ وہ جسمانی تھے نہ کہ خُودغرض۔

☆ ۔ ''انسانی طریق پر نہ چلے''۔ اِس سوال کی گرائمر کی صُورت جواب ''جی ہاں'' کی توقع رکھتی ہے۔ یہ جسمانیت کی رو ہے۔ کاملیت اُس کے پھلوں دونوں طریق اور اعمال سے دیکھی جاسکتی ہے (بحوالہ رومیوں 11-8:1 متی 7:1ff)۔

3:4 ۔ یہ 17-1:10 کی تقسیم کی عکاسی کرتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9-3:5

۵۔ اپلوؔس کیا چیز ہے؟ اور پوُلسؔ کیا؟ خادم۔ جن کے وسیلہ سے تم ایمان لائے اور ہر ایک وہ حیثیت ہے جو خداوند نے اسے بخشی۔ ۶۔ مَیں نے درخت لگایا اور اپلوؔس نے پانی دیا

مگر بڑھایا خدانے۔ ۷۔ پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خدا جو بڑھانے والا ہے۔ ۸۔ لگانے والا اور پانی دینے والا دونوں ایک ہیں لیکن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے موافق پائے گا۔ ۹۔ کیونکہ ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو۔

3:5۔ NASB, NRSV, NJB ''کون''

NKJV, TEV ''کیا''

کنگ جیمز ورژن میں یونانی نُسخہ جات کی تقلید کرتے ہوئے ''کیا'' ہے۔ جبکہ بہت سے جدید انگریزی کے تراجم میں ''کون'' ہے جو قصداً شخصیات سے توجہ ہٹانا دکھائی دیتا ہے۔

☆ ۔ ''خادِم''۔ یہ ایک اصطلاح (یعنی diaknos) ہے جس ہم انگریزی لفظ "deacon" خادم لیتے ہیں (بحوالہ فلپیوں 1:1 پہلا تمیتھیس 3:8,12) یہ خدمت، مدد یا مُنادی کی خدمت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

3:6۔ ''لگایا۔۔۔ پانی دیا''۔ پولُوس زرعی استعارے استعمال کر رہا ہے۔ خُوشخبری بیج ہے (یعنی متی 13) مگر انسان اِسے بوتے ہیں اور پرورش کرتے ہیں۔

☆ ۔ ''مگر بڑھایا خدانے''۔ یہ ایک غیر کامل زمانہ ہے جس کا مطلب ماضی کے اوقات میں کوئی مسلسل کام ہے۔ اپلُوس اور پولُوس کے کام ایک دفعہ کے واقعات ہیں مگر خُدا کے کام مُسلسل ہیں (بحوالہ آیت 7)۔

3:8۔ NASB, NKJV ''ایک ہیں''

NRSV ''مُشترکہ مقصد رکھتے ہیں''

TEV ''اُن کے درمیان کوئی فرق نہیں''

NJB ''وہ سب ایک ہیں''

اِس مختصر اور مبہم یونانی فقرے کا سوال (یعنی NASB, NKJV) یہ ہے کہ (1) کیا سب رہنما برابر ہیں یا (2) کیا سب رہنما کیا ایک ہی بڑھتی ہوئی کلیسیا کی خدمت میں شراکت رکھتے ہیں؟ حقیقی موازنہ رُوحانی نعمتوں (یعنی ابتدائی مُبلغ یا شاگرد، کاہن/اُستاد وغیرہ) کے درمیان نہیں ہے بلکہ خُدا کے کام اور انسانوں کے درمیان ہے۔ کُلید خُدا ہے۔

☆ ۔ ''لیکن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے موافق پائے گا''۔ اجر کا نظریہ آیات 15-10 میں فروغ پاتا ہے۔ اجر پر گُفتگو کیلئے دیکھیے مُکمل نوٹ 3:14 پر۔
خدمت کیلئے اجر کا یہ تصور رُوحانی اصُول سے مناسبت رکھتا ہے جو کو آیت 13 اور گلتیوں 6:7 میں بیان کیا گیا ہے۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 9:6) متعلقہ الٰہیاتی معاملہ اجر کے درجات ہیں۔ خُوشخبری کا علم رُوح کی معموری کیساتھ خُدا کی کلیسیا میں قیادت کی بُلاہٹ بڑھ ذمہ داری لاتی ہے (بحوالہ لُوقا 12:48)۔ نیا عہد نامہ بظاہر اجر اور سزا کے درجات سکھاتا ہے (بحوالہ متی 25:21,23؛ 18:6؛ 11:22,24؛ 10:15 مرقس 12:40 لُوقا 20:47؛ 12:47-48 یعقوب 3:1)۔

3:9۔ ''کیونکہ ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں''۔ یہ پولُوس اور اپلُوس کا حوالہ ہے۔ یہ مشرق بعید کے خاندان کا اکٹھے کھیت میں کام کرنے کا استعارہ ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 6:1)۔ اِس آیت میں تین ملکیتی مضاف الیہ ہیں۔ پولُوس اور اپلُوس خُدا کے ہیں جیسے کہ کورنتھ میں کلیسیا ہے۔

☆ ۔ ''تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو''۔ یہ کرنتھیوں کی کلیسیا کا حوالہ ہے۔ پولُوس زرعی پیداوار کا استعارہ استعمال کر رہا ہے (بحوالہ یسعیاہ 61:3 متی 15:13) اور تعمیر عمارت کا (بحوالہ افسیوں 2:20-22 کُلسیوں 2:7 پہلا پطرس 2:5) تا کہ کلیسیا کو بیان کر سکے۔ الٰہیاتی طور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ کلیسیا لوگ ہیں نہ کہ عمارت۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:10-15

۱۰۔میَں نے اس توفیق کے موافق جو خدا نے مجھے بخشی دانا اور معمار کی طرح نیو رکھی اور دوسرا اس پر عمارت اٹھاتا ہے پس ہر ایک خبر دار رہے کہ وہ کیسی عمارت اٹھاتا ہے۔۱۱۔کیونکہ سوا اس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوعؔ مسیح ہے کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا۔۱۲۔اگر کوئی اس نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھوسے کا ردا رکھے ۔۱۳۔تو اس کا م ظاہر ہو جائے گا کیونکہ جو دن آگ کے ساتھ ظاہر ہوگا وہ اس کام کو بتا دے گا اور وہ آگ ہر ایک کا کام آزما لے گی کہ کیسا ہے۔۱۴۔جس کا کام اس پر بنا ہوا باقی رہے گا وہ اجر پائے گا۔۱۵۔اور جس کا کام جل جائے گا وہ نقصان اٹھائے گا لیکن خود بچ جائے گا مگر جلتے جلتے۔

3:10۔''میَں نے اس توفیق کے موافق جو خدا نے مجھے بخشی''۔ پولُوس اپنی نجات، بُلاہٹ اور غیر قوموں کیلئے رسالت کی نعمت کا دعویٰ کر رہا ہے (بحوالہ 15:10)۔

☆۔''دانا اور معمار کی طرح''۔اِس کا مطلب ''تعمیری نگران'' ہو سکتا ہے۔ہم اِسی یونانی لفظ سے انگریزی لفظ "architect" معمار لیتے ہیں۔ایک طرح سے پولُوس اپنے غیر قوموں کیلئے مسیح کا بُلایا گیا رسُول اور اِن کرنتھیوں کے لوگوں کے ساتھ خُوشخبری کی مُنادی کرنے والے پہلے ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے۔

☆۔''نیو رکھی''۔یہ پولُوس کی کورنتھ میں ابتدائی خُوشخبری کی مُنادی کا حوالہ ہے۔

☆۔''اور دوسرا اس پر عمارت اٹھاتا ہے''۔پولُوس نے کلیسیا کی ابتدا کی لیکن دوُسروں نے اِس کے فروغ میں حصّہ ڈالا۔اپلُوس ایک مثال ہے (بحوالہ آیات 5-9)۔بحر حال، سیاق وسباق میں یہ کلیسیا میں اُن رہنماؤں سے مُناسبت رکھتا ہے جو غیر حقیقی روح کو فروغ دے رہے تھے۔وہ ہو سکتا ہے دوُسرے کلیسیائی گھروں کے رہنما ہوں۔

☆۔''پس ہر ایک خبر دار رہے''۔یہ لُغوی طور blepo ''دیکھ'' کا زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے یہ ایک تنبیہ ہے کہ کلیسیائی رہنما خُدا کو اپنے کلیسیائی کام کیلئے جوابدہ ہونگے اور ایسے ہی دوُسرے ایماندار بھی (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:10)۔

3:11۔اِس حوالے میں کلیسیا کیلئے دو طریقہ کار کا ذکر کیا گیا ہے: (1) رہنماؤں / ایمانداروں کا پیغام مسیح کو مرکز نگاہ رکھے ہونا چاہیے (بحوالہ آیات 12-11 اور افسیوں 21-2:20) اور (2) رہنما / ایماندار کی زندگی مسیح کی طرز کی ہونی چاہیے (بحوالہ آیات 15-12)۔

3:12۔''اگر''۔یہ پہلے درجے کے مشرُوط فقروں کے سلسلے کا پہلا ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے (بحوالہ آیات 12,14,15,17,18)۔وہاں پھلدار اور مُوثر رہنما نیز نُقصان پہنچانے والے اور ہلاکت والے رہنما بھی تھے۔

☆۔''کوئی اس نیو پر''۔یہاں مرکزی تشریحی سوال یہ ہے کہ پولُوس کس نیو کی بات کر رہا ہے: (1) خُوشخبری، آیت 11 یا (2) کورنتھ میں کلیسیا، آیت 10؟ کیا وہ عام طور پر رہنماؤں یا ایمانداروں کو مخاطب کر رہا ہے؟ کسی کی آیات 15-10 کی تشریح کو، آیات 17-16 سے مُناسبت رکھنی چاہیے جو کلیسیا کو مجموعی طور پر خُدا کے مقدس کے طور بیان کرتا ہے۔

☆۔''سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں''۔یہاں پر تاکید ایسی چیز پر ہے جو پائیدار، خُوبصُورت اور بیش قیمت ہو اور آگ سے تباہ نہ ہو۔بیش قیمت پتھر زیورات، کسی حد تک بیش قیمت پتھر یا پالش شُدہ ماربل کے پتھر ہو سکتے ہیں۔

3:13۔''کیونکہ دن اُس کام کو بتا دے گا''۔یہ پُرانے عہدنامے کے ''خُداوند کے دن'' کا حوالہ ہے جس میں دونوں جلال پانا اور ایمانداروں کیلئے اجر اور غیر ایمانداروں کی سزا شامل ہونگے۔بحر حال، حتیٰ کہ ایمانداروں کو بھی مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جواب دینا ہوگا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:10 متی 25:31ff;12:36-37 رومیوں 2:16;14:12 گلتیوں 5:10 عبرانیوں 13:17)۔

☆۔"آگ"۔دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: آگ

آگ کی کلام میں دونوں مُثبت اور منفی دلیلیں ہیں

ا۔ مُثبت

ا۔گرم کرتی ہے(بحوالہ یسعیاہ44:15یوحنا18:18)

۲۔روشنی دیتی ہے (بحوالہ یسعیاہ50:11متی25:1-3)

۳۔کھانا پکاتی ہے(بحوالہ خُروج12:8یسعیاہ44:15-16یوحنا21:9)

۴۔پاک کرتی ہے(بحوالہ گنتی31:22-23امثال17:3یسعیاہ6:6-8;1:25یرمیاہ6:29ملاکی3:2-3)

۵۔پاکیزگی(بحوالہ پیدائش15:17خُروج3:2;19:18حزقی ایل1:27عبرانیون12:29)

۶۔خُدا کی قیادت(بحوالہ خُروج13:21 گنتی14:14پہلا سلاطین18:24)

۷۔خُداوند کا اختیار دینا(بحوالہ اعمال2:3)

۸۔حفاظت(بحوالہ زکریاہ2:5)

ب۔ منفی

ا۔جلاتی ہے(بحوالہ یشوُع 6:24;8:8;11:11متی22:7)

۲۔تباہ کرتی ہے(بحوالہ پیدائش19:24احبار10:1-2)

۳۔غُصہ(گنتی21:28یسعیاہ10:16زکریاہ12:6)

۴۔سزا(بحوالہ پیدائش38:24احبار20:14;21:9یشوُع7:15)

۵۔جھوٹے قیامت کے نشان(بحوالہ مُکاشفہ 13:13)

ج۔ گُناہ کے خلاف خُدا کے غُصے کا اظہار آگ کے استعاروں میں کیا گیا ہے۔

ا۔اُس کا غُصہ بھسم کرتا ہے(بحوالہ ہوسیع8:5صفنیاہ3:8)

۲۔وہ آگ انڈیلتا ہے(بحوالہ نحمیاہ1:6)

۳۔ہمیشہ کی آگ(یرمیاہ15:14;17:4)

۴۔قیامت کی عدالت(بحوالہ متی3:10;13:40یوحنا15:6دوُسرا تھسلنیکیوں1:7دوُسرا پطرس3:7-10مُکاشفہ 8:7;13:13;16:8)۔

د۔ بائبل میں کئی دوُسرے استعاروں کی طرح(مثلاً شیر،خمیر وغیرہ)آگ سیاق وسباق کی مناسبت سے برکت اور لعنت ہو سکتی ہے۔

☆۔"آزمالے"۔یہ پرکھنے والے کی آگ کا حوالہ ہے(بحوالہ4:5)جو تصدیق کے نظریے سے آزماتا ہے(یعنیdokimazo)۔

خصُوصی موضوع: ''آزمائش'' اوراُن کے اشاروں کیلیئے یونانی اصطلاحات

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کو کسی مقصد کیلیئے آزمانے کا تصور ہے۔

ا۔ Dokimazo,dokimion,dokimasia

یہ کسی چیز کا (استعاراتی طور پر) اصلی پن پرکھنے کیلیئے آگ کے ذریعے دھات کو صاف کرنے کی ماہرانہ اصطلاح ہے۔آگ جلانے سے (صاف کرتے ہوئے) زنگ اُتارتی ہے اور کسی حقیقی دھات کو سامنے لاتی ہے۔ یہ مادی عمل خُدا کیلیئے اور یا انسانوں کا دُوسروں کو آزمانے کیلیئے ایک طاقتور ضرب اُلمثال بن گیا ہے۔ یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں کسی کو قبُولیت کے نظریئے سے آزمانے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں آزمائش کیلیئے استعمال ہوا ہے

ا۔ جُوا، لُوقا 14:19

ب۔ ہم سب، پہلا کرنتھیوں 11:28

ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب 1:3

د۔ حتیٰ کہ خُدا، عبرانیوں 3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت تصور کیا جاتا ہوگا (بحوالہ رومیوں 1:28;14:22;16:10 دوُسرا کرنتھیوں 10:18;13:3 فلپیّوں 2:27 پہلا پطرس 1:7)۔ اِس لئے اصطلاح اِس تصور کا معنی دیتا ہے کہ کسی کو درج ذیل سے مشاہدہ اور ثابت کیا جا سکتا ہے

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصلی

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت بخشا

۲۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں کسی میں قصور تلاش کرنے یا رد کرنے کے مقصد کے ساتھ مشاہدے کے اشارے ہیں۔ یہ اکثر یسوع کی بیابان میں آزمانے کے تعلق سے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش کا معنی دیتا ہے (بحوالہ متی 4:1;16:1;19:3;22:18,35 مرقس 1:13 لُوقا 4:2;10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے لقب کیلیئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ (اپنی مرکب صُورت میں، ekpeirazo) یسوع کی جانب سے خُدا کو نہ آزمانے کیلیئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 نیز دیکھئے پہلا کرنتھیوں 10:9)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائشیں اور آزمانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دوُسرا پطرس 2:9)۔

☆۔''ہرایک کا کام کہ کیسا ہے''۔سیاق وسباق میں یہ کسی کی کلیسیا میں شرکت کا حوالہ ہے۔تمام رُوحانی نعمتیں کلیسیا کی تعمیر کیلئے ہیں(بحوالہ 12:7)۔کاہنوں اور عامتہ المومنین، رہنما اور پیروکار کے درمیان کوئی رُوحانی تفرق نہیں ہے لیکن اُن کی ذمہ داریوں میں فرق ہے(بحوالہ گنتی 16:3)۔رہنما زیادہ جوابدہ ہیں(بحوالہ یعقوب 3:1)۔

3:14۔''لیکن''۔یہ پہلے درجے کے مشرُوط فقروں کے سلسلے میں سے دوُسرا ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے(بحوالہ آیات 12,14,15,17,18)۔

☆۔''وہ اجر پائے گا''۔یہ عبارت اجر نہ کہ نجات کا حوالہ ہے۔سب لوگ جن کو مخاطب کیا گیا ایماندار اور تابعداری سے جُڑے ہوئے تصور کیے جاتے ہیں(بحوالہ استثنا 29-27,32-13:11 زبور 1)۔ایک طرح سے یہ ابھی بھی حقیقت ہے۔بحرحال، نجات ایک نعمت ہے نہ کہ اجر۔ایمان اور تابعداری کی زندگی کا نتیجہ نجات ہے، نہ کہ نجات کا ذریعہ۔اجر کھو سکتے ہیں تاہم نجات قائم رہتی ہے۔اجر ایمانداروں کی خدمت کے فروغ کی پہچان ہیں۔اجر اُن کو پہچاننے کا ذریعہ ہیں جنھوں نے خُوشخبری کے فروغ میں مُوثر طور وفاداری سے کام کیا ہے۔اجر خُدا کی بادشاہت کو وسعت دینے کے ذریعے کیلئے خُدا کی نعمتیں ہیں۔تاہم، تمام عہد کے تعلقات کی مانند، ایمانداروں کو مُناسب طور اور مُسلسل رد عمل کرنا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 27-9:24)۔

3:15۔''اور جس کا کام جل جائے گا''۔یہ بے ثمر، خُودغرض، غیر حقیقی مسیحی زندگی کا المیہ، افراد کیلئے المیہ، کلیسیا کیلئے المیہ اور غیر نجات یافتوں کیلئے المیہ ہے۔

☆۔''لیکن خود بچ جائے گا''۔یہ فضل کی ترجیح حتی کہ اجر کے کھونے کی مُمکنات کو ظاہر کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: نجات کیلئے استعمال ہونے یونانی فعل کے زمانے

نجات کوئی پیداوار نہیں بلکہ ایک تعلق ہے۔کسی کے مسیح پر یقین رکھنے سے یہ ختم نہیں ہو جاتی ہے؛ یہ صرف شروع ہوتی ہے! یہ کوئی فوری بیمہ پالیسی نہیں ہے نہ ہی عالم اقدس کیلئے کوئی ٹکٹ ہے مگر یسوع کے ساتھ ذاتی تعلق جو روزمرہ کی مسیح کی طرز کی زندگی میں جارہ ہوتا ہے۔

نجات بطور ایک تکمیل شُدہ عمل(مضارع)

- اعمال 15:11
- رومیوں 8:24
- دوُسرا تمیتھیس 1:9
- طیطس 3:5
- رومیوں 13:11(مضارع کو مُستقبل کی دُرست سمت کے تعین کیلئے شامل کرتا ہے)۔

نجات بطور موجودیت کی صُورت(کامل)

- افسیوں 2:5,8

نجات بطور ایک جاری رہنے والا عمل(فعل حال)

- پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2

- دؤسرا کرنتھیوں2:15
- پہلا پطرس3:21;4:18

نجات بطور مُستقبل کا انجام آخرت (فعل کے زمانے یا سیاق وسباق میں مُستقبل)

- (متی13:24;10:22;مرقس13:13میں مفہوم ہے۔)
- رومیوں5:9,10;10:9,13
- پہلا کرنتھیوں3:15;5:5
- فلپیوں1:28
- پہلا تھسلنیکیوں5:8-9
- پہلا تیمتھیس4:16
- عبرانیوں1:14;9:28
- پہلا پطرس1:5,9

اِس لئے نجات ابتدائی ایمان کے فیصلے سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا3:16;1:12رومیوں10:9-13) مگر یہ ایمان کے طرز زندگی کے عمل میں جاری ہونی چاہیئے (بحوالہ رومیوں8:29 گلتیوں4:19افسیوں1:4;2:10) جو کہ ایک دن بصری طور پر انجام آخرت کو پہنچے گی۔ (بحوالہ پہلا یوحنا3:2)۔ یہ آخری حالت جلالی کہلاتی ہے۔ یہ یوں بیان کی جاسکتی ہے:

1۔ ابتدائی نجات۔۔واجبیت (گُناہ کے کفارے سے بچایا جانا)

2۔ بتدریج بڑھنے والی نجات۔۔پاک قرار دیا جانا (گُناہ کی قوت سے بچایا جانا)

3۔ فیصلہ کُن نجات۔۔۔جلالی (گُناہ کی موجودیت سے بچایا جانا)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:3:16-17

۱۶۔کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدس ہو اور خدا کا روح تم بسا ہوا ہے؟ ۱۷۔اگر کوئی خدا کے مقدس کو برباد کرے گا تو خدا اس کو برباد کرے گا کیونکہ خدا مقدس پاک ہے اور وہ تم ہو۔

3:16۔"کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدس ہو"۔ یہاں "مقدس" کے ساتھ کوئی جُز نہیں ہے (یعنی naos ،خُود مرکزی عبادتخانہ)۔ اسم ضمیر "تم" جمع ہے جبکہ "مقدس" واحد ہے، اِس لئے اِس سیاق وسباق میں "مقدس" کورنتھ میں ساری کلیسیا کا حوالہ ہونا چاہیئے (بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں6:16افسیوں2:21-22) جس میں کئی کلیسیائی گھر شامل ہونگے۔ یہودی ایمان کا مرکز نگاہ مقدس کی رسومات اور تعلیم میں فروغ پاتا ہے (بحوالہ یرمیاہ7) بجائے یہواہ میں شخصی ایمان کے۔ یہ ضروری نہیں کہ کوئی کیسے، کب اور کہاں عبادت کرتا ہے بلکہ وہ جو خُدا کے ساتھ تعلق میں ہے۔ یسوع اپنے بدن کو خُدا کا مقدس سمجھتا ہے (بحوالہ یوحنا2:21)۔ یسوع پُرانے عہدنامے کے مقدس سے برتر ہے (بحوالہ متی12:6)۔ خُدا کے کام کا مرکز نگاہ پاک عمارت سے ایمانداروں کے پاک (یعنی نجات یافتہ) بدن میں منتقل ہو گیا ہے۔ خُدا کے کام کا مرکز دُنیا میں لوگ ہیں۔ یسوع کا بدن اب جگہ ہے دونوں مجموعی اور انفرادی طور۔

☆ "اور خدا کا روح تم بسا ہوا ہے"۔ "بسا ہوا" ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے۔ "تم" جمع ہے۔ مقدس کا تصور بطور پُرانے عہدنامے میں مُنفرد سکونتی مُقام یہاں کلیسیا کا بطور پاک رؤح کے سکونتی مُقام کے نظریہ سے متوازیت رکھتا ہے۔

بسنے والی الوہیت کا نظریہ نئے عہدنامے میں ایک جاری موضوع ہے۔ پاک تثلیث کے تمام تین اشخاص ایمانداروں میں بستے ہیں: (1) پاک رُوح (بحوالہ یوحنا 17-14:16 رومیوں 8:9,11 پہلا کرنتھیوں 3:16;6:19 دوسرا تمیتھیس 1:14)؛ (2) بیٹا (بحوالہ متی 28:20 یوحنا 5-15:4 14:20,23; رومیوں 8:10 دوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 2:20 افسیوں 3:17 کُلسیوں 1:27)؛ اور (3) دونوں بیٹا اور باپ (بحوالہ یوحنا 14:23 اور دوسرا کرنتھیوں 6:16)۔

3:17۔ ''اگر کوئی خدا کے مقدس کو برباد کرے گا تو خدا اس کو برباد کرے گا''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو غیر ایمانداروں کے کلیسیا کے کام کو برباد کرنے کی حقیقت کا تصور ہے (یعنی رہنما یا معلمین)۔ یہاں تاکید انفرادی ایماندار کے کاموں پر ہے۔ یہ اُن کی نجات کو مُتاثر نہیں کرتا، آیت 15 بلکہ اُن کی عُمر درازی اور انعام کو۔

☆ ''کیونکہ خدا مقدس پاک ہے اور وہ تم ہو''۔ یہ ایک مجموعی نظریہ ہے۔ متعلقہ اور منطقی مفہوم یہ ہے کہ انفرادی ایماندار بھی خُدا کا مقدس ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:19)۔ مسیحی پاکیزگی کیلئے بُلائے گئے ہیں (بحوالہ متی 5:48 افسیوں 1:4)۔

خصُوصی موضوع: پاک

1۔ پرانے عہدنامے میں استعمال

ا۔ اس اصطلاح کی لسانیت (کیدوش) غیر یقینی حتیٰ الامکاں مبہم۔ یہ ممکن ہے کہ بُنیادی حصہ کا مطلب ''تقسیم کرنا'' ہے۔ یہ تعریف کا ذریعہ ہے (مبہم کی تہذیب سے، 'بحوالہ استثنا 26:19 ; 14:2,21 ; 7:6) 'خدا کے استعمال کے لئے علیحدگی سے''۔

ب۔ یہ تہذیبی چیزوں، اوقات اور لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پیدائش میں استعمال نہیں ہوا، مگر خروج، احبار اور عدد میں مشترکہ آتا ہے۔

ج۔ پیغمبرانہ مواد میں (خاص طور پر یسعیاہ اور ہوسیع) ذاتی عنصر جو کہ ماضی میں پیش کیا گیا، مگر کسی خاص لفظ پر زور نہیں دیا، پیش کیا جاتا ہے۔ یہ خدا کی ذات کو موسوم کرنے کا راستہ بناتی ہے (بحوالہ اشعیا 6:3)۔ خدا مقدس ہے۔ اُسکا نام اُسکے مقدس کردار کو پیش کرتا ہے۔ اُس کے لوگ جنہوں نے اُس کے کردار کو ضرورت مند دُنیا پر منکشف کیا مقدس ہیں (اگر وہ ایمان سے معاہدے کی فرمانبرداری کریں)۔

د۔ خدا کا رحم اور پیار معاہدے سچائی، اور ضروری کردار کے الہیاتی تصور سے ناقابل جُدا ہیں۔ یہاں اس میں تناؤ خدا میں ناپاک، گری ہوئی، سرکش انسانیت کی طرف سے ہے۔ یہاں رابرٹ بی کی کتاب میں بہت دلچسپ مضمون اور خدا کے تعلقات بطور ''رحمدل'' اور خدا بطور ''مقدس'' پیش کرتے ہیں۔

2۔ نیا عہدنامہ

ا۔ نئے عہدنامے کے لکھاری عبرانی سوچ کے مالک ہیں (ماسوائے لوقا کے)، مگر کوئے یونانی کے اخلاقی اثر کے تابع ہیں (مثال کے طور پر توریت)۔ یہ پُرنے عہدنامے کا یونانی زبان میں ترجمہ جو اپنی لغت کی نگرانی کرتی ہے، نہ کہ اعلیٰ درجے کی یونانی مضمون، سوچ، یا مذہب ہے۔

ب۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ہے اور خدا کی طرح ہے اور خدا ہے (بحوالہ لوقا 4:34 ; 1:35 ; اعمال 3:14;4:27,30)۔ وہ مقدس ہے اور متقی ہے (بحوالہ اعمال 3:14;22:14)۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ بیگناہ ہے (بحوالہ یوحنا 8:46 ; 2 کرنتھیوں 5:21 ; عبرانیوں 4:15;7:26 ; 1 پطرس 1:19;2:22 ;1 یوحنا 3:5)۔

ج۔ کیونکہ خدا مقدس ہے، اُس کے بچے بھی مقدس ہیں (بحوالہ احبار 11:44-45;19:2;20:7,26 ; 1 پطرس 1:16)۔ کیونکہ یسوع مقدس ہے اُس کے ماننے والے بھی مقدس ہیں (بحوالہ رومیوں 8:28-29 ; 2 کرنتھیوں 3:18 ; گلتیوں 4:19 ; افسیوں 1:4 ; 1 تسالونیکیوں 4:3 ;3:13 ;1 پطرس 1:15)۔ مسیحی محفوظ ہیں یسوع کی پسندیدگی کے موافق خدمت کرنے کیلئے۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:3:18-23

۱۸۔کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔اگر کوئی تم میں اپنے آپ کو اس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے تا کہ حکیم ہو جائے۔۱۹۔کیونکہ دنیا کی حکمت خدا کے نزدیک بیوقوفی ہے چنانچہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں کو ان ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔۲۰۔اور یہ بھی کہ خداوند حکمیوں کے خیالوں کو جانتا ہے کہ باطل ہیں۔۲۱۔پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے کیونکہ سب چیزیں تمہاری ہیں۔۲۲۔خواہ پولسؔ ہو خواہ اپلوسؔ خواہ کیفا ہو خواہ دُنیا۔خواہ زندگی خواہ موت۔خواہ حال کی چیزیں خواہ استقبال کی۔۲۳۔سب تمہاری ہیں اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خدا کا ہے۔

3:18۔''کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے''۔یہ ایک زمانہ حال صیغہ امر منفی جُز کیساتھ ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے کورنتھ میں کُچھ ایماندار اپنے ممبر ہونے یا چند رہنماؤں کے ساتھ منسوبیت ہونے اور یا اپنے خاص علم کے سبب غرور کرتے تھے

اصطلاح ''فریب'' apatao کی وسیعتی صُورت (بحوالہ افسیوں 5:6 پہلا تمیتھیس 2:14 یعقوب 1:26) سابقے ek کے ساتھ ہے (بحوالہ رومیوں 7:11;16:8 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:3)۔یہ اصطلاح planao کا مترادف ہے (یعنی، پھرنا، بھٹکنا، گُمراہ ہو جانا) جو اناجیل، یوحنا اور پولُوس (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9;15:33 صفت اضافی دوُسرا کرنتھیوں 6:8 میں) کی تحاریر میں استعمال ہوا ہے۔خُود فریبی ایک رُوحانی المیہ ہے (بحوالہ رومیوں 12:16 گلتیوں 6:3 دوُسرا تمیتھیس 3:13 پہلا یوحنا 1:8)۔پولُوس ہوسکتا ہے امثال 3:7 یا یسعیاہ 5:21 یا حتیٰ کہ یرمیاہ 9:23-24 کا اشارہ دے رہا ہو۔کورنتھ پر بہت سے تعلیم کے رہنما سمجھتے تھے کہ وہ بالیدہ اور عقلمند ہے لیکن وہ خُود فریبی میں تھے۔

☆۔''اگر''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔کرنتھیوں کی کلیسیا میں بہتیرے اپنی قیاسی رُوحانیت یا رُوحانی نعمتوں یا علم پر غرور کرتے تھے۔یہ محرکات بالکل وہی ہیں جو بعد میں باطنیت کہلانے لگی۔یہ تاریخی طور معلوم نہیں کہ آیا کورنتھ کہیں ترویجی یونانی عقلی تجردی سے اثر پذیر تو نہیں تھا۔اُفکار کا نظام (انقلابی دہریت مادہ اور رُوح کے درمیان) دوُسری صدی سے قبل تک مُکمل درج نہ تھا لیکن یہ ابتدائی کلیسیا کی مرکزی بدعت تھی۔

☆۔''کوئی تم میں اپنے آپ کو اس جہان میں حکیم سمجھے''۔یہ اُس شخص کا حوالہ ہے جو سمجھے کہ وہ دانشمند ہے۔لیسیا میں ایسے بھی تھے جو اپنی رُوحانیت، علم، سماجی مُقام یا ذہانت کی بُنیاد پر برتری کا دعویٰ کرتے تھے۔یہ مُمکن ہے کہ یہ 1:12;3:5,21 میں ذکر کیے گیے معلموں کے گروہ کے رہنماؤں کا حوالہ ہو۔

☆۔''تو بیوقوف بنے''۔یہ مضارع وسطی (مخصر) صیغہ امر ہے۔خُدا کی خُوشخبری، مسیح خُود ہی واحد حقیقی حکمت ہے۔یہ اصطلاح اکثر ''اِس دور کی حکمت'' کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 1:18,27 اور یہاں)۔پولُوس حتیٰ کہ اِسے 4:10 میں طنزیہ انداز میں کرنتھیوں کے مسیحیوں کی مُناسبت سے استعمال کرتا ہے جو انسانی حکمت کا دعویٰ کرتے تھے اور وسعت دیتے تھے۔

3:19۔''کیونکہ دنیا کی حکمت خدا کے نزدیک بیوقوفی ہے''۔یہ اِس لئے کیونکہ وہ محدود، دُنیاوی، فانی، برگشتہ علم کی بُنیاد پر ہوتی ہے (بحوالہ 1:18,21,23,25)۔

3:19-20۔درج کردہ قدرے ترمیمی اقتباس ایوب 5:13 اور زبور 94:11 سے ہے۔اصطلاح ''عقل'' کیلئے دیکھیے مُکمل وٹ دوُسرا کرنتھیوں 4:2 پر۔

3:21۔''پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے''۔یہ حتیٰ کہ یرمیاہ 9:23-24 کا اشارہ ہے۔انسانی فخر کا کئی مرتبہ ذکر پہلا کرنتھیوں (بحوالہ 1:29,31;3:21;4:7 اور دوُسرا کرنتھیوں 5:12;10:17;11:12,18,30;12:1,5,6,9) میں ہوا ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ 5:6 پر۔یہ کورنتھ میں (اور عام طور پر انسانوں کے ساتھ) ایک اہم مسئلہ تھا۔اِس میں زیادہ تر کلیسیا نہ کہ محض چند رہنما شامل تھے۔پیروکار بھی ذمہ دار ہیں۔یہ کافی حد تک جدید فرقہ بندی کا غرور اور تکبر لگتا ہے (یعنی میں کیلون کا ہوں، میں ویسلے کا ہوں، میں۔۔۔۔۔ بحوالہ 4:6)۔

3:21b-22۔ پولُوس کہہ رہا ہے کہ سب چیزیں (یعنی فہرست بہت حد تک رومیوں 39-8:38 کی مانند) مسیح کے وسیلے سے ایمانداروں کی ملکیت ہیں بشمول سب درج کردہ مُنادی کرنے والے۔ اصطلاح kosmos (یعنی کائنات) یہاں مثبت معنوں میں تخلیق کی ترتیب کی مُناسبت سے استعمال ہوئی ہے (ہفتاوی کا پیدائش 1:31)۔ ایماندار مسیح کے وسیلے سے میراث میں سب چیزوں اور ہر دور حصّہ رکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 17-8:12)۔ اپنے آپ کو محدود نہ کریں۔

خصوصی موضوع: پولُوس کا کائنات کا استعمال (دُنیا)

پولُوس اصطلاح کائنات مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ تمام تخلیقی ترتیب (بحوالہ رومیوں 1:20 افسیوں 1:4 پہلا کرنتھیوں 3:22;8:4,5)

۲۔ یہ سیارہ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:17 افسیوں 1:10 کُلسیوں 1:20 پہلا تمیتھیس 1:15;3:16;6:7)۔

۳۔ انسان (بحوالہ 1:27-28;4:9,13 رومیوں 3:6,19;11:15 دُوسرا کرنتھیوں 5:9 کُلسیوں 1:6)۔

۴۔ انسانوں کے خُدا کے علاوہ فرض منصبی اور تنظیم (بحوالہ 1:20-21;2:12;3:19;11:32 گلتیوں 4:3 افسیوں 2:2,12 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 2:8,20-24)۔ یہ یوحنا کے استعمال سے بہت ملتا جُلتا ہے (پہلا یوحنا 2:15-17)۔

۵۔ آج کی دُنیا کے سماجی نظام (بحوالہ 7:29-31 گلتیوں 6:14 فلپیوں 3:4-9 سے ملتا جُلتا، جہاں پولُوس یہودی سماجی نظاموں کو بیان کرتا ہے)۔

کُچھ انداز میں یہ مترکب ہوتے ہیں اور ان کی ہر استعمال میں درجہ بندی کرنا مُشکل ہے۔ یہ اصطلاح پولُوس کے بہت سی اُفکار کی طرح کی فوری سیاق وسباق میں تعریف کی جانی چاہیئے نہ کہ پہلے سے طے شُدہ کوئی تعریف ہو۔ پولُوس کی اصطلاحات تغیر پذیر ہیں (بحوالہ جیمز سٹیوارٹ کی کتاب "مسیح میں انسان")۔ وہ مذہبی عقائد کو مرتب کرنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا بلکہ مسیح کی مُنادی کر رہا تھا۔ وہ سب کُچھ بدل سکتا ہے!

3:23۔ "تم مسیح کے ہو"۔ یہ تاکیدی اور جمع ہے۔ یہ مسیح کے کلیسیا میں افضل مُقام کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 1:29-31)۔ یہ اُن کی بطور ایماندار ذمہ داری کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے

☆ "اور مسیح خدا کا ہے"۔ یہ مسیح کی باپ کو عارضی سپردگی کا حوالہ ہے (بحوالہ 11:3;15:28)۔ یہ رُو کا معاملہ نہیں (بحوالہ یوحنا 1:1-3) بلکہ عمل کا معاملہ ہے۔ تثلیث ذمہ داری سے مشرُوط ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ دُودھ اور ٹھوس غذا میں کیا فرق ہے جب یہ مسیحی مُنادی کی مُناسبت سے ہو؟

2۔ کیا مسیحی خُدا کے سامنے عدالت کیلئے کھڑے ہونگے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟

3۔ آیات 15-10 میں کن کو مُخاطب کیا گیا ہے؟

4۔ کیا آیت 16 انفرادی ایماندار یا کلیسیا کے مجموعے کا حوالہ ہے؟

5۔ آیت 17 میں اصطلاح ''ہلاکت'' کا کیا مطلب ہے؟ یہ کیسے آیت 15 سے تعلق رکھتی ہے؟

6۔ کیا مسیح کی باپ کیلئے تابعداری جو آیات 23 اور 15:28 میں واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ الوہیت نہیں؟

پہلا کرنتھیوں۴ (I Corinthians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
اختتامیئے 4:1-5 (3:18-4:13)	مسیح کے رسُول 4:1-5	درخواستیں 4:1-5;	خُدا کے بھیدوں کے مُختار 4:1-5	رسولُوں کی خدمت 4:1-5
4:6-13	4:6-7;4:8-13	4:6-7;4:8-13	مسیح کی خاطر بیوقوف 4:6-13	4:6-13
ایک درخواست 4:14-17;4:18-21	4:14-17;4:18-21	پدرانہ نصیحتیں اور تنبیہ 4:14-21	پولُس کی پدرانہ شفقت 4:14-21	4:14-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1-5

۱۔ آدمی ہم کو مسیح کا خادم اور خدا کے بھیدوں کا مختار سمجھے۔ ۲۔ اور یہاں مختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دیانتدار نکلے۔ ۳۔ لیکن میرے نزدیک یہ نہایت خفیف بات ہے کہ تم یا کوئی انسانی عدالت مجھے پرکھے بلکہ مَیں خود بھی اپنے آپکو نہیں پرکھتا۔ ۴۔ کیونکہ میرا دل تو مجھے ملامت نہیں کرتا مگر اس سے مَیں راستباز نہیں ٹھہرتا بلکہ میرا پرکھنے والا خدا ہے۔ ۵۔ پس جب تک خداوند نہ آئے وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ وہی تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دے گا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کر دے گا اور اس وقت ہر ایک کی تعریف خدا کی طرف سے ہوگی۔

4:1۔ ”آدمی ہم کو مسیح کا خادم اور خدا کے بھیدوں کا مختار سمجھے“۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ ایمانداروں کو قیادت کی حالت کا جائزہ یا غور وفکر کرنا چاہیئے۔ خُدا کی بادشاہی کیلئے قیادت خدمت اختیاری ہے (بحوالہ مرقس 10:42-44)۔ پولُس کی الہیات یسوع کے الفاظ کی پیروی کرتی ہے۔

☆۔ ”مسیح کا خادِم“۔ دیکھیے درج ذیل موضوع:

خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت

خُدا کے رہنما کلیسیا کیلئے نعمتیں ہیں (افسیوں 4:11) لیکن پھر بھی وہ خادم ہیں، مالک نہیں۔ پولُس کرنتھیوں کے خطوط میں خادم/خدمت کرنے والے کے نظریہ کو مخاطب کرنے کیلئے کئی اصطلاحات استعمال کرتا ہے۔

ا۔ گھریلو مدد (اصل میں ''گرد جھاڑنا'')

ا۔ diakonos، پہلا کرنتھیوں 3:5 دوُسرا کرنتھیوں 3:6;6:4;11:15;23

ب۔ diakonia، پہلا کرنتھیوں 16:15 دوُسرا کرنتھیوں 3:7,8,9;4:1;5:18;6:3;8:4;9:1,13;11:8

ج۔ dialoneo، دوُسرا کرنتھیوں 3:3

۲۔ خادم یا نائب، huperetes (نئے عہدنامے میں یہ کئی مختلف اقسام کے خدمتگاروں کیلئے استعمال ہوا ہے) پہلا کرنتھیوں 4:1

۳۔ غُلام (وہ جو کسی کی ہدایت یا ملکیت کے تحت ہوتا ہے)

ا۔ doulos، پہلا کرنتھیوں 7:21,22,23 دوُسرا کرنتھیوں 4:5

ب۔ douloo، پہلا کرنتھیوں 9:19

۴۔ کام کرنے والے ساتھی، مدد کرنے والے ساتھی (sun + کام کرنے والے کا مرکب)sunergos، دوُسرا کرنتھیوں 1:24

۵۔ مہیا کرنے والا (حقیقت میں وہ جو ہم آہنگی بہم دیتا ہے)

ا۔ choregeo، دوُسرا کرنتھیوں 9:10

ب۔ epichoregeo، دوُسرا کرنتھیوں 9:10

۶۔ خادم جو فوطیفار کیلئے یوسف کیلئے ہفتاوی میں، مُوسیٰ کیلئے یشوع، عیلی کیلئے سیموئیل، داوٗد کیلئے ابی شاگ اور اسرائیل کیلئے لاویوں کے لقب کے طور استعمال ہوا (یعنی ہفتاوی میں خدمت کیلئے عام اصطلاح)، leitourgia، دوُسرا کرنتھیوں 9:12۔

یہ سب اصطلاحات پولُس کی خدمت کے کام کی جانکاری ظاہر کرتی ہیں۔ ایماندار خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے مسیح نے دوُسروں کی خدمت کی (بحوالہ مرقس 10:45)، ایماندار دوُسروں کی خدمت کرتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 3:16)۔ کلیسیائی قیادت خدمت کی قیادت ہے (بحوالہ متی 20:20-28 مرقس 10:32-45 لُوقا 22:24-27)۔ اِن تکبری، مغرور غیر حقیقیوں نے مکمل طور خُوشخبری کو نہ جانا اور یسوع کی خدمت اور دل کو نہ سمجھ سکے۔

☆ ''مختار''۔ یہ ''گھر'' اور ''شریعت'' کیلئے یونانی مرکب اصطلاح ہے۔ یہ خادم کا کام ہوتا تھا کہ وہ گھر/ملکیت کی انتظام کاری کرے اور مالک کو جواب دے (یعنی متی 25:14-46؛ لُوقا 16:1 میں اصطلاح، "to allot" کا تصور کہ وہ ''جو کسی کی طرف سے مقرر ہو'')۔ یہ خُوشخبری کے قابل بھروسہ ہونے اور ذمہ داری پر تاکید ہے (بحوالہ آیت 2؛ 4:1;9:17 کُلسیوں 1:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 طیطس 1:7 پہلا پطرس 4:10)۔ خُدا اپنے مختاروں کی عدالت کرے گا (بحوالہ آیات 4,5;3:13)۔

☆ ''خدا کے بھیدوں کا''۔ یہ اصطلاح پولُس نے کئی مختلف انداز میں استعمال کی ہے۔ بُنیادی زور یہ ہے کہ ایک خُدا یہودیوں اور غیر قوموں کو ایک خاندان میں مسیح کے وسیلے میں پیوست کرنے کو ہے تاکہ اس طرح پیدائش 3:15 اور 12:3 کی تکمیل کر سکے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: بھید 2:1 پر۔

4:3۔ ''لیکن میرے نزدیک یہ نہایت خفیف بات ہے کہ تم یا کوئی انسانی عدالت مجھے پرکھے''۔ پولُس کورنتھ میں چند گروہوں کی ذاتی تنقید کے اثر میں تھے (یعنی مسیح میں بچے، بحوالہ 3:1 یا حتیٰ کہ یہودی مخالفین، بالکل گلتیوں کے یہودیت پرستوں کی مانند)۔ اُن کا پولُس کے بارے میں اندازہ ایک مرکزی تفکر نہ تھا۔ وہ اِس بارے میں فکر رکھتا تھا کہ لوگ

کیسے خُوشخبری اور کلیسیا کو دیکھتے ہیں (بحوالہ 8:13;9:19-23;10:23,33 دُوسرا کرنتھیوں 4:2;5:11 رومیوں 14:1-15:13)۔

☆ ۔ ''یا کوئی انسانی عدالت''۔ یہ لُغوی طور ''انسانی دور'' ہے۔ یہ انسانی عدالت کی کاروائی جیسے کہ 3:13 کا حوالہ ''الٰہی'' عدالت کی آخری گھڑی کی کاروائی کا حوالہ ہے (بحوالہ 1:8;5:5)۔ جیسے 4:3a، sarkinois کا حوالہ ہے (یعنی غیر کامل ایماندار 3:1 کے)؛ یہ فقرہ 2:14 کے psuchikos کا حوالہ ہے (یعنی رُوح کے بغیر عام لوگ)۔

☆ ۔ ''بلکہ مَیں خود بھی اپنے آپکو نہیں پرکھتا''۔ یہ کسی کا خُود کو رُوحانی طور پر کھنا بہت دقیق ہے۔ اکثر ایماندار اپنے آپ میں بہت سختی اور دُوسروں پر آسانی محسوس کرتے ہیں۔ اکثر ہم اپنے آپ کا دُوسروں کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 10:12-18)۔ ہمیں خُدا کو پرکھنے دینا چاہیئے (بحوالہ آیت 5)۔ وہ دل اور حالات کو جانتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 16:7 پہلا سلاطین 8:39 پہلا تواریخ 28:9 یرمیاہ 17:10 لُوقا 16:15 اعمال 1:24)۔

4:4۔ ''کیونکہ میرا دل تو مجھے ملامت نہیں کرتا''۔ پولُوس کی تبدیلی سے قبل، وہ مُوسوئی شریعت سے اپنے تعلقات کے حوالے سے اِس انداز میں محسوس کرتا تھا (بحوالہ اعمال 23:1 فلپیوں 3:5-6)۔ پاک رُوح اُس کے لالچ کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 7:7) اور پولُوس گُناہ کا مرتکب تھا اور صرف مسیح میں خُدا کے فضل کا ردِ عمل کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 3:19-26)۔ وہ مختار کے طور اِسی فضل میں زندگی گُزارتا اور خدمت کرتا ہے۔ مُفت فضل کے قول محال میں لیکن مختاری کی جوابدہی میں وہ پُر امن اطمینان رکھتا تھا لیکن صرف الٰہی عدالت آخری گھڑی کے پس منظر میں مُناسب تجزیہ اور اجر دے سکتی تھی۔

☆ ۔ NASB, NRSV ''بے گُناہ قرار دینا''
NKJV ''ملامت نہیں کرتا''
TEV ''بے خطا قرار دیتا''
NJB ''روانہ رکھنا''

یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔ یہ کسی کے جُرم کے انجام کار سے بے گُناہ قرار دیئے جانے کیلئے ایک شرعی تکنیکی اصطلاح ہے۔ یہ الٰہیاتی طور رومیوں 8:1 میں ''سزا کا حکم نہیں'' اور رومیوں 8:31-35 کے شرعی سیاق وسباق سے مماثلت رکھتا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں اِس کا مطلب ہے کہ پولُوس بھی الٰہی عدالت سے مستثنیٰ نہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10) محض اِس لئے کہ اُس کا ضمیر صاف تھا۔

☆ ۔ ''بلکہ میرا پرکھنے والا خدا ہے''۔ مُختار اپنے قابل بھروسہ ہونے پر جوابدہ ہونگے (بحوالہ آیت 2؛ 3:11 دُوسرا کرنتھیوں 5:10;10:18)۔

4:5۔ NASB, NKJV, NRSV ''پس جب تک''
TEV ''اِس لئے''
NJB ''اِس سبب سے''

یہ اِس موضوع پر پولُوس کی گُفتگو کا اختتامیہ ہے اور یہ قبل از کاملیت انسانی تجزیئے سے وابستہ حکم ہے۔

☆ ۔ ''وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ نہ کرو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی جُز کیساتھ ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے (بحوالہ متی 7:1-5)۔ غیر حقیقی گروہوں اور جھوٹے اُستادوں کے پیرو نے پہلے ہی پولُوس پر تنقید کی تھی۔ اِن سالوں کے دوران کورنتھ میں پولُوس پر تنقید کرنے والے کئی تھے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 10-12)۔

☆ ۔ ''پس جب تک خداوند نہ آئے''۔ آمد ثانی یقینی ہے لیکن وقت اور طریق نا معلوم ہے۔ حقیقی تجزیئے کو دُرست موقعے کا انتظار کرنا ہوگا (بحوالہ متی 13:24-30;36-43)۔

☆ ۔''وہی تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کردے گا''۔حتیٰ کہ ایماندار بھی اپنے مقاصد،منصوبوں اوراطوار کے جواب دہ ہونگے (بحوالہ 3:13 یوحنا 21-3:17 رومیوں 2:16 دوُسرا کرنتھیوں 5:10)۔

☆ ۔''اوردلوں کے منصوبے ظاہر کردے گا''۔یہ لازمی ہے۔اِسی لئے صرف خُدا ہی راست عدالت کرسکتا ہے۔ایماندار صرف اُس کے ذمہ دار ہیں جس کی وہ جانکاری رکھتے ہیں بلکہ وہ ہمیشہ اپنے اطوار اور مقاصد کے ذمہ دار ہونگے۔وفاداری کا اجر ملے گا(بحوالہ 3:8,14,15). بے اعتقادی پر عدالت ہوگی (بحوالہ 17-3:16)۔دیکھیے خصُوصی موضوع :دل 14:25 پر۔

☆ ۔''اوراس وقت ہرایک کی تعریف خدا کی طرف سے ہوگی''۔یہ ایک جاری موضوع ہے(بحوالہ ایوب 34:11 زبور 62:12 واعظ 12:14 یرمیاہ 17:10;32:19 متی 16:27;25:31-40 رومیوں 2:16;14:12 پہلا کرنتھیوں 3:8 دوُسرا کرنتھیوں 5:10 پہلا پطرس 1:17 مُکاشفہ 2:23;20:12;22:12) جو گلتیوں 6:7 کی بُنیاد پر ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 4:6-7

۶۔اوراَے بھائیو مَیں نے ان باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اوراپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا ہے تا کہ تمہارے وسیلہ سے یہ سیکھو کہ لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو اورایک کی تائید میں دوسرے کے برخلاف شیخی نہ مارو۔ ۷۔ تجھ مَیں اوردوسرے میں کون فرق کرتا ہے؟اور تیرے پاس کونسی ایسی چیز ہے جوتو نے دوسرے سے نہیں پائی ؟اور جب تو نے دوسرے سے پائی تو فخر کیوں کرتا ہے کہ گویا نہیں پائی۔

4:6۔ NASB ''اپنا اوراپلُوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا ہے''
NKJV ''مثال کے طور پر''
NRSV, TEV, NJB ''ذکر کیا ہے''

یونانی لفظ ''ذکر مثال کے طور پر کیا ہے'' (یعنی meteschematisa جو ایک مضارع عملی علامتی ہے) کا اِس سیاق وسباق میں ترجمہ کرنا نہایت دقیق ہے۔دوُسرے سیاق وسباق فلپیوں 3:21 میں عملی صوت ''بدل کر'' اوردوُسرا کرنتھیوں 15-11:13 وسطی صوت کا مطلب ''ہمشکل'' ہے۔بُنیادی نظریہ ایک گروہ سے دوُسرے گروہ تک حالات کے پس منظر کو منتقل کرنا ہے۔پولُوس اپنے آپ کو اوراپلُوس کو سب رہنماؤں کیلئے مثال کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

☆ ۔''تا کہ تمہارے وسیلہ سے یہ سیکھو کہ لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو''۔فقرہ ''لکھا ہے'' عموماً نئے عہدنامے میں پُرانے عہدنامے کا اقتباس متعارف کرانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔یہاں بظاہر ایک مشہور امثال متعارف کرانے کیلئے ہے۔مُمکنہ تشریحات درج ذیل ہیں:(1) پُرانے عہدنامے سے اقتباس کا تعارف (بحوالہ 1:19;3:19)؛(2) کورنتھ پر ایک غیر حقیقیوں کا نعرہ؛یا(3) ''مُناسب قواعدوں کو ماننے کیلئے'' (یعنی ایمان کلام مُقدس کے مُطابق زندگی گُزاریں:(i) خاصکر اُن سے جن کا پولُوس نے ابواب 1-3 میں اقتباس دیا ہے یا (ii) کلام مُقدس سے تجاوز نہ کریں جیسے کُچھ یہودی جھوٹے اُستاد کرتے تھے۔

4:7۔''تجھ مَیں اوردوسرے میں کون فرق کرتا ہے''۔اسم ضمیر ''تجھ'' اورافعال آیت 7 میں واحد ہیں لیکن یہ ابھی بھی ''تُم میں سے ہر کوئی'' کے سیاق وسباق میں ہے۔جمع ''تجھ'' آیت 8 میں جاری رہتی ہے۔

یونانی مرکب اصطلاح diakrino اکثر پہلا کرنتھیوں میں اورکئی معنوں میں استعمال ہوئی ہے:

ا۔ برتری کا حوالہ دینا یا ترجیح دینا (بحوالہ 4:7)

۲۔ عدالت کرنا (بحوالہ 6:5)

۳۔ امتیاز کرنا (بحوالہ 11:29)

۴۔ پرکھنا (بحوالہ 11:31;14:29)

۵۔ فرق نکالنا (diakrisis سے اسم، بحوالہ 12:10)

متعلقہ مرکب anakrino دو مرتبہ 2:15 میں استعمال ہوا ہے؛ 4:3,4 اور 14:24۔ مُناسب پرکھنے کا عمل ایمانداروں اور رہنماؤں اور رہنماؤں کا آپس میں کورنتھ پر کلیسیا کیلئے لازمی تھا۔

یہ سوال جواب کا طریقہ کار پولُس کا روایتی سکھانے کا انداز ''بکڑی'' کہلاتا تھا۔ یہ عام پُرانے عہد نامے (بحوالہ ملاکی) اور ربیوں کی تکنیک تھی۔ پولُس بظاہر غیر حقیقی گروہوں کے مغرور رہنماؤں کو مخاطب کر رہا تھا (ممکنہ طور پر کلیسیائی گھروں کو)۔

☆ ''اور تیرے پاس کونسی ایسی چیز ہے جو تو نے دوسرے سے نہیں پائی۔'' پولُس اُن مغرور رہنماؤں کو یاد کرا رہا ہے کہ وہ سچائی کی دریافت کرنے والے یا ابتدا کرنے والے نہیں تھے بلکہ دوُسری خدمت کے حصُول کنندہ تھے۔

☆ ''جب''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ یہ آیت 7 کا تیسرا خطیبانہ سوال ہے۔ کُچھ رہنما اور اُن کے پیروکاریُوں کردار ادا کر رہے تھے جیسے وہ سچائی کا ماخذ ہوں جس کی وہ مُنادی کرتے ہیں۔ کورنتھ کا ایک اور مسئلہ فخر کرنا بھی تھا (بحوالہ 1:29,31;3:21;4:7;13:4)۔ دیکھیے مکمل نوٹ 5:6 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:8-13

۸۔ تم تو پہلے ہی سے آسودہ ہو اور پہلے ہی سے دولتمند ہو اور تم نے ہمارے بغیر بادشاہی کی اور کاش کہ تم بادشاہی کرتے تا کہ ہم بھی تمہارے ساتھ بادشاہی کرتے۔ ۹۔ میری دانست میں خدا نے ہم رسولوں کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر ان لوگوں کی طرح پیش کیا ہے جن قتل کا حکم ہو چکا ہو کیونکہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے۔ ۱۰۔ ہم مسیح کی خاطر بیوقوف ہیں مگر تم مسیح میں عقلمند ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تم زورآور۔ تم عزت دار ہو اور ہم بیعزت۔ ۱۱۔ ہم اس وقت تک بھوکے پیاسے ننگے ہیں اور مکے کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں۔ ۱۲۔ اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مشقت اٹھاتے ہیں لوگ برا کہتے ہیں ہم دعا دیتے ہیں وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں۔ ۱۳۔ وہ بدنام کرتے ہیں ہم منت سماجت کرتے ہیں ہم آج تک دنیا کے کوڑے اور سب چیزوں کی جھڑن کی مانند رہے۔

4:8-13۔ یہ ایک حران کُن طنز ہے۔

4:8۔ ''تم تو پہلے ہی سے آسودہ ہو''۔ اسم ضمیر ''تم'' آیات 8,10 میں جمع ہے۔ یہ اصطلاح عام طور پر جسمانی کھانے پینے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ اعمال 27:38) لیکن یہاں یہ رُوحانی غرور کا استعارہ ہے (بحوالہ متی 5:6)۔ آیت 8 تین سوالات (بحوالہ TEV) یا تین بیانات (بحوالہ NASB, NKJV, RSV, REB) ہے۔ یہ طنزیہ سوالات یا بیانات کا ایک سلسلہ ہے جو کرنتھیوں کے غیر حقیقی رہنماؤں کے تکبر کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ سمجھتے تھے کہ وہ پہنچ چکے ہیں (یعنی کامل مجہول توضیحی)۔ پولُس خواہش کرتا ہے کہ وہ کرتے لیکن یہ سچ نہ تھا اُن کے کام اُن کی بالیدگی کا درجہ ظاہر کرتے ہیں (یعنی مسیح میں بچے)۔

☆ ''بادشاہی کی۔۔۔ بادشاہی کرتے''۔ پولُس آخری گھڑی سے متعلقہ منظر رہنماؤں کی تکبرانہ خُود کفیلی کو دھچکہ دینے کیلئے استعمال کر رہا ہے۔ مسیح میں سب ایماندار یسوع بادشاہ کے ساتھ بادشاہی کریں گے لیکن صرف آمد ثانی کے بعد۔ یہ رہنما رُوحانی طور پر بات کرتے ہوئے پہلے ہی اپنے آپ کو بادشاہی کرتے سمجھتے تھے۔

4:9۔ ''خدا نے ہم رسولوں کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر ان لوگوں کی طرح پیش کیا ہے جن قتل کا حکم ہو''۔ یہ آیت رومیوں کے فتح کے مارچ سے لیا گیا ایک بیانیہ ہے (بحوالہ کُلسیوں

2:15) جہاں سزاوار قیدی (یعنی عموماً بعد میں رومی اکھاڑے میں قتل کیے جانے والے، بحوالہ 15:32) رومی فتح کی پریڈ میں آخر میں پیش کیے جاتے تھے۔

☆۔ ''کیونکہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے''۔ پولُس خُوشخبری کی مُنادی کی مُشکل ذمہ داری کا حوالہ دے رہا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:7-12;6:3-10;11:23-30)۔ فقرہ ''فرشتوں کیلئے'' ہوسکتا ہے افسیوں 2:7;3:10 سے تعلق رکھتا ہو۔ خُدا نے اپنے آپ کو فرشتانہ دُنیا کے سامنے اپنے انسانوں کیلئے کاموں سے ظاہر کیا ہے (بحوالہ پہلا پطرس 1:12)

4:10۔ ''ہم مسیح کی خاطر بیوقوف ہیں''۔ خُدا کی حکمت دُنیا کیلئے بیوقوفی ہے حتیٰ کہ کبھی کبھار مغرور مسیحیوں کیلئے۔

☆۔ ''مگر تم مسیح میں عقلمند ہو۔۔۔ اور تم زور آور۔ تم عزت دار ہو''۔ یہ ایک تیز طنز ہے جو آیات 9-7 سے جاری ہے۔

☆۔ ''کمزور''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: کمزوریاں دُوسرا کرنتھیوں 12:9 پر۔

4:11۔ ''ہم اس وقت تک بھوکے پیاسے ننگے ہیں اور مکے کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں''۔ یہ آیات پولُس کے اپنے تجربات کی عکاسی کرتی ہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:7-12;6:3-10 اور 11:23-30، نیز عبرانیوں 11:34-38 پر بھی غور کریں)۔

4:12۔ ''اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مشقت اٹھاتے ہیں''۔ یہ ہاتھ سے مشقت کی موافقت کی یہودی تاکید کی عکاسی ہے (بحوالہ اعمال 18:3;20:34 پہلا تھسلنیکیوں 2:9 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:8)۔ اِسے یونانی تہذیب بشمول کورنتھ کی کلیسیا کمتر گردانتی تھی۔

☆۔ '' لوگ برا کہتے ہیں، ہم دعا دیتے ہیں''۔ پولُس یسوع کی تعلیمات کی عکاسی کر رہا ہے (بحوالہ متی 5:10-12 پہلا پطرس 2:23)۔ اصطلاح ''برا کہتے ہیں'' بھی پہلا کرنتھیوں 5:11 اور 6:10 کی گناہوں کی فہرست میں شامل ہے۔ وینسنٹ اپنی کتاب ''الفاظی مُطالعہ'' میں کہتا ہے کہ یہ اصطلاح شخصی زبانی برا بھلا کا حوالہ ہے جبکہ اصطلاح ''بہتان لگانا'' کا مطلب لوگوں کے سامنے ہتک (بحوالہ 4:13 دُوسرا کرنتھیوں 6:8) ہے

4:13۔ ''بدنام''۔ دیکھیے مکمل نوٹ دُوسرا کرنتھیوں 1:4-11 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:14-21

۱۴۔ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ ۱۵۔ کیونکہ اگر مسیح میں تمہارے استاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں اس لئے کہ مَیں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوعؔ میں تمہارا باپ بنا۔ ۱۶۔ پس مَیں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔ ۱۷۔ اسی واسطے مَیں نے تیمتھیسؔ کو تمہارے پاس بھیجا۔ وہ خداوند میں میرا پیارا اور دیانتدار فرزند ہے اور میرے ان طریقوں کو جو مسیح میں ہیں تمہیں یاد دلائے گا جس طرح میں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہوں۔ ۱۸۔ بعض ایسے شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تمہارے پاس آنے ہی کا نہیں۔ ۱۹۔ لیکن خداوند نے چاہا تو مَیں تمہارے پاس جلد آؤں گا اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ ان کی قدرت کو معلوم کروں گا۔ ۲۰۔ کیونکہ خدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قدرت پر موقوف ہے۔ ۲۱۔ تم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں لکڑی لے کر تمہارے پاس آؤں یا محبت اور نرم مزاجی سے؟۔

4:14۔ ''مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا''۔ آیات 8-13 بہت طنزیہ رہی ہیں۔ پولُس محسوس کرتا ہے کہ اُنہیں شرمندہ ہونا چاہیے (بحوالہ 6:5;15:34)۔ یہ معلوم نہیں کہ یہ پیراگراف (یعنی آیات 14-24) پیچھے کی طرف (یعنی ابواب 1-4) یا آگے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اُنہیں بہت کُچھ پر شرمندہ ہونا چاہیئے تھا۔

☆۔ ''بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تم کو نصیحت کرتا ہوں''۔ پولُوس کرنتھیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بچے کی تربیت کا استعارہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ افسیوں 6:4)۔ یہ ایک مرکب یونانی لفظ ہے جو یاددہانی کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ 10:11 اور طیطس 3:10)۔ ایک متعلقہ اصطلاح آیت 17؛ 25-11:24 دُوسرا کرنتھیوں 7:15 میں بھی استعمال ہوئی ہے۔

4:15۔ ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆۔	NASB	''لاتعداد اُستاد''
	NKJV	''استاد دس ہزار''
	NRSV, TEV	''محافظ دس ہزار''
	NJB	''تُمہاری دیکھ بھال کیلئے دس ہزار غُلام''

یہ لُغوی طور ''غُلام اُستاد'' (بحوالہ گلتیوں 3:24) ہے۔ یہ غُلام بالغ لڑکوں کو سکول لیجانے، اُنہیں گھر پر پڑھانے اور اُن کی خطرات سے حفاظت کیلئے ہوتے تھے۔

☆۔ ''باپ۔۔۔باپ''۔ یہ پولُوس کا اپنے آپ کو بطور مُبلغ بیان کرنے کا استعارہ ہے جو ابتدائی طور پر اُنہیں مسیح میں ایمان کیلئے رہنمائی کرتا ہے۔ وہ کُچھ عزت اور ترجیح کا حقدار تھا۔

4:16۔ ''پس مَیں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (مخصر) صیغہ امر ہے۔ ہم اپنا انگریزی لفظ mimic ''نقل کرنا'' اِسی یونانی اصطلاح ''مانند بنو'' سے لیتے ہیں۔ پولُوس نے اپنے ایمان میں زندگی گُزاری (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:1 فلپیوں 3:17;4:9 پہلا تھسلنیکیوں 1:6;3:9) اور وہ اُن کرنتھیوں کے رہنماؤں کو ایسا ہی کرنے کیلئے کہتا ہے۔

☆۔ ''منت''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 11-1:4 پر۔

4:17۔ ''اسی واسطے مَیں نے تیمتھیس کو تمہارے پاس بھیجا''۔ ہمیں اِس بھیجنے کے بارے میں بائبل میں کوئی اور معلومات نہیں ملتی۔ تیمتھیس پولُوس کے پہلے مشنری سفر پر ایمان لایا تھا اور دُوسرے میں اُس کا مددگار مقرر ہوا۔ وہ پولُوس کا قابل بھروسہ دوست، ساتھی، مددگار اور رسالتی نُمائندہ بنا۔ تیمتھیس کو بھیجنے کا مقصد پولُوس کی اِس کلیسیا کیلئے مُحبت اور فکر ظاہر کرتا ہے۔ لیکن پولُوس فکر ظاہر کرتا ہے کہ کیسے کُچھ کلیسیا میں اُس کے نوجوان دوست اور ذاتی نمائندے تیمتھیس کیساتھ برتاؤ کریں گے (بحوالہ 11-16:10)۔

☆۔ ''جس طرح میں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہوں''۔ پولُوس تاکید کرنا چاہتا ہے کہ کرنتھیوں کی کلیسیا کو وہی تعلیم دی گئی جو دُوسری کلیسیاؤں کو دی گئی (بحوالہ 7:17;11:34;14:33;16:1)۔ وہ کوئی خاص یا برتر نہیں تھے۔ اُنہیں مختلف یا افضل ہونے کا کوئی حق نہ تھا۔

21-4:18۔ یہ پولُوس کا مُستقبل کا سفری منصوبہ تھا جیسے وہ اِسے کورنتھ سے مناسبت دیتے ہیں۔ وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ کُچھ کلیسیا میں پولُوس کی غیر موجودگی کو اُس پر تنقید کا نشانہ بنانے کیلئے استعمال کرتے تھے (بحوالہ آیت 18)۔ وہ کہتے تھے کہ (1) پولُوس کی غیر موجودگی ایک علامت تھی کہ وہ کلیسیا کی بالکل بھی پروا نہیں کرتا یا (2) کہ وہ کبھی بھی اپنے وعدوں کی پاسداری نہیں کرتا تھا۔

4:18۔ ''بعض ایسے شیخی مارتے ہیں''۔ پولُوس نے یہ اصطلاح تین مرتبہ اِس باب میں استعمال کی ہے (یعنی آیات 6,18,19) اور کئی مرتبہ کرنتھیوں کے خطوط میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:2;8:1;13:4 اور دُوسرا کرنتھیوں 12:20)۔ یہ اُس کلیسیا کیلئے خاص مسئلہ تھا۔

4:19۔ ''مَیں تمہارے پاس جلد آؤں گا''۔ پولُوس بار بار اپنی شروع کی گئی کلیسیاؤں کے پاس جاتا ہے تاکہ اُنہیں مضبوط کر سکے (بحوالہ 16:5؛11:34)۔ پولُوس اُن کے پاس جانا چاہتا تھا لیکن اُس کی زندگی اُس کی اپنی نہ تھی۔ اُسے رُوح کی ہدایت کی تلاش اور پیروی کرنا ہوتی تھی (بحوالہ اعمال 16:6)۔

☆۔ ''خداوند نے چاہا تو''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ تھا جس کا مطلب عملی کام تھا۔ یہ پولُوس کیلئے کوئی بے معنی فقرہ نہ تھا (بحوالہ 16:7 اعمال 18:21 رومیوں 1:10;15:32)۔

4:20۔ ''خدا کی بادشاہی''۔ پولُوس اِس نظریہ کو اتنا استعمال نہیں کرتا جتنا یسوع کرتا تھا (یعنی زیادہ تر اناجیل میں)۔ یہ اب انسانوں کے دلوں میں خُدا کی بادشاہی کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 14:17) جو ایک دن ساری دُنیا میں ہوگی جیسے کہ یہ آسمان پر ہے (بحوالہ متی 6:10)۔ پولُوس یہ فقرہ زیادہ تر پہلا کرنتھیوں میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 4:20;6:9;15:24,50) اپنی کسی بھی تحاریر میں سے سب سے زیادہ۔ اِن ایمانداروں کو یہ بات جاننے کی ضرورت تھی کہ وہ وسیع مسیحی ایجنڈے کا حصّہ ہیں (بحوالہ آیت 17)۔

4:21۔ ''لکڑی''۔ یہ اُستاد کی چھڑی کا حوالہ ہے (بحوالہ 4:15)۔ اِس کلیسیا کو فیصلہ کرنا تھا کہ آیا پولُوس سکھانے والے باپ یا معاف کرنے والے باپ کی مانند آئے۔ اُن کے کاموں اُس کی رسائی کو متعین کرنا تھا۔

☆۔ ''محبت اور نرم مزاجی سے''۔ ''پُرانے عہدنامے کے مترادف'' روبرٹ گرڈلسٹون کی کتاب میں وہ نئے عہد کی اصطلاح ''روح'' کے استعمال دلچسپ گفتگو رکھتا ہے (صفحات 61-63):

''ا۔ بدی کی روحیں

۲۔ انسانی روح

۳۔ پاک روح

۴۔ باتیں جو پاک رُوح انسانی روحوں میں اور کے ذریعے پیدا کرتا ہے

ا۔ غُلامی کی روح نہیں بمقابلہ لے پالک کی روح۔ رومیوں 8:15

ب۔ نرم مزاجی کی روح۔ پہلا کرنتھیوں 4:21

ج۔ ایمان کی روح۔ دُوسرا کرنتھیوں 4:13

د۔ خُدا کے علم میں حکمت اور مُکاشفہ کی روح۔ افسیوں 1:17

ر۔ دہشت کی روح نہیں بمقابلہ قُدرت اور محبت اور تربیت کی روح۔ دُوسرا تمیتھیس 1:7

س۔ گمراہی کی روح بمقابلہ حق کی روح۔ پہلا یوحنا 4:6

دیکھیے رُوح پر اور نوٹ دُوسرا کرنتھیوں 4:13 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ایمانداروں کو کیوں اپنے آپ کو پرکھنا نہیں چاہیے اور نہ ہی دوُسروں کو ایسا کرنے دینا چاہیے؟ یہ کیسے ہماری مسیحی گواہی سے مُناسبت رکھتا ہے؟

2۔ یہ پیراگراف آیات 13-6 جدید خادموں کے مقاصد اور طرز زندگی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

3۔ اصطلاح ''خُدا کی بادشاہی'' کی تعریف کریں۔

4۔ پوُلُوس کے اِس باب میں شدید طنز کے استعمال کی شناخت اور وضاحت کریں۔

پہلا کرنتھیوں ۵ (I Corinthians 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
کورنتھ میں محرمات سے مباشرت	کلیسیا میں حرامکاری 5:1-5	کورنتھ میں بے ترتیبی (5:1-6:20)	حرامکاری کلیسیا کو گندہ کرتی ہے 5:1-8	حرامکاری کے خلاف عدالت
5:1-5;5:6-8;5:9-13a;	5:6-8;5:9-11;5:12-13	کلیسیائی نظم وضبط کا معاملہ 5:1-2;	حرامکاری کی عدالت ہونی چاہیئے	5:1-8;5:9-13
5:13b		5:3-5;5:6-8;5:9-13	5:9-13	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:1-2:2

۱۔ یہاں تک سننے میں آیا ہے کہ تم میں حرام کاری ہوتی ہے بلکہ ایسی حرامکاری ہوتی ہے جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی رکھتا ہے۔
۲۔ اور تم افسوس تو کرتے نہیں تا کہ جس نے یہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے بلکہ شیخی مارتے ہو۔

5:1۔ ''یہاں تک سننے میں آیا ہے''۔ ''یہاں تک'' یونانی holos ہے، ایک غیر معمولی صورت جو پہلا کرنتھیوں مین کئی مرتبہ واقع ہوئی ہے (بحوالہ 5:1;6:7;15:34)۔ یہ اصطلاح holos کی صورت ہے جس کا مطلب ''مکمل طور پر''، ''مجموعی طور پر'' ہے۔ یہ وجوہات میں سے ایک ہوسکتی ہے جس سبب پولُوس اِس واضح حرامکاری پر پریشان تھا۔ کرنتھیوں کی کلیسیا اِس میں شادمانی کر رہے تھے اور اِس کی خبر بڑے پیمانے پر دُوسری کلیسیاؤں میں تھی۔ پولُوس کو اِس اُنہیں اِس سے کسی بھی طرح روکنا تھا اور نہ یہ منفی طور دُوسری کلیسیاؤں کو مُتاثر کرسکتی تھی۔

☆ ''حرامکاری''۔ یہ یونانی اصطلاح pornia ہے جو جنسی بے راہروی کی عام اصطلاح تھی۔ ہم انگریزی لفظ pornography اِسی لفظ سے لیتے ہیں۔ یونانی کورنتھ اپنی جنسی

آزادانی میل جول کیلئے جانا جاتا تھا۔حتیٰ کہ دوسرے بت پرست کورنتھ کی حرامکاری کی سماجی آزادی سے حیران تھے۔

☆۔''بلکہ ایسی حرامکاری ہوتی ہے جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی''۔ایسے محرمات سے مباشرت کے تعلقات مُوسوی شریعت میں ممنوع تھے(بحوالہ احبار 18:8 اور استثنا 22:30)،لیکن یہ حتیٰ کہ کورنتھ کے حرامکار بت پرستوں کیلئے بھی حیران کُن تھے۔یہ حتیٰ کہ پہلی صدی کی رومی تہذیب کیلئے بھی حد سے بڑھکر عمل تھا۔

☆۔''غیر قوموں''۔پولُوس یہ اصطلاح خاص معنوں میں استعمال کرتا ہے۔پُرانے عہدنامے میں یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیاں واضح فرق ہوتا تھا۔''قوموں'' منفی اشارے رکھتی تھی۔پولُوس غیر قوموں،غیر ایمانداروں کے معنوں میں استعمال کرتا ہے۔اُن میں سے بہت سے جن کو وہ لکھ رہا تھا غیر یہودی تھے۔

☆۔''ایک شخص اپنے باپ کی بیوی رکھتا ہے''۔یہ ظاہری طور پر کسی کا اپنی سوتیلی ماں کیساتھ رہنے کا حوالہ ہے۔کہ آیا کوئی اپنی سوتیلی ماں کیساتھ عصمت دری کرتا تھا یا اپنے باپ کی طلاق یافتہ یا بیوہ سوتیلی ماں کے ساتھ رہتا تھا یہ معلوم نہیں ہے۔

5:2۔یہ بھی مُمکن ہے کہ اِس آیت کو (1) تین سوالات؛ (2) تین بیانات (NASB, NKJV)؛ یا (3) دونوں (بحوالہ NRSV,TEV,NJB,NIV) سمجھا جائے۔

☆۔''تم شیخی مارتے ہو''۔یہ اصطلاح ''شیخی مارنے'' کی کامل مجہول صفت فعلی ہے جو اکثر کرنتھیوں کے خط میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 4:6,18,19;5:2;8:1;13:4 دوُسرا کرنتھیوں 12:20)۔اصل مسئلہ کلیسیا کا طریق تھا۔وہ اس صُورتحال پر غرور کرتے تھے۔اِس حیران کُن واقعہ میں کئی محرکات ہوسکتے ہیں: (1) عام سیاق وسباق سے یہ مُمکن ہے یہ کلیسیا کیلئے نئے انقلاب کی مثال ہوسکتی ہو جو نجات لاتی ہے یا (2) یہ ربی وقابہ کا یہود پرست پس منظر کی عکاسی کرتا ہو یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ کیسے نیا ایمان لانے والا مُکمل ایک نیا انسان ہوتا ہے،اِس لئے کرنتھیوں کے ماحول میں یہ بیہودگی نہیں بلکہ مسیحی آزادی تھی۔

☆۔''اور تم افسوس تو کرتے نہیں''۔یہ یونانی لفظ (یعنی pentheo بحوالہ متی 5:4;9:15 دوُسرا کرنتھیوں 12:21 یعقوب 4:9) مردوں کے سوگ کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ مُکاشفہ 18:8,11)۔یہودی معاشرے میں افسوس مردوں،کسی الیسے یا کسی کلمہ کفر کیلئے کیا جاتا تھا (بحوالہ مرقس 14:63)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:3-5

۳۔لیکن مَیں گو کہ جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر روح کے اعتبار سے حاضر ہو کر گویا بحالت موجودگی ایسا کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں۔۴۔کہ جب تم اور میری روح ہمارے خداوند یسوعؔ کی قدرت کے ساتھ جمع ہو تو ایسا شخص ہمارے خداوند یسوعؔ کے نام سے۔۵۔جسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالہ کیا جائے تا کہ اس کی روح خداوند یسوعؔ کے دن نجات پائے۔

5:3۔''گو کہ جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر روح کے اعتبار سے حاضر''۔یہ دونوں زمانہ حال عملی صفت فعلی ہیں۔یہ واضح طور پر پولُوس کے اپنے رسالتی اختیار کے معنی ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیات 3 اور 5)۔لیکن غور کریں کہ وہ چاہتا ہے کہ کلیسیا اُس کے فیصلے کی تصدیق کرے (بحوالہ آیت 4)۔

خصُوصی موضوع: یسوع اور پاک روح

روح اور بیٹے کا کام کے درمیان سیالیت ہے روح کے لئے بہترین نام ''دوسرا یسوع'' بتاتا ہے درج ذیل خُلاصہ بیٹے اور روُح کے کام کے درمیان موازنہ ہے۔

۱۔ روح ''یسوع کی روح'' یا ملتا جُلتا اظہار کہلاتی ہے (بحوالہ پہلا پطرس 4:6،گلتیوں 4:6،دوُسرا کرنتھیوں 3:17،رومیوں 8:9)

۲۔ دونوں ایک جیسی اصطلاحات سے پُکارے جاتے ہیں

ا۔ حق

ا۔ یسوع (یوحنا14:16)

۲۔ روح (یوحنا 14:17,16:13)

ب۔ ''وکیل''

ا۔ یسوع (پہلا یوحنا2:1)

۲۔ روح (یوحنا14:16,26,15:26,16:7)

ج۔ ''مقدس''

ا۔ یسوع (لوقا1:35,14:26)

۲۔ روح (لوقا1:35)

۳۔ دونوں ایمانداروں میں بستے ہیں

ا۔ یسوع (متی28:20، یوحنا14:20-23,15:4-5، رومیوں8:10، دوُسرا کرنتھیوں13:5، گلتیوں2:20، افسیوں3:17، کلسیوں1:27)

ب۔ روح (یوحنا14:16-17، رومیوں8:9-11، پہلا کرنتھیوں3:16,6:19، دوُسرا تمیتھیس1:14)

ج۔ اور یہاں تک کے باپ بھی (یوحنا14:23، دوُسرا کرنتھیوں6:16)

☆۔ ''گویا بحالت موجودگی ایسا کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں''۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے۔ پولُوس اپنے اختیار کی حتی کہ جسمانی غیر موجودگی اور اپنے فیصلوں کو قائم رکھنے کی بات کرتا ہے۔

5:4۔ ''ہمارے خداوند یسوعؔ''۔ یہ زندہ مسیح کی قُدرت اور شہرت بطور پولُوس کے اختیار کے ماخذ کا دعویٰ کرنے کا عبرانی انداز تھا۔ پولُوس اُس کی نمائندگی کرتا ہے اور اُس کی تقلید کرتا ہے۔

5:5۔ ''جسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالہ کیا جائے''۔ ''حوالہ'' یونانی اصطلاح paradidomi ہے جو انا جیل میں کسی کو متعلقہ حُکام کے سامنے مناسب سزا کیلئے پیش کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ متی4:12;5:25;10:4,17;18:34;20:19;26:15;27:2,18,26) اور رومیوں میں (بحوالہ1:24,26,28) کسی کو بدی کی رُوحانی قوتوں کی طرف موڑنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ یہ استعمال اِس سیاق وسباق میں زیادہ موزوں لگتا ہے (یعنی شیطان کی شناخت ہوتی ہے)

☆۔ ''تا کہ اس کی روح''۔ کلیسیا کا نظم ونسق کفارے اور بحالی کا ہونا چاہیئے نہ کہ انتقام کا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں2:5-11 دوُسرا تھسلنیکیوں3:14-15)۔ یہ لفظ ''نجات'' کیلئے پُرانے عہدنامے کا اشارہ ہے جس کا مطلب جسمانی حوالہ کیا جانا ہے۔ یہ شخص گوحرامکاری کررہا ہے لیکن کلیسیا کا فرد ہے۔ اُسے روحانی حوالے کیے جانے کی ضرورت ہے نہ کہ نجات کی۔

☆۔ ''خداوند یسوعؔ کے دن نجات پائے''۔ یہ واضح طور قیامت سے متعلقہ آخری گھڑی کے پس منظر کا حوالہ ہے۔ خُدا کی عارضی عدالت مسیحیوں کیلئے11:30-32 اعمال5 اور پہلا تمیتھیس1:20 میں دیکھی جاسکتی ہے۔ کیا اِس عبارت کا مفہوم (1) جسمانی موت لیکن قیامت سے متعلقہ نجات؛1:8 یا (2) کیا یہ نجات اُس کے توبہ پر منحصر ہے؟
یہ پہلا کرنتھیوں میں قیامت سے متعلقہ جاری تاکید ہے (بحوالہ 1:7-8;3:13;4:5;5:6,14;11:26;13:12;15:50-54) یہ بھی غور کریں کہ پُرانے عہدنامے کے فقرے جو یہواہ کو بیان کرتے ہیں اب یسوع کا حوالہ دے رہے ہیں (بحوالہ1:8 دوُسرا کرنتھیوں1:14 پہلا تھسلنیکیوں5:2 دوُسرا تھسلنیکیوں2:2 دوُسرا تمیتھیس4:8)۔ یہ ادبی انداز میں

سے ایک ہے کہ نئے عہد نامے کے لکھاری ناصرت کے یسوع کی الوہیت کا دعویٰ کرتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5-6-8

۶۔ تمہارا فخر کرنا خوب نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گوندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ ۷۔ پرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تا کہ تازہ گوندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ چنانچہ تم بے خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہوا۔ ۸۔ پس آؤ ہم عید کریں نہ پرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دِلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے۔

5:6۔ "تمہارا فخر کرنا خوب نہیں"۔ یہ تبصرہ کرنتھیوں کی کلیسیا کے طریق کی تشریح میں مددگار رہتا ہے وہ انجیل کی بُنیاد پر مدد کیلئے آزادی اور ضمانت کا دعویٰ کر رہے تھے۔ وہ اپنی نئی آزادی پر شیخی کے بجائے اپنے معاشروں کو انجیل گواہی مہیا کر رہے ہیں۔

خصوصی موضوع: فخر کرنا

یہ یونانی اصطلاحات kauchaomai, kauchema & kauchesis تقریباً 35 مرتبہ پولُوس نے استعمال کی ہیں جبکہ صرف دو مرتبہ باقی نئے عہد نامہ میں (دونوں یعقوب کے خط میں) استعمال ہوئی ہے۔ اِس کا زیادہ استعمال پہلے اور دوُسرے کرنتھیوں میں ہے۔

فخر کرنے کی مناسبت سے دو بڑی سچائیاں ہیں

1۔ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:29 افسیوں 2:9)۔

2۔ ایماندار خُداوند پر فکر کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:31 دوُسرا کرنتھیوں 10:17 جو کہ یرمیاہ 24-9:23 کا اشارہ ہے)

اِس لئے یہاں مناسب اور غیر مناسب دو طرح کا فخر کرنے کا ذکر ہے۔

i۔ مناسب

ا۔ ایمان میں فخر (بحوالہ رومیوں 4:2)

ب۔ خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا میں (بحوالہ رومیوں 5:11)۔

ج۔ خُداوند یسوع مسیح کی صلیب میں (جو کہ پولُوس کا اہم موضوع ہے بحوالہ پہلا کرنتھیوں 18-1:17 گلتیوں 6:14)

د۔ پولُوس فخر کرتا ہے:

۱۔ اپنی بلا معاوضہ خدمت پر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:15,16 دوُسرا کرنتھیوں 10:12)

۲۔ مسیح میں اپنے اختیار پر (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 10:8,12)

۳۔ دوُسرے آدمیوں کی محنت پر اپنا فکر نہ کرنے پر (جیسے کہ کُچھ کورنتھ میں تھے بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 10:15)۔

۴۔ اپنی خاندانی میراث پر (جیسے دوُسرے کورنتھ میں کرتے تھے بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:17;12:1,5,6)

۵۔ اپنی کلیسیاؤں پر

ا۔ کورنتھ (دوُسرا کرنتھیوں 7:4,14;8:24;9:2;11:10)

ب۔ تھسلنیکہ (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:4)

۶۔ خُدا کی تسلی اور رہائی میں اپنے اعتماد پر (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:12)

ii۔ غیر مناسب

ا۔ یہودی میراث کے تعلق سے (بحوالہ رومیوں 2:17,23;3:27 گلتیوں 6:13)

ب۔ کُچھ کرنتھیوں کی کلیسیا میں فخر کرتے تھے۔

۱۔ آدمیوں میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:21)

۲۔ حکمت میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:7)

۳۔ آزادی میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:6)

ج۔ جھوٹے اُستاد کورنتھ کی کلیسیا میں فخر کرنے کی کوشش کرتے تھے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:12)۔

☆ ''کیا تم نہیں جانتے''۔ یہ خصُوصیاتی فقرہ پولُوس اکثر ایمانداروں کو اُن چیزوں کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتا تھا جن کو وہ پہلے جانتے تھے، وہ چیزیں جن کی اُن کو پہلے سے اطلاع دی گئی تھی لیکن جن کو وہ اکثر ظاہری طور پر (یعنی اپنے اعمال اور طریق) بھول چُکے تھے (بحوالہ رومیوں 6:16;11:2 پہلا کرنتھیوں 3:16;5:6;6:2,3,9,15,19;9:13,24)۔

☆ ''خمیر''۔ یہ خمیر کے حوالے سے یہودیوں کی امثال کا حوالہ ہے۔ (بحوالہ متی 16:6,12 گلتیوں 5:9) اکثر منفی معنوں میں۔ بحر حال، کبھی کبھار استعارے میں مثبت پہلو ہے (بحوالہ متی 13:33 لُوقا 13:20-21) جو ظاہر کرتا ہے کہ معنی سیاق وسباق سے مناسبت رکھتا ہے۔

5:7۔ ''پرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کرلو''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ یہ ہر سال فسح سے قبل یہودیوں کی گھر سے خمیر نکالنے کی روایت کا اشارہ ہے (بحوالہ خروج 12:15)۔ سالانہ رسم توبہ کی علامت تھی۔

☆ ''تاکہ تازہ گوندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ چنانچہ تم بے خمیر ہو''۔ یہ حیثیتی بیان کے ساتھ جڑے ہوئے پولُوس کے روایتی اخلاقی حُکم کے ملاپ کو ظاہر کرتا ہے۔ ہم جو بھی مسیح میں حیثیتی طور ہیں ہمیں مسیح کی طرح کی طرز زندگی اپنانا ہے۔ وہ خُدا کے لوگ تھے (یعنی بے خمیرے) بلکہ خُدا کے آخری وقت کے لوگ (یعنی تازہ گوندھا ہوا آٹا) ہونگے۔

5:8۔ ''پس آؤ ہم عید کریں''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی موضوعاتی ہے۔ یہ صرف پُرانے عہدنامے کے روزے کے دن (بحوالہ احبار 26) سے مناسبت رکھتا ہے جو آیت 7 میں کفارکا دن کہلاتا ہے جبکہ آیات 7b اور 8 اِسے فسح کی ضیافت سے جوڑتی ہیں (بحوالہ خروج 12)۔ یہ ہمارے مُسلسل طرز زندگی کا حوالہ ہے یعنی مسیح کے ہم میں اور ہمارے لئے تکمیل کردہ کام کے سبب سے لیکن تسلسل کے عنصر کیساتھ (یعنی موضوعاتی سوت)۔

☆ ''نہ پرانے خمیر سے''۔ یہ مسیح میں نئے عہد کا حوالہ ہے (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34)۔ یہ نیا عہد انسانی فخر اور غرور کو خارج کرتا ہے۔ مسیح کی موت بائبل کے مُکاشفہ کا ظہور ہے۔

☆ ''اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے''۔ سیاق وسباق اور موازنے سے پولُوس کورنتھ کے کلیسیائی گھروں میں چند غیر حقیقیوں کے غیر مناسب حتیٰ کہ بدی کے مقاصد اور کاموں کا دعویٰ کرتا ہے۔

☆ ''بلکہ صاف دلی سے''۔ یہ غیر معمولی لفظ مُمکنہ طور پر sunshine اور judge سے مرکب اصطلاح ہے۔ یہ پوشیدہ، پاک مقاصد کے نظریئے کو آگے پہنچاتا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:8 ;2:17 ;1:12 فلپیوں 1:10 دُوسرا پطرس 3:1)۔

☆ ''سچائی''۔ aletheia کی لسانیات ''دکھانا، پردہ اُٹھانا، واضح طور ظاہر کرنا'' ہے جو ''صاف دلی'' کے بُنیادی معنی کا متوازی ہے۔ پولُس مقاصد کے بارے میں فکرمند ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع دوُسرا کرنتھیوں 13:8 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:9-13

۹۔ مَیں اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرام کاروں سے صحبت نہ رکھنا۔ ۱۰۔ یہ تو نہیں کہ بالکل دنیا کے حرام کاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بت پرستوں سے ملنا نہیں کیونکہ اس صورت میں تو تم کو دنیا ہی سے نکل جانا پڑتا۔ ۱۱۔ لیکن مَیں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا تھا کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرام کار یا لالچی یا بت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اس سے صحبت نہ رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔ ۱۲۔ کیونکہ مجھے باہر والوں پر حکم کرنے سے کیا واسطہ؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ تم تو اندر والوں پر حکم کرتے ہو۔ ۱۳۔ مگر باہر والوں پر خدا حکم کرتا ہے؟ پس اس شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو۔

5:9۔ ''مَیں اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا''۔ یہ مُمکنہ طور پر کھوئے جانے والے خط کا حوالہ ہے (بحوالہ اے ٹی روبرٹسن کی کتاب ''نئے عہدنامے میں الفاظی تصاویر'' صفحہ 115 اور ایم آر وینسنٹ ''نئے عہدنامے میں لفظی مُطالعہ'' صفحہ 769)۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ پولُس کے بہت سے خط کھو گئے ہوں (بحوالہ کلسیوں 4:16) یا یہ خطوط کے متعلق مضارع ہو (بحوالہ 9:15) جو پہلا کرنتھیوں کا حوالہ ہو جو وہ اب لکھ رہا تھا (بحوالہ آیت 11)۔

☆ ''حرامکاروں سے''۔ یہ یونانی اصطلاح pornos (بحوالہ 5:9,10,11;6:9)۔ یہ ''حرامکاری'' (یعنی porneia بحوالہ 5:1 [دو مرتبہ] 6:13,18;7:2 دوُسرا کرنتھیوں 12:21) اور ''حرامکاری کرنے'' (یعنی porneuo بحوالہ 6:18;10:8) سے مناسبت رکھتا ہے۔
کورنتھ پر یہ نئے ایماندار زیادہ تر غیر قوم میں (مُمکنہ طور پر رومی) تھے۔ مشرکین نشے میں مدہوش اور قُربانگاہ پر اپنے خُداوں کے سامنے اور خاص لوگوں کے سامنے اور نجی ضیافتوں پر جنسی فعل کرتے تھے۔ اُن کا مسیح میں نیا ایمان ابھی اُن کے غیر قوموں کے ماضی اور تہذیب سے وابستہ تھا۔

خصُوصی موضوع: نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں

نئے عہدنامے میں دونوں خُوبیوں اور خامیوں کی فہرست مُشترکہ ہے۔ اکثر یہ دونوں ربیّوں کی اور ثقافتی (ہیلینیسٹک) فہرستوں کی عکاسی کرتی ہے۔ نئے عہدنامے کی موازنے کی خُصوصیات یوُں دیکھی جاسکتی ہیں۔

		خامیاں	خُوبیاں
1۔	پولُس	رومیوں 1:28-32، رومیوں 13:13	رومیوں 2:9-21
		پہلا کرنتھیوں 5:9-11; 6:10 دوُسرا کرنتھیوں 12:20	پہلا کرنتھیوں 6:6-9 دوُسرا کرنتھیوں 6:4-10
		گلتیوں 5:19-21، افسیوں 4:25-32;5:3-5	گلتیوں 5:22-23
		کُلسیوں 3:5,8، پہلا تمیتھیس 1:9-10; 6:4-5	فلپّیوں 4:8-9، کُلسیوں 3:12-14
		دوُسرا تمیتھیس 2:22a,23، طیطس 1:7;3:3	دوُسرا تمیتھیس 2:22b,24، طیطس 1:8-9;3:1-2
2۔	یعقوب	یعقوب 3:15-16	یعقوب 3:17-18
3۔	پطرس	پہلا پطرس 4:3 دوُسرا پطرس 1:9	پہلا پطرس 4:7-11 دوُسرا پطرس 1:5-8
4۔	یوحنا	مُکاشفہ 21:8;22:15	-------------

5:10۔ پولُس کے خط کو غلط سمجھا گیا تھا۔ پولُس نئے ایمانداروں کو تحریک دیتا ہے کہ وہ حرامکاری سے بھاگیں۔ بحر حال، کُچھ اِس کی تشریح "تعلق مت رکھیں" کے طور کرتے ہیں۔ پولُس کو اپنی معانی کی وضاحت کرنا تھی۔ ایماندار برگشتہ دُنیا میں رہتے ہیں، یہ ناممکن ہے کہ حرامکاروں سے تعلق نہ رکھیں (خاصکر اگر ہم متی 28;19 کو سنجیدہ طور پر لیتے ہیں)۔ پولُس کا مطلب یہ تھا کہ اپنے عہد کے بھائیوں، کلیسیائی ساتھیوں یا حتیٰ کہ بہترین دوست کو سرگرم بت پرست نہ بننے دیں۔ یہ زمانہ حال وسطی فعل مطلق اصطلاح sunanamignumi ہے جس کا مطلب "اکٹھے ملنا" ہے (بحوالہ 5:9,11 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:6,14)۔ آیات 11-10 کورنتھ پر کلیسیا کے تہذیبی پس منظر کی واضح تصویر دیتی ہیں۔

5:11۔ "اگر کوئی بھائی کہلا کر"۔ یہ فقرہ زمانہ حال مجہول جزو ہے جو تیسرے درجے کے مشرُوط فقرے کے ساتھ جُڑتا ہے۔ یہ کسی کا مسیح کے نام کا دعویٰ کرنے کا حوالہ ہے (بحوالہ افسیوں 5:3) یا مسیح کے نام پر بُلانے کا (بحوالہ رومیوں 13-10:9 فلپیوں 2:11)۔ مسیح کا نام لینے کا مطلب اُس کا کردار اپنانا ہے۔ یہ بہت واضح ہے کہ پولُس (یسوع کی مانند) ایمان رکھتا تھا کہ کسی کا طرزِ زندگی کسی کی حقیقی ذات کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ متی 23-7:15)۔ اقرار خُوشخبری کے علم، بسنے والی روُح، شخصی تابعداری اور قائم رہنے سے مماثلت رکھتا ہو۔

☆۔ "اگر"۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب مُمکنہ عمل ہے۔ پولُس کی تحاریر میں جسمانی گُناہوں کی کئی فہرستیں ہیں (بحوالہ رومیوں 37-1:29 پہلا کرنتھیوں 10-5:10-11;6:9 دوُسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 21-5:19 افسیوں 4-4:31;5:3 کُلسیوں 9-3:5)۔

☆۔ بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا"۔ یہ ہوسکتا ہے عشائی ربانی کا حوالہ ہو لیکن سماجی رابطے کا حوالہ بھی ہوسکتا ہے (بحوالہ 10:27)۔ رومی تہذیب میں کھانے کی ضیافتیں اکثر حرامکاری کے مواقعے ہوتی تھیں۔

5:13۔ پولُس اپنی بحث کو یہودی نُکتہ نظر سے مؤسیٰ کی تحاریر کا حوالہ دیتے ہوئے ختم کرتا ہے (بحوالہ استثنا 13:5;17:7,12;19:19;21:21;22:21,24;24:7)۔ اگر کلیسیا حرامکار ارکان کو برداشت کریگی تو وہ پوُری کلیسیا کو مُتاثر کریں گے (بحوالہ آیت 11)۔

سوالات برائے مباحثہ:

ہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کلیسیائیں آج کلیسیائی نظم وضبط پر عمل درآمد کیوں نہیں کرتیں؟

2۔ ہم کیسے پولُس کے رسالتی اختیار کی مُقامی کلیسیا کے اختیار کیساتھ مناسبت کرتے ہیں

3۔ کسی کو اپنے بدن کی ہلاکت کیلئے شیطان کے حوالہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

4۔ پولُس نے کورنتھ کو کتنے خطوط لکھے تھے؟

پہلا کرنتھیوں ۶ (I Corinthians 6)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
فیصلہ کیلئے بے دینوں کے پاس جانا 6:1-11	بھائیوں پر مُقدمہ نہ کرو 6:1-11	بے دینوں کی عدالت میں مُقدمے 6:1-6; 6:7-8	مسیحی بھائیوں کے خلاف مُقدمہ 6:1-6; 6:7-11	بے دینوں کی عدالت سے رجوع 6:1-8;6:9-11
بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو 6:12-20	بدن اور روح سے خُدا کا جلال ظاہر کرو 6:12-20	حرامکاری کے خلاف تنبیہ 6:9-11;6:12-20	اپنے بدن کو خُدا کے جلال کیلئے استعمال کرو 6:12-14;6:15-17;6:18-20	جنسی حرامکاری 6:12-17;6:18-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:

۱۔ کیا تم میں سے کسی کو یہ جرات ہے کہ جب دوسرے کے ساتھ مقدمہ ہو تو فیصلہ کے لئے بے دِینوں کے پاس جائے اور مقدسوں کے پاس نہ جائے؟ ۲۔ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے؟ پس جب تم کو دنیا کا انصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فیصل کرنے کے لائق نہیں؟ ۳۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کریں گے؟ تو کیا ہم دنیوی معاملے فیصل نہ کریں۔ ۴۔ پس اگر تم میں دنیوی مقدمے ہوں تو ان کو منصف مقرر کرو گے جو کلیسیا میں حقیر سمجھے جاتے ہیں؟۔ ۵۔ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے کہتا ہوں کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں ملتا جو اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر سکے؟۔ ۶۔ بلکہ بھائی بھائیوں میں مقدمہ ہوتا ہے اور وہ بے دینوں کے آگے۔

6:1۔ ''جرات''۔ یہ یونانی اصطلاح (یعنی tolmao) کرنتھیوں کے خطوط میں کئی مرتبہ ''قیاس کرنا'' یا ''دلیری کی یقین دہانی'' کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 6:1 دُوسرا کرنتھیوں 6:2,10;11:21 اور رومیوں 5:7;15:15,18 یہوداہ 9)۔

6:2۔''کیا تم نہیں جانتے''۔دیکھیے نوٹ 5:6 پر۔

☆''مقدس لوگ''۔یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ رُوح کے وسیلے سے یسوع کے کام سے پاک ٹھہرائے گئے ہیں اور رہیں گے(بحوالہ 6:11)۔یہ اصطلاح(hagiazo)لفظ''پاک''(hagios)اور''مُقدسین''(یعنی''پاک ترین''hagioi)سے متعلقہ ہے۔یہ ہماری خُدا سے خدمت کیلئے علیحدگی کیلئے بات کرتا ہے۔یہاں یہ ہمارے خُدا میں مُقام کا حوالہ ہے جیسے آیت 3 کرتی ہے لیکن نئے عہدنامے میں دیگر مُقامات پر ایمانداروں کو''پاکیزگی'' کیلئے کوشاں ہونا ہے(مثلاً متی 5:48)۔یہ حاصل کرنے کیلئے مُقام ہے۔پولُوس اِس غیر حقیقی پُرغرور کلیسیا کو حتیٰ کہ اُن کی ناکامیوں اور گُناہوں کے بیچ''مُقدسین'' کہہ کر پُکارتا ہے۔

6:3۔''کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کریں گے''۔ایماندار فرشتوں کی نسبت بُلند روحانی مرتبہ رکھتے ہیں۔یہ اِس برگشتہ دُنیا میں دھنسے ہوئے ایمانداروں کیلئے دقیق ہے کہ وہ اپنے سچے روحانی مُقام کا اندازہ کرسکیں۔فرشتے بطور خُدا کے خادم ہونے اور نجات یافتہ انسانوں کے لئے تخلیق کئے گئے(بحوالہ عبرانیوں 1:14)۔یہ انسان ہیں جو خُدا کی شبیہ میں اور اُس کی مانند بنائے گئے ہیں(بحوالہ پیدائش 1:26-27)نہ کہ فرشتے۔یہ انسانوں کیلئے تھا کہ یسوع نے اپنی جان دی نہ کہ فرشتوں کیلئے(بحوالہ عبرانیوں 2:14-16)۔ایماندار ایک دن فرشتوں کا انصاف کریں گے(یعنی باغی فرشتوں کا،بحوالہ پیدائش 6 متی 25:41 دوُسرا پطرس 2:4 یہوداہ 6)۔

6:4۔''اگر''۔یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

6:5۔''مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے کہتا ہوں''۔پولُوس یہ لفظ اکثر استعمال کرتا تھا(بحوالہ 15:34;6:5;4:14 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:14 طیطس 2:8)۔شرمندگی رُوح کا ایک ایسا آلہ ہے جو احساس جُرم لاتا ہے اور سچائی اور قابل بھروسہ کاموں اور رویوں کو فروغ کا اہل کرتا ہے۔اِس آیت میں شدید طنز شامل ہے۔

☆''کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں ملتا''۔یہ عقلی مغرور کلیسیا کے واسطے شدید طنز تھا۔یہ ایک تاکیدی دہرا منفی سوال ہے جو جواب''جی ہاں'' کی توقع کرتا ہے۔

6:6۔''اور وہ بےدینوں کے آگے''۔اِس میں کوئی جُز نہیں ہے،اِس لئے تاکید''بےدین''انصاف کرنے والے دُنیوی لوگوں پر ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:6:7-8

۷۔لیکن دراصل تم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس میں مقدمہ بازی کرتے ہو۔ظلم اٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے؟۸۔بلکہ تم ہی ظلم کرتے اور نقصان پہنچاتے ہو اور وہ بھی بھائیوں کو۔

6:7۔''لیکن دراصل تم میں''۔یہ فقرہ(یعنی edemen oun)مفہوم دیتا ہے کہ یہ کلیسیا پہلے ہی یہ کام کر رہی تھی۔وہ پہلے ہی شکست خوردہ تھے۔

☆''نقص یہ ہے''۔یہ لُغوی طور''کمی'' ہے لیکن ناکامی یا شکست کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:13 رومیوں 11:12 دوُسرا پطرس 2:19-20)۔

6:8۔مغربی کلیسیا نے اپنی انفرادیت پر تاکید کے سبب خُوشخبری کو بگاڑ دیا ہے۔ہم مسیحیت کو انفرادی طور کوئی شے سمجھتے ہیں بجائے کسی خُوشخبری کے۔ہم بدن کی خدمت کیلئے نجات(انفرادی طور پر)پاتے ہیں(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:6:9-11

۹۔کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے؟فریب نہ کھاؤ۔نہ حرامکار خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے نہ بت پرست نہ زناکار نہ عیاش نہ لونڈے باز

۔۱۰۔نہ چور۔نہ لالچی نہ شرابی۔نہ گالیاں بکنے والا نہ ظالم۔۱۱۔اور بعض تم ایسے ہی تھے بھی مگر تم خداوند یسوعؔ مسیح کے نام سے اور ہمارے خدا کی روح سے دُھل گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔

6:9۔''کیا تم نہیں جانتے''۔دیکھیے نوٹ 5:6 پر۔مفہوم یہ ہے کہ ایماندار کو اپنی نجات اور بسنے والی رُوح کے سبب اس چیزوں کو جاننا چاہیئے۔لیکن ناپختہ ایماندار نہیں جانتے۔وہ عقلی طور پر اِس برگشتہ دُنیا کی اطاعت میں ہوتے ہس۔

☆۔''فریب نہ کھاؤ''۔یہ زمانہ حال مجہول صیغہ امر منفی جُز کے ساتھ ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔۔

☆۔''حرامکار''۔یہ جنسی بے راہ روی کیلئے عام اصطلاح ہے(بحوالہ 5:1[دوبار]8,10؛10:8:8؛7:2;6:9,11,13,18 دُوسرا کرنتھیوں 12:21)۔آیات 9-10 پہلے صدی کے بے دینوں کی بت پرستی کے اعمال سے متعلقہ گُناہوں کا اندراج دیتی ہیں(بحوالہ 5:9-11)۔

☆۔''زناکار''۔یہ یونانی اصطلاح moichos ہے جو غیر شادی شُدہ جنسی عملوں کا حوالہ ہے۔یہ واحد جگہ ہے جہاں کرنتھیوں کے خط میں یہ استعمال ہوا ہے۔

6:11۔''اور بعض تم میں ایسے ہی تھے''۔یہ صیغہ امر علامتی ہے جو ماضی کے مُسلسل عمل کا اظہار ہے۔یہ پولُوس کے دور کی بے دینوں کی تہذیب کی اخلاقی سیاہ کاری کو ظاہر کرتی ہے(بحوالہ 12:2)لیکن یہ مسیح میں خُدا کی خُوشخبری کے بیش بہا فضل اور تبدیلی لانے والی قوت کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

☆۔''مگر''۔یونانی عبارت میں alla کی تین تہی سپردگی پر غور کریں جو اِن تین منفرد روحانی واقعات کا اشارہ کرتی ہے یعنی: ہمارے ایمان، توبہ کے ردِعمل کے ذریعے بیٹے اور پاک رُوح سے دُھل جانا، پاک ہونا اور راستباز ٹھہرنا۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:6:12-20

۱۲۔سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں مگر سب چیزیں مفید نہیں۔سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں لیکن مَیں کسی چیز کا پابند نہ ہوں گا۔۱۳۔کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے لیکن خدا اس کو اور ان کو نیست کرے گا مگر بدن حرام کاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے ہے اور خداوند بدن کے لئے ہے۔۱۴۔اور خدا نے خداوند کو بھی جلایا اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلائے گا۔۱۵۔کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں؟پس کیا مَیں مسیح کے اعضا لے کر کسبی کے اعضا بناؤں؟ہرگز نہیں۔۱۶۔کیا تم نہیں جانتے کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے؟کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہوں گے۔۱۷۔اور جو خداوند کی صحبت میں رہتا ہے وہ اس کے ساتھ ایک روح ہوتا ہے۔۱۸۔حرامکاری سے بھاگو۔جتنے گناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہے مگر حرامکار اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے۔۱۹۔کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟اور تم اپنے نہیں۔۲۰۔کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

6:12۔''مگر سب چیزیں مفید نہیں''۔یہ آیت مسیحی آزادی کے مناسب استعمال کی بات کرتی ہے جو ذاتی محدود مُحبت میں عمل پذیر ہونی چاہیئے(بحوالہ 10:23;14:26 رومیوں 14:19;15:2)۔مسیح کے بدن کی تعمیر کرنا ذاتی حقوق اور آزادی سے زیادہ اہم نہیں ہے۔

☆۔''مفید''۔یہ ایک مرکب یونانی اصطلاح ہے جس کا مطلب ''کسی کے فائدے کیلئے اکٹھا کرنا'' ہے(بحوالہ 6:12;7:35;10:23;12:7 دُوسرا کرنتھیوں 8:10،12:1 میں منفی)۔یہ پولُوس کے بیانات کا رومیوں 14:19;15:2 پہلا کرنتھیوں 10:23;14:26 دُوسرا کرنتھیوں 12:19 افسیوں 4:12,29 میں متوازی ہے۔صرف اِس بنا پر کہ ایماندار مسیح میں آزاد ہے دُوسرے ایمانداروں کی ترقی کا باعث نہیں ہوتا۔ہم اپنی آزادی کو خُداوند اور اُس کی کلیسیا کیلئے مُحبت میں محدود کرتے ہیں۔ہمیشہ مسیح کے پورے بدن کی ترقی اور صحت کے فروغ کے خواہاں ہوتے ہیں(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7)۔

رومیوں 14:1-12 سے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ یہ باب مسیحی آزادی اور کے قول محال میں توازن کی کوشش کرتا ہے ادبی اکائی (15:13) تک کی جاتی ہے۔

ب۔ مسئلہ جو اس باب میں شاملِ ہے حکمانہ طور پر رومیوں کی کلیسیا میں غیر قوموں اور یہودی ایمانداروں کے درمیان تناؤ تھا (یا حکمانہ طور پر پولوس کا کورنتھ میں موجود تجربہ تھا)۔ تبدیلی سے قبل یہودی شرعی ہونے کی رغبت رکھتے تھے اور مشرقین غیر اخلاقی ہونے کی یاد رکھیں یہ باب یسوع کے مخلص پیروکاروں کو مخاطب کرتا ہے یہ باب سطحی ایمانداروں کو مخاطب نہیں کرتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:1) اعلیٰ مقصد دونوں گروہوں کو مسنوخ کیا جاتا ہے یہاں دونوں طرفوں شدت کے خطرات ہیں یہ گفتگو من مانی کی شریعت یا آزادی کے لِئے کوئی اجازت نامہ نہیں ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو دھیان رکھنا چاہیئے کہ وہ تمام دوسرے ایمانداروں کے لِئے اپنی الٰہیات یا اخلاقی معیار نہ واضع کرے (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 10:12) ایمانداروں کو اُس روشنی میں چلنا چاہے جو وہ رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی سمجھنا چاہے کہ اُنکی الٰہیات خود بخود خدا کی الٰہیات نہیں ہے ایماندار بھی گناہ کا اثر رکھتے ہیں ہمیں ایک دوسرے کی توریت سے منطق سے اور تجربہ سے لیکن ہمیشہ محبت میں حوصلہ افزائی کرنی چاہے تنبیہہ کرنی چاہے اور سکھانا چاہے جتنا زیادہ کوئی جانتا ہے اُتنا زیادہ ہی وہ جان پاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:12)۔

د۔ کسی کا خدا کے سامنے رویہ اور مقاصد اس کے اپنے کاموں کے تجزیہ کے لئے حقیقی کُلید ہے مسیحی مسیح کے سامنے سزا کے لئے جواب دہ ہوں گے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے ہیں (بحوالہ آیات 10-12 اور دوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

ر۔ مارٹن لوتھر کہتا ہے "مسیحی شخص سب زیادہ آزاد حاکم ہے وہ کسی کا ماتحت نہیں مسیحی شخص سب زیادہ خدمت گار خادم ہے وہ سب کا ماتحت ہوتا ہے"۔ بائبل کی سچائیاں اکثر تناؤ سے بھرپور قول محال میں پیشکی جاتی ہے۔

س۔ یہ مشکل لیکن لازمی موضوع پر رومیوں 14:1-15:13 اور پہلا کرنتھیوں 8-10 اور کلیسوں 2:8-23 کی بھی پوری ادبی اکائی میں بات چیت ہوئی ہے۔

ص۔ بہر حال یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ مخلص ایمانداروں کے درمیان (plurar a isn) بری چیز نہیں ہے ہر ایماندار میں خوبیاں اور خامیاں ہوتی ہیں ہر ایک کو اس روشنی میں چلنا ہے جو وہ رکھتا ہے ہمیشہ روح القدس اور بائبل سے مزید ہدایت حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہے اس تاریکی میں دیکھنے کے دوَر میں (پہلا کرنتھیوں 13:8-13) ہے ایک کو محبت (آیت 15) اور سلامتی (آیت 17) میں باہمی جاننے کے لِئے چلنا چاہے۔

ط۔ پوری بحث کا مندرجہ ذیل خلاصہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ایک دوسرے کو قبول کرے کیونکہ خدا مسیح میں ہمیں قبول کرتا ہے (بحوالہ 14:1-3، 15:7)۔

2۔ ایک دوسرے کی عدالت نہ کرے کیونکہ مسیح ہی اور واحد مالک اور انصاف کرنے والا ہے۔ (بحوالہ 14:3-12)۔

3۔ محبّت شخص آزادی سے زیادہ اہم ہے۔ (بحوالہ 14:13-23)

4۔ مسیح کے نمونہ کی پیروی کرے اور اپنے حقوق سے دوسروں کو جانیں اور نیکی کرنے کے لئے دستبردار ہوں (بحوالہ 15:1-13)

رومیوں 15:1-13 سے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ مسیحی آزادی اور ذمہ داری پر بات چیت باب 14 سے 15:1-13 میں جاری رہتی ہے۔

ب۔ 14:1-15:13 کی ساری بحث کا خاکہ یُوں کھینچا جاسکتا ہے:

ا۔ ایک دوُسرے کو قبُول کریں کیونکہ خُدا ہمیں مسیح میں قبُول کرتا ہے (بحوالہ 15:7؛14:1،3)

۲۔ ایک دوُسرے کی عدالت مت کریں کیونکہ مسیح ہی ہمارا واحد مالک اور عدالت کرنے والا ہے (بحوالہ 14:3-12)

۳۔ مُحبت شخصی آزادی سے زیادہ اہم ہے (بحوالہ 14:13-23)

۴۔ مسیح کے نمونہ کی پیروی کریں اور اپنے حقوق سے دوُسروں کی اچھائی کیلئے دستبردار ہو جائیں (بحوالہ 15:1-13)

ج۔ 15:5-6 تمام سیاق وسباق کے مقصد کے حصول کے لئے اس میں تین طرح کی تہیں ہیں۔

1۔ ایک دوسرے کے ساتھ سکون میں رہو۔

2۔ مسیح کی مثال کے ساتھ مطابقت میں رہو۔

3۔ متحد دلوں کے ساتھ اور متحد لب خدا کی تعریف کریں۔

د۔ 1 کرنتھیوں 10-8 میں ذاتی آزادی اور تعاون اور ذمہ داری کے درمیان تناؤ کے بارے میں بات کی گئی ہے۔

6:13۔''کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے''۔ یہ ایک اور نعرہ ہوسکتا ہے۔ یہ بظاہر آزاد خیال جھوٹے اُستادوں کی جانب سے نامُناسب تشریح وتاویل ہے۔ پولُوس کہتا ہے کہ جو کُچھ وہ کہتے ہیں، اُس میں کسی حدتک سچائی کا عنصر ہے (بحوالہ مرقس 7:19)۔ پولُوس یا تو: (1) ادبی تکنیک جو نکڑی کہلاتی ہے استعمال کر رہا ہے جہاں وہ قیاسی فاعل کو اپنا الہیاتی نکتہ بنانے کیلئے استعمال کرتا ہے یا (2) جھوٹے اُستادوں کے نعرے کا حوالہ دے رہا ہے، جن کا کُچھ حصّہ ہوسکتا ہے یسوع کی تعلیم یا پولُوس کی تعلیم سے ہو۔

6:14۔''اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلائے گا''۔ پولُوس اپنے مسیح کے ساتھ موجودہ شخصی تعلقات میں خُوش ہے (بحوالہ 6:17)۔

6:15۔''کیا تم نہیں جانتے''۔ دیکھیے نوٹ 5:6 پر۔

☆۔''کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں''۔ پولُوس پیدائش 2:24 سے ایمانداروں کی کسی قسم کی بھی جنسی ضرامکاری کے بارے میں تنبیہ کیلئے بطور بُنیاد کی ترتیب استعمال کرتا ہے

6:16۔''وہ اس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے''۔ یہ پیدائش 2:24 سے اقتباس ہے۔ شادی میں دو لوگ اپنی مرضی سے ایک تن ہوتے ہیں۔ جسمانی رفاقت مضبوط تعلق کا تجربہ ہے۔ اِس کا زندگی میں مناسب، خُدا کا مقرر کردہ مُقام ہے۔

6:17۔ یہ پیدائش 2:24 سے کھینچی گئی روحانی ترتیب ہے۔ جیسے شوہر اور بیوی جسمانی طور پر ایک تن ہوتے ہیں، اسی طرح ایماندار اور اُس کا خُداوند ایک روحانی جسم بنتے ہیں (بحوالہ یوحنا 17;11,23 گلتیوں 2:20 افسیوں 33-5:21)۔ اِس الہیاتی تصور کی اچھی مثال رومیوں 11-6:1 ہے۔ ایماندار مسیح کے ساتھ مرتے ہیں، مسیح میں دفن (بپتسمہ) ہوتے ہیں اور مسیح کے ساتھ جی اُٹھتے ہیں۔

6:18۔''حرامکاری سے بھاگو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو کوئنے یونانی کے قارئین کیلئے تاکید کا انداز ہے۔ انسانی جنسی عمل پُر فضل خُدا کی نعمت ہے لیکن نامناسب اور مناسب پہلو موجود ہیں کہ کوئی کیسے خُدا کی نعمت کو استعمال کرتا ہے۔ پولُوس پیدائش 2:24 کے حوالے سے شادی کی توثیق کرتا ہے لیکن سختی سے بن بیاہ حرامکاری سے باز رہنے کو کہتا ہے۔

6:19۔''کیا تم نہیں جانتے''۔ دیکھیے نوٹ 5:6 پر۔

6:20۔''کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو''۔ یہ مضارع مجہول علامتی ہے۔ یہ استعارہ غُلاموں کی منڈی سے لیا گیا ہے (بحوالہ 23-7:22 رومیوں 3:24 گلتیوں 3:13;4:5)۔ پُرانے عہدنامے میں یہ goel کے طور جانا جاتا تھا اور جو کوئی قریبی رشتہ دار ہوتا تھا جو مول دیکر غُلامی سے خریدتا تھا (بحوالہ احبار 25:25)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا یہ باب سکھاتا ہے کہ ہمارے دور کے مسیحی عدالتوں میں نہ جائیں؟

2۔ کب اور کیسے مُقدس لوگ فرشتوں کا انصاف کریں گے؟

3۔ کیا آیات 9 اور 10 کی گُناہوں کی فہرست انفرادی اعمال یا عاداتی طرزِ زندگی کا حوالہ دیتی ہے؟

4۔ روحانی مسائل جیسے بامعنی جنسی گُناہ کیا ہیں؟

5۔ یونانی بدن کا نظریہ اور مسیحی بدن کے نظریہ میں فرق کی وضاحت کریں۔

پہلا کرنتھیوں ۷ (I Corinthians 7)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
شادی اور کنوار پن 7:1-7; 7:8-9;7:10-11;7:12-16	شادی کے بارے میں سوالات 7:1a 7:1b-5;7:6-7;7:8-9;7:10-11;7:12-16	شادی کے بارے میں ہدایات 7:1-7;7:8-9;7:10-11;7:12-16	شادی کے اصول 7:1-9	شادی سے متعلقہ مسائل 7:1-7;7:8-16
7:17-24; 7:25-28	جیسے خُدا نے بُلایا ہے ایسے ہر کوئی چلے 7:17-24	روزحشر اور سماجی اور ازدواجی حالت میں تبدیلی 7:17-20;7:21-24	اپنی شادی کے عہد کو قائم رکھو 7:10-16	زندگی جو خُداوند نے مُقرر کی ہے 7:17-24
7:29-31;7:32-35	بے بیاہوں اور بیواؤں کے بارے میں سوالات 7:25;7:26-28;7:29-31	7:25-31	جیسے خُدا نے بُلایا ہے ایسے ہر کوئی چلے 7:17-24	بے بیاہے اور بیوائیں 7:25-35
7:36-38;7:39-40	7:32-34;7:35;7:36-38;7:39-40	7:32-35	بے بیاہوں اور بیواؤں سے 7:25-40	7:36-38; 7:39-40
		7:36-38;7:39-40		

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii بائبل کے اچھے مُطالعہ کی رہنمائی سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:1-7

۱۔ جو باتیں تم نے لکھی تھیں ان کی بابت یہ ہے مرد کے لئے اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔ ۲۔ لیکن حرامکاری کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔ ۳۔ شوہر بیوی کا حق ادا کرے اور ویسا ہی بیوی شوہر کا۔ ۴۔ بیوی اپنے بدن کی مختار نہیں بلکہ شوہر ہے۔ اسی طرح شوہر بھی اپنے بدن کا مختار نہیں بلکہ بیوی۔ ۵۔ تم ایک دوسرے سے جدا نہ رہو

مگر تھوڑی مدت تک آپس کی رضا مندی سے تاکہ دعا کے واسطے فرصت ملے اور پھر اکٹھے ہو جاؤ۔ایسا نہ ہو کہ غلبہ نفس کے سبب سے شیطان تم کو آزمائے۔۶۔لیکن مَیں یہ اجازت کے طور پر کہتا ہوں حکم کے طور پر نہیں۔۷۔اور مَیں تو یہ چاہتا ہوں کہ جیسا مَیں ہوں ویسے ہی سب آدمی ہوں لیکن ہر ایک کو خدا کی طرف سے خاص خاص توفیق ملی ہے کسی کو کسی طرح کی کسی کو کسی طرح کی۔

7:1۔''جو باتیں تم نے لکھی تھیں ان کی بابت یہ ہے۔''

☆۔ NKJV۔''مرد کے لئے اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔''

☆۔ NKJV۔''عورت کو نہ چھوئے۔''

7:2۔''ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔''

7:5۔''تم ایک دوسرے سے جدا نہ رہو۔''

☆۔''مگر تھوڑی مدت تک۔''

☆۔ NKJV۔''تاکہ دعا کے واسطے فرصت ملے۔''

☆۔''اور پھر اکٹھے ہو جاؤ۔''

خصوصی موضوع: ذاتی بُرائی (گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔

1۔پُرانا عہد نامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا، مگر یہواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے، اور انسانیت کو ناراستی کا قصور وار ٹھہراتا ہے۔

2۔خُداوند کے ذاتی عناد (پکی دُشمنی) کا نظریہ بین اُل بائبل (غیر شرعی) تحریری مواد میں فارس کے مذہب (زرتشت کے احکام وعقائد) کے زیرِ اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔

3۔نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کے موضوعات کا حیران کُن صاف صاف مگر مخصُوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔

اگر کوئی بائبل کی الہیات (ہر کتاب یا مصُنف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔

اگر، بحر حال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہد نامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہرا پن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیرِ اثر دکھائی دیتی ہیں۔

اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الٰہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہدنامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جاسکتی ہے۔ مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانٹے، ملٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہیئے۔ یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔ خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں، اُس کی ابتدا، اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح شیطان یا قُصور وار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:

۱۔ انسانی قصور وار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دوُسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبُور 109:6)

۲۔ فرشتانہ (پاک) قُصور وار ٹھہرانے والے (گنتی 23-22:22 زکریاہ 3:1)

۳۔ شیطانی قصور وار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)

صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 24-2:23 دوُسرا حنوک 31:3) اور اس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّیبن پسند بن جاتی ہے۔ (بحوالہ صوت 9 بی اور سنحا 29 اے)۔ ''خُدا کے فرزند'' بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔ میں اِن کا اِس لئے ذکر کر رہا ہوں ان کی الٰہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہدنامے میں یہ پُرانے عہدنامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔ یعنی بُرائی مجسم قرار دئے جانا جو کہ دوُسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔

بُرائی کے مجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہدنامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوئے) تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔ اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22-22:20 استثنا 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔ تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہواہ سے منسوب ہے۔ ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 2-1 جہاں شیطان ''خُدا کے بیٹوں'' میں سے ایک ہے۔ (یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور یائر) کے تکبّر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔ میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کر دئے ہیں۔ حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف یائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 16-12:12-28) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک و بد کی پہچان کا درخت (حزقی ایل 31)۔ بحرحال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 14-12 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپوُر بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔ اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایس کرنے کیلئے ہے۔ ہمیں تحفظ کرنا چاہیئے ایسے الٰہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے مختلف عہدناموں کے مشکوک حصوں، مصنفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الٰہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔

الفریڈ ایڈرشیم (یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دوُسری جلد، جدول ۸ [صفحات 763-748] اور 14 [صفحات 776-770] کہتے ہیں کہ ربّیین یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غور و فکر کے زیرِ اثر تھا۔ ربّی اِس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔ یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّیین نظریہ اور مؤسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دئے جانے کی مخالفت یہواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔ زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور اورمازا، اچھائی اور بُرائی اور یہ دوہرا پن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔

یہاں نئے عہدنامے میں یقیناً ترقی پزیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربّی دعویٰ کرتے ہیں۔ اِس فرق کی ایک اچھی مثال ''عالم اقدس پر لڑائی'' ہے۔ شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔ حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 13-12:4,7,12) حالانکہ شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کر دئے جاتا ہے وہ پھر بھی یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:1 لوُقا 32-22:31 پہلا کرنتھیوں 5:5; پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔ یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔ وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔ فتح صرف اِس صُورت آسکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔ بُرائی کو شکست ہو چکی ہے اور ختم ہو جائیگی۔

☆۔ ’’۔ایسا نہ ہو کہ غلبہ نفس کے سبب سے۔‘‘

7:6۔ NKJV۔ ’’لیکن یہ مَیں اجازت کے طور پر کہتا ہوں حکم کے طور پر نہیں۔‘‘

7:7۔ ’’اور مَیں تو یہ چاہتا ہوں کہ جیسا مَیں ہوں ویسے ہی سب آدمی ہوں۔‘‘

☆۔ ’’لیکن ہر ایک کو خدا کی طرف سے خاص خاص توفیق مِلی ہے۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:8-9

۸۔پس مَیں بے بیاہوں اور بیواؤں کے حق میں یہ کہتا ہوں کہ ان کے لئے ایسا ہی رہنا اچھا ہے جیسا مَیں ہوں۔۹۔لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کر لیں کیونکہ بیاہ کرنے مست ہونے سے بہتر ہے۔

7:8۔ ’’پس مَیں بے بیاہوں اور بیواؤں۔‘‘

☆۔ ’’پس۔‘‘

☆۔ ’’ان کے لئے ایسا ہی رہنا اچھا ہے۔‘‘

☆۔ ’’جیسا مَیں ہوں۔‘‘

7:9۔ ’’اگر۔‘‘

☆۔ ’’لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں۔‘‘

☆۔ ’’تو بیاہ کر لیں۔‘‘

☆۔ NKJV۔ ’’کیونکہ بیاہ کرنے مست ہونے سے بہتر ہے۔۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:10-11

۱۰۔مگر جن کا بیاہ ہوگیا ہے ان کو مَیں نہیں بلکہ خداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے جدا نہ ہو۔۱۱۔(اور اگر جدا ہو تو یا بے نکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھر ملاپ کرلے) نہ شوہر بیوی کو چھوڑے۔

7:10۔''جن کا بیاہ ہوگیا۔''

☆۔''ان کو مَیں نہیں بلکہ خداوند۔''

☆۔''کہ بیوی اپنے شوہر سے جدا نہ ہو۔''

7:11۔''اور اگر جدا ہو تو یا بے نکاح رہے۔''

☆۔''یا اپنے شوہر سے پھر ملاپ کرلے۔''

☆۔''نہ شوہر بیوی کو چھوڑے۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:12-16

۱۲۔باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہوں نہ خداوند کہ اگر کسی بھائی کی بیوی با ایمان نہ ہو اور اس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اس کو نہ چھوڑے۔۱۳۔اور جس عورت کا شوہر با ایمان نہ ہو اور اس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شوہر کو نہ چھوڑے۔۱۴۔کیونکہ جو شوہر با ایمان نہیں وہ بیوی کے سبب پاک ٹھہرتا ہے اور جو بیوی با ایمان نہیں وہ مسیحی شوہر کے باعث پاک ٹھہرتی ہے ورنہ تمہارے فرزند ناپاک ہوتے مگر اب پاک ہیں۔۱۵۔لیکن مرد جو با ایمان نہ ہو اگر وہ جدا ہو تو ہونے دو ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں اور خدا نے ہم کو میل ملاپ کے لئے بلایا ہے۔۱۶۔کیونکہ اَے عورت تجھے کیا خبر ہے کہ شاید تو اپنے شوہر کو بچالے؟ اور اَے مرد تجھ کو کیا خبر ہے کہ شاید تو اپنی بیوی کو بچالے؟۔

7:12۔''اس کے ساتھ رہنے کو۔''

☆۔ NKJV۔''مَیں ہی کہتا ہوں نہ خداوند۔''

☆۔''اگر۔''

☆۔''اس کو نہ چھوڑے۔''

7:14۔ NKJV۔''کیونکہ جو شوہر با ایمان وہ بیوی کے سبب پاک ٹھہرتا ہے

☆۔ ''اور جو بیوی باایمان نہیں وہ مسیحی شوہر کے باعث پاک ٹھہرتی ہے۔''

☆۔ ''ورنہ تمہارے فرزند ناپاک ہوتے مگر اب پاک ہیں۔''

7:15۔ ''اگر۔''

☆۔'' NKJV۔ ''اگر وہ جدا ہو تو ہونے دو ایسی حالت میں۔''

☆۔ ''اور خدا نے ہم کو میل ملاپ کے لئے بلایا ہے۔''

7:16۔ ''اور اَے مرد تجھ کو کیا خبر ہے کہ شاید تو اپنی بیوی کو بچالے۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:17-20

۱۷۔ مگر جیسا خداوند نے ہر ایک کو حصہ دیا ہے اور جس طرح خدا نے ہر ایک کو بلایا ہے اسی طرح وہ چلے اور مَیں سب کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں۔ ۱۸۔ جو مختون بلایا گیا وہ نا
مختون نہ ہو جائے۔ جو نامختونی میں بلایا گیا وہ مختون نہ ہو جائے۔ ۱۹۔ نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختونی بلکہ خدا کے حکموں پر چلنا ہی سب کچھ ہے۔ ۲۰۔ ہر شخص جس حالت میں بلایا گیا
ہو اسی میں رہے۔

7:17۔ NKJV۔ ''جس طرح۔''

☆۔ NKJV۔ ''مگر جیسا خداوند نے ہر ایک کو حصہ دیا ہے۔''

☆۔ NKJV۔ ''اسی طرح وہ چلے۔''

☆۔ ''رمَیں سب کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں۔''

7:18۔ NKJV۔ ''جو نامختونی میں بلایا گیا۔''

7:19۔ ''نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختونی۔''

☆۔ ’’بلکہ خدا کے حکموں پر چلنا ہی سب کچھ ہے۔‘‘

7:20۔ ’’ہر شخص جس حالت میں بلایا گیا ہو اسی میں رہے۔۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:-7:21

۲۱۔اگر تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو فکر نہ کر لیکن اگر تو آزاد ہو سکے تو اسی کو اختیار کر۔ ۲۲۔ کیونکہ جو شخص غلامی کی حالت میں خداوند میں بلایا گیا ہے وہ خداوند کا آازد کیا ہوا ہے اسی طرح جو آزادی کی حالت میں بلایا گیا ہے وہ مسیح کا غلام ہے۔ ۲۳۔تم قیمت سے خریدے گئے ہو آدمیوں کے غلام نہ بنو۔ ۲۴۔اَے بھائیو جو کوئی جس حالت میں بلایا گیا ہو وہ اسی حالت میں خدا کے ساتھ رہے۔

7:21۔ NKJV۔ ’’اگر تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو فکر نہ کر۔‘‘

7:23۔ ’’آدمیوں کے غلام نہ بنو۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:7:25-31

۲۵۔کنواریوں کے حق میں میرے پاس خداوند کا کوئی حکم نہیں لیکن دیانتدار ہونے کے لئے جیسا خداوند کی طرف سے مجھ پر رحم ہوا اس کے موافق اپنی رائے دیتا ہوں۔ ۲۶۔پس موجودہ مصیبت کے خیال سے میری رائے میں آدمی کے لئے یہی بہتر ہے کہ جیسا ہے ویسا ہی رہے۔ ۲۷۔اگر تیری بیوی ہے تو اس سے جدا ہونے کی کوشش نہ کر اور اگر تیری بیوی نہیں تو بیوی کی تلاش نہ کر۔ ۲۸۔لیکن تو بیاہ کرے بھی تو گناہ نہیں اور اگر کنواری بیاہ جائے تو گناہ نہیں مگر ایسے لوگ جسمانی تکلیف پائیں گے اور مَیں تمہیں بچانا چاہتا ہوں۔
۲۹۔مگر اَے بھائیو مَیں یہ کہتا ہوں کہ وقت تنگ ہے پس آگے کو چاہئے کہ بیوی والے ایسے ہوں کہ گویا ان کی بیویاں نہیں۔ ۳۰۔اور رونے والے ایسے ہوں گویا نہیں روتے اور خوشی کرنے والے ایسے ہوں گویا خوشی نہیں کرتے اور خریدنے والے ایسے ہوں گویا مال نہیں رکھتے۔ ۳۱۔اور دنیوی کاروبار کرنے والے ایسے ہوں کہ دنیا ہی کے نہ ہو جائیں کیونکہ دنیا کی شکل بدل جاتی ہے۔

7:25۔ ’’حق میں میرے پاس۔‘‘

☆۔ NKJV۔ ’’کنواریوں۔‘‘

☆۔ ’’میرے پاس خداوند کا کوئی حکم نہیں لیکن دیانتدار ہونے کے لئے اپنی رائے دیتا ہوں۔‘‘

☆۔ ’’جیسا خداوند کی طرف سے مجھ پر رحم ہو۔‘‘

7:26۔ NKJV۔ ''پس موجودہ مصیبت۔''

☆۔ ''آدمی کے لئے یہی بہتر ہے کہ جیسا ہے ویسا ہی رہے۔''

7:27۔ ''اگر تیری بیوی ہے۔''

☆۔ ''اس سے جدا ہونے کی کوشش نہ کر....اور اگر تیری بیوی نہیں تو بیوی کی تلاش نہ کر۔''

7:28۔ ''اگر... مگر۔''

☆۔ ''تو گناہ نہیں۔''

☆۔ ''لیکن تو بیاہ کرے بھی تو۔''

☆۔ ''مگر ایسے لوگ جسمانی تکلیف پائیں گے اور مَیں تمہیں بچانا چاہتا ہوں۔''

☆۔ ''تکلیف۔''

7:29۔ ''کہ وقت تنگ ہے۔''

7:29,30۔ ''والے ایسے ہوں۔''

7:30۔ ''گویا مال نہیں رکھتے۔''

7:31۔ ''اور دنیوی کاروبار کرنے والے ایسے ہوں کہ دنیا ہی کے نہ ہو جائیں کیونکہ دنیا کی شکل بدل جاتی ہے۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:7:32-35

۳۲۔پس مَیں یہ چاہتا ہوں کہ تم بے فکر رہو بیاہا شخص خداوند کی فکر میں رہتا ہے کہ کس طرح خداوند کو راضی کرے۔۳۳۔مگر بیاہا ہوا شخص دنیا کی فکر میں رہتا ہے کہ کس طرح اپنی بیوی کو راضی کرے۔۳۴۔بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے بے بیاہی خداوند کی فکر میں رہتی ہے تا کہ اس کا جسم اور روح دونوں پاک ہوں مگر بیاہی ہوئی عورت دنیا کی فکر میں رہتی ہے کہ کس طرح اپنے شوہر کو راضی کرے۔۳۵۔یہ تمہارے فائدہ کے لئے کہتا ہوں نہ کہ تمہیں پھنسانے کے لئے بلکہ اس لئے کہ جو زیبا ہے وہی عمل میں آئے اور تم خداوند کی خدمت میں بے وسوسہ مشغول رہو۔

7:34۔''بیاہی اور بے بیاہی۔''

☆۔''تا کہ اس کا جسم اور روح دونوں پاک ہوں۔''

7:35۔''نہ کہ تمہیں پھنسانے کے لئے۔''

☆۔ NKJV۔''بلکہ اس لئے کہ جو زیبا ہے وہی عمل میں آئے اور تم خداوند کی خدمت میں بے وسوسہ مشغول رہو۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:7:36-38

۳۶۔اور اگر کوئی یہ سمجھے کہ مَیں اپنی کنواری لڑکی کی حق تلفی کرتا ہوں جس کی جوانی ڈھل چلی ہے اور ضرورت بھی معلوم ہو تو اختیار ہے اس میں گناہ نہیں وہ اس کا بیاہ ہونے دے۔
۳۷۔مگر جو اپنے دل میں پختہ ہو اور اس کی کچھ ضرورت نہ ہو بلکہ اپنے ارادہ کے انجام دینے پر قادر ہو اور دل میں قصد کر لیا ہو کہ مَیں اپنی لڑکی کو بے بیاہ رکھوں گا وہ اچھا کرتا ہے۔
۳۸۔پس جو اپنی کنواری لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو نہیں بیاہتا وہ اور بھی اچھا کرتا ہے۔

7:36۔''اگر۔''

☆۔ NKJV۔''اگر کوئی... کہ مَیں اپنی کنواری لڑکی۔''

☆۔''اگر۔''

☆۔ NKJV۔''جس کی جوانی ڈھل چلی ہے۔''

☆۔''اور ضرورت بھی معلوم ہو تو اختیار ہے۔''

☆۔ NKJV۔ ’’وہ اس کا بیاہ ہونے دے۔‘‘

7:37۔ ’’مگر جو اپنے دل میں پختہ ہو۔‘‘

7:38۔ ’’اور جو نہیں بیاہتا وہ اور بھی اچھا کرتا ہے۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:39-40

۳۹۔ جب تک کہ عورت کا شوہر جیتا ہے وہ پابند ہے پر جب اس کا شوہر مر جائے تو جس سے چاہئے بیاہ کر سکتی ہے مگر صرف خداوند میں۔ ۴۰۔ لیکن اگر جیسی ہے ویسی ہی رہے تو میری رائے میں زیادہ خوش نصیب ہے اور میَں سمجھتا ہوں کہ خدا کا روح مجھ میں بھی ہے۔

7:39۔ ’’جب تک کہ عورت کا شوہر جیتا ہے وہ پابند ہے۔‘‘

☆۔ ’’مگر صرف خداوند میں۔‘‘

7:40۔ ’’اور میَں سمجھتا ہوں کہ خدا کا روح مجھ میں بھی ہے۔‘‘

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

پہلا کرنتھیوں ۸(I Corinthians 8)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
بُتوں کی قُربانیاں	صاحب علم ہوشیار رہے	کیا مسیحی بت کی قُربانی کا گوشت کھا سکتا ہے	بتوں کی قُربانی کے کھانے بارے	جھوٹے معبود کی قُربانی(8:1-11:1)
8:1-6	8:1-13	8:1-3	8:1;8:2-3;8:4-6سوالات	عام اصُول8:1-6
8:7-13		8:4-6;8:7-13	8:7-8;8:9-13	علم کا دعوٰی8:7-13

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:1-3

۱۔ اب بتوں کی قربانیوں کی بابت یہ ہے ہم جانتے ہیں کہ ہم سب علم رکھتے ہیں علم غرور پیدا کرتا ہے لیکن محبت ترقی کا باعث ہے۔ ۲۔ اگر کوئی گمان کرے کہ مَیں کچھ جانتا ہوں تو جیسا جاننا چاہئے ویسا اب تک نہیں جانتا۔ ۳۔ لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے اس کو خدا پہچانتا ہے۔

8:1۔ ''اب بتوں کی قربانیوں کی بابت یہ ہے''۔ یہ ایک اور سوال ہے جو کرنتھیوں کی کلیسیا نے خط میں پوچھا تھا جو اُنہوں نے پوُلُوس کو لکھا تھا (بحوالہ 7:1,25;8:1;12:1; 16:1,12) اور جو ستفناس، فرتُو ناتُس اور اخیکُس لائے تھے (بحوالہ 16:17)۔

☆۔ NASB ''بتوں کے چڑھاوں''

NKJV ''بتوں کی قربانیوں''

NRSV ''بتوں کی قُربانیوں کے کھانے''

TEV ''بتوں کو پیش کیئے جانے والے کھانے''

NJB ''کھانے جو جھوٹے معبودوں کو پیش کیئے جائیں''

یہ eidolon سے مرکب اصطلاح ہے جس کا مطلب شبیہ، علامت، شکل یا مُورت ہے اور thuo سے جس کا مطلب قتل کرنا یا قُربانی نذر کرنا ہے۔ یہ خاص اصطلاح بتوں کو نذر کیئے جانے والے گوشت کھانے سے ممانعت ہے جو یروشلیم کونسل سے اعمال 15:29 میں غیر قوموں کی کلیسیاؤں کو لکھے جانے والے خط میں ہے (بحوال اعمال 21:25)۔

☆ ''ہم جانتے ہیں کہ ہم سب علم رکھتے ہیں''۔ مُمکنہ طور پر یہ (1) اُس خط سے اقتباس ہے جو کرنتھیوں کی کلیسیا نے پولُوس کو لکھا تھا (2) غیر حقیقی گروہوں میں سے ایک کا نعرہ تھا؛ یا (3) پولُوس کی پہلے سے مُنادی کا اقتباس ہے جسے کرنتھیوں کی کلیسیا نے نہ جانا تھا۔

☆ ''علم غرور پیدا کرتا ہے لیکن محبت ترقی کا باعث ہے''۔ پولُوس اُن بیانات سے اتفاق کرتا ہے جو کرنتھیوں کی کلیسیا کے خط میں تھے لیکن نظریات کو محدود کرتا ہے اور اُن کے حقیقی معنی اور دستورالعمل ظاہر کرتا ہے۔

علم یونانی تہذیب کا ایک پہلو تھا جس میں کرنتھیوں کی کلیسیا کے چند ایک اپنا فخر محسوس کرتے تھے۔ علم کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ یہ کسی کو متقابل اور مغرور بناتا ہے (بحوالہ 4:6,18,19;5:2;8:1;13:4 دُوسرا کرنتھیوں 12:20)۔ دیکھیئے مکمل نوٹ 4:6 پر۔ یہ انفرادیت پر مرکز نگاہ ہے نہ کہ خاندان، بدن، کلیسیا پر۔

اصطلاح ''جاننا'' تعمیراتی استعارہ ہے۔ پولُوس اکثر کلیسیا یا انفرادی مسیحیوں کو ''تعمیر کرنے'' یا ''جاننے'' کی بات کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 14:19;15:2 پہلا کرنتھیوں 8:1;10:23;14:3,5,12,26 دُوسرا کرنتھیوں 10:8;12:19;13:10 افیوں 4:12,29 پہلا تھسلنیکیوں 5:11)۔

محبت ہماری مسیحی آزادی میں لازم ہے۔ علم غرور کے مسئلے کو حل نہیں کرے گا صرف ذاتی طور پر محدود مُحبت ایسا کر سکتی ہے۔ ایمانداروں کو اُس کی تلاش کرنا ہے جو کلیسیا کو تعمیر کرتے ہیں نہ کہ وہ جو نعمت یافتہ انفرادی مسیحیوں کو جلال بخشتا ہے۔

خصُوصی موضوع: ترقی

یہ اصطلاح oikodome اور اس کی دوسری قسمیں اکثر پالوس نے استعمال کی ہیں۔ لفظی نوعیت سے اس کے معنی ''گھر تعمیر کے لئے'' (بحوالہ متی 7:24)، مگر یہ بطور استعارہ ان کے لئے استعمال ہوا ہے۔

1۔ یسوع کا بدن، کلیسیاء، I کرنتھیوں 3:9؛ افسیوں 2:21;4:16؛

2۔ تعمیر کرنا

a۔ کمزور بھائی، رومیوں 15:1

b۔ پڑوسی، رومیوں 15:2

c۔ ایک دوسرے کو، افسیوں 4:29؛ I تھسلنیکوں 5:11

d۔ مقدسین کی خدمت، افسیوں 4:11

3۔ ہم تعمیر کے لئے یا بہتری کے لئے بنائے جاتے

a۔ پیار، I کرنتھیوں 8:1؛ افسیوں 4:16

b۔ ذاتی آزادی کو محدود کر کے، I کرنتھیوں 10:23-24

c۔کوئی خیال یا قیاس پرمبنی نظریہ کو انظر انداز کر کے،I تیمو تاؤس 1:4

d۔عبادتی خدمات میں بولنے والوں کو کم کر کے(گانے والے،اساتذہ، نبی، زبان سے بات کرنے والے،اور تشریح کرنے والے)،I کرنتھیوں 14:3-4,1 کے ذریعے سے اکٹھے کئے جاتے۔

4۔ تمام چیزوں میں بہتری ہونا چاہیے

a۔پولوس کا اختیار،II کرنتھیوں 10:8;12:19;13:10

b۔خلاصے کے بیانات رومیوں 14:19 اور I کرنتھیوں 14:26 میں۔

8:2۔''اگر''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر یا اُس کے ادبی مقاصد کیلیئے دُرست متصور ہوتا ہے(بحوالہ آیات 3,5)۔

☆''اگر کوئی گمان کرے کہ مَیں کچھ جانتا ہوں'' یہ کامل عملی علامتی ہے جو کامل فعل مطلق کی تقلید کے ساتھ ہے۔یہ کرنتھیوں کی کلیسیا کے طے کردہ غرور کی عکاسی ہے(بحوالہ 3:18)

☆۔ NASB ''وہ ابھی تک نہیں جانتا،جیسا اُسے جاننا چاہیئے تھا''

NKJV ''جیسا جاننا چاہیئے ویسا اب تک نہیں جانتا''

NRSV ''تاحال ضروری علم نہیں رکھتا''

TEV ''بالکل بھی نہیں جانتا جیسا اُسے جاننا چاہیئے''

NJB ''اور ابھی تک ویسے نہیں جانتا جیسے اُسے چاہیئے تھا''

پولُوس اُن کے روحانی علم کی کمی کو عیاں کرتا ہے۔دُنیاوی حکمت(یعنی انسانی فلسفہ) تقسیم اور غرور پیدا کرتی ہے لیکن خُدا کا ہمارے لئے علم(بحوالہ 13:12 گلتیوں 4:9)اور ہماری خُوشخبری کا علم ہمیں خُدا اور اُس کے لوگوں کی خدمت کیلیئے آزاد کرتا ہے۔

8:3۔''لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔یہ کورنتھ میں وہ تھے جو خُدا سے مُحبت رکھتے تھے۔غور کریں پولُوس کی تاکید مُحبت پر ہے(یعنی زمانہ حال عملی علامتی) نہ کہ علم پر(بحوالہ 13:1-13)۔

☆۔''اس کو خدا پہچانتا ہے''۔ہماری خُدا کی پہچان اہم ہے لیکن خُدا کے بارے میں پہچان کا خُدا کے شروع کردہ شخصی تعلقات کا کوئی متبادل نہیں ہے جو ہماری ایک دوُسرے کی مُحبت میں عیاں ہوتا ہے جو ہماری خُدا کیلیئے مُحبت کو ظاہر کرتا ہے(بحوالہ گلتیوں 4:6 دوُسرا تمیتھیس 2:19 پہلا یوحنا 4:19)۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:8:4-6

۔۴۔پس بتوں کی قربانیوں کے گوشت کھانے کی نسبت ہم جانتے ہیں کہ بت دنیا میں کوئی چیز نہیں اور سوا ایک کے اور کوئی خدا نہیں۔۵۔اگر چہ آسمان وزمین میں بہت سے خدا کہلاتے ہیں(چنانچہ بہتیرے خدا اور خداوند ہیں)۔۶۔لیکن ہمارے نزدیک تو ایک ہی خدا ہے یعنی باپ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اسی کے لئے ہیں اور ایک ہی خداوند ہے یعنی یسوعؔ مسیح جس کے وسیلہ سے سب چیزیں موجود ہوئیں اور ہم بھی اسی کے وسیلہ سے ہیں۔

8:4۔''بت دنیا میں کوئی چیز نہیں''۔یہاں اِن آیات میں اشاروں پر لفظی کھیل ہے یعنی عبرانی ''جاننے'' کے تصور بطور شخصی تعلقات(بحوالہ آیت 3 پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)اور یونانی ''جاننا'' کے اشارے کے درمیان بطور کسی چیز یا کسی کے بارے میں حقائق کے طور(بحوالہ آیات 1,2,4)۔

پُرانے عہدنامے میں بت ''باطل'' یا ''بے سُود'' تھے۔ وہ بالکل بھی معبود نہ تھے (بحوالہ دوُسرا تواریخ 13:9 یسعیاہ 41:29؛ 37:19 یرمیاہ 2:11 اعمال 14:15 گلتیوں 4:8)۔ پولُوس بعد میں پہلا کرنتھیوں میں کہتا ہے کہ شیاطین لوگوں کے توہمات اور بت پرستی کو استعمال کرتے ہیں (بحوالہ 10:20) لیکن بتوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔

☆ ''اور سوا ایک کے اور کوئی خدا نہیں''۔ یہ وحدانیت کہ الہیاتی تصدیق ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:5-6)۔ بائبل کے مُکاشفہ کے مطابق صرف ایک ہی حقیقی خُدا ہے (بحوالہ آیت 6 استثنا 4:35,39 زبور 86:8,10)۔ اکثر پُرانا عہدنامہ دوُسرے خُداؤں elohim (یعنی روُحانی وجودوں کی بات کرتا ہے لیکن کوئی بھی (یعنی اِسی درجے میں بحوالہ خروج 20:2-3 استثنا 32:39) یہواہ کی مانند نہیں (بحوالہ خروج 15:11 زبور 86:8؛89:6)۔ یہودیوں کی دعا جو Shema استثنا 6:4 سے کہلاتی ہے اصل میں روزانہ اور ہر پرستش کی عبادت پر یہودیوں کا اقرار ہے جو یہواہ کی وحدانیت اور انفرادیت کا دعویٰ ہے (بحوالہ مرقس 12:28-29)۔

8:5۔ پولُوس پہلے درجے کے مشرُوط فقرے کے استعمال سے روُحانی وجودوں کی حقیقت کا دعویٰ کر رہا ہے (یعنی نیک و بد فرشتے اور شیاطین)۔ یہ پُرانے عہدنامے کی عام جانکاری تھی۔ دیکھیئے نوٹ 8:4 پر۔

اصطلاح ''خُداؤں'' پُرانے عہدنامے میں elohim ہے۔ یہ جمع نام اسرائیل کے خُدا کا حوالہ ہوسکتا ہے (واحد فعل استعمال کرتے ہوئے، بحوالہ پیدائش 1:1) یا قوموں کے خُداؤں کا (مثلاً پیدائش 35:2 خروج 12:12 احبار 19:4 استثنا 6:14) یا حتیٰ فرشتانہ وجودوں کا (بحوالہ پہلا سیموئیل 28:13 زبور 82:1,6 پہلا کرنتھیوں 10:19-21)۔

8:6۔ ''اور ہمارے نزدیک تو ایک ہی خدا ہے''۔ یہ وحدانیت کی الہیاتی تصدیق ہے۔ دیکھیئے نوٹ آیت 4 پر۔

مذاہب کی تاریخ میں الوہیت کے بارے میں کئی اقسام کے اعتقادات ہیں

ا۔ animism، یہ عقیدہ کہ حیوانی مظاہر ایک مادی روُح سے پیدا ہوتے ہیں

۲۔ polytheism اصنام پرستی، کئی خُداؤں کا وجود ہونا

۳۔ henotheism، نیم توحید، بہت سے خُدا لیکن ہمارے لئے ایک خُدا ہے (یعنی قبیلہ، قوم، جُغرافیائی خطہ)

۴۔ monotheism، وحدانیت، صرف واحد خُدا کا وجود ہونا (نہ کہ دیوتاؤں کے مندر کا اعلیٰ خُدا)

یہ عبارت بہت سے روُحانی وجودات کی موجودگی کا دعویٰ کرتی ہے (بحوالہ آیت 5) لیکن صرف ایک حقیقی خُدا کا (بحوالہ آیت 4) اور آیت 6 نیم توحید کی ایک قسم ہے۔ اُن کیلئے جو یہودی۔ مسیحی روایات میں رہتے ہیں صرف ایک ہی خالق انجاد دہندہ خُدا ہے جو تین ابدی اشخاص میں وجود رکھتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 6:11 پر۔

☆ ''یعنی باپ''۔ یہ الوہیت کیلئے دوستانہ، شخصی، خاندانی لقب ہے یہ خُدا کے پاک ہونے پر تاکید ہے۔ خُدا کا یہ پہلو صرف اُس کے شخصی ظہور سے جانا جاسکتا ہے نہ کہ انسانی فلسفے یا دریافت سے۔

حالانکہ یہ خاندانی لقب پُرانے عہدنامے میں کم کم ظاہر ہوا ہے (بحوالہ استثنا 32:5-6 یسعیاہ 64:8؛63:16 یرمیاہ 31:9,20 ہوسیع 11:3-4 ملاکی 1:6؛2:10) یہ بیٹا یسوع تھا جس نے مکمل طور پر اِس حیران کُن دوستانہ استعاراتی ترتیب کو ظاہر کیا (بحوالہ ''ہمارے باپ'' متی 6:9؛23:9 افسیوں 4:6؛ ابا، مرقس 14:36)۔

☆ ''جس کے وسیلہ سے سب چیزیں موجود ہوئیں''۔ یہ خُدا کا بطور خالق کے تصدیق ہے (بحوالہ 11:12 رومیوں 11:36 دوُسرا کرنتھیوں 5:18 کُلسیوں 1:16 عبرانیوں 2:10)

☆ ''اور ہم اسی کے لئے ہیں''۔ خُدا نے دُنیا کو انسانوں کے ساتھ اپنی رفاقت کیلئے ایک تخت گاہ بنایا۔ ایک مرتبہ جب انسانی بغاوت کے نتائج (بحوالہ پیدائش 3) ہماری نجات اور مسیح کے وسیلے سے بحالی میں غالب آجائیں تو ہم ہم اپنے مطلوبہ مقصد کو سمجھ پائیں گے۔ ایک مرتبہ جب مسیح کے وسیلے سے خُدا کی شبیہ بحال ہوجاتی ہے تو پھر عدن کی دوستانہ، شخصی رفاقت بحال ہوجائے گی۔

☆ ۔''اور ایک ہی خداوند ہے یعنی یسوع مسیح''۔لقب ''خُداوند'' پُرانے عہدنامے کے یہواہ کے ترجمے کی عکاسی ہے جو عبرانی فعل ''ہونے'' کی اسبابی صُورت سے ہے (بحوالہ خروج 3:14)۔یہودی یہ نام پُکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے بیٹھیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adon یا خُداوند سے تبدیل کرلیا۔
حالانکہ پولُوس اِس سیاق وسباق میں یسوع کیلئے Theos (یعنی خُدا) استعمال نہیں کرتا وہ کو یسوع کیلئے اعمال 20:28 رومیوں 9:5 اور طیطس 2:13 میں استعمال کرتا ہے اور Theotetus کُلسیوں 2:9 میں۔اِس میں کوئی شک نہیں ہوسکتا کہ پولُوس کے خیال میں یسوع الہامی تھا۔پولُوس سخت وحدانیت پرست تھا۔وہ کبھی اہلیت نہیں دیتا کہ کہ کیسے ایک خُدا اندرونی طور تین اشخاص کے ظہور میں وجود پا سکتا ہے لیکن یہ واضح نتیجہ ہے۔

☆ ۔''جس کے وسیلہ سے سب چیزیں موجود ہوئیں اور ہم بھی اسی کے وسیلہ سے ہیں''۔یسوع تخلیق میں باپ کا وسیلہ تھا (بحوالہ یوحنا 1:3 کُلسیوں 1:16 عبرانیوں 1:2)۔اِس حوالے میں ہم اپنی وحدانیت کی تصدیق اور نئے عہدنامے کے تثلیث کے ظہور میں تناؤ دیکھتے ہیں۔دیکھئیے خصُوصی موضوع 6:11 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:7-13

۷۔لیکن سب کو یہ علم نہیں بلکہ بعض کو اب تک بت پرستی کی عادت ہے اس لئے اس گوشت کو بت کی قربانی جان کر کھاتے ہیں اور انکا دل چونکہ کمزور ہے آلودہ ہو جاتا ہے۔۸۔کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملائے گا اگر نہ کھائیں تو ہمارا کچھ نقصان نہیں اور اگر کھائیں تو کچھ نفع نہیں۔۹۔لیکن ہوشیار رہو ایسا نہ ہو کہ تمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو جائے۔۱۰۔کیونکہ اگر کوئی تجھ کو صاحبِ علم کو بت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے اور وہ کمزور شخص ہو تو کیا اس کا دل بتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہ ہو جائے گا؟۔۱۱۔غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی وہ بھائی جس کی خاطر مسیح موا ہلاک ہو جائے گا۔۱۲۔اور تم اس طرح بھائیوں کے گنہگار ہو کر اور ان کے کمزور دل کو گھایل کر کے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو۔۱۳۔اس سبب سے اگر کھانا میرے بھائی ٹھوکر کھلائے تو میَں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤں گا تاکہ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر کا سبب نہ بنوں۔

8:7۔''لیکن سب کو یہ علم نہیں''۔سیاق وسباق میں یہ ''ناتوانوں'' اور ''زورآوروں'' کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 14:1,2,14,22-23;15:1)۔''کمزور'' اِس سیاق وسباق میں کسی کے ماضی سے وابستہ توہم پرستی یا شرعت پرستی سے متعلقہ غیر تبدیل یافتہ زندگی کا حوالہ ہے۔یہ آیت 1 کا طنزآمیز پچھلا جائزہ ہے اور کورنتھ کی کلیسیا کے چند حصّوں کا غرور اور اُن کی حکمت اور علم پر تاکید ہے (بحوالہ آیت 11)۔

☆ ۔''آلودہ''۔یہ اصطلاح اصل میں ناپاک لبادے کا حوالہ ہے (بحوالہ زکریاہ 3:3-4 یہوداہ 23 مُکاشفہ 3:4)۔یہ علامتی طور اخلاقی آلودگی کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 14:4)۔
یہ حیران کُن ہے کہ اصطلاح یہ بیان کرنے کیلئے چُنی گئی ہے کہ اُن کمزور ایمانداروں سے کیا واقع ہوتا ہے جو اپنے ہی ایمان کی حدوں کی پامالی کرتے ہیں۔خُدا ہر صُورتحال میں دلوں میں جھانکتا ہے۔پانے ایمان کی جانکاری کو توڑنا، حالانکہ اگر کمزور یا نامناسب ہو ایمان کا سنجیدہ شگاف ہے۔

8:8۔''کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملائے گا''۔یہ اغلاطی الہیات کو ظاہر کرتا ہے یعنی دونوں وہ جو پرہیزگاری کی تصدیق کرتے ہیں یا یہودی شریعت پسندی اس کے ساتھ ساتھ وہ جو انقلابی آزادی کی تصدیق کرتے ہیں۔نہ ہی کھانا یا نہ کھانا ہمیں خُدا کے سامنے قابل قبُول کے طور پیش نہیں کرے گا (بحوالہ رومیوں 14:14,23 مرقس 7:18-23)۔خُدا کیلئے مُحبت جو دوُسرے بھائیوں اور بہنوں کیلئے مسیح میں ذاتی محدودیت محبت میں ظاہر ہوتی ہے مسیحی رفاقت کے اندر سلامتی اور بالیدگی کیلئے کُلید ہے۔

☆ ۔''اگر۔۔۔اگر''۔آیت 8 میں دو تیسرے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو عملی کام کو ظاہر کرتے ہیں۔

8:9۔''لیکن ہوشیار رہو ایسا نہ ہو کہ تمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو جائے''۔یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔مسیحی آزادی (یعنی exousia) پر مُحبت کا اختیار ہونا

چاہئیے یا یہ ضمانت بنتا ہے (بحوالہ 13-13:1;33-10:23-33 10 رومیوں 13:15-14:1)۔ ہم اپنے بھائیوں کے رکھوالے ہیں۔
اِس مسیحی آزادی اور ذمہ داری پر گفتگو رومیوں 13:15-14:1 میں بھی کی گئی ہے۔

8:10۔ ''اگر''۔ یہ ایک اور تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆۔ ''بت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے''۔ دیکھیئے نوٹ 22-10:14 پر۔

☆۔ NASB ''مضبوط ہو جائے''
NKJV ''کھانے پر دلیر نہ ہو جائے''
NRSV ''کھانے کے نُکتے پر حوصلہ رکھو''
TEV ''اُسے کھانے پر حوصلہ نہ دے''
NJB ''کھانے کو حوصلہ رکھے''

یہ اصطلاح ''تعمیر کرنا'' یا ''جاننا'' ہے جیسے کہ آیت 1 میں۔ یہاں یہ (1) زور آور بھائی کے کاموں پر ہلاکتی اثرات کے بارے میں طنزیہ سمجھ ہے یا (2) ممکنہ طور پر کرنتھیوں کے کط سے کہ کیسے کمزور بھائی کی مدد کی جائے سے متعلقہ اقتباس ہے۔

8:11۔ ''غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی وہ بھائی جس کی خاطر مسیح مواہلاک ہو جائے گا''۔ یونانی فقرے کی ترتیب ''تیرے'' پر تاکید کرتی ہے (یعنی یہ وہ نام نہاد علم جو تُم رکھتے ہو)۔ جب ایک مسیحی کی آزادی دوُسرے مسیحی کو ہلاک کرتی ہے تو یہ آزادی آفت ہوتی ہے (بحوالہ رومیوں 14:15,20)۔
یہ ایک طنزیہ تبصرہ ہے جیسے آیت 10 میں۔ کرنتھیوں کی کلیسیا اپنے علم پر غرور کرتی تھی (8:1)۔ یہاں پولُوس ظاہر کرتا ہے کہ علم آفت ہو سکتا ہے۔ پولُوس ہمیشہ مسیح کی اُن کیلئے محبت کی بدولت ''زور آور'' بھائیوں کو نصیحت کرتا ہے کہ اپنے ''ناتواں'' بھائیوں کیلئے صبر اور فکر رکھیں۔

خصُوصی موضوع: ہلاکت

اصطلاح کا وسیع مفہومی میدان ہے جس نے ہمیشہ کی عدالت بمقابلہ ہلاکت کے الہیاتی نظریات کے معاملے میں بڑی اُلجھن پیدا کی ہے۔ بُنیادی لغوی مفہوم apo جمع ollumi سے ہے یعنی تباہ کرنا، ہلاک کرنا۔
مسئلہ اِس اصطلاح کے علامتی استعمال میں آتا ہے۔ یہ واضح طور پر لاؤ اور ندا کی کتاب ''یونانی انگریزی نئے عہدنامے کی فرہنگ، مفہومی معنوں کی بُنیاد پر'' جلد دوئم صفحہ 30 میں دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اِس اصطلاح کے بہت سے معانی کا اندراج کرتی ہے۔

ا۔ ہلاک (مثال متی 10:28 لُوقا 5:37 یوحنا 10:10;17:12 اعمال 5:37 رومیوں 9:22، جلد اوّل سے صفحہ 232)
۲۔ نہ کھوئے گا (مثال، متی 10:42، جلد اوّل، صفحہ 566)
۳۔ کھو جائے (مثال لُوقا 15:8، جلد اوّل، صفحہ 566)
۴۔ کھو جائے (مثال لُوقا 15:4 جلد اوّل، صفحہ 330)
۵۔ کھوئے گا (مثال متی 10:39 جلد اوّل صفحہ 266)

گیرہارڈ کِٹل اپنی کتاب ''نئے عہدنامے کی الہیاتی لُغت'' جلد اوّل، صفحہ 394 میں درج ذیل چار مطالب کے اندراج سے مختلف استعمال کو واضح کرتا ہے۔

۱۔ ہلاک کرے یا قتل کرے (مثال متی 2:13;27:20 مرقس 3:6;9:22 لُوقا 6:9 پہلا کرنتھیوں 1:19)۔

۲۔ کھوئے گا یا کھو جائے (مثال مرقس 9:41؛ لُوقا 15:4,8)۔

۳۔ ہلاک ہو (مثال متی 26:52 مرقس 4:38 لُوقا 15:17;11:51;13:3,5,33 یوحنا 6:12,27 پہلا کرنتھیوں 10:9-10)۔

۴۔ کھو جائے (مثال متی 5:29-30 مرقس 2:22 لُوقا 15:4,6,24,32;21:18 اعمال 27:34)۔

رِکٹل پھر کہتا ہے:

''مجموعی طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ نمبر 2 اور 4 زیریں بیانات ہیں جو جیسے کہ نحوی تراکیب میں اِس دُنیا سے متعلقہ ہیں، جبکہ نمبر 1 اور نمبر 3 اُن کو نیچے رکھتے ہیں جو اگلی دُنیا سے متعلق ہیں جیسے کہ یوحنا اور پولُوس میں'' (صفحہ 394)۔

یہاں یہ اُلجھن ہے۔ اصطلاح میں بہت ہی وسیع لغوی استعمال ہے کہ مختلف نئے عہدنامے کے لکھاری اِس مختلف انداز میں استعمال کرتے ہیں۔ میں رابرٹ بی گریڈل سٹون کی کتاب ''پُرانے عہدنامے کے مترادف'' صفحات 277-275 کو پسند کرتا ہوں۔ وہ اصطلاحات کو اُن انسانوں سے ملاتا ہے جو اخلاقی طور ہلاک ہو چکے ہیں اور خُدا سے ہمیشہ کی علیحدگی بمقابلہ وہ انسان جو مسیح کو جانتے ہیں اور اُس میں ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں۔ بعد کا گروہ ''نجات پانے'' والوں کا ہے جبکہ پہلا گروہ ہلاک ہونے والوں کا ہے۔

میں ذاتی طور پر نہیں سمجھتا ہوں کہ یہ اصطلاح ہلاکت کا اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح ''ہمیشہ'' دونوں ہمیشہ کی سزا اور ہمیشہ کی زندگی کیلئے متی 25:46 میں استعمال ہوا ہے۔ ایک کو کمتر جاننا دونوں کو کمتر گردانتا ہے۔

8:12۔ ''اور تم اس طرح بھائیوں کے گنہگار ہو کر۔۔۔ مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو''۔ یہ ایک مضبوط بیان ہے۔ ہماری خُدا کیلئے محبت ہماری ایک دوسرے سے محبت میں ظاہر ہوتی ہے۔ نئے عہدنامے میں کئی مرتبہ لوگوں کے ایمانداروں کے خلاف کاموں کے خلاف کام مسیح کے طور دیکھے جاسکتے ہیں (بحوالہ اعمال 9:4,5) اور لوگوں کے ایمانداروں کیلئے کام مسیح کیلئے کاموں کے طور جانے جاتے ہیں (بحوالہ متی 25:40,45)۔

8:13۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ کھانے کے معاملات کُچھ ایمانداروں کیلئے اُن کے ذاتی ایمان کے نظریات کی پامالی کا سبب بن رہے تھے۔

☆۔ ''ٹھوکر''۔ یہ ایک یونانی اصطلاح ہے جو جانوروں کے پھندے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ لُغوی طور یہ ''چارہ ڈالنے والی پھندے کی چھڑی'' کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''مَیں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤں گا''۔ اِس آیت میں بہت مضبوط تہری منفی تعمیر ہے (بحوالہ رومیوں 14:21)۔ مسیح میں آزادی سے جاننا چاہئیے نہ کہ ہلاکت۔ غیر بیانیہ مفہوم یہ ہے کہ پولُوس بتوں کی قُربانی یا قُربانگاہ کا گوشت نہیں کھائے گا۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ پولُوس سبزیاں کھانے والا بن گیا تھا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہ واضح ہے کہ یہ خاص مسئلہ ہم عصری نہ ہے، بحرحال، عالمگیر اصُول یہاں واضح ہے۔ اصُول کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

2۔ ہمارے دور میں کوئی شیاطینی عمل کو کیسے دُنیا کے مذاہب سے مناسبت دے سکتا ہے؟

3۔ اگر صرف ایک ہی خُدا ہے تو یسوع کیسے الہامی ہو سکتا ہے؟

4۔ مسیحی آزادی اور مسیحی ذمہ داری کے درمیان تعلقات کی وضاحت کریں۔

5۔ ''زور آور'' اور ''ناتواں'' ایمانداروں کی تعریف کریں۔

6۔ کیا سب ایمانداروں کو سبزیاں کھانے والے ہونا چاہئیے؟

پہلا کرنتھیوں ۹(I Corinthians 9)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
جھوٹے معبودوں کو پیش کیا جانے والا	رسُول کے حقوق اور ذمہ داریاں	پولُوس کے بطور رسُول حقوق	خُودی سے انکار کا	رسُول کے حقوق
کھانا(8:1-11:1)	9:1-2;9:3-7;9:8-12a	9:1-2;9:3-7;9:8-12a;9:12b-14	انداز 9:1-18	9:1-2
پولُوس اپنی ہی مثال پر خُدا کو گواہ بناتا ہے	;9:12b-14; 9:15-18	پولُوس اپنا رسالتی حقوق چھوڑنے کو آزاد ہے	سب لوگوں بچیں 9:19-23	9:3-12a;9:12b-18
9:1-14;9:15-18;9:19-23;9:24-27	9:19-23;9:24-27	9:15-18;9:19-23;9:24-27	سہرے کیلئے دوڑو 9:24-27	9:19-23;9:24-27

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii بائبل کے اچھے مُطالعہ سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:2-9:1

۱۔کیا مَیں آزاد نہیں؟ کیا مَیں رسول نہیں؟ کیا مَیں نے یسوؔع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خداوند ہے؟ کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں؟ ۲۔اگر مَیں اوروں کے لئے رسول نہیں تو تمہارے لئے بے شک ہوں کیونکہ تم خود خداوند میں میری رسالت پر مہر ہو۔

9:1۔"کیا مَیں آزاد نہیں"۔اِس سیاق سباق میں یہ سوالات کا ایک سلسلہ ہے۔USB میں سولہ ہیں، NKJV میں پندرہ ہیں، NRSV میں سولہ ہیں، TEV میں چودہ ہیں، اور NJB میں بارہ ہیں۔یہ نا معلوم ہے کہ آیا یہ بیانات ہیں یا سوالات۔آیات 2-1 میں سب سوال جواب "جی ہاں" کی توقع رکھتے ہیں۔آیات 6,7,10 اور 11 میں سوالات جواب "نہیں" کی توقع کیلئے بیان کئے گئے ہیں۔

یہ مسیح میں رُوحانی آزادی کے معنوں میں "آزاد" کا استعمال ہے (بحوالہ 9:19;10:29) نہ کہ رومی آزادی (یعنی سیاسی حقوق)۔

☆ ۔ ’’کیامَیں نے مسیح کو نہیں دیکھا‘‘۔ یہ کامل عملی علامتی ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ ماضی کا عمل موجودہ وجودیت کی حالت کا نتیجہ پاچُکا ہے۔ پولُوس کی رسالت پر تنقید کی جاتی ہے کیونکہ وہ پہلے بارہ میں سے نہ تھا۔ رسُول ہونے کیلئے اہلیت کا معیار یہ تھا کہ اُس نے یسوع کی زمینی زندگی میں اُس کے ساتھ وقت گُزارا ہو اور اُس نے اُس کا جی اُٹھنا دیکھا ہو (بحوالہ اعمال 26-1:15-1)۔ پولُوس کہتا ہے کہ اُس نے جی اُٹھے مسیح کو دیکھا ہے (بحوالہ اعمال 14:22;27,17,3:9 پہلا کرنتھیوں 8:15)۔ پولُوس کی بُلاہٹ مسیح کا غیر قوموں میں اُس کے ایک خاص مشن کیلئے تھی جو خاص مُکاشفہ کا تقاضا کرتی تھی (بحوالہ اعمال 11:23;9:18)۔

پولُوس نہ صرف یسوع سے دمشق کی شاہراہ پر شخصی طور پر ملا بلکہ کئی مرتبہ اُس کے خدمت کے دوران یسوع اُس پر اُس کی حوصلہ افزائی کیلئے ظاہر ہوا (بحوالہ اعمال 21-17:22;11-9:18) یا یسوع کے نُمائندے کے طور فرشتہ اعمال 23:27 میں)۔

☆ ۔ ’’کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں‘‘۔ پولُوس کی رسالت کا ایک اور ثبوت وہ لاتعداد کلیسیائیں تھیں جو اُس نے تشکیل دیں جن میں کرنتھیوں ایک تھی (بحوالہ 4:15 دوُسرا کرنتھیوں 3-1:3)۔

9:2۔ ’’اگر‘‘۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ پولُوس کے اختیار کو کئی مختلف معلموں نے ابتدائی کلیسیا میں رد کر دیا تھا (بحوالہ اعمال 15 اور گلتیوں)۔

☆ ۔ ’’مَیں اوروں کے لئے رسول نہیں تو تمہارے لئے بے شک ہوں‘‘۔ قدیم دُنیا میں مہر گرم موم کا قطرہ ہوتا تھا جس میں انگوٹھی کی مہر دبا دی جاتی تھی تا کہ خط یا لفافے کو مہر بند کیا جا سکے۔ یہ یقین دہانی ہوتی تھی کہ مواد کھولا نہیں گیا ہے، یہ ظاہر کرتا تھا کہ مواد کس کی ملکیت ہے اور یہ مواد کی اصلیت کو بھی ظاہر کرتی تھی کہ یہ دُرست شخص کی جانب سے بھیجا گیا ہے۔ اِس قسم کی مہر مسیحی یقین دہانی کا استعارہ بن گئی (بحوالہ یوحنا 33:3 رومیوں 11:4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7-9:3

۳۔ جو میرا امتحان کرتے ہیں ان کے لئے میرا یہی جواب ہے۔ ۴۔ کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں۔ ۵۔ کیا ہم کو یہ اختیار نہیں کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں جیسا اور رسول اور خداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟ ۶۔ یا صرف مجھے اور برنباؔس کو ہی محنت مشقت سے باز رہنے کا اختیار نہیں؟ ۷۔ کونسا سپاہی کبھی اپنی گرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کون تاکستان لگا کر اس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کون گلہ چرا کر اس گلے کا دودھ نہیں پیتا؟۔

9:3۔ ’’میرا امتحان‘‘۔ یہ اصطلاح (یعنی apologia) ’’شرعی دفاع‘‘ کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ اعمال 16:25;1:22;33:19 فلپیوں 17,7:1 پہلا پطرس 15:3)۔ علم نحو کی ترتیب سے آیت 3 آیت 2 یا آیت 4 کے ساتھ جائے گی۔ USB, NRSV اور TEV اِسے آیت 4 کے ساتھ جاتا ظاہر کرتے ہیں جبکہ NKJV اور NJB کسی بھی نُکتہ پر پیرا گراف کو تقسیم نہیں کرتے۔

☆ ۔ ’’جو میرا امتحان کرتے ہیں‘‘۔ پولُوس کو کورنتھ پر چند گروہوں اور الہیاتی معلمین کی تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا (بحوالہ 2:15;4:3)۔ وہ درج ذیل کا دعویٰ کر رہے تھے (1) کہ وہ حقیقی رسُول نہیں تھا؛ (2) کہ اُس نے یروشلیم کے رسُولوں کے پیغام کو تبدیل کر دیا تھا؛ یا (3) کہ وہ صرف پیسے کیلئے مُنادی کرتا تھا۔ یہ الزامات خاص طور پر بیان نہیں کئے گئے ہیں لیکن اِن کا تاریخی پس منظر اور جو موضوعات پولُوس مخاطب کرنے کیلئے چُنتا ہے سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

9:4۔ یہ سوالات کے ایک سلسلہ کی شروعات کرتا ہے (بحوالہ آیات 7-4) جہاں پولُوس اپنے رسُول ہونے کے حق کا بیاں کرتا ہے تا کہ مقامی کلیسیاؤں سے مدد لی جا سکے۔ بحر حال، اُس نے ذاتی طور پر اپنے حقوق سے مُستفید نہ ہونے کو چُنا (بحوالہ 18,15:9 پہلا تھسلنیکیوں 6:2) لیکن وہ دوُسرے مسیحی کارکنوں کے حقوق کی تصدیق کرتا ہے۔

9:5۔ ’’لئے پھریں۔۔۔ جیسا اور رسول کرتے ہیں‘‘۔ سیاق وسباق براہ راست رسُولوں کو بیویاں رکھنے کے حق کا دعویٰ نہیں ہے حالانکہ یہ یقیناً مفہوم ہے بلکہ رسُولوں کا حق کہ کلیسیا

اُن کی اور اُن کی بیویاں کی کفالت کرے۔اصطلاح ''رسُول'' پہلے بارہ کا حوالہ ہوسکتا ہے یا اصطلاح کا وسیع استعمال ہوسکتا ہے (بحوالہ اعمال 14:4,14 رومیوں 16:6-7 پہلا کرنتھیوں 4:9 گلتیوں 1:9 افسیوں 4:11 فلپیّوں 2:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:6)۔ چونکہ پطرس کا ذکر بعد میں بھی کیا گیا ہے اِس لئے بعد کے فقرے کا مفہوم ہوسکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کلیسیا میں ایک گروہ (یعنی معلمین میں سے ایک) پطرس کی رسالت کی قدر بڑھا رہے ہوں (بحوالہ 1:12;3:22)۔

☆۔ NASB, NKJV, NRSV, NIV ''کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں''

TEV, NJB, NEB ''کسی بہن کو ساتھ لئے پھریں''

یونانی میں اسموں کا دہرا جوڑا ہے، ''بہن، بیوی'' جو محاوراتی طور پر ''ایماندار بیوی'' کیلئے ہے۔ تاریخی مسئلہ یہ ہے کہ یہ کس طرح کی مناسبت ہے

۱۔ عورتیں جو یسوع اور رسُولوں کے گروہ کے ساتھ ہوتی تھیں اور اُن کی معاونت کرتی تھیں (بحوالہ متی 27:55 مرقس 15:40-41)

۲۔ 7:36-38 میں بات کی گئی عورت (یعنی کُنواری لڑکی، بیٹی، یا منگیتر)

۳۔ کلیسیائی رہنماؤں کی بیویوں کا خدمتی گروہ جو رومیوں 16:1 کی خادماؤں سے ملتا جلتا ہے یا پاسبانی خطوط میں ''بیواؤں کی فرد'' (بحوالہ پہلا تیمتھیس 3:11;5:9-10)

مُمکنہ طور پر سب پہلے بارہ شادی شُدہ تھے کیونکہ یہودیوں میں کنوارے رہنا معیوب تھا۔ یہودی پیدائش 1:28;9:1,7 میں حکم کے سبب شادیاں کرتے تھے۔

☆۔ ''جیسا اور رسول کرتے ہیں''۔اصطلاح ''رسُول'' نئے عہدنامے میں کئی اشارے رکھتی ہے:

۱۔ وہ جنہیں یسوع نے بُلایا تھا اور جو اُس کی ساری زمینی زندگی کے دوران اُس کے ساتھ ساتھ رہے۔

۲۔ پولُوس کو دمشق کی شاہراہ پر خاص رویا کے ذریعے بُلایا گیا

۳۔ کلیسیا میں جاری نعمت (بحوالہ افسیوں 4:11) جن میں کئی لوگ شامل تھے

عبارتی مسئلہ یہاں یہ ہے کہ ہم پولُوس کی فہرست کا کیا کریں:

۱۔ اور رسُول

۲۔ خُداوند کے بھائی

۳۔ کیفا

۴۔ برنباس اور پولُوس

☆۔ ''اور خداوند کے بھائی''۔ جیروم (346-420 عیسوی) کہتا ہے کہ یہ یسوع کے کزن تھے، اپیفینا س (310-403 عیسوی) کہتا ہے کہ وہ یوسف کی پہلی شادی میں سے بچے تھے۔ یہ دونوں تشریحات واضح طور پر ترویجی رومن کاتھولک کی مریم اور کے بارے قیاسی سے متعلقہ ہے اور نہ کہ نئے عہدنامے سے۔ کیا مریم کے یسوع کے بعد بھی بچے تھے (بحوالہ متی 12:26;13:55 مرقس 6:3 یوحنا 2:12;7:3,5,10 اعمال 1:14 گلتیوں 1:19)۔

یہ اِس کا مفہوم ہے کہ یسوع کے رضاعی بھائی جو کلیسیا میں سرگرم تھے اُن کو قیادت سمجھا جاتا تھا۔ حقیقت کے طور یسوع کا ایک رشتہ دار پہلی صدی میں کئی نسلوں تک یروشلیم کی کلیسیا میں رہنما تھا یعنی یعقوب سے شروع کرتے ہوئے۔

☆۔ ''کیفا''۔ یہ یونانی پطروس Petros کی آرامی صُورت ہے۔ اِس کا مطلب بڑا گول پتھر یا چٹان تھا (بحوالہ متی 8:14 یوحنا 1:42)۔ کیفا شادی شُدہ تھا (بحوالہ مرقس 1:30) پولُوس پطرس کو ''کیفا'' کے نام سے پہلا کرنتھیوں 1:12;3:22;9:5;15:5 اور گلتیوں 1:18;2:9 پُکارتا ہے۔ لیکن گلتیوں 2:7,8,11,14 میں وہ اُسے پطرس کہہ کر

پُکارتا ہے۔اِس میں ظاہری طور پر کوئی الہیاتی تفرق نہیں ہے بلکہ ممکنہ طور پر ادبی انواع واقسام۔وہ انجیلوں میں ہر جگہ پطرس کے نام سے پُکارا جاتا ہے ماسوائے یوحنا1:42 میں یہ دلچسپ ہے کہ کلیسیا نے پطرس (یعنی Petros) اور "اِس چٹان" (یعنی petra) متی16:18 میں کے درمیان بہت سے تعلقات بناتی ہے۔یسوع آرامی زبان بولتا تھا اور اُس زبان میں اِن دونوں اصطلاحات کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔

9:6۔"برنباس"۔برنباس بھی رسُول کہلایا ہے جو اصطلاح کے وسیع استعمال کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ افسیوں4:11) بجائے عام طور پر پہلے بارہ کے (بحوالہ اعمال14:14,18:5)

خصُوصی موضوع: برنباس

1۔ شخصیت

ا۔ قبرص میں پیدا ہوا (اعمال4:36)

ب۔ لاوی کے قبیلے سے تھا (اعمال4:36)

ج۔ عُرفی نام "دلیری کا فرزند" تھا (اعمال4:36;111:23)

د۔ یروشلیم کی کلیسیا کا رُکن تھا (اعمال11:22)

ر۔ وہ نبوت اور معلم کی رُوحانی نعمتیں رکھتا تھا (اعمال13:11)

س۔ رسُول کہلایا (اعمال14:14)

2۔ اُس کی خدمت

ا۔ یروشلیم میں

ا۔ اپنی جائیداد بیچ کر ساری رقم رسُولوں کو غریبوں کی مدد کیلئے دے دی (اعمال4:37)

۲۔ یروشلیم کی کلیسیا میں رہنما تھا (اعمال11:22)

ب۔ پولُوس کے ساتھ

ا۔ وہ پولُوس کی تبدیلی پر بھروسہ کرنے والوں میں پہلا تھا (اعمال11:24)

۲۔ وہ تارسس گیا تا کہ پولُوس کو تلاش کر کے اُس کی مدد انطاکیہ میں نئی کلیسیا کیلئے حاصل کر سکے (اعمال11:24-26)

۳۔ انطاکیہ کی کلیسیا نے برنباس اور ساؤل کو غریبوں کیلئے چندہ کیساتھ یروشلیم میں کلیسیا کو بھیجا (اعمال11:29-30)

۴۔ برنباس اور پولُوس پہلے مشنری سفر پر گئے (اعمال13:1-3)

۵۔ برنباس قبرص کیلئے ٹیم کا رہنما تھا (اُس کے آبائی جزیرے) لیکن جلد ہی پولُوس کی قیادت کی شناخت پائی گئی (بحوالہ اعمال13:13)

۶۔ اُنہوں نے یروشلیم میں کلیسیا کو رپورٹ کی اور تاکہ غیر قوموں کے درمیان اپنی خدمت کے کام کی وضاحت کر سکیں (بحوالہ اعمال15 جو بعد میں یروشلیم کونسل کہلائی)۔

۷۔ برنباس اور پولُوس میں یہودی کھانوں کے قوانین اور غیر قوموں کی رفاقت کے حوالے سے پہلا تضاد ہوا جس کا اندراج گلتیوں2:11-14 میں پایا جاتا ہے۔

۸۔ برنباس اور پولُوس نے دُوسرے مشنری سفر کا منصوبہ بنایا لیکن برنباس کے کزن یوحنا مرقس کے شمولیت کے حوالے سے تنازع ہوا (بحوالہ

کُلسیوں 4:10) جو پہلے مشنری سفر پر کام چھوڑ گیا تھا (بحوالہ اعمال 13:13)۔ پولُس نے اُسے دوُسرے مشنری سفر پر ساتھ لیجانے سے انکار کردیا، پس ٹیم ٹوٹ گئی (بحوالہ اعمال 15:36-41)۔ اِس کے نتیجے میں دو ٹیمیں بن گئیں (یعنی برنباس اور یوحنا مرقس اور پولُس اور سیلاس)۔

3۔ کلیسیائی روایات (Eusebius)

ا۔ یسوع کے بھیجے جانے والے ستر لوگوں میں سے برنباس ایک تھا (بحوالہ لُوقا 10:1-20)

ب۔ وہ اپنے آبائی جزیرے قبرص میں مسیحی شہید کے طور مرا

ج۔ طرطولین کہتا ہے کہ اُس نے عبرانیوں کی کتاب لکھی

د۔ اسکندریہ کا کلیمینٹ کہتا ہے کہ اُس نے غیر الہامی کتاب برنباس کے خطوط لکھی

9:7-14۔ اِن آیات میں روزمرہ زندگی سے بہت سی مثالیں ہیں جو خُوشخبری کا کام کرنے والے کارکنوں کا مُناسب مشاہرہ زندگی کے حصُول کو ظاہر کرتا ہے جو وہ اُن کلیسیاؤں سے حاصل کرتے تھے جن کی وہ خدمت کرتے تھے (بحوالہ رومیوں 15:27): (1) سپاہی، آیت 7؛ (2) تاکستان کا مالک، آیت 7؛ (3) چرواہا، آیت 7؛ (4) بیل، آیت 9؛ (5) جوتنے والا اور دائیں چلانے والا، آیت 10؛ (6) بونے والا، آیت 11؛ اور (7) کاہن، آیت 13۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:8-14

۸۔ کیا میَں یہ باتیں انسانی قیاس ہی کے موافق کہتا ہوں؟ کیا توریت بھی یہی نہیں کہتی؟ ۔۹۔ چنانچہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا۔ کیونکہ خدا کو بیلوں کی فکر ہے؟ ۔۱۰۔ یا خاص ہمارے واسطے یہ فرماتا ہے؟ ہاں یہ ہمارے واسطے لکھا گیا کیونکہ مناسب ہے کہ جوتنے والا امید پر جوتے اور دائیں چلانے والا حصہ پانے کی اُمید پر دائیں چلائے۔ ۱۱۔ پس جب ہم نے تمہارے لئے روحانی چیزیں بوئیں تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزوں فصل کاٹیں؟ ۔۱۲۔ جب اوروں کا تم پر یہ اختیار ہے تو کیا ہمارا اس سے زیادہ نہ ہوگا؟ لیکن ہم نے اس اختیار سے کام نہیں لیا بلکہ ہر چیز کی برداشت کرتے ہیں تا کہ ہمارے باعث مسیح کی خوشخبری میں ہرج نہ ہو۔ ۱۳۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو مقدس چیزوں کی خدمت کرتے ہیں وہ ہیکل سے کھاتے ہیں؟ اور جو قربانگاہ کے خدمت گذار ہیں وہ قربانگاہ کے ساتھ حصہ پاتے ہیں۔ ۱۴۔ اسی طرح خداوند نے بھی مقرر کیا ہے کہ خوشخبری سنانے والے خوشخبری کے وسیلہ سے گذارہ کریں۔

9:8۔ ''انسانی قیاس ہی کے موافق کہتا ہوں''۔ یونانی عبارت میں ''نہ کہ انسانوں کے موافق'' (یعنی anthropos، جو انسانوں کا حوالہ ہے) ہے۔ پولُس یہ موازناتی فقرے کئی مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ 15:32؛ 9:8؛ 3:3 رومیوں 3:5 گلتیوں 3:15؛ 1:11)۔ یہ اُس کا اپنی نئی رُوح کی ہدایت میں انداز سے دُنیاوی انسانی انداز کا موازنہ کرتے ہوئے اپنی سوچ اور عمل کا محاوراتی انداز تھا (یعنی یسوع کی تعلیم یا رُوح کی بصیرت)۔

9:9۔ ''چنانچہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے''۔ یہودیوں کا سوال نبٹانے کا طریق مستند اقتباس کے ساتھ ہوتا تھا، مُمکنہ طور پر ہو سکے تو مُوسیٰ کی تحاریر سے (یعنی پیدائش۔۔استثنا)، اِس لئے پولُس استثنا 25:4 سے اقتباس دیتا ہے (بحوالہ پہلا تیمتھیس 5:18)۔

خصُوصی موضوع: پولُس کے مؤسوئ شریعت کے نظریات

ا۔ شریعت خُوب ہے اور خُدا کی طرف سے ہے (بحوالہ رومیوں 7:12,16)

ب۔ یہ راستبازی اور خُدا کے مقبُول نظر ٹھہرنے کا راستہ نہیں ہے (یہ حتیٰ طور لعنت بھی ہو سکتی ہے، بحوالہ گلتیوں 3)

ج۔ یہ پھر بھی ایمانداروں کیلئے خُدا کی رضا ہے کیونکہ یہ خُدا کا خُود مُکاشفہ ہے (پولُس اکثر پُرانے عہدنامے کا حوالہ ایمانداروں کو قائل اور حوصلہ افزائی کیلئے دیتا ہے)

د۔ ایمانداروں کو پُرانا عہد نامہ مطلع کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 4:23-24;15:4 پہلا کرنتھیوں 10:6,11) مگر پُرانے عہد نامہ سے نجات نہیں پاتے (بحوالہ اعمال 15 رومیوں 4 گلتیوں 3 عبرانیوں)

ر۔ یہ نئے عہد میں درج ذیل کیلئے کام کرتا ہے

ا۔ گُناہ کو ظاہر کرنے کیلئے (بحوالہ گلتیوں 3:15-29)

۲۔ چُھڑائے گئے انسان کی معاشرے میں راہنمائی کیلئے

۳۔ مسیحیوں کو اخلاقی فیصلہ جات کے بارے میں بتانے کیلئے

اور یہ وہ الہیاتی پس منظر ہے جو لعنت سے برکت پانے میں تبدیلی اور مُستقلی جو پولُوس کے مؤسوی شریعت کی جانکاری کو سمجھنے میں مُشکل پیدا کرتی ہے۔ جیمز سٹیوارٹ اپنی کتاب ''مسیح میں انسان'' میں پولُوس کے خلاف قیاس اُفکار اور تحاریر ظاہر کرتا ہے۔

'' آپ عام طور پر ایسے انسان کی توقع کرسکتے ہیں جو اپنے آپ کو الہیاتی تعلیم اور اُفکار کے نظام کی تعمیر کیلئے مقرر کرتا ہے تاکہ ممکنہ طور جو اصطلاح وہ استعمال کرتا ہے اُس کے مطالب کو مقرر کرسکے۔ آپ اُس کو اُس کے رہنما اصُولوں کی فقرہ سازی کے اختصار پر مرکوز پاسکتے ہیں۔ آپ توقع کریں گے کہ ایک لفظ جو آپ کے مُصنف نے ایک مرتبہ استعمال کیا ہے وہ مکمل طور وہی معانی رکھے۔ مگر پولُوس سے ایسے کی توقع کرنا ممکن نہیں ہے۔ اُس کی بہت سی فقرہ سازی میں لچک ہے اور مُستقل نہیں ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ''شریعت پاک ہے'' اور ''باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں'' (بحوالہ رومیوں 7:12,22) مگر یہ nomos کا کوئی اور پہلو ہے جو اُسے کہیں اور یہ کہتے دکھائی دیتا ہے ''مسیح نے ہمیں مؤل لیکر شریعت کی لعنت سے بچایا'' (بحوالہ گلتیوں 3:13)۔ (صفحہ 26)۔

☆۔ ''بیل کا منہ نہ باندھنا''۔ یہ استثنا 25:4 کی ہفتاوی سے اقتباس ہے۔ اصطلاح ''مُنہ نہ باندھنا'' phimosies ہے جو یونانی نسخہ جات پی 46، این، اے، بی 3، سی، ڈی b,c، کے، ایل، پی اور بعد سے بعد کے minuscule نُسخہ جات میں واقع ہوتا ہے۔ یہی اصطلاح پولُوس اسی عبارت کے ساتھ پولُوس پہلا تمیتھیس 5:18 میں بھی استعمال کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: عبارتی تنقید

''زیریں تنقید'' یا ''عبارتی تنقید'' کے مسائل و مفروضوں کی مختصر وضاحت۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہوجانا (ہومیئوتیلیئوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب اُلمثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہپلوگرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب اُلمثال کو دُہراتے ہوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹوگرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مرکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 8-5:7)۔

ر۔ کچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دوسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔(بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہوئے عبارت کے اصل مطالعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریٹک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع و اقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الٰہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الٰہیاتی گفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 8-5:7 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

UBS چہارم یونانی عبارت جو بہت سے تدریسی پس منظر میں استعمال ہوئی ایک چننے والی عبارت ہے جو بہت سے قدیم یونانی نُسخہ جات کے ساتھ اکٹھے جُڑی ہوئی ہے۔ بہت سے عُلما خیال کرتے ہیں کہ 97% سے زیادہ آٹوگرافز کی حقیقی الفاظی حاصل کی جا چکی ہے۔

☆۔ ''کیا خدا کو بیلوں کی فکر ہے''۔ آیات 9 اور 10 ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے پُرانے عہدنامے کی عبارت کو وسعت دی گئی تھی (یعنی وضاحت یا دستورالعمل کھینچنا) تاکہ نئے دور کی ضروریات کو پُورا کیا جا سکے (بحوالہ رومیوں 15:4؛ 4:23-24 پہلا کرنتھیوں 9:10؛ 10:6،11)۔ پُرانا عہدنامہ جانوروں کیلئے خاص دیکھ بھال کو پیش کرتا ہے (بحوالہ خروج 21:33-35؛ 27:10-13؛ 23:5،12 استثنا 5:14؛ 22:4)۔ یسوع جانوروں کی اِس دیکھ بھال کو سراہتا ہے (بحوالہ لُوقا 13:15؛ 14:5 جہاں وہ ''نرم اور سخت'' کا ربیوں کا اصُول استعمال کرتا ہے)۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ خُدا جانوروں کی فکر نہیں کرتا بلکہ یہ کہ وہ لوگوں کی فکر بھی رکھتا ہے اور اِس سیاق و سباق میں خُوشخبری پر کام کرنے والوں کی (بحوالہ پہلا تمیتھیس 5:18)۔ یہ متی 6:26-34 سے مماثلت رکھتا ہے یسوع قُدرت کیلئے خُدا کا مہیا کرنا استعمال کرتا ہے تاکہ خُدا کا اپنی شکل پر بنائے گئے انسانوں کیلئے مہیا کرنا کا دعویٰ کر سکے۔ یہ روایتی ربیوں کی تکنیک تھی جو ''ادنیٰ سے اعلیٰ'' یا ''نرم اور سخت'' کے طور جانی جاتی ہے جو حلیل کا اصُول تھا۔ یاد رکھیں کہ گملئیل پولُوس کا ربی اُستاد تھا (بحوالہ اعمال 5:34؛ 22:3)۔

9:10۔ ''یا خاص ہمارے واسطے یہ فرماتا ہے؟ ہاں یہ ہمارے واسطے لکھا گیا''۔ کئی مرتبہ پولُوس کہتا ہے کہ پُرانا عہدنامہ نئے عہدنامے کے ایمانداروں کیلئے مثال کے طور پر لکھا گیا تھا (بحوالہ رومیوں 15:4؛ 4:23-24 پہلا کرنتھیوں 9:10؛ 10:6،11)۔ پولُوس کی ربیوں کی تربیت اُسے سکھاتی ہے کہ وہ شریعت کو موجودہ صُورتحال میں قابلِ عمل کرے۔ استثنا 25:4 کے سیاق و سباق میں یہ استعمال نامعلوم اور غیر ضروری ہے۔ تشریح و تاویل کا سوال یہ ہے کہ ''کیا پولُوس الہامی لکھاری کا اصل مقصد استعمال کر رہا تھا؟''۔ جواب واضح طور پر ہے نہیں! لیکن کیا وہ اصُول کا مستند دستُورالعمل استعمال کر رہا ہے۔ پولُوس الہام سے ہے۔ وہ سچائی کو اُس درجے پر دیکھتا ہے جو ہم نہیں کر سکتے۔ بہرحال، ہم الہامی نہیں ہیں لیکن روُح سے روشن ہیں۔ جدید تشریح نگار نئے عہدنامے کے لکھاریوں کا تشریح و تاویل کا طریقہ کار استعمال نہیں کر سکتے۔ اِس لئے بہتر ہے کہ اُنہیں بولنے دیا جائے

لیکن ہم اپنے آپ کو تاریخی گرائمر کی رسائی تک محدود رکھیں جو اصل لکھاری کا مقصد تلاش کرتی ہے جو بطور مستند معانی ہے لیکن بہت سے دستُورالعمل کو اجازت دیتا ہے جو اصل مقصد سے متعلقہ ہے۔

9:11۔''پس۔۔۔تو کیا''۔ یہ دو پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔
اصل سوال یہ ہے کہ وہ کون ہیں جو اِس حق کا دعویٰ کر رہے ہیں کہ کرنتھیوں کی کلیسیا کی مدد اُنہیں ملنی چاہیئے؟ کیا یہ سفری جھوٹے معلم تھے یا وہ جو مُقامی قیادت کا حصّہ تھے؟ یہ مُمکنہ طور پر دُوسرے مُقامی رہنما ہو سکتے ہیں جو نہیں چاہتے کہ کلیسیا اُن کی مدد کرے (بحوالہ جے بی فلپز کا ترجمہ)۔

☆۔''بوئیں۔۔۔کاٹیں''۔ پُرانے عہدنامے کا کاشتکاری کا زرعی پس منظر رُوحانی اُصول بن جاتا ہے (بحوالہ ایوب 4:8 امثال 22:8 ہوسیع 8:7 حجائی 1:6 یوحنا 4:37 پہلا کرنتھیوں 9:11 دُوسرا کرنتھیوں 9:6,10 گلتیوں 6:7-9)۔

☆۔''جسمانی چیزوں۔'' یہ لُغوی طور ta sarkika ''بدنی چیزیں'' ہے لیکن گُناہگار معنوں میں نہیں بلکہ مادی معنوں میں کہ وہ جن کی انسانوں کو اِس دُنیا میں زندہ رہنے کیلئے ضرورت ہوتی ہے (یعنی پانی، خوراک، گھر، لباس وغیرہ بحوالہ رومیوں 15:27)۔

9:12۔''جب''۔ یہ ایک اور پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ دُوسرے رہنما حق جتا رہے تھے کہ وہ مادی طور پر خراج پائیں۔

☆۔''تو کیا ہمارا اس سے زیادہ نہ ہوگا''۔ یہ اِس حقیقت کا اشارہ ہے کہ پولُوس نے اِس کلیسیا کا آغاز کیا تھا۔ وہ اُن کا رُوحانی باپ تھا (بحوالہ 4:15)۔ اب وہ اُس کے رُوحانی حق سے انکار کر رہے تھے (آیات 11,14 رومیوں 15:27) بلکہ دُوسروں کو اجازت دے رہے تھے کہ وہ مادی خراج کا تقاضا کریں۔

☆۔''بلکہ ہر چیز کی برداشت کرتے ہیں''۔ یہ ''چھت'' کیلئے یونانی لفظ کا استعاراتی استعمال ہے جس کا مطلب ''ڈھانپنا''، ''چھپانا'' یا ''برداشت کرنا'' ہے (بحوالہ 13:7)۔

☆۔''ہرج''۔ یہ ایک مضبوط عسکری اصطلاح تھی۔ لفظ شاہراہ توڑنے کیلئے استعمال ہوتا تھا تاکہ دُشمن کو اس کے استعمال سے روکا جا سکے۔

☆۔''مسیح کی خوشخبری''۔ اصطلاح ''انجیل'' لُغوی طور ''خُوشخبری'' ہے۔ اِس میں کئی پہلو شامل ہیں:

ا۔ انسانوں کے گُناہ اور بغاوت کی ابتدائی بُری خبر
۲۔ انسانی گُناہ کو نبٹانے کیلئے خُدا کا فضل سے بھرپُور مہیا کرنا (یعنی مسیح کی موت)
۳۔ توبہ اور ایمان سے خُدا کے مہیا کرنے کو قبُول کرنے کی ہر کسی اور سب کو کھُلی دعوت

یسوع کے بارے میں اِس خُوشخبری میں تین پہلو شامل ہیں:

ا۔ یہ قبُولیت کیلئے ایک شخص ہے (یعنی یسوع)
۲۔ یہ اُس شخص پر ایمان لانے کیلئے سچائیاں ہیں (یعنی نیا عہدنامہ)
۳۔ یہ ایک زندگی ہے جو اُس شخص کا تقلید کرنا ہے (یعنی مسیح کی طرح کی زندگی)

اگر اِن تینوں میں سے کسی بھی ایک کو کمتر گردانا جاتا ہے تو خُوشخبری مسخ ہوتی ہے۔

9:13۔''جو مقدس چیزوں کی خدمت کرتے ہیں وہ ہیکل سے کھاتے ہیں''۔ یہ پُرانے عہدنامے کے کاہنوں اور لاویوں کا حوالہ ہے (بحوالہ احبار 7:6,8-10,14,28-36 استثنا

18:1)۔ پولُوس وہ اصطلاح استعمال کرتا ہے جو ہفتاوی میں کاہنانہ کاموں کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ گنتی 3:7;8:15) اِس کے ساتھ ساتھ عام طور پر کام (بحوالہ پیدائش 2:5,15;3:23;4:2,12;29:27)۔ پولُوس اپنی خُوشخبری کی خدمت کو کاہنانہ خدمت سمجھتا تھا (بحوالہ رومیوں 15:16)۔

9:14۔ ''اسی طرح خداوند نے بھی مقرر کیا ہے''۔ یہ یقیناً یسوع کے متی 10:10 اور لُوقا 10:7 میں الفاظ کا حوالہ ہونا چاہئیے۔ پولُوس ہمیشہ جب بھی مُمکن ہوتا تھا کسی بھی موضوع پر یسوع کی تعلیمات کا حوالہ دینے کی کوشش کرتا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:15-18

۱۵۔ لیکن مَیں نے ان میں سے کسی بات پر عمل نہیں کیا اور نہ اس غرض سے یہ لکھا کہ میرے واسطے ایسا کیا جائے کیونکہ میرا مرنا ہی اس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھو دے۔ ۱۶۔ اگر خوشخبری سناؤں تو میرا کچھ فخر نہیں کیونکہ یہ تو میرے لئے ضروری بات ہے بلکہ مجھ پر افسوس ہے اگر خوشخبری نہ سناؤں۔ ۱۷۔ کیونکہ اگر اپنی مرضی سے یہ کرتا ہوں تو میرے لئے اجر ہے اور اگر اپنی مرضی سے نہیں کرتا تو مختاری میرے سپرد ہوئی ہے۔ ۱۸۔ پس مجھے کیا اجر ملتا ہے؟ یہ کہ جب انجیل کی منادی کروں تو خوشخبری کو مفت کر دوں تاکہ جو اختیار مجھے خوشخبری کے بارے میں حاصل ہے اس کے موافق پورا عمل نہ کروں۔

9:15۔ ''لیکن مَیں نے ان میں سے کسی بات پر عمل نہیں کیا''۔ یہ کامل وسطی علامتی ہے۔ پولُوس نے کبھی بھی کورنتھ سے ہدیہ وصُول نہ کیا مُمکنہ طور پر اِس کلیسیا میں وہ بھی تھے جو اُس پر تنقید کیلئے سب کُچھ استعمال کرتے تھے۔ گو وہ فلپئی سے ہدیہ لیتا تھا (بحوالہ 4:15) اور تھسلنیکہ سے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:9) لیکن صرف بعد میں جب وہ وہاں پر نہ ہوتا تھا۔

☆۔ ''کیونکہ میرا مرنا ہی اس سے بہتر ہے''۔ چندہ قبُول کرنے یا نہ کرنے سے متعلقہ کیا ہی مضبوط بیان ہے۔ اِس موقع پر گرائمر کا مسئلہ بھی ہے جس نے کئی یونانی نُسخہ جاتی تفرقات پیدا کئے۔ پولُوس اِس موضوع کے بارے میں بہت جذباتی تھا۔ وہ فلپئی (بحوالہ فلپیوں 4:15) اور تھسلنیکہ (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:9) سے مدد اور چندہ لیتا تھا تو کورنتھ سے کیوں نہیں؟ واضح طور پر کیونکہ اِس کی وجہ سے وہ چند گروہوں، معلموں اور جھوٹے اُستادوں کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنتا تھا۔
پولُوس کے خط کی تشریح کرنا بہت ہی مُشکل دکھائی دیتا ہے جب ہم (1) وہ خط نہیں جانتے جو کلیسیا نے اُسے لکھا تھا یا (2) مُقامی صُورتحال کے بارے میں مخصوص علم نہیں رکھتے۔

9:16۔ ''اگر۔۔۔اگر''۔ یہ دونوں تیسرے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جن کا مطلب عملی کام ہے۔

☆۔ ''بلکہ مجھ پر افسوس ہے اگر خوشخبری نہ سناؤں''۔ پولُوس دمشق کی شاہراہ پر مسیح کی خاص بُلاہٹ کے سبب مُنادی کرنے کا احساس رکھتا تھا (بحوالہ اعمال 9:15 رومیوں 1;14)۔ وہ پُرانے عہد کے یرمیاہ کی مانند تھا (بحوالہ یرمیاہ 20:9)۔ اُسے خُوشخبری سُنانا ہی تھا (بحوالہ اعمال 4:20)۔

9:17۔ ''اگر۔۔۔اگر''۔ یہ دونوں پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔

☆۔ ''کیونکہ اگر اپنی مرضی سے یہ کرتا ہوں تو میرے لئے اجر ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔ خُوشخبری کی مُنادی کرنے والے دونوں عہد کی فضیلت اور عُمدہ ذمہ داری رکھتے تھے (بحوالہ 4:1 گلتیوں 2:7 افسیوں 3:2 کلسیوں 1:25)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:19-23

۱۹۔ اگرچہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہوں پھر بھی مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غلام بنا دیا ہے تاکہ اور بھی زیادہ لوگوں کو کھینچ لاؤں۔ ۲۰۔ مَیں یہودیوں کے لئے یہودی بنا تاکہ یہودیوں کو کھینچ لاؤں جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں ان کے لئے مَیں شریعت کے ماتحت ہوا تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں اگرچہ خود شریعت کے ماتحت نہ تھا۔

۲۱۔بے شرع لوگوں کے لئے بے شرع بنا تا کہ بے شرع لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگر چہ خدا کے نزدیک بے شرع نہ تھا بلکہ مسیح کی شریعت کے تابع تھا)۔۲۲۔کمزروں کے لئے کمزور بنا تا کہ کمزوروں کو کھینچ لاؤں۔مَیں سب آدمیوں کے لئے سب کچھ بنا ہوا ہوں تا کہ کسی طرح سے بعض کو بچاؤں۔۲۳۔اور مَیں سب کچھ انجیل کی خاطر کرتا ہوں تا کہ اوروں کے ساتھ اس میں شریک ہوؤں۔

9:19۔''اگر چہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہوں''۔یہ مناسب مسیحی آزادی پر تاکید ہے(بحوالہ 9:1;10:29 گلتیوں 5:13)۔مارٹن لُوتھر نے کہا تھا''ایک مسیحی انسان سب چیزوں پر آزاد مالک ہے اور کسی کے ماتحت نہیں۔مسیحی انسان سب چیزوں میں مُنادی کرنے والا خدمتگار ہے جو ہر کسی کا ماتحت ہے''۔دیکھئیے رومیوں 14 اور 15 سے نوٹس 6:12 پر۔

☆۔''پھر بھی مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غلام بنا دیا ہے''۔یہ مناسب مسیحی ذمہ داری پر تاکید ہے(بحوالہ رومیوں 13-15:1-14:13 دُوسرا کرنتھیوں 4:5)۔چونکہ پولُوس مسیح کا غُلام تھا اِس لئے وہ اُن سب کا غُلام تھا جن کی مسیح خدمت کرنے کیلئے آیا اور نجات دی،دونوں ایماندار اور بے دین۔

☆۔''تا کہ اور بھی زیادہ لوگوں کو کھینچ لاؤں''۔یہ اصطلاح''نفع''(یعنی kerdaino)ہے۔یہ نئے عہدنامے میں انواع واقسام کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔اِس سیاق وسباق میں پولُوس اِس اصطلاح کو تبلیغی معنوں میں استعمال کرتا ہے(بحوالہ 9:19,20,21,22 اور پہلا پطرس 3:1)۔یہ ہمارے سارے کاموں کا مناسب تبلیغی مقصد ہے(بحوالہ آیات 22-23)۔مسیحی آزادی اور مسیحی ذمہ داری کے درمیان مناسب توازن کیلئے کُلید ہماری زندگیوں کے ہر میدان میں تبلیغی وابستگی ہے نہ کہ مخصُوص طریقہ کار۔

9:20۔یہ آیت پولُوس کے مقصد کو ظاہر کرتی ہے۔پولُوس کی مرکزی فکر مُنادی تھی(بحوالہ آیات 33-10:31;23-20)۔اِس لئے اُس نے تیمتھیس کا ختنہ کروایا تا کہ وہ یہودیوں کے ساتھ کام کر سکے(بحوالہ اعمال 16:3)لیکن طیطس کا ختنہ نہ کروایا(بحوالہ گلتیوں 2:3-5)تا کہ خُوشخبری کی غیر قوموں کے درمیان آزادی پر سمجھوتا نہ کیا جا سکے۔

9:21۔''بلکہ مسیح کی شریعت کے تابع تھا''۔یہ یرمیاہ 31:31-34 کے نئے عہد کا حوالہ دینے کا نئے عہدنامے کا انداز ہے۔اِن کو پولُوس اور یعقوب کئی مختلف انداز میں فقرے دیتے ہیں(''زندگی کے رُوح کی شریعت''رومیوں 8:2''مسیح کی شریعت''گلتیوں 6:2''کامل شریعت،آزادی کی شریعت''یعقوب 1:25 اور 2:12''شاہی شریعت''یعقوب 2:8)۔

9:22۔''کمزروں کے لئے کمزور بنا تا کہ کمزوروں کو کھینچ لاؤں''۔یہاں''کمزور''کا معنی نامعلوم ہے کیونکہ یہ یہاں حد سے زیادہ شکی اور توہماتی مسیحیوں کے سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ 8:7,10)۔یہ مُمکنہ طور پر توہماتی مشرکین سے مناسبت رکھتا ہے(بحوالہ آیت 21)۔

9:23۔یہ خُلاصے کی آیت،ایک تغیراتی آیت ہے۔یہ آیات 19-22 یا 24:27 کے ساتھ چل سکتی ہے یا اکیلے بھی قائم رہ سکتی ہے۔یہ آیت اعمال سے نجات کی وکالت نہیں کر رہی۔پولُوس نے اِس لئے نجات نہیں پائی کہ وہ مُنادی کرتا ہے۔وہ ایسا اِس لئے کرتا ہے کیونکہ اُس نے خُوشخبری کو قبُول کیا ہے اور اُس کا امن اور جلدی سے واقف ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:9:24-27

۲۴۔کیا تم نہیں جانتے کہ دوڑ میں دوڑنے والے دوڑتے تو سب ہی ہیں مگر انعام ایک ہی لے جاتا ہے؟ تم بھی ایسے ہی دوڑو تا کہ جیتو۔۲۵۔اور ہر پہلوان ہر طرح کا پرہیز کرتا ہے وہ لوگ تو مرجھانے والا سہرا پانے کے لئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اس سہرے کے لئے کرتے ہیں جو نہیں مرجھاتا۔۲۶۔پس مَیں بھی اسی طرح دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانا نہیں مَیں اسی طرح مکّوں سے لڑتا ہوں یعنی اس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے۔۲۷۔بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اسے قابو میں رکھتا ہوں ایسا نہ ہو کہ اوروں میں منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں۔

9:25۔''اور ہر پہلوان ہر طرح کا پرہیز کرتا ہے''۔ پولُس کورنتھ میں ہونے والی ہر دو سال بعد استھمئین گیمز سے کسرتی استعارہ استعمال کرتا ہے۔ یہاں پر تاکید دوڑنے والوں کی استعمال کردہ کاوش ہے نہ کہ بیدلی کی کوششیں (بحوالہ عبرانیوں 3-1-12:1)۔مسیحی نجات پانے کیلئے نہیں مُقابلہ کرتے بلکہ اِس لئے کہ وہ نجات پا چکے ہیں۔ہم نے مسیح میں دوڑ جیت لی ہے اب مسیح کی دوڑ دوڑیں۔۔

☆۔''مرجھانے والا''۔کرنتھیوں کے کسرتی مُقابلے کے دوڑنے والے اناس کے سہرے پاتے تھے(عدن میں زیتون کے سہرے؛ ڈلفی پر لارل کا تاج) جو جلد ہی مُرجھا جاتا تھا۔ ایماندار درج ذیل کا سہرا پاتے ہیں:(1) شادمانی (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:19؛(2) راستبازی کا (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 4:8)؛(3) زندگی کا (بحوالہ یعقوب 1:12 مُکاشفہ 2:10)؛ اور (4) جلال کا (بحوالہ پہلا پطرس 5:4)۔ یہ وہ سہرے ہیں جو کبھی نہیں مُرجھاتے۔

9:26۔''مَیں دوڑتا ہوں۔۔۔میں مکّوں سے لڑتا ہوں۔۔۔۔۔میں مارتا کُوٹتا ہوں''۔ یہ سخت ضبط نفس اور نظموضبط کی ضرورت کی وضاحت کیلئے کسرتی استعارے ہیں۔مسیحی زندگی کے کُچھ اصُول اور لوازمات ہوتے ہیں۔ یہ فضیلت نہ کہ نجات سے تعلق رکھتے ہیں۔ پولُس نے یقیناً اپنے دور کے کھیلوں کے مواقعوں سے بھرپُور لطف اُٹھایا ہوگا اِس لئے وہ اکثر انہیں مسیحی زندگی کیلئے استعاروں کے طور استعمال کرتا ہے۔

9:27۔''مَیں اپنے بدن کو قابو میں رکھتا ہوں''۔ پولُس مسیحی زندگی میں نظم وضبط کے بارے میں سنجیدہ ہے۔ بدن بدی نہیں ہے لیکن یہ بہکاوے کا میدان جنگ ہے۔ اگر ایماندار جسم کو قابو میں نہیں رکھتے تو وہ اُن پر قابو پا لے گا (بحوالہ رومیوں 11-8:1)۔ یہ کوئی آسان ایک مرتبہ کی جیت نہیں ہے بلکہ مسیح کے سبب کیلئے خُود پر قابو پانے کی طویل فاصلے کی میراتھن دوڑ ہے۔ نفس پر قابو پانا گلتیوں 5:23 میں رُوح کے پھلوں میں سے آخری خُوبی ہے۔
اصطلاح ''جسم''(soma) پولُس کی کُلی جسم کا حوالہ ہے۔ یہ انسان کے تین پہلوؤں میں سے ایک نہیں ہے۔ یہ اکثر مُکمل انسان کیلئے ٹھہرتا ہے (بحوالہ 13:3؛7:4 رومیوں 12:2 فلپیوں 1:20)۔ بائبل انسانوں کو یگانگت کے طور پر پیش کرتی ہے (بحوالہ پیدائش 2:7)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 9 کیسے باب 8 سے تعلق رکھتا ہے؟

2۔ کیا یہ مُنادی کرنے والے کیلئے مُناسب ہے کہ وہ کلیسیا سے مدد لے؟
اگر ایسا ہے، تو پولُس کیوں اِس کلیسیا کو اُس کی مدد کرنے کی اجازت نہیں دیتا؟

3۔ پولُس کیسے مختلف گروہوں سے مختلف رویہ اپناتا ہے اور اسے ریاکاری نہیں سمجھتا؟

4۔ آیات 27-24 میں کسرتی استعارے پر تاکید کی گئی ہے۔ یہ استعارہ کیسے ہماری مسیحی زندگیوں میں قابل عمل ہوتا ہے؟

پہلا کرنتھیوں۱۰(I Corinthians 10)

جدید تراجم سے عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
جھوٹے معبودوں کی قُربانی	بتوں کے خلاف تنبیہ	برداشت سے باہر کی تنبیہ	پُرانے عہدنامے کی مثالیں10:1-13	بت پرستی سے تنبیہ
(8:1-11:1)		10:1-5;10:6-13		
تنبیہ اوراسرائیل کی تاریخ کا	10:1-5;10:6-10;10:11	درخواست:بُتوں کی قُربانیاں	بت پرستی سے بازرہیں10:14-22	10:14-27;10:1-13
سبق10:1-13		دوبارہ10:14-22		
قُربانی کے تہوار:بت پرستی سے	10:12-13;10:14-17;	اصُول:ہماری آزادی اور		سب خُدا کے جلال کیلیئے
کوئی سمجھوتا نہیں10:14-22		دوُسروں کیلیئے ذمہ داری		
بتوں کی قُربانیاں:عملی حل	10:18-22;10:23-24;10:25-26	10:23-30;10:31-11:1	سب خُدا کے جلال کیلیئے10:23-11:1	کریں10:23-11:1
10:23-11:1	10:27-29a;10:29b-30;10:31-11:1			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیۓ صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ،بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں،اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیۓ گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی روُح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ) عبارت10:1-5

۱۔اے بھائیو مَیں تمہارا اس سے ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا بادل کے نیچے تھے اور سب کے سب سمندر میں سے گذرے۔۲۔اور سب ہی نے اس بادل اور سمندر میں موسیٰؑ کا بپتسمہ لیا۔۳۔اور سب ہی نے ایک روحانی خوراک کھائی۔۴۔اور سب نے ایک روحانی پانی پیا کیونکہ وہ اس روحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے جو ان کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسیح تھا۔۵۔مگر ان میں اکثروں سے خدا راضی نہ ہوا۔چنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہوگئے۔

10:1۔ ''اے بھائیو مَیں تمہارا اس سے ناواقف رہنا نہیں چاہتا''۔ یہ فقرہ ایک ادبی تکنیک ہے جو پولُس اکثر نتیجے کے تعارف کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:13;11:25 پہلا کرنتھیوں 10:1;12:1 دوُسرا کرنتھیوں 1:8 پہلا تھسلنیکیوں 4:13)۔

☆ ۔''ہمارے سب باپ دادا''۔ یہ درج ذیل کی عکاسی ہے (1) کلیسیا میں ایماندار یہودی عنصر یا (2) نئے عہدنامے کی غیر قوم میں قُدرتی زیتون کے درخت، اسرائیل میں پیوند پاتی ہیں (بحوالہ رومیوں 10 گلتیوں 6:16) اور اب مسیح میں ایک ہیں (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

☆ ۔''سب کے سب''۔ یہ شمولیتی اصطلاح (یعنی pantes) آیت 1 میں دو بار اور آیات 2,3 اور 4 میں ایک بار استعمال ہوئی ہے۔ یہ سب اسرائیلیوں کے خُدا کے فضل اور عدالت میں تجربے کی یگانگت کا ایک انداز ہے جو بیابان کی صحرانوردی کا دور کہلاتا ہے (یعنی گنتی)۔

☆ ۔''بادل''۔ یہ خُدا کی موجودگی کی منفرد علامت کا حوالہ ہے۔ یہ ربیوں کے بقول ''جلال کا ابر'' کہلاتا تھا (بحوالہ خروج 13:21-22,14:19)۔ عبرانی shekinah کا مطلب ''کے ساتھ سکونت کرنا'' تھا۔ خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ عدالت کے اِن ایام میں اُن کی دیکھ بھال کیلئے ایسے دوستانہ انداز میں رہا کہ ربی اِسے خُدا اور اسرائیل کے درمیان ''ماہ عروسی'' کا دور کہنے لگے۔

☆ ۔'' سب کے سب سمندر میں سے گذرے''۔ یہ خُدا کا بحیرہ قُلزم کو دو حصّے کرنے کا اشارہ ہے۔ آج عُلما اس بارے میں نہیں جانتے کہ یہ کس خاص پانیوں کا حوالہ ہے۔ یہی اصطلاح yam suph پُرانے عہدنامے میں درج ذیل کے حوالے کیلئے ہے (1) خلیج عقابہ (بحوالہ خروج 21:4 استثنا 2:1 پہلا سلاطین 9:26 یرمیاہ 49:21) یا (2) بحیرہ ہند۔ ظاہری طور پر یہ جنوب میں پُراسرار پانیوں کا حوالہ ہے۔

10:2۔ ''اور سب ہی نے اس بادل اور سمندر مَیں موسیٰ کا بپتسمہ لیا''۔ یہ نئے عہدنامے میں پایا جانے والا یہاں ایک غیر معمول فقرہ ہے۔ یہ ہمارے مسیح میں نئے عہد اور موسوی شریعت کی فضیلت اور ذمہ داری کے درمیان متوازی کا مفہوم ہے؛ دونوں خُدا کی طرف سے ہیں اور کسی طرح مماثلت رکھتے ہیں۔ یہاں بپتسمہ ایک علامت کے طور پر اُس کیلئے استعمال ہوا ہے جو پیروی کرتا ہے۔

10:3۔ ''روحانی خوراک کھائی''۔ یہ دونوں من (بحوالہ خروج 16) اور بٹیر (بحوالہ خروج 16:13 گنتی 11:31-32) جو خُدا کی بیابان کی صحرانوردی کے دور میں نعمتیں تھیں۔

10:4۔ ''روحانی پانی پیا''۔ یہ معجزانہ طور پر پانی کے مہیا کئے جانے کا حوالہ ہے (خروج 17:6 گنتی 20:8ff)۔

☆ ۔'' کیونکہ وہ اس روحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے''۔ پُرانے عہدنامے میں چٹان خُدا کیلئے لقب ہے جو اُس کی قوت اور استحکامت کی تاکید کرتا ہے (بحوالہ استثنا 32:4,15 زبور 18:2;19:14)۔ یہ مسیحائی بادشاہت کا بطور ہلاکتی قوت کیلئے بھی استعمال ہوا ہے (بحوالہ دانی ایل 2:45)۔

☆ ۔''جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی''۔ یہ خروج 17:6 کی بُنیاد پر ربیوں کی واقعہ کا حوالہ دکھائی دیتا ہے اور گنتی 20:11ff کہ چٹان اسرائیلیوں کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور یہ کہ وہ مسیحا تھا۔ یہ روایت خاص طور پر قُرآن میں بھی ہے۔

10:5۔ ''مگر اُن میں''۔ یہ یونانی alla ہے جو مضبوط موازنے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ ۔'' اکثروں سے خدا راضی نہ ہُوا''۔ یہ توجہ طلب جانکاری ہے: سب بلکہ اُن میں سے دو نسلیں ہلاک ہوئیں۔ صرف وہ جو بیس برس سے کم تھے (یعنی وہ جو تا حال جنگجو نہیں تھے) اور یشوع اور کالب (یعنی دو خبر لانے والے جو مثبت ایمان کی خبر لائے تھے) وعدے کی سرزمین میں داخل ہوئے۔

☆ ''چنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہوگئے''۔ یہ لفظ مفہوم دیتا ہے کہ اُن کی ہڈیاں ویران راستے پر پڑی تھیں (بحوالہ گنتی 14:16)۔ وہ خُدا کے چُنے ہوئے لوگ تھے لیکن خُدا نے اُن کی بے اعتقادی پر اُنہیں سزا دی۔ اِن پُرانے عہد نامے کے ایمانداروں نے خُدا کا معجزانہ مہیا کرنا دیکھا۔ وہ اپنے خُدا دادر ہنماؤں (یعنی مُوسیٰ، ہارون اور مریم) کی بدولت خُدا کی مرضی بھی جانتے تھے، لیکن پھر بھی اُنہوں نے بے اعتقادی اور بغاوت کا مظاہرہ کیا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:6-13

۶۔ یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں تاکہ ہم بری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسے انہوں نے کی۔ ۷۔ اور تم بت پرست نہ بنو جس طرح بعض ان میں سے بن گئے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ لوگ کھانے پینے کو بیٹھے۔ پھر ناچنے کودنے کو اٹھے۔ ۸۔ اور ہم حرامکاری نہ کریں جس طرح ان میں سے بعض نے کی اور ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مارے گئے۔
۹۔ اور ہم خداوند کی آزمایش نہ کریں جیسے ان میں سے بعض نے کی اور سانپوں نے انہیں ہلاک کیا۔ ۱۰۔ اور تم بڑبڑاؤ نہیں جس طرح ان میں سے بعض بڑبڑائے اور ہلاک کرنے والوں سے ہلاک ہوئے۔ ۱۱۔ یہ باتیں ان پر عبرت کے لئے واقع ہوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصیحت کے واسطے لکھی گئیں۔ ۱۲۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گِر نہ پڑے۔ ۱۳۔ تم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

10:6۔ ''یہ''۔ دونوں NRSV اور TEV (اِس کے ساتھ ساتھ JB) اِس نکتے پر عبارتی تقسیم کا نشان دیتے ہیں تاکہ تاریخی ترتیب سے موجودہ دستور العمل کے تغیر کو ظاہر کر سکیں۔

☆ ''یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں''۔ یونانی اصطلاح tupoi ''عبرت'' (واحد tupos) میں وسیع نحوی میدان ہے۔ یہ مُکے کا چھوڑا جانے والا نشان تھا۔ یہ جسمانی مارنے پیٹنے کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ متی 24:49;27:30) یا اِس کا استعارہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8:12)۔
آیات 6 اور 11 نئے عہد نامے کے ایمانداروں کو یاد دلاتا ہے کہ پُرانے عہد نامے میں اُن کیلئے روحانی مماثلت ہے (بحوالہ رومیوں 4:23-24;15:4 پہلا کرنتھیوں 9:10;10:6,11)۔ خُدا کے مُکاشفے ابدی ہیں اور اصُول مماثلت رکھتے ہیں۔

☆ ''تاکہ ہم بری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسے انہوں نے کی''۔ غور کریں کہ پولُس پُرانے عہد نامے کے عہد کے لوگوں اور نئے عہد نامے کے عہد کے لوگوں کا موازنہ کر رہا ہے۔ بدی ایک مُسلسل مسئلہ ہے۔ یہ یہ ابدی زندگی کے انسان کو خُدا کے ساتھ دوستانہ رفاقت سے چُراتی ہے۔ بدی انسانوں کے وجود کے ہر درجے کو بگاڑتی ہے۔ نجات ہمیں جدوجہد سے آزاد نہیں کرتی (بحوالہ رومیوں 7)۔ کرنتھیوں کی کلیسیا تقلید پسندی اور رسومات پسندی کے خطرے میں تھی۔ دینداری نہ کہ معلومات منزل تھی۔

10:7۔ ''اور تم بت پرست نہ بنو''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) صیغہ امر منفی جز کے ساتھ ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے کا اقتباس خروج 32 کی بت پرستی کا حوالہ ہے۔
اصل بت پرستی کا عمل جس کا پولُس کورنتھ میں حوالہ دے رہا ہے نامعلوم ہے۔ کسی حد تک ایماندار خُدا کو ناراض کرنے کے خطرے میں تھے۔ باب 7 اور کورنتھ کی تاریخی صُورتحال سے یہ مشرکین کی جنسی پرستش کے اعمال ہو سکتے ہیں یا باب 8 سے مشرکین کی بتوں کو قُربانیاں۔

☆ ''کہ لوگ کھانے پینے کو بیٹھے۔ پھر ناچنے کودنے کو اٹھے''۔ یہ خروج 32 میں ہارون کا سونے کا بچھڑا بنانے اور بنی اسرائیل کا اُس کے سامنے قُربانی گُزراننے اور جنسی عمل کرنے (بحوالہ خروج 32:6,19) کا اشارہ ہے۔ اصطلاح کا جنسی پہلو ''ہنسی کھیل رہا تھا'' اُسی عبرانی لفظ میں دیکھا جا سکتا ہے جو پیدائش 26:8 میں اضحاق کا ربقہ کے ساتھ جنسی عمل کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔

10:8۔ ''اور ہم حرامکاری نہ کریں''۔ یہ کورنتھ کے مشرکین پس منظر اور مشرکین کی رغبت کو ظاہر کرتا ہے حتیٰ کہ نجات یافتہ مشرکین کا مذہب کے نام میں حرامکاری سے منسوب ہونا ہے۔

☆۔ ''اور ایک ہی دن میں تئیس ہزار مارے گئے''۔ یہ گنتی 25:1-9 کا حوالہ ہے۔ یہاں اِس میں اور گنتی 25:9 کی عبرانی عبارت میں واضح ردو بدل ہے جس میں چوبیس ہزار ہے۔ یہ ظاہری طور پر نقل کی غلطی نہیں ہے۔ یہ ردو بدل تمام یونانی نُسخہ جات میں ہے۔ یہ پولُوس کی جانب سے یاداشت کی غلطی ہوسکتی ہے یہ الہامیت کی کمی یا قابل اعتبار نہ ہونے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ قدیم دُنیا اپنے عددوں کے استعمال میں اتنی جامع نہ ہوتی تھی جیسے آج کے جدید مغربی لوگ ہوتے ہیں۔

10:9۔ ''اور ہم خداوند کی آزمائش نہ کریں''۔ یہ اصطلاح peirazo حرف جار ek کے ساتھ ہے جو اِس کو شدید کرتا ہے (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12;10:25)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: آزمائش کیلئے یونانی اصطلاحات 3:13 پر۔ کرنتھیوں کی کلیسیا بیابان میں اسرائیلیوں کی مانند عمل کررہی تھی (بحوالہ گنتی 21:5-6)۔ خُدا گولوگوں کی اصلاح کیلئے عارضی عدالت استعمال کرتا ہے۔

☆۔ ''اور سانپوں نے انہیں ہلاک کیا''۔ یہ گنتی 21 کا حوالہ ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: Apollumi، 8:11 پر۔

10:10۔ ''اور تم بڑبڑاؤ نہیں جس طرح ان میں سے بعض بڑبڑائے''۔ پہلا فقرہ زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی جُز کیساتھ ہے جس کا اکثر مطلب جاری کام کو روکنا ہے۔ یہ گنتی 16:41-50 کا حوالہ ہے جس کا حوالہ گنتی 17:5,10 میں دیا گیا ہے۔ کرنتھیوں کی کلیسیا بڑبڑا رہی تھی جیسے پہلے دور کی اسرائیل قوم کرتی تھی۔

☆۔ ''ہلاک کرنے والے سے''۔ یہ گنتی 16:49 میں وبا کا اشارہ ہے۔ یہ اِس بات کو ظاہر کرنے کا الہیاتی انداز تھا کہ موت خُدا کے ہاتھ میں ہے (بحوالہ خروج 12:23,29 دُوسرا سیموئیل 24:16 پہلا تواریخ 21:15 عبرانیوں 11:28)۔ وہاں خُدا ہے، اسرائیل کا خُدا، خُداوند یسوع مسیح کا باپ۔ صرف وہی اور وہی تنہا زندگی اور موت پر اختیار رکھتا ہے۔

10:11۔ ''عبرت''۔ دیکھئیے نوٹ آیت 6 پر۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کے مُوسویٰ شریعت کے نظریات 9:8 پر۔

☆۔ ''ان پر''۔ یہ پُرانے عہدنامے میں لوگوں کا حوالہ ہے جو ہلاک کرنے والے کے ہاتھوں ہلاک ہوئے۔

☆۔ ''آخری زمانہ والوں کے واسطے لکھی گئیں''۔ یہ کامل عملی علامتی ہے۔ یہ پیشنگوئی کئے گئے نئے دور کیلئے استعارہ ہے (یہی فقرہ عبرانیوں 9:26 میں)۔ ایماندار خُدا کی بادشاہی میں رہتے ہیں جس کا آغاز یسوع کی پہلی آمد پر ہوا اور انجام اُس کی آمد ثانی پر ہوگا۔
دیکھیے خصُوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور 1:20 پر۔

10:12۔ ''پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے''۔ ذاتی یقین اور تکبرانہ غرور کرنتھیوں کے معلموں کا ایک اہم مسئلہ تھا اور یہی اطوار آج بھی ہیں (بحوالہ رومیوں 11:20 دُوسرا پطرس 3:17)۔ خُدا اپنے لوگوں کی عدالت کرتا ہے اور کرے گا (بحوالہ یرمیاہ 25:29 پہلا پطرس 4:17)۔

10:13۔ ''آزمائش''۔ یہ لفظ تین مرتبہ اِس آیت میں استعمال ہوا ہے اور اِس کا مطلب ہلاکت کے نظریئے سے آزمانا ہے (دیکھیے خصُوصی موضوع 3:13 پر)۔ نئے عہدنامے میں آزمائش کے تین ذرائع ہیں: (1) برگشتہ انسانی گُناہ کی فطرت؛ (2) ذاتی بُرائی (شیطان اور شیاطین)؛ اور (3) برگشتہ دُنیاوی نظام (بحوالہ افسیوں 2:1-3 یعقوب 4:1,4,7)۔

☆۔ ''جو انسان کی برداشت سے باہر ہو''۔ دُوسرے انسانوں نے اِسی آزمائش کا سامنا کیا تھا جیسے کہ کرنتھیوں کے ایمانداروں نے۔ یسوع نے بھی سب آزمائشوں کا تجربہ کیا جو انسانوں کے لئے معمول تھا (بحوالہ عبرانیوں 4:15)۔

☆ ''خدا سچا ہے''۔ یہ ایسا لازمی تفصیلی بیان ہے۔ بائبل کا ایمان خُدا کے کردار پر ہے۔ ہماری اُمید اُس کے رحم والے کردار، یقینی وعدوں اور کفارے کے اعمال ہیں۔
خُدا کے کردار کے اِس پہلو کو پہلی مرتبہ استثنا 7:9 میں بیان کیا گیا جو استثنا 10-5:9 کی طوالت ہے۔ خُدا کا انصاف وقت کے ساتھ تین اور چار نسلوں تک چلتا ہے، لیکن اُس کا رحم اور مُحبت (یعنی عہد کی وفادار مُحبت hesed) ہزاروں نسلوں تک۔ یہی تصدیق یسعیاہ 49:7 میں بھی جاری رہتی ہے۔
یہ کرنتھیوں کے خطوط میں مرکزی موضوع ہے (بحوالہ 1:9;10:13 دوسرا کرنتھیوں 1:18)، اِس کے ساتھ ساتھ پہلا تھسلنیکیوں 5:24 اور دوسرا تھسلنیکیوں 3:3۔ ایمانداروں کو خُدا کی وفاداری پر ایمان رکھنا چاہیے اور خُدا کے قابل بھروسہ ہونے پر بھروسہ۔ یہ بائبل کے ایمان کی رُو ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:14-22

۱۴۔ اس سبب سے اَے میرے پیارو بت پرستی سے بھاگو۔ ۱۵۔ مَیں عقلمند جان کر تم سے کلام کرتا ہوں۔ جو مَیں کہتا ہوں تم آپ اسے پرکھو۔ ۱۶۔ وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی شراکت نہیں؟ وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں؟ ۔۱۷۔ چونکہ روٹی ایک ہی ہے اسی لئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں کیونکہ ہم سب اسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں۔ ۱۸۔ جو جسم کے اعتبار سے اسرائیلی ہیں ان پر نظر کرو۔ کیا قربانی کا گوشت کھانے والے قربان گاہ کے شریک نہیں؟۔
۱۹۔ پس مَیں کیا یہ کہتا ہوں کہ بتوں کی قربانی کچھ چیز ہے یا بت کچھ چیز ہے؟ ۔۲۰۔ نہیں بلکہ یہ کہتا ہوں کہ جو قربانی غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین کے لئے قربانی کرتی ہیں نہ کہ خدا کے لئے اور مَیں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو۔ ۲۱۔ تم خداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔ ۲۲۔ کیا ہم خداوند کی غیرت کو جوش دلاتے ہیں؟ کیا ہم اس سے زور آور ہیں؟۔

10:14۔ ''اس سبب سے''۔ پولُوس سابقہ گفتگو کو ختم کر رہا ہے اور اختتامیے کی جانب رُخ کر رہا ہے۔

☆۔ NASB, NKJV, NRSV, TEV ''میرے پیارو''
NJB ''میرے عزیزو''

پولُوس کے کرنتھیوں کو خطوط (اور گلتیوں کا) اُس کے کلیسیاؤں کیلئے سخت ترین الفاظ ہیں۔ اِس لئے وہ اُنہیں یاد دلانا چاہتا ہے کہ وہ اُسے کتنے عزیز ہیں حالانکہ وہ اُن کے ساتھ سختی سے بات کر رہا ہے (بحوالہ 4:14;10:14;15:58 دوسرا کرنتھیوں 7:1;12:19)۔
یہ اصطلاح خُدا باپ نے یسوع کیلئے استعمال کی ہے (بحوالہ متی 3:17;12:18;17:5)۔ پولُوس، پطرس، یہوداہ اور یوحنا اپنے خطوط میں اِسی صفت فعلی کو یسوع کے پیروکاروں کا اشارہ دینے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ وہ پیارے ہیں اپنے مسیح کے ساتھ تعلقات کے سبب، خُدا کے پیارے، مسیح کے اور نئے عہد نامے کے لکھاریوں کے بھی ہیں۔

☆ ''بت پرستی سے بھاگو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ غور کریں ''بت پرستی'' میں کامل جُز ہے۔ خُدا راستہ مہیا کرتا ہے لیکن ایمانداروں کو اِس سے فائدہ اُٹھانا چُننا ہے (بحوالہ 6:18)۔ آزمائش سے نبرد آزما ہونے کا ایک راستہ اُس کی موجودگی سے بھاگنا ہوتا ہے۔ ایمانداروں کو اپنے آپ کو آزمائش کے اکھاڑے میں نہیں ڈالنا چاہیے۔
''بت پرستی'' پُرانے عہد نامے میں مشرکین خُداؤں کی عبادت اور شبیہ تھی۔ ہمارے دور میں یہ کوئی بھی ایسی چیز ہے جو خُدا کو ہماری ترجیح میں رکھتی ہے (بحوالہ 10:7,14)۔ جیسا کہ یسوع کہتا ہے ''جہاں تُمہارے خزانے ہیں وہیں تُمہارا دل بھی ہوگا (بحوالہ متی 6:21)۔ جدت پسند اپنی ترجیحات وقت، دولت اور خیالی زندگی سے ظاہر کرتے ہیں۔ مذہب اکثر بامعنی ضمیمہ ہے لیکن بُنیادی ترجیح نہیں ہے۔ سچا ایمان کثرت سے برتاؤ نہیں کرتا بلکہ زندگی کی روُ سے۔ پہلا یوحنا کی کتاب ''اپنے آپ کو بتوں سے بچاؤ'' پر خاتمہ کرتی ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 5:21)۔

10:15۔ یہ پولُوس کی قیادت تک پہنچ کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ مسیح کا رسُول تھا تاہم وہ اِن مغرور ایمانداروں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ اُس کے الفاظ پر عدالت کریں

(بحوالہ 40-14:39)۔ یہ یقیناً ممکن ہے کہ پولُوس طنز کر رہا ہے۔ وہ طنزیہ معنوں میں یہی لفظ (یعنی عقلمند) 4:10 اور دُوسرا کرنتھیوں 11:19 میں۔

10:16۔ یہ آیت دو فصیح و بلیغ سوالات کے طور تعمیر کی گئی ہے (حالانکہ TEV اِس کا ترجمہ بطور علامتی بیانات کرتی ہے)

☆ ''وہ برکت کا پیالہ''۔ یہ مُمکنہ طور پر یہودیوں کی فسح کی عبادت میں تیسرے پیالے کا حوالہ ہے۔ یہ وہ تھا جو یسوع عشائی ربانی کے آغاز کیلئے استعمال کرتا ہے۔
یہ دلچسپ امر ہے لیکن الہیاتی با معنی نہیں کہ پیالے اور روٹی کی معمول کی ترتیب (بحوالہ 27-11:24) کو یہاں اُلٹ دیا گیا ہے۔ ترتیب مسئلہ نہ ہے بلکہ مسیح کے ساتھ اُس کے آخری کھانے کی رفاقت بمقابلہ شیاطین کے کھانوں کی رفاقت ہے۔

☆ ''شراکت''۔ یہ یونانی لفظ koinonia ہے جس کا مطلب ''کے ساتھ اکٹھے شامل ہونا'' ہے۔ یہ انگریزی لفظ ''شراکت'' communion کی ابتدا ہے جو یوخرستی علامتی کھانے کیلئے استعمال ہوا ہے اور جواب رفاقت کی تاکید کرتا ہے بلکہ مُستقبل میں اور زیادہ دوستانہ رفاقت کی۔

☆ ''مسیح کے خون کی''۔ یہ مسیح کی موت کا اُس کے پُرانے عہدنامے کے قُربانی کے سیاق وسباق پر تاکید ہے (بحوالہ احبار 1-7)۔ خُون زندگی کی علامت دیتا ہے (بحوالہ احبار 17:11,14)۔

☆ ''وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں''۔ یہ عشائی ربانی کیلئے ''روٹی توڑنے'' کیلئے استعمال ہونے والے فقرے کا ماخذ ہے (بحوالہ اعمال 2:42)۔ یہ وہ علامت تھی جو یسوع صلیب پر اپنے مصلُوب بدن کی صُورت میں نئے عہد کی نُمائندگی کیلئے چُنتا ہے۔ وہ دانستہ فسح کے برے کو نہیں چُنتا جو پرانے عہد کے تجربے کی علامت تھا (بحوالہ خروج 12)۔

☆ ''مسیح کے بدن کی شراکت''۔ ''مسیح کے بدن'' کی علامت دوطرفی ہے: (1) اُس کا جسمانی بدن انسانی گُناہ کیلئے قُربان ہوا اور (2) اُس کے ماننے والے اُس کا رُوحانی بدن، کلیسیا بنا (اور جس میں بھی پہلا کرنتھیوں میں دو پہلو ہیں: [ا] مُقامی کلیسیا اور [ب] عالمگیر کلیسیا)۔

10:17۔ یہ عشائی ربانی کی علامتوں (یعنی ایک روٹی) میں ظاہر کردہ مسیح اور اُس کی کلیسیا کی یگانگت پر تاکید ہے۔ یہ وہی مسیح کے بدن کی یگانگت رُوحانی نعمتوں کے تعلق سے 13-12:12 میں ہے۔

10:18۔ ''جو جسم کے اعتبار سے اسرائیلی ہیں''۔ یہ اُن کی یگانگت ظاہر کرنے کا ایک اور علامتی انداز (یعنی تاریخی اشارہ) ہے جو عشائی ربانی کھاتے ہیں۔

10:19۔ ''پس مَیں کیا یہ کہتا ہوں''۔ پولُوس کی تحاریر بائبل کی عبارتوں میں سے تشریح کیلئے سب سے فہم ہے کیونکہ وہ منطقی طور پر اپنے اُفکار تخلیق کرتا ہے۔ منطقی نشان جیسے کہ یہ فقرہ ہے جدید تشریح کرنے والوں کو اہل کرتے ہیں کہ وہ پولُوس کے اُفکار کا پیراگراف کی سطح پر خاکہ کھینچ سکیں جو اُس کی کتابوں کی تشریح میں کُلید ہے۔
پولُوس اپنے اُفکار کی ترویج اِس پُورے سیاق وسباق میں فصیح و بلیغ سوالوں کے تسلسل سے کرتا ہے (بحوالہ NASB آیت 16 [دو بار]؛ آیت 18 [ایک بار]؛ آیت 19 [دو یا تین]؛ آیت 22 [دو]؛ آیت 29 [ایک]؛ آیت 30 [ایک])۔

10:20۔ ''شیاطین کیلئے قُربانی''۔ پولُوس واپس پُرانے عہدنامے کو جاتا ہے بت پرستی کو بطور متعلقہ سمجھات ہے شبیہ کی حقیقت سے نہیں بلکہ جسمانی تخلیق میں رُوحانی قوتوں کی حقیقت کے طور پر (بحوالہ احبار 16:8;12:7 استثنا 32:17 زبور 96:5;106:37 یسعیاہ 65:11 مُکاشفہ 9:20;16:4)۔ تمام انسانی عمل کے پیچھے رُوحانی ماحول ہوتا ہے (بحوالہ دانی ایل 10 افسیوں 18-6:10)۔ حالانکہ یہ بالخصوص کبھی بھی بیان نہیں کیا گیا کہ پُرانے عہدنامے کے برگشتہ فرشتے نئے عہدنامے کے شیاطین ہیں، یہ برگشتہ رُوحانی قوتیں پولُوس کی جانب سے رومیوں 39-8:38 پہلا کرنتھیوں 15:24 افسیوں 1:21;3:10 کُلسیوں 1:16;2:10,15 میں دُوسری اصطلاحات سے حوالہ دیا گیا ہے۔ پولُوس

صرف یہاں اور پہلا تمیتھیس 4:1 میں اصطلاح ''شیاطین'' استعمال کرتا ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: ذاتی بُرائی 7:5 پر۔

10:21۔ یہ فقرہ کورنتھ میں بت پرستوں کے عبادتخانے میں بت پرستوں کی قُربانیوں اور رسومات کا حوالہ ہے۔ ایماندار مسیحیت کی خارج از امکانی کی تصدیق نہیں کر سکتا (یعنی ایک اور صرف ایک حقیقی خُدا اور یسوع اُس کا مسیحا) اور ابھی روحانی طور پر بت پرستوں کی قربانی میں شامل ہو۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو یہ رُوحانی بت پرستی ہے۔

10:22۔ ''کیا ہم خداوند کی غیرت کو جوش دلاتے ہیں''۔ یہ ظاہری طور پر استثنا 32:16,21;4:25 زبور 78:58 یا یسعیاہ 65:3 کا اشارہ ہے۔ اصطلاح خُداوند آیت 21 میں واضح طور پر یسوع کا حوالہ ہے لیکن آیت 22 میں یہواہ کا۔ اِس قسم کی تبدیلی ایک انداز ہے کہ نئے عہدنامے کے لکھاری ناصرت کے یسوع کی الوہیت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اصطلاح غیرت ایک جاندار محبت کا کام ہے۔ کوئی صرف اُس پر غیرت کھا سکتا جس سے وہ مُحبت رکھتا ہو۔ یہواہ جذباتی طور پر اپنے لوگوں کے ساتھ شامل ہے جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں اور اُس کا نام دُنیا میں لے کر چلتے ہیں۔ بت پرستی اِس رفاقت کو اور مُنادی کے مقصد کو مسخ کرتی ہے

☆ ''کیا ہم اس سے زورآور ہیں''۔ یہ اصطلاح کاری دو مختلف مسیحی گروہوں کا مفہوم ہے جن کا حوالہ دیا گیا ہے: آیات 21-14 میں ناتواں بھائی اور آیات 33-23 میں زورآور بھائی۔ آیت 22 ان ایمانداروں کے دو گروہوں کے درمیان براتو کرنے کی کوشش کی مُشکلات کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ رومیوں 15:13-14:1)۔ پولُوس دو مسیحی فلسفوں اُدُنیاوی نظریات کے درمیان الہیاتی تنے ہوئے رسے پر چلنے کی کوشش کرتا ہے (یعنی آزادی اور پابندی تا سابقہ تجربات)۔۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:23-30

۲۳۔ سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں مفید نہیں۔ سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں ترقی کا باعث نہیں۔ ۲۴۔ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دوسرے کی۔ ۲۵۔ جو قصابوں کی دکان میں بکتا ہے وہ کھاؤ اور دینی امتیاز کے سبب سے کچھ نہ پوچھو۔ ۲۶۔ کیونکہ زمین اور اس کی معموری خداوند کی ہے۔ ۲۷۔ اگر بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم جانے پر راضی ہو تو جو کچھ تمہارے آگے رکھا جائے اسے کھاؤ اور دینی امتیاز کے سبب سے کچھ نہ پوچھو۔ ۲۸۔ لیکن اگر کوئی تم سے کہے کہ یہ قربانی کا گوشت ہے تو اس کے سبب سے جس نے تمہیں جتایا اور دینی امتیاز کے سبب سے نہ کھاؤ۔ ۲۹۔ دینی امتیاز سے میرا مطلب تیرا امتیاز نہیں بلکہ اس دوسرے کا بھلا میری آزادی دوسرے شخص کے امتیاز سے کیوں پرکھی جائے؟ ۳۰۔ اگر میَں شکر کر کے کھاتا ہوں تو جس چیز پر شکر کرتا ہوں اس کے سبب سے کس لئے بدنام کیا جاتا ہوں؟۔

10:23۔ یہ باب 6:12 سے شروع ہونے والے موضوع کی جانب واپسی ہے کہ کیسے مسیحی آزادی اور ذمہ داری میں توازن کیا جائے (بحوالہ رومیوں 14:19)۔ آیات 33-23 زورآور بھائی کو مخاطب کرتی ہیں۔

☆ ''سب چیزیں روا تو ہیں''۔ یہ فقرہ دوبارہ دہرایا گیا ہے۔ کُچھ تراجم اِس فقرے کو اقتباس میں ڈالتے ہیں (بحوالہ NRSV, TEV, NJB) کیونکہ وہ خیال کرتے تھے کہ یہ کورنتھ پر معلموں کے ایک گروہ کا نعرہ تھا یا کوئی تہذیبی امثال۔ یہ ''زورآور'' مسیحی کا آزادانہ دُنیاوی تناظر ہے (بحوالہ 6:12;10:26 رومیوں 20-14:14)۔

خصُوصی موضوع: مسیحی آزادی بمقابلہ مسیحی ذمہ داری (رومیوں 14 پر میرے تبصرے سے لیا گیا)

ا۔ یہ باب مسیحی آزادی اور کے قول محال میں توازن کی کوشش کرتا ہے ادبی اکائی (15:13) تک کی جاتی ہے۔

ب۔ مسئلہ جو اس باب میں شاملِ ہے حکمانہ طور پر رومیوں کی کلیسیا میں غیر قوموں اور یہودی ایمانداروں کے درمیان تناؤ تھا (یا حکمانہ طور پر پولوس کا کورنتھ میں موجود تجربہ تھا)۔ تبدیلی سے قبل یہودی شرعی ہونے کی رغبت رکھتے تھے اور مشرقین غیر اخلاقی ہونے کی یاد رکھیں یہ باب یسوع کے مخلص پیروکاروں کو مخاطب کرتا ہے یہ باب سطحی ایمانداروں کو مخاطب نہیں کرتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:1) اعلیٰ مقصد دونوں گروہوں کو مسنوخ کیا جاتا ہے یہاں دونوں طرفوں شدت کے خطرات ہیں یہ گفتگو من مانی

کی شریعت یا آزادی کے لِئے کوئی اجازت نامہ نہیں ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو دھیان رکھنا چاہئے کہ وہ تمام دوسرے ایمانداروں کے لِئے اپنی الٰہیات یا اخلاقی معیار نہ واضع کرے(بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 10:12)ایمانداروں کو اُس روشنی میں چلنا چاہے جو وہ رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی سمجھنا چاہے کہ اُنکی الٰہیات خود بخود خدا کی الٰہیات نہیں ہے ایماندار بھی گناہ کا اثر رکھتے ہیں ہمیں ایک دوسرے کی توریت سے منطق سے اور تجربہ سے لیکن ہمیشہ محبت میں حوصلہ افزائی کرنی چاہے تنبیہ کرنی چاہے اور سکھانا چاہے جتنا زیادہ کوئی جانتا ہے اُتنا زیادہ ہی وہ جان پاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:12)۔

د۔ کسی کا خدا کے سامنے رویہ اور مقاصد اس کے اپنے کاموں کے تجزیہ کے لئے حقیقی کُلید ہے مسیحی مسیح کے سامنے سزا کے لئے جواب دہ ہوں گے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے ہیں(بحوالہ آیات 10-12 اور دوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

ر۔ مارٹن لوتھر کہتا ہے"مسیحی شخص سب زیادہ آزاد حاکم ہے وہ کسی کا ماتحت نہیں مسیحی شخص سب زیادہ خدمت گار خادم ہے وہ سب کا ماتحت ہوتا ہے"۔بائبل کی سچائیاں اکثر تناؤ سے بھرپور قول محال میں پیشکی جاتی ہے۔

س۔ یہ مشکل لیکن لازمی موضوع پر رومیوں 14:1-15:13 اور پہلا کرنتھیوں 8-10 اور کلیسوں 2:8-23 کی بھی پوری ادبی اکائی میں بات چیت ہوئی ہے۔

ص۔ بہرحال یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ مخلص ایمانداروں کے درمیان (plurar a isn) بری چیز نہیں ہے ہر ایماندار میں خوبیاں اور خامیاں ہوتی ہیں ہر ایک کو اس روشنی میں چلنا ہے جو وہ رکھتا ہے ہمیشہ روح القدس اور بائبل سے مزید ہدایت حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہے اس تاریکی میں دیکھنے کے دوَر میں (پہلا کرنتھیوں 13:8-13) ہے ایک کو محبت (آیت 15) اور سلامتی (آیت 17) میں باہمی جاننے کے لِئے چلنا چاہے۔

ط۔ پوری بحث کا مندرجہ ذیل خلاصہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ایک دوسرے کو قبول کرے کیونکہ خدا مسیح میں ہمیں قبول کرتا ہے(بحوالہ 14:1-3،15:7)۔

2۔ ایک دوسرے کی عدالت نہ کرے کیونکہ مسیح ہی اور واحد مالک اور انصاف کرنے والا ہے۔(بحوالہ 14:3-12)۔

3۔ محبّت شخص آزادی سے زیادہ اہم ہے۔(بحوالہ 14:13-23)

4۔ مسیح کے نمونہ کی پیروی کرے اور اپنے حقوق سے دوسروں کو جانیں اور نیکی کرنے کے لئے دستبردار ہوں(بحوالہ 15:1-13)

☆۔"مگر سب چیزیں مفید نہیں"۔عملی رُوحانی آزمانا یہ ہے کہ"کیا یہ بدن کو پاک کرتی ہیں(یعنی ایماندار لوگوں کو)؟"(بحوالہ 6:12;14:3-4,26 دوُسرا کرنتھیوں 12:19 رومیوں 14:19;15:2)۔یہ سب ایمانداروں میں آزمانے کیلئے کرنا یا کہنا چاہیئے۔مسیح کیلئے کسی کی آزادی سے کسی دوُسرے کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے جن کیلئے مسیح نے جان دی (بحوالہ رومیوں 14:15)۔محض ایک ذاتی حرف اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ روحانیت کمزور ایمانداروں کے ادنیٰ درجے تک ہوتی ہے لیکن بالیدہ ایمانداروں کو ساتھی ایمانداروں کی خاطر اپنی آزادی کو داوٗ پر نہیں لگانا چاہیئے۔کُچھ ایماندار پُر تکبر فریسیوں جیسے شریعتی ہوتے ہیں۔مُجھے اُن کے اصُولوں سے مغلوب نہیں ہونا چاہیئے بلکہ مُجھے اُن سے مُحبت رکھنی چاہیئے اُن کیلئے دُعا کرنی چاہیئے مُکمل طور پر اُنہیں قبُول کرنا چاہیئے اور اُنہیں لوگوں میں ہراساں نہیں کرنا چاہیئے یا اپنی آزادی پر شیخی سے اترانا نہیں چاہیئے۔میں اپنے ساتھی ایمانداروں کیلئے رُوحانی طور پر ذمہ دار ہوں۔

10:24۔"کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دوسرے کی"۔یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔بالیدہ مسیحیت دوُسروں کا بھلا اپنے سامنے رکھتی ہے(بحوالہ آیت 33؛12:7;13:5 رومیوں 14:7;15:2 فلپیوں 2:1-5,21)۔

10:25,27۔یہ آزاد ایمان کی آواز ہے۔لیکن"مضبوط"ایمان لوگوں کے سامنے"کمزور"ایمان کو پیدا کرتا ہے(بحوالہ آیات 28-29)۔

10:26۔ ''کیونکہ زمین اور اس کی معموری خداوند کی ہے''۔ یہ سب تخلیق کردہ چیزوں کی نیکی کی تصدیق ہے(بحوالہ 10:26;6:12رومیوں 14:14,20) جوزبُور 24:1اور 50:12 کے ملاپ سے لیا گیا ہے جو پُرانے عہدنامے کے یہودی کھانے پر برکت کیلئے استعمال کرتے تھے۔

10:27,30۔ ''اگر''۔ یہ دونوں پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکھاری کے نکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔

10:28۔ ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆ ''نہ کھاؤ''۔ یہ منفی جُز کیساتھ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جس کا عموماً مطلب ''مت کھاؤ'' ہے۔ اگر مسیح کو اطلاع ہو جائے تو وہ نہ کھائے کیونکہ یہ حقیقت یا مسئلہ جو لایا گیا کمزور ایمان کی موجودگی یا ایمان کی تلاش کو پیش کرتا ہے (بحوالہ آیت 29)۔

10:29۔ ''بھلا میری آزادی دوسرے شخص کے امتیاز سے کیوں پرکھی جائے''۔ یہ ایک اہم سوال ہے جس کا جواب آپ کو خُود دینا چاہیئے۔ ہم میں سے ہر ایک کو پاک رُوح کی قیادت اور مسیح کی عزت اور مُحبت میں اپنی دوُسروں کیلئے حدوں کی تعریف کرنی چاہیئے۔

10:30۔ یہ اُس کھانے کا حوالہ ہے جس کیلئے ایماندار نے شُکر کیا ہے اور کھایا ہے۔ سوال عالمگیر اصُول کیلئے تخت مقرر کرتا ہے کہ ہم کیسے اپنے مسیحی حقوق کو قابل عمل بنا سکتے ہیں جو آیت 31 میں آتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:31-33

۳۱۔ پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لئے کرو۔ ۳۲۔ تم نہ یہودیوں کے لئے ٹھوکر کا باعث بنو نہ یونانیوں کے لئے نہ خدا کی کلیسیا کے لئے۔ ۳۳۔ چنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خوش کرتا ہوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہوں تا کہ وہ نجات پائیں۔

10:31۔ '' سب خدا کے جلال کے لئے کرو''۔ یہ ایماندار کی زندگی کے ہر معاملے میں قابل عمل ہونے والا ایک عالمگیر اصُول ہے(بحوالہ افسیوں 6:7 کُلسیوں 3:17,23 پہلا پطرس 4:11)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

10:32۔ ''تم نہ یہودیوں کے لئے ٹھوکر کا باعث بنو نہ یونانیوں کے لئے نہ خدا کی کلیسیا کے لئے''۔ یہ ظاہری طور پر تین گروہوں کا حوالہ لگتا ہے۔ پہلے دو مُنادی سے متعلقہ ہے، آخری گروہ کلیسیا میں رفاقت کیلئے ہے۔
اصطلاح ''کلیسیا'' واضح طور عالمگیر معنوں میں استعمال ہوئی ہے جیسے متی 16:18 میں۔ اصطلاح نئے عہدنامے میں درج ذیل میں استعمال ہوئی ہے (1) مُقامی معنوں میں (زیادہ تر)؛ (2) علاقائی معنوں میں (بحوالہ اعمال 9:31 گلتیوں 1:2)؛ (3) عالمگیر معنوں میں (بحوالہ فلپیوں 3:6 عبرانیوں 12:23)؛ اور مُمکنہ طور پر حتی کہ (4) کائناتی معنوں میں ہر دور کے مُقدسین کیلئے زندہ یا مُردہ (بحوالہ افسیوں 1:22;5:23,24,25,27,29,32 کُلسیوں 1:18,24)۔

10:33۔ ''میں سب کو خوش کرتا ہوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہوں۔۔۔ تاکہ وہ نجات پائیں''۔ مُنادی، نہ کہ خُود پسندی بالیدہ ایمانداروں کی ترجیح ہے (بحوالہ 9:19-22)۔

☆ ''سب کو''۔ انگریزی میں اِس کی جانکاری بطور مُکمل گروہ کا وسیع حصّہ ہے۔ بحرحال، عبرانی میں یہ محض ''سب کا'' ادبی تفرق ہے۔ یہ متوازیت درج ذیل میں دیکھی جا سکتی ہے:

ا۔ یسعیاہ 53:11 ''بہتیروں''

یسعیاہ 53:1 ''کس نے''

یسعیاہ 53:6 ''ہم میں سے ہر ایک''

۲۔ رومیوں 5:18 ''سب آدمیوں کی۔۔۔سب آدمیوں کا''

رومیوں 5:19 ''بہت سے۔۔۔بہت سے''

۳۔ کرنتھیوں 10:17 میں ''ہم جو بہت سے ہیں'' (یہاں پولُوس اصطلاح ''بہت سے'' کو ایمانداروں کے سارے گروہ کے حوالے کیلئے استعمال کرتا ہے)۔

☆ ''تا کہ وہ نجات پائیں''۔یہ خُوشخبری کی مُنادی اور مسیحی طرزِ زندگی کا مقصد ہے (بحوالہ 22-9:19)۔خُدا کا پیدائش 3:15;12:3 کا وعدہ اب تکمیل پا چُکا ہے۔ٹوٹی ہوئی رفاقت (یعنی انسانوں میں خُدا کی مسخ شبیہ) اب مسیح کے وسیلے سے بحال ہو چُکی ہے۔''جو کوئی چاہے'' آ سکتا ہے (بحوالہ حزقیال 18:23,32 یوحنا 1:12;3:16 پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)۔

11:1۔ یہ آیت ظاہری طور پر باب 10 کے ساتھ ہونی چاہیئے نہ کہ 11 کے ساتھ۔پولُوس کے تبلیغی مقاصد اور اعمال یسوع کی زندگی اور تعلیمات کے متوازی ہیں۔جیسے پولُوس اُس کی نقل کرتا تھا ایسے ہی کورنتھ پر ایمانداروں کو درج ذیل پر توجہ کرنی چاہیئے (1) بدن (کلیسیا) کی نیکی اور (2) بے دین دُنیا کی نجات۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا وہ اسرائیلی جو بیابان میں مر گئے تھے رُوحانی طور پر گُمراہ تھے؟

2۔ عشائی ربانی کا اہم مقصد کیا تھا؟

3۔ کوئی کیسے مسیحی آزادی اور مسیحی ذمہ داری کا توازن کر سکتا ہے؟

4۔ ہماری آزادی کا اہم مقصد کیا ہونا چاہیئے؟

پہلا کرنتھیوں ۱۱ (I Corinthians 11)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
کلیسیائی عبادت میں تہذیب	عبادت میں سرڈھانپنا	معاشرتی زندگی میں مسائل	سرڈھانپنا 11:2-16	دُعا کے دوران سر
(11:2-14:40)	11:2-12;11:13-16	(11:2-14:40)		ڈھانپنا 11:2-16
عبادت میں عورتوں کا شعار	عشائی ربانی	عبادت میں مناسب لباس 11:2-16	عشائی ربانی کا طریق 11:17-22	عشائی ربانی کی بے حُرمتی
11:2-6;11:7-12;				11:17-22
11:13-15;11:16	11:17-22;11:23-26	عشائی ربانی پر پامالی کی صُورت میں ہدایات	عشائی ربانی کا طریقہ کار 11:23-26	عشائی ربانی کا طریقہ کار
				11:23-26
عشائی ربانی 11:17-22	11:27-32	11:17-22;11:23-26	اپنے آپ کو پرکھیں 11:27-34	نامناسب طور عشائی ربانی
11:23-27;11:28-32;11:33-34	11:33-34	11:27-34		کھانا 11:27-34

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii "بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی" سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:2-16

۱۔تم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیحؔ کی مانند بنتا ہوں۔ ۲۔مَیں تمہاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح مَیں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں تم اسی طرح ان کو برقرار رکھتے ہو۔ ۳۔پس مَیں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہر مرد کا سر مسیحؔ اور ہر عورت کا سر مرد اور مسیحؔ کا سر خدا ہے۔ ۴۔ جو مرد سر ڈھنکے ہوئے دعا یا نبوت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے

حرمت کرتا ہے۔۵۔اور جو عورت بے سرڈھکے دعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے کیونکہ وہ سر منڈی کے برابر ہے۔۶۔اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے۔اگر عورت کا بال کٹانا یا سر منڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔۷۔البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے مگر عورت مرد کا جلال ہے۔۸۔اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے۔۹۔اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی ہے۔۱۰۔پس فرشتوں کے سبب عورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھے۔۱۱۔تو بھی خداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر ہے نہ مرد عورت کے بغیر۔۱۲۔کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے مگر سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں۔۱۳۔تم آپ ہی انصاف کرو کیا عورت کا بے سرڈھکے خدا سے دعا کرنا مناسب ہے؟۔۱۴۔کیا تم کو طبعی طور پر بھی معلوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھے تو اس کی بے حرمتی ہے؟۔۱۵۔اور اگر عورت کے بال لمبے ہوں تو اس کی زینت ہے کیونکہ بال اس کے پردہ کے لئے دئے گئے ہیں۔۱۶۔لیکن اگر کوئی حجتی نکلے تو یہ جان لے کہ نہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خداوند کی کلیسیاؤں کا۔

11:2۔

☆۔ NKJV۔''مَیں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں۔''

☆۔''تمہیں روایتیں۔''

☆۔''مَیں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں۔''

11:3۔''ہر مرد کا سر مسیح۔''

☆۔''اور ہر عورت کا سر مرد۔''

☆۔''اور مسیح کا سر خدا ہے۔''

11:4۔ NKJV۔''جو مرد سر ڈھکے ہوئے دعا یا نبوت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے۔''

11:5۔''اور جو عورت بے سرڈھکے دعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے۔''
☆۔''کیونکہ وہ سر منڈی کے برابر ہے۔''

☆۔''وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے کیونکہ وہ سر منڈی کے برابر ہے۔''

11:6۔''اگر۔۔اگر۔''

☆۔ NKJV۔ ’’اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے۔‘‘

☆۔ ’’تو بال بھی کٹائے۔‘‘

☆۔ ’’اوڑھنی اوڑھے۔‘‘

11:7۔ ’’کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے۔‘‘

11:8۔ NKJV۔ ’’اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے۔‘‘

11:9۔ ’’اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی ہے۔‘‘

11:10۔ ’’عورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت رکھے۔‘‘

☆۔ ’’فرشتوں کے سبب سے۔‘‘

11:11-12۔ ’’کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے۔‘‘

11:13۔ ’’تم آپ ہی۔‘‘

11:14۔ ’’اگر...اگر۔‘‘

11:16۔ ’’اگر۔‘‘

☆۔ NKJV۔ ’’لیکن اگر کوئی حجتی نکلے۔‘‘

☆۔ ’’نہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خدا وند کی کلیسیاؤں کا۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:17-22

سیاق ۱۷۔لیکن یہ حکم جو دیتا ہوں اس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔اس لئے کہ تمہارے جمع ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہوتا ہے۔۱۸۔کیونکہ اول تو مَیں یہ سنتا ہوں کہ جس وقت
تمہاری کلیسیا جمع ہوتی ہے تو تم تفرقے ہوتے ہیں اور مَیں اس کا کسی قدر یقین بھی کرتا ہوں۔۱۹۔کیونکہ تم میں بدعتوں کا بھی ہونا ضرور ہے تا کہ ظاہر ہو جائے کہ تم میں مقبول کون
سے ہیں۔۲۰۔پس جب تم باہم جمع ہوتے ہو تو تمہارا وہ کھانا عشائے ربانی نہیں ہو سکتا۔۲۱۔کیونکہ کھانے کے وقت ہر شخص دوسرے سے پہلے اپنا عشا کھا لیتا ہے اور کوئی تو بھوکا رہتا
ہے اور کسی کو نشہ ہو جاتا ہے۔۲۲۔کیوں؟ کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر نہیں؟ ؟ یا خدا کی کلیسیا کو ناچیز جانتے اور جن کے پاس نہیں ان کو شرمندہ کرتے ہو؟ مَیں تم سے کیا کہوں؟
کیا اس بات میں تمہاری تعریف کروں؟ مَیں تعریف نہیں کرتا۔

11:17۔

☆۔''اس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔''

☆۔''تمہارے جمع ہونے سے۔''

11:18۔''تم تفرقے ہوتے ہیں۔''

11:19۔ NKJV۔''کیونکہ تم میں بدعتوں کا بھی ہونا ضرور ہے تا کہ ظاہر ہو جائے۔''

☆۔''تا کہ ظاہر ہو جائے کہ تم میں مقبول کون سے ہیں۔''

11:20۔''تو تمہارا وہ کھانا عشائے ربانی نہیں ہو سکتا۔''

☆۔''عشائے ربانی۔''

11:21۔''ہر شخص دوسرے سے پہلے اپنا عشا کھا لیتا ہے۔''

☆۔''اور کوئی تو بھوکا رہتا ہے اور کسی کو نشہ ہو جاتا ہے۔''
☆۔''کیوں؟ کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر نہیں۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:11:23-26

۲۳۔کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور مَیں نے تم کو بھی پہنچا دی کہ خداوند یسوعؔ نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی۔۲۴۔اور شکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بدن ہے جو
تمہارے لئے ہے میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔۲۵۔اسی طرح اس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے جب کبھی پیو میری یادگاری

کے لئے یہی کیا کرو۔۲۶۔کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہوتو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

11:23۔''کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور مَیں نے تم کو بھی پہنچا دی۔''

☆۔''روٹی لی۔''

11:24۔''اور شکر کرکے توڑی اور کہا۔''

☆۔ NKJV۔''یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے ہے میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔''

11:24,25۔''میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔''

11:25۔''یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔''

خصُوصی موضوع:عہد

پُرانے عہدنامے کی اصطلاح berith عہد کی تعریف اتنی آسان نہیں ہے۔عبرانی میں کوئی بھی ملتا جُلتا فعل نہیں ہے۔ لسانیاتی تعریف اخذ کرنے کی تمام کوششیں بے سُود ثابت ہُوئی ہیں۔جبکہ اِس نظریئے کی واضح مرکزیت نے علما کو مجبُور کیا کہ وہ الفاظ کے استعمال کا مُشاہدہ کریں تاکہ اس کے عملی معنی کا تعین کیا جاسکے۔

عہد وہ ذریعہ ہے جس کے وسیلے سے ایک سچا خُدا اپنی انسانی مخلُوق سے روابط رکھتا ہے۔عہد،معاھدے یا راضی نامے کا نظریہ بائبل کے مُکاشفے کو سمجھنے کیلئے نہایت ضروری ہے ۔خُدا کی حاکمیت اور انسانی آزاد مرضی کے درمیان تناؤ واضح طور پر عہد کے نظریئے میں دیکھا جاسکتا ہے۔کُچھ عہد خُدا کے کردار،کاموں اور مقاصد کی بُنیاد پر ہیں۔

ا۔ازخُود تخلیق (بحوالہ پیدائش 1-2)

۲۔ابراہام کی بُلاہٹ (بحوالہ پیدائش 12)

۳۔ابراہام سے عہد (بحوالہ پیدائش 15)

۴۔نُوح سے وعدہ اور پاسداری (بحوالہ پیدائش 6-9)

جبکہ عہد کی لازمی فطرت ردِعمل مانگتی ہے

ا۔ایمان کی بدولت آدم خُدا کی فرمانبرداری کرے اور باغ عدن کے وسط میں درخت کا پھل نہ کھائے (بحوالہ پیدائش 2)۔

۲۔ایمان کی بدولت ابراہام اپنے خاندان کو چھوڑے،خُدا کی پیروی کرے اور اپنی مُستقبل کی نسل پر اعتقاد لائے (بحوالہ پیدائش 12,15)۔

۳۔ایمان کی بدولت نُوح پانی سے دُور ایک بڑی کشتی بنائے اور اُس میں تمام جانوروں کو جمع کرے (بحوالہ پیدائش 6-9)۔

۴۔ایمان کی بدولت مُوسیٰ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر نکال لایا اور مذہبی اور معاشرتی زندگی کیلئے برکات اور لعنتوں کے وعدوں کیساتھ ایک خاص رہنمائی حاصل کرتا ہے (بحوالہ استثنا 27-28)۔

اِسی تناؤ کو خُدا کے انسانوں کیساتھ تعلق کی شمولیت کیساتھ ''نئے عہد'' میں مخاطب کیا گیا ہے۔تناؤ واضح طور پر حزقی ایل 18 کو حزقی ایل 37-36:27 کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے

دیکھا جاسکتا ہے۔کیا یہ عہد خُدا کے پُرفضل کاموں یا ضروری انسانی ردعمل کی بُنیاد پر ہے؟ یہ نئے اور پُرانے عہد کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔دونوں کی تکمیل منازل ایک ہی ہیں:(1) پیدائش 3 میں کھوئے جانے والی شراکت کی بحالی اور (2) راستباز لوگوں کا قائم کیا جانا جو خُدا کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

یرمیاہ 31:31-34 اِس مسئلے کو قبُولیت حاصل کرنے کیلئے انسانی کاموں کے ذریعے کو ہٹانے سے حل کرتا ہے۔خُدا کی شریعت ایک اندرونی خواہش بنتی ہے بجائے بیرونی کارکردگی کے۔خُدا میں راستباز لوگوں کا مقصد وہی رہتا ہے مگر طریقہ کار بدل جاتا ہے۔برگشتہ انسان نے اپنے آپ کو خُدا کے منعکس شبیہہ کو ثابت کرنے کیلئے غیر مناسب ٹھہرایا ہے (بحوالہ رومیوں 3:9-18)۔مسئلہ عہد نہیں تھا بلکہ انسانوں کا گُناہ اور کمزوری تھا (بحوالہ رومیوں 7؛ گلتیوں 3)۔

پُرانے عہد نامے کے درمیان یہی تناؤ جو کہ شرطیہ اور غیر شرطیہ عہد ہے نئے عہد نامے میں بھی رہتا ہے۔نجات مکمل طور پر یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کی صُورت میں مُفت ملتی ہے مگر اِس کیلئے توبہ اور ایمان (دونوں ابتدائی اور مسلسل طور) کی ضرورت ہوتی ہے۔یہ دونوں طور شرعی اعلامیہ اور مسیح کی طرح کا ہونے کیلئے بُلاہٹ ہے جو کہ قبُولیت کا ایک علامتی بیان اور پاکیزگی کیلئے لازمی امر ہے۔ایماندار اپنے کاموں کی بنا پر نجات نہیں پاتے بلکہ وفاداری کے سبب (بحوالہ افسیوں 2:8-10)۔خُدا میں زندگی نجات کا ثبوت بنتی ہے نہ کہ نجات کا ذریعہ۔

☆۔''میرے خون میں۔''

11:26۔ NKJV۔''کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے.... پیتے ہو۔''

☆۔''تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔''

☆۔''جب تک وہ نہ آئے۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:27-32

۲۷۔اس واسطے جو کوئی نا مناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پئے۔وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔۲۸۔پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور اسی طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پئے۔۲۹۔کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔۳۰۔اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔۳۱۔اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔۳۲۔لیکن خداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے تا کہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔

11:27۔ NKJV۔''جو کوئی نا مناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پئے۔''

☆۔ NKJV۔''نا مناسب طور پر۔''

11:28۔''پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے۔''

11:29۔ NKJV۔ ’’کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے۔‘‘

11:31۔ ’’اگر۔‘‘

11:32۔ ’’لیکن خداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:33-34

۳۳۔ پس اے میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔ ۳۴۔ اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے تاکہ تمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو اور باقی باتوں کو مَیں آ کر درست کر دوں گا۔

11:33۔ ’’جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔‘‘

11:34۔ ’’اگر۔‘‘

☆۔ ’’اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے۔‘‘

☆۔ NKJV۔ ’’اور باقی باتوں کو مَیں آ کر درست کر دوں گا۔‘‘

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

پہلا کرنتھیوں ۱۲(I Corinthians 12)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
کلیسیائی عبادت میں شعار (11:2-14:40)	پاک رُوح کی نعمتیں 12:1	رُوحانی نعمتوں کی اقسام	رُوحانی نعمتیں: فرق میں یگانگت	رُوحانی نعمتیں
رُوحانی نعمتیں 12:1-3	12:2-3;12:4-11	12:1-3;12:4-11	12:1-11	12:1-3;12:4-11
نعمتوں کی اقسام اور یگانگت 12:4-11	ایک بدن بہت سے اعضا	بدن کو مختلف اعضا کی ضرورت ہوتی ہے	ایک بدن میں یگانگت اور فرق	باہم ملکر ایک ہی بدن
بدن کی مطابقت 12:12-17;12:18-21	12:12-13;12:14-20;	12:12-13;12:14-26;12:27-31	12:12-31	12:12-31a
12:22-26;12:27-30	12:21-26;12:27-31a;12:31b			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:1-3

۱۔ اے بھائیو مَیں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔ ۲۔ تم جانتے ہو کہ جب تم غیر قوم تھے تو گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح کوئی تم کو لے جاتا تھا اسی طرح جاتے تھے۔ ۳۔ پس مَیں تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی خدا کے روح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوعؔ معلون ہے اور نہ کوئی روح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خداوند ہے۔

12:1۔ ''مَیں نہیں چاہتا۔''

☆۔ NKJV۔ ’’روحانی نعمتوں۔‘‘

☆۔ ’’بھائیو۔‘‘

☆۔ ’’میَں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔‘‘

12:2۔ ’’جب تم غیر قوم تھے۔‘‘

☆۔ NKJV۔ ’’جس طرح کوئی تم کو لے جاتا تھا اسی طرح جاتے تھے۔‘‘

☆۔ ’’گونگے بتوں کے پیچھے۔‘‘

12:3۔ ’’جو کوئی خدا کے روح کی ہدایت سے بولتا ہے۔‘‘

☆۔’’ NKJV۔ ’’یسوؔع معلون ہے۔‘‘

☆۔ ’’یسوع خداوند۔‘‘

☆۔ ’’روح القدس کے بغیر۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:4-11

۔۴۔نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہے ہے۔۵۔اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خداوند ایک ہی ہے۔۶۔اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔۷۔لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔۸۔کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اسی روح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔۹۔کسی کو اسی روح سے ایمان اور کسی کو اسی ایک روح سے شفا دینے کی توفیق۔۱۰۔کسی کو معجزوں کی قدرت کسی کو نبوت۔کسی کو روحوں کا امتیاز۔کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔۱۱۔لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔

12:4-6۔ NKJV۔ ’’طرح طرح کی۔‘‘

12:4-6۔ ’’روح.... خداوند.... خدا۔‘‘

12:4۔ ’’نعمتیں۔‘‘

12 :5۔ ’’خدمتیں۔‘‘

12:6۔ NKJV۔ ’’تاثیریں... طرح طرح۔‘‘

12:7۔ NKJV۔ ’’لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔‘‘

12:8۔ NKJV۔ ’’حکمت کا کلام.... علمیت کا کلام۔‘‘

12:9۔ ’’ایمان۔‘‘

☆۔ ’’شفا۔‘‘

12:10۔ ’’کسی کو معجزوں کی قدرت۔‘‘

☆۔ ’’نبوت۔‘‘

☆۔ NKJV۔ ’’روحوں کا امتیاز۔‘‘

☆۔ ’’کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔‘‘

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:12-13

۱۲۔ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اس کے اعضا بہت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں اسی طرح مسیح بھی ہے۔ ۱۳۔ کیونکہ کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔ خواہ غلام ہوں خواہ آزاد۔ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔

12:13۔ ’’ایک ہی روح کے وسیلہ سے۔‘‘

☆۔"ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا۔"

☆۔"خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔ خواہ غلام ہوں خواہ آزاد۔"

☆۔"اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔"

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12 :14-19

۱۴۔ چنانچہ بدن میں ایک ہی عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں۔ ۱۵۔ اگر پاؤں کہے چونکہ مَیں ہاتھ نہیں اس لئے بدن کا نہیں تو وہ اس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں۔ ۱۶۔ اور اگر کان کہے چونکہ مَیں آنکھ نہیں اس لئے بدن کا نہیں تو وہ اس سبب سے بدن سے خارِج تو نہیں۔ ۱۷۔ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سننا کہاں ہوتا؟ اگر سننا ہی سننا ہوتا تو سونگھنا کہاں ہوتا؟ ۔۱۸۔ مگر فی الواقع خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔

14:15-16۔"اگر...اگر۔"

12:17-19۔"اگر... مگر۔"

12:18۔"فی الواقع خدا۔"

☆۔"مگر فی الواقع خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔"

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:19-25

۱۹۔ اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟ ۔۲۰۔ مگر اب اعضا تو بہت سے ہیں لیکن بدن ایک ہی ہے۔ ۲۱۔ پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری محتاج نہیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مَیں تمہارا محتاج نہیں۔ ۲۲۔ بلکہ بدن کے وہ اعضا جو اوروں سے کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ہی ضروری ہیں۔ ۲۳۔ اور بدن کے وہ اعضا جنہیں ہم اوروں کی نسبت ذلیل جانتے ہیں انہی کو عزت دیتے ہیں اور ہمارے نازیبا اعضا بہت زیبا ہو جاتے ہیں۔ ۲۴۔ حالانکہ ہمارے زیبا اعضا محتاج نہیں مگر خدا نے بدن کو اس طرح مرکب کیا ہے کہ جو عضو محتاج ہے اسی کو زیادہ عزت دی جائے۔ ۲۵۔ تاکہ بدن تفرقے میں نہ پڑے بلکہ اعضا ایک دوسرے کی برابر فکر رکھیں۔

12:22-24۔"کمزور.... ذلیل... نازیبا... بہت زیبا ہو جاتے ہیں۔"

12:25۔

☆۔ ”تفرقے۔“

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:26

۲۶۔پس اگر ایک عضو دکھ پاتا ہے تو سب اعضا اس کے ساتھ دکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو سب اعضا اس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔

12:26۔ ”اگر...اگر۔“

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:27-31a

۲۷۔اسی طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو۔۲۸۔اور خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے پہلے رسول دوسرے نبی اور تیسرے اُستاد۔پھر معجزے دکھانے والے۔پھر شفا دینے والے۔مددگار۔منتظم۔طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔۲۹۔کیا سب رسول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب استاد ہیں؟ کیا سب معجزہ دھانے والے ہیں؟۔۳۰۔کیا سب کو شفا دینے کی قوت عنایت ہوئی؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں؟۔۳۱۔تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو لیکن اور بھی سب سے عمدہ طریقہ مَیں تمہیں بتاتا ہوں۔

12:28۔ ”اور خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔“

☆۔ ”رسول۔“

☆۔ ”استاد۔“

☆۔ ”معجزے۔“

☆۔ ”شفا دینے والے۔“

☆۔ NKJV۔ ”مددگار۔“

☆۔ ”منتظم۔“

☆۔ ”طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔“

12:31a۔ NKJV۔ ”تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو۔“

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

پہلا کرنتھیوں ۱۳(I Corinthians 13)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
مُحبت 12:31b-13:3	افضل نعمت	محبت، افضل نعمت اور راستہ	مُحبت 13:1-3;13:4-7	کلیسیائی عبادت میں شعار (11:2-14:40)
13:4-7;13:8-13	13:1-13	13:1-3;13:4-7;13:8-13	13:8-10;13:11-12;13:13	رُوحانی نعمتوں اور مُحبت کی اہمیت میں ترتیب
				12:31-13:3;13:4-7;13:8-12;13:13

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

13:1-13 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ یہ باب پولُوس کی رُوحانی نعمتوں کی گُفتگو پر اہم حصّہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ ''باب محبت'' بالکل رُوحانی نعمتوں کے تنازع کے عین درمیان واقع ہوا ہے۔

ب۔ کورنتھ کی کلیسیا نے نعمتوں کی ترجیحات بنانے کی کوشش کی ہے۔ پولُوس اُن کے کام اور مقصد پر ابواب 12-14 میں حدیں مقرر کرتا ہے۔

ج۔ رُوحانی نعمتوں کی دُوسری اہم آزمائش یہ ہے کہ ''کیا وہ عملاً محبت رکھتے ہیں؟''

بُنیادی خاکہ:

ا۔ مُحبت کی ضرورت بطور رُوحانی نعمتوں کو عمل پذیر کرنے کا محرک (آیات 1-3)۔

ب۔ مُحبت کا کردار لوگوں کے ساتھ تعلقات میں ظاہر ہوتا ہے (آیات 4-7)۔

ج۔ مُحبت کی اصلیت بطور خُدا کے خاندان کی خصُوصیت (آیات 8-13)۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:31b,13:3

۱۔ اگر مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو مَیں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں۔ ۲۔ اور اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کُل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑ کو ہٹادوں اور محبت نہ رکھوں تو مَیں کچھ بھی نہیں۔ ۳۔ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلادوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں۔

12:31b۔ ''سب سے عمدہ طریقہ مَیں تمہیں بتاتا ہوں''۔ اصطلاح ''عمدہ'' huper (یعنی پر یا بالاتر) اور ballo (یعنی پھینکنا) سے بنی ہوئی ایک یونانی اصطلاح ہے۔ یہ اُس کیلئے استعاراتی ہے جو بالاتر جاتا ہے۔ پولُوس یہ استعارہ اکثر دُوسرا کرنتھیوں میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 12:7;11:23;9:14;4:7;3:10;1:8)۔

اصطلاح ''طریق'' دیندار طرزِ زندگی کیلئے پُرانے عہدنامے کا اسعارہ ہے۔ پُرانے عہدنامے کا ایمان، نئے عہدنامے کے ایمان کی مانند محض ایک دُرست عقیدہ نہ تھا بلکہ فرمانبرداری کی زندگی تھا۔ خُدا کی بہترین اپنے آپ کو دینے کی مُحبت ہے جو اُس کے اور اُس کے بیٹے کے نمونہ پر ہے۔

اصطلاح ''عمدہ'' (huperbole) کیلئے دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہوپر مرکبات کا استعمال 2:1 پر۔

13:1۔ ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کے مشرُوط فقروں کا ایک تسلسل ہے جن کا مطلب عملی کام آیات 1،2 اور 3 (دوبار) میں ہے۔

☆۔ ''مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں''۔ یہ واضح طور 12:10,28-29 میں ذکر کی گئی بیگانہ زبانوں کی نعمت کا حوالہ ہے، وہ نعمت جس کو کرنتھیوں کی کلیسیا وسعت دیتی ہے اور پولُوس بھی رکھتا تھا (بحوالہ 14:1,5,6,18-19)۔

جب کہ میں سمجھتا ہوں کہ اعمال میں ''بیگانہ زُبانیں''، کورنتھ میں ''بیگانہ زُبانوں سے مختلف ہے، یہ دہرا حوالہ مُجھے حیران کرتا ہے کہ کیا ممکنہ طور پر پولُوس بھی بیگانہ زُبانوں کو بطور انسانی زبانیں سمجھتا تھا۔ یقیناً وہ تصدیق کرتا ہے کہ مُکمل لسانی اہلیت ہونا ہی کافی نہیں ہوتا جب تک وہ مُحبت سے معمور نہ ہو۔ مسیحیت پیغام سے بڑھکر ہے۔ یہ ایک شخص، اپنے آپ کو دینے والا، مُحبت رکھنے والا، فرمانبردار شخص۔۔ یسوع ہے۔

☆۔ ''محبت''۔ یہ یونانی اصطلاح agape ہے۔ یہ کلاسیکل یونانی میں ''مُحبت'' کیلئے کئی الفاظ میں سے ایک ہے لیکن شاذ و نادر استعمال ہوتا تھا۔ ابتدائی کلیسیا نے بظاہر یہ اصطلاح چُن لی تھی اِسے نئے مسیحی اشارے میں انڈیل دیا تھا (یعنی خُدا اور مسیح کی مُحبت، بحوالہ پہلا یوحنا 4:10) اِس کے ہفتاوی میں استعمال کے سبب (مثلاً پیدائش 22:2,12,16)۔

13:2۔ ''اور اگر مجھے نبوت ملے''۔ اِس کتاب میں اِس اصطلاح کی اچھی جانکاری ''خُوشخبری کے پیغام کی شراکت'' ہے (بحوالہ 14:39;11:4,5)۔ آیت 2 کی پہلی تین اصطلاحات حکمت اور علم کی نعمتوں سے متعلقہ ہیں (بحوالہ 12:8)۔ اِس معاملے میں مسئلہ تھا جیسے کہ پولُوس کے 1:17,19,20,21,22,24;2:1,4,5,6,13;3:19 کے منفی بیانات ظاہر کرتے ہیں۔ مُحبت کے بغیر نبوت، جیسے حکمت اور علم بغیر مُحبت کے خُدا کی طرف سے نہیں ہیں۔

☆۔ ''اور سب بھیدوں اور کل علم کی واقفیت ہو''۔ پولُوس اِسے 4:1 میں خُوشخبری کی سچائیوں کیلئے اور 15:51 میں جسم کے جی اُٹھنے کے بارے میں خاص سچائیوں کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں یہ ضربِ اُلمثال علم اپنی ہر صُورت میں کا حوالہ ہے جس کی کورنتھ کی کلیسیا میں ایماندار تلاش میں تھے حتیٰ کہ کامل علم بغیر مُحبت کے خُدا کی طرف سے نہ ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: بھید 2:1 پر۔

☆۔ ''میرا ایمان''۔ یہ معجزاتی کام کرنے والے ایمان کا حوالہ ہے (بحوالہ 12:9,28 متی 17:20;21:21) لیکن متی 7:21-23 پر غور کریں کہ معجزاتی کام کرنے والی قُدرت بنا

مُحبت کے خُدا کی جانکاری نہیں رکھتی۔

13:3۔''اور اگر اپنا سارا مال''۔ یہ جو کُچھ کسی کے پاس ہے اُس کو شخصی طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے دے دینے کا مفہوم ہے، (بحوالہ یوحنا 13:26,27,30) یہ دولتمند شخص سے یسوع کی گُفتگو کا اشارہ ہوسکتا ہے (بحوالہ متی 19:16-29 مرقس 10:17-30 لوقا 18:18-30)۔

☆۔ NASB, NKJV ''غریبوں کو کھلا دوں''
NJB ''غریبوں کو''
یہ ضرب اُلمثل یونانی عبارت میں نہیں ہے لیکن اِس فعل کے عمل کا مفہوم ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:4-7

۴۔ محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ ۵۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتیری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں بدگمانی نہیں کرتی۔ ۶۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ ۷۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے ۔

13:4-7۔ یہ پولُوس کی لکھی یا اقتباس کی گئی مُحبت کے بارے میں نظم یا حمد ہوسکتی ہے۔ محبت کے یہ تمام بیانیے عملی ہیں۔ مُحبت ایک عمل ہے نہ کہ محض جذبات۔ یہ سب یسوع کی خدمت کو بیان کرتے ہیں (یہواہ کا کُلی اور مُکمل ظہور) جیسے وہ غیر کامل لوگوں سے برتاؤ کرتا تھا۔ مُحبت ایک شخص ہے۔

13:4۔''صابر''۔ اِس اصطلاح میں لوگوں کے ساتھ صبر سے پیش آنے کا اشارہ ہے (بحوالہ امثال 19:11 رومیوں 2:4 دوُسرا پطرس 3:9) جو ہمارے ساتھ بغیر انتقام کے نارواپیش آتے ہیں۔ یہ رُوح کے پھلوں میں سے ایک ہے (بحوالہ گلتیوں 5:22)۔ یہ خُدا کی خصُوصیت ہے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22 پہلا تمیتھیس 1:18 پہلا پطرس 3:20)۔

☆۔''مہربان''۔ یہ بھی لوگوں پر مرکوز اصطلاح ہے۔ یہ ''سب سے ہمدرد رہیں'' کا مفہوم ہے۔ یہ اصطلاح یسوع نے اپنے آپ کو 'مہربان' بیان کرنے کیلئے استعمال کی تھی (بحوالہ متی 11:29)۔ پطرس بھی یہی اصطلاح پہلا پطرس 2:3 میں یسوع کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ افسیوں 4:32 میں ایمانداروں کا ایکدُوسرے سے برتاؤ کے طریق کے طور حُکم ہے۔ یہ گلتیوں 5:22 میں رُوح کے پھلوں میں سے ایک بھی ہے۔ یہ مُحبت کئے جانے والے شخص کیلئے بہترین نہ کہ میٹھے جذبات کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 5:5)۔

☆۔''حسد نہیں کرتی''۔ یہ شدید خواہش کو بیان کرتی ہے لُغوی طور ''اُبالنا'' ہے۔ مُحبت اپنے طور لوگوں پر اختیار یا قبضہ کی خواہش نہیں رکھتی۔

☆۔''محبت شیخی نہیں مارتی''۔ یہ غیر معمولی اصطلاح خُوشامدی شخص کا حوالہ ہے جسے دوُسرے شیخی بگھارنے والا کے طور جانتے ہیں۔ یہ یونانی ادب میں اکثر شعوری یا فصیح و بلیغ فخر یا تکبر سے متعلقہ تھا۔

☆۔''پھولتی نہیں''۔ یہ اصطلاح اُن کا حوالہ ہے جو اپنے اوپر شیخی مارتے تھے یا اپنے آپ کو بہت کُچھ سمجھتے تھے۔ یہ اکثر پہلا کرنتھیوں (4:6,18,19;5:2;8:1) اور یہاں استعمال ہوا ہے۔ یہ حقیقی طور اِس کلیسیا کی عکاسی کرتا ہے۔

13:5۔''نازیبا کام نہیں کرتی''۔ یہ تعریف کیلئے آسان اصطلاح نہیں ہے۔ یہ 7:36 میں اور زیادہ مثبت معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔ یہاں اِس کا اشارہ منفی ہے۔ اصطلاح مصری پیپری میں لعنت یا حلف لینے کے مفہوم کے ساتھ استعمال ہوئی تھی جو نامناسب یا شدید عمل سے متعلقہ تھی (بحوالہ 12:3)۔ یہ مہربانی کے بجائے بدتہذیبی کا اشارہ ہے۔

☆ ۔’’اپنی بہتری نہیں چاہتی‘‘۔یہ اکثر دہرائی گئی سچائی ہے(بحوالہ 10:24,33;8:9رومیوں 14:16فلپیوں 2:3)۔یہ افسیوں 5:21سے الہیاتی طور متعلقہ ہے یعنی مسیح کی عزت کیلئے ایک دوُسرے کے فرمانبردار ہونا ہے۔

☆ ۔’’جھنجھلاتی نہیں‘‘۔یہ اصطلاح لُغوی طور’’اُکسانا‘‘ ہے۔یہ استعاراتی طور’’بھڑکانے‘‘ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔یہ مثبت ہوسکتی ہے جیسے اعمال 17:16یا منفی جیسے یہاں۔ فلپز کے ترجمے میں یہ’’چھوتی نہیں‘‘ ہے جو’’آسانی سے غُصّہ نہیں کرتی‘‘ کے معنوں میں استعمال ہے۔یہ اسم پولُوس اور برنباس کی یوحنا مرقس کے بارے میں جھگڑے کیلئے استعمال ہوا ہے(بحوالہ اعمال 15:39)۔

13:6۔یہ دونوں منفی اور مثبت سچائی کا بیان ہے۔اِس سیاق وسباق میں یہ مسیحی لوگوں کے اندر بدگمانی کا حوالہ ہے۔یہ غیر معمول ہے کہ اصطلاح’’بدکاری‘‘ کا موازنہ’’راستی‘‘ سے کیا گیا ہے۔ممکنہ طور پر’’بدکاری‘‘،’’راست زندگی‘‘ کا اُلٹ ہے اور’’راستی‘‘خوُشخبری کے پیغام کا حوالہ ہے۔

☆ ۔’’راستی سے‘‘۔دیکھئیے خصُوصی موضوع دوُسرا کرنتھیوں 13:8پر۔

13:7۔’’سب کچھ سہہ لیتی ہے‘‘۔اصطلاح’’سب کُچھ‘‘(یعنیpanta)اِس آیت میں تاکید کیلئے چار مرتبہ سامنے آتی ہے۔مُحبت بشمول ہے۔’’سب کُچھ‘‘،’’ہر دور میں‘‘اور’’ہر موقع پر‘‘ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے(یعنی تمام چار افعال زمانہ حال ہیں)۔
اصطلاح’’سہہ لیتی‘‘،’’چھت‘‘ کیلئے یونانی لفظ سے ہے۔یہ ڈھکنے کیلئے (بحوالہ پہلا پطرس 4:8،مختلف اصطلاح ،لیکن وہی نظریہ) یا کے ساتھ ختم کرنا ہے(بحوالہ 12:9پہلا تھسلنیکیوں 3:1,5) کیلئے استعاراتی ہے۔

☆ ۔’’سب کچھ یقین کرتی ہے‘‘۔اِس سیاق وسباق میں یہ’’دوُسروں میں بہترین دیکھنا‘‘یا’’ساتھی مسیحی کوشک کا فائدہ دینا‘‘ کا مفہوم ہے۔یہ ہمیشہ ایمان کو رکھتی ہے۔

☆ ۔’’سب باتوں کی امید رکھتی ہے‘‘۔اِس سیاق وسباق میں مُحبت ساتھی ایمانداروں کی بانتیجہ ایمان میں وضع کی اُمید کو قائم رکھتی ہے۔یہ تنہائی نہیں ہے۔

☆ ۔’’سب باتوں کی برداشت کرتی ہے‘‘۔یہ آزمانے اور بہکاوے کی برداشت کیلئے ایک مضبوط اصطلاح ہے(بحوالہ متی 10:22;24:13عبرانیوں 10:32)۔یہاں یہ مرضی اور مُستعدی سے برداشت کی بات ہے۔یہ فقرہ کسی شخصی بدلے یا انکار پر تاکید نہیں ہے بلکہ مُستعدی سے قائم رہنے خاصکر لوگوں کے ساتھ ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:13:8-13

۸۔محبت کو زوال نہیں۔نبوتیں ہوں تو موقوف ہوجائیں گی۔زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی علم ہو تو مٹ جائے گا۔۹۔کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے اور ہماری نبوت ناتمام۔۱۰۔لیکن جب کامل آئے گا تو ناقص جاتا رہے گا۔۱۱۔جب مَیں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا۔بچوں کی سی طبیعت تھی۔بچوں کی سی سمجھ تھی لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کردیں ۔۱۲۔اب ہم کو آئینہ میں دھندلا سا دکھائی دیتا ہے مگر اس وقت روبرو دیکھیں گے۔اس وقت میرا علم ناقص ہے مگر اس وقت ایسے پورے طور پر پہچانوں گا جیسے مَیں پہچانا گیا ہوں ۔۱۳۔غرض ایمان محبت امید محبت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل ان میں محبت ہے۔

13:8۔بہت سے تراجم آیت 8پر نئے پیراگراف کا آغاز کرتے ہیں۔پولُوس کی مسیحی محبت کے بارے میں گُفتگو قدرے تبدیل ہورہی ہے اور نئے سمت میں بڑھ رہی ہے(یعنی اِس دور کی خصُوصیات اور سرگرمیاں بمقابلہ نئے دور کے انجام آخرت جو شروع ہوچکا ہے)۔

13:8۔ ''محبت کو زوال نہیں''۔ اصطلاح میں دو ملتے جلتے استعاراتی استعمال ہیں: (91 یہ اداکار کیلئے سٹیج سے اُتارے جانے کیلئے استعمال ہوتا تھا یا (2) یہ پھول کیلئے استعمال ہوتا تھا جس کی پتیاں شدید موسم کے سبب گر جاتی ہوں (بحوالہ یعقوب 1:11 پہلا پطرس 1:24)۔ خُدا کی مُحبت کو کبھی بھی زوال نہیں۔

☆۔تو۔۔۔تو۔۔۔تو''۔ گرائمر کی صُورت elite (تین پہلے درجے کے مشرُوط فقرے) مفہوم دیتے ہیں کہ یہ رُوحانی نعمتیں ہیں۔

☆۔ ''نبوت۔۔۔موقوف ہو جائیں گی۔۔۔۔ زبانیں ہوں۔۔۔۔ تو جاتی رہے گی۔۔۔ علم ہو۔۔۔ تو مٹ جائے گا''۔ متوازی ساخت پر غور کریں۔ یہ رُوحانی نعمتیں تھیں جس پر کرنتھیوں کی کلیسیا جلال پا رہی تھی (بحوالہ آیات 1-3)۔ یہ آیت اکثر بیگانہ زبانوں کو کمتر گردانتے کیلئے استعمال ہوتی تھی کیونکہ مختلف فعل اور صوت استعمال ہوئی ہے۔ بحر حال، سیاق سباق تصدیق کر رہا ہے کہ تمام رُوحانی نعمتوں ختم ہو جائینگی لیکن مُحبت کبھی ختم نہ ہو گی۔ اِس سیاق و سباق میں ایک نعمت بمقابلہ دُوسری کا کوئی وقت کا عنصر نہیں ہے۔ رُوحانی نعمتیں وقت کا حصّہ ہیں نہ کہ ابدیت۔ مُحبت ابدی ہے۔
یہ اصطلاح ''موقوف ہو جائیں گی'' کیلئے آیات 8,10 اور 11 میں ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع Katergeo، 1:28 پر۔

13:9۔ یہ آیات کے سلسلے کو شروع کرتا ہے جو رُوحانی نعمتوں کی غیر جانبداری اور نامُکمل ہونے پر تاکید ہے۔ یہ غیر جانبداری انسانی کمزوری، برگشتگی اور محدودیت کی بنا پر ہے، نہ کہ کمی جو خُدا کی نعمتیں مہیا کرنے سے ہے۔

13:10۔ ''لیکن جب کامل آئے گا''۔ اِس اصطلاح (یعنی teleios) کا مطلب ہے ''بالیدگی، کاملیت'' کسی مُقررہ ذمہ داری کیلئے مُکمل لیس'' (بحوالہ 2:6;13:10;14:20)۔ سوال ہمیشہ یہ رہا ہے کہ ''یہ کس کا حوالہ ہے؟'' (1) کُچھ کہتے ہیں کہ یہ نئے عہدنامے کا حوالہ ہے۔ اِس سیاق و سباق میں کُچھ بھی اِس طرف اشارہ نہیں کرتا۔ یہ محض مفروضہ ہے جو اِس دعویٰ کیلئے استعمال ہوتا ہے کہ رُوحانی نعمتیں رسُولوں سے بعد کے دور میں ختم ہو گئی ہیں (2) کُچھ کہتے ہیں کہ یہ رُوحانی بالیدگی کا حوالہ ہے آیت 11 کے سبب (یعنی بچے پھر جوان) یا رُوحانی نعمتوں کا مناسب استعمال؛ اور (3) کُچھ کہتے ہیں کہ یہ مسیح کی آمد ثانی کا حوالہ ہے اور راستبازی کے نئے دور کا انجام آخرت آیت 12 کے سبب (یعنی ''رُوبرُو دیکھیں گے'')۔ میرے لئے یہ دونوں نمبر 2 اور نمبر 3 کا ملاپ ہے۔

13:11۔ ''تو ترک کر دیں''۔ یہ یونانی اصطلاح katargeo ہے جو پولُوس اکثر اوقات استعمال کرتا ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:28c پر۔ اِس سیاق و سباق میں پولُوس کہتا ہے کہ:

۱۔ نبوتیں موقوف ہو جائینگی، آیت 8 (زمانہ مُستقبل مجہول علامتی)
۲۔ علم ہو تو مٹ جائے گا، آیت 8 (زمانہ مُستقبل مجہول علامتی)
۳۔ تو ناقص جاتا رہے گا، آیت 10 (زمانہ مُستقبل مجہول علامتی)
۴۔ نبوت ناتمام، آیت 11 (زمانہ مُستقبل عملی علامتی)

13:12۔ ''آئینہ''۔ کورنتھ اپنے پالش شُدہ دھاتی آئینوں کے سبب مشہور تھا۔ وہ اُس دور میں باآسانی دستیاب تھے لیکن اُن میں دُھندلا دکھائی دیتا تھا۔ انسان حتیٰ کہ نجات یافتہ انسانوں کو درج ذیل رُکاوٹوں کا سامنا ہوتا ہے (1) گُناہ کی فطرت (2) محدودیت (3) محدود تناظر (4) تہذیب سے اثر شُدہ شعور اور دُنیاوی تناظر (5) وقت بطور تاریخ وار سلسلہ؛ اور (6) رُوحانی ماحول کو بیان اور وضاحت کرنے کیلئے انسانی زبان۔

متوازیت پر غور کریں:

۱۔ آیت 9، ناقص علم، نبوت ناتمام بمقابلہ لیکن جب کامل آئے گا

۲۔ آیت 11، بچہ بمقابلہ جوان

۳۔ آیت 12، کرنتھیس کا آئینہ بمقابلہ رُوبرُو اور علم ناقص ہے بمقابلہ پُورے طور پہچانوں گا

یہ موجودہ حقیقت بمقابلہ مُستقبل کی حقیقت کی عکاسی دکھائی دیتی ہے، اِس لئے آمدِ ثانی جو نئے دور کا انجام آخرت ہے مرکز نگاہ ہے۔

☆۔ ''دھندلا سا''۔ یہ لُغوی طور ''رُوبرُو'' (بحوالہ NJB) ہے۔ ربی ایمان رکھتے تھے کہ خُدا مُوسیٰ سے رُوبرُو باتیں کرتا تھا (بحوالہ گنتی 12:6,8)۔

☆۔ ''روبرو''۔ یہ دوستانہ رفاقت کیلئے استعارہ ہے (یعنی بموازنہ گنتی 12:8)۔ پُرانے عہدنامے میں یہواہ کو دیکھنے کا مطلب موت تھا (بحوالہ پیدائش 32:30 خروج 33:20 یوحنا 1:18)۔ نئے دور میں یہ معمول ہوگا (بحوالہ متی 5:8 دُوسرا کرنتھیوں 5:7 پہلا یوحنا 3:2 مُکاشفہ 22:4)۔

☆۔ ''اس وقت میرا علم ناقص ہے مگر اس وقت ایسے پورے طور پر پہچانوں گا جیسے مَیں پہچانا گیا ہوں''۔ یہ واضح طور پر عبرانی اور یونانی اصطلاحات ''جاننا'' پر کھیل ہے۔ پُرانے عہدنامے میں یہ حوالہ دیتا ہے نہ صرف باطنیت کے حقائق کا (یعنی یونانی تصور) بلکہ شخصی تعلقات (بحوالہ پیدائش 4:1 اور یرمیاہ 1:5)۔
اِس آیت میں، یہاں یونانی لفظ ''جاننا'' (یعنی ginosko) پر بھی کھیل ہے۔ پہلا استعمال بُنیادی اصطلاح ہے۔ دُوسرا اور تیسرا مرکب اصطلاح ہیں (یعنی epiginosko) جو تجرباتی مُکمل علم کا مفہوم ہے۔ ایماندار خُدا کو نئے دور میں جانیں گے جیسے اُس نے ہمیں جانا ہے (بحوالہ 8:3 گلتیوں 4:9)۔
''جاننے'' کا الٰہیاتی نظریہ چناؤ کے نظریئے سے متعلقہ ہے۔ چناؤ کا بھید کیسے (یعنی خُدا کا چننا) عہد کے ردِعمل سے متعلقہ ہے یہ نامعلوم ہے۔ اِن پُرانے عہدنامے کی آیات: زبور 1:6 یرمیاہ 1:5 عاموس 3:2 اور یہ نئے عہدنامے کی آیات: رومیوں 8:29;11:2 پہلا کرنتھیوں 8:3;13:13 گلتیوں 4:9 کے منطق کی پیروی کرتے ہوئے ایماندار خُدا سے قبل از وقت، عین وقت پر اور وقت سے بڑھکر جانے جاتے ہیں۔ ایماندار، بحرحال خُدا کو راستبازی، پاکیزگی اور جلال پانے جیسے مراحل میں جانتے ہیں۔ ہم خُدا کو عین وقت میں پُرانے عہدنامے، یسوع اور خُوشخبری کے وسیلے سے جانتے ہیں، وقت کے ساتھ ہم رُوح کے وسیلے سے اپنی مسیح کے طرح کی بڑھوتری سے اور وقت سے بالاتر ہو کر ہم اُسے رُوبرُو جانیں گے، تعلقاتی باطنیت راستبازی کے نئے دور کے کامل علم سے۔

13:13۔ ''امید''۔ یونانی اصطلاح میں انگریزی اصطلاح کا ابہام اور غیر یقینی نہیں ہے۔ یہ ایک پُراعتماد یقین دہانی ہے کہ خُدا کے وعدے اُس کے وقت میں حقیقت ہونگے۔

خصُوصی موضوع: اُمید

پولوس نے اس اصطلاح کو کئی ملتے جلتے معنوں میں استعمال کیا ہے۔ اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کی تکمیل کے ساتھ الحاق شدہ ہے (بحوالہ I تیمتھیس 1:1)۔ یہ یوں بیان ہوسکتی ہے جلال، ابدی زندگی، حتمی نجات، دوسری آمد، وغیرہ۔ تکمیل ضروری ہے، لیکن وقت کا عنصر مستقبل اور انجان ہے۔

1۔ دوسری آمد (بحوالہ گلتیوں 5:5؛ افسیوں 4:4؛1:18؛ ططس 2:13)۔

2۔ یسوع ہماری اُمید ہے (بحوالہ I تیمتھیس 1:1)۔

3۔ ایمانداروں کو خدا کے حضور پیش کرنا ہے (بحوالہ کلسیوں 1:22-23؛ I تھسلینکوں 2:19)۔

4۔ اُمید آسمان میں خانہ نشیں ہے (بحوالہ کلسیوں 1:5)۔

5۔ حتمی نجات (بحوالہ I تھسلینکوں 4:13)۔

6۔ خدا کا جلال (بحوالہ رومیوں 5:2؛ II کرنتھیوں 3:7-12؛ کلسیوں 1:27)۔

7۔ غیر یہودیوں کی مسیح کے ذریعہ سے نجات (بحوالہ کلسیوں 1:27)۔

8۔نجات کی یقین دہانی (بحوالہ ا تھسلنیکوں 9-5:8)۔

9۔ابدی زندگی (بحوالہ ططس 3:7؛1:2)۔

10۔تمام مخلوق کی نجات (بحوالہ رومیوں 22-8:20)۔

11۔تکمیل کا اپنانا (بحوالہ رومیوں 25-8:23)۔

12۔خدا کے لئے خطاب (بحوالہ رومیوں 15:13)۔

13۔نئے عہدنامے کے ایمانداروں کے لئے پرانے عہدنامے کی رہنمائی (بحوالہ رومیوں 15:4)۔

☆۔''غرض ایمان امید محبت یہ تینوں دائمی ہیں'' فعل واحد ہے (بحوالہ گلتیوں 5:22)۔پولُوس اکثر تہہ سری کو استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 5-5:2 گلتیوں 6-5:5 افسیوں 1:15-18 کلسیوں 5-1:4 پہلا تھسلنیکیوں 1:3;5:8 عبرانیوں) اور دیگر نئے عہدنامے کے لکھاری بھی (بحوالہ عبرانیوں 12-6:10 پہلا پطرس 22-1:21)۔

☆۔''مگر افضل ان میں محبت ہے''۔یہ افضل ہے کیونکہ یہ دیگر نئے دور کے انجام کار پر ختم ہو جائیں گے۔ایمان ساعت میں بدل جائے گا اور اُمید اپنی تکمیل پا چکی ہوگی مگر محبت باقی رہتی ہے کیونکہ یہ خُدا کا بُنیادی کردار ہے (بحوالہ یوحنا 3:6 پہلا یوحنا 4:8,16)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ایک فقرے پر مشتمل اپنے الفاظ میں اِس باب کا مرکزی خیال پیش کریں۔

2۔ پولُوس اپنی رُوحانی نعمتوں کی گُفتگو کے درمیان مُحبت کا باب کیوں ڈالتا ہے؟

3۔ مُحبت agape کی اپنے الفاظ میں تعریف کریں۔

4۔ آیات 13-8 ہمارے دور میں رُوحانی نعمتوں پر میدان جنگ کیوں بن چُکا ہے؟

پہلا کرنتھیوں ۱۴(I Corinthians 14)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
کلیسیائی عبادت میں شعار (11:2-14:40)	رُوح کی نعمتوں کے بارے میں	نعمتوں میں نبوت بیگانہ زُبان سے افضل ہے 14:1-5;	بیگانہ زُبانیں اور نبوت 14:1-5	بیگانہ زُبان اور نبوت ;14:1-5
خاص نعمتیں: اُن کی لوگوں میں ظاہری اہمیت	14:1-4;14:5-6;14:7-12;	14:6-12; 14:13-19;	بیگانہ زبان کی تشریح کی جائے 14:6-19	14:6-19;14:20-25
14:1-5;14:6-12;14:13-19;14:20-25	14:13-17;14:18-19;	14:20-25;14:26-33a	بیغانہ زُبانیں بے ایمانوں کیلئے نشان ہیں 14:20-25	سب باتیں باری باری کریں
رُوحانی نعمتوں کی ضابطگی ;14:26-33a	14:20-22;14:23-25	;14:33b-36;	کلیسیائی مجلسوں میں ترتیب 14:26-40	14:26-33a;14:33b-36;
14:33b-35;14:36-38	کلیسیا میں ترتیب	14:37-40		14:37-40
14:39-40	14:26-33a;14:33b-35;			
	14:36-38; 14:39-40			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:14:1-5

۱۔محبت کے طالب ہو اور روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو۔خصوصاً اس کی کہ نبوت کرو۔۲۔کیونکہ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خدا سے اس لئے کہ اس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔۳۔لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔۴۔جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔۵۔اگرچہ مَیں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانہ زبان میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو اور اگر بیگانہ زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی کے لئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا اس بڑا ہے۔

14:1۔''محبت کے طالب ہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ باب 13 سے سیاق وسباق کی نسبت ظاہر کرتا ہے۔مُحبت خُدا اور اُس کے لوگوں کا وصف ہے(بحوالہ گلتیوں 5:22 پہلا یوحنا 21-4:7)۔یادرکھیں ابواب 14-11 کورنتھ میں اکٹھے پرستش سے متعلقہ مسائل کی ادبی اکائی ہے۔

☆۔''روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو''۔یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے یا''آرزو رکھو'' سے ہے(بحوالہ 12:31)۔یہ اِس کا باب 12 سے سیاق وسباق کا تعلق ظاہر کرتا ہے۔ یادرکھیں کہ ابواب 14-12 رُوحانی نعمتوں کے مناسب استعمال پر ایک مجموعی اندراج ہے۔

☆۔''خصوصاً اس کی کہ نبوت کرو''۔اصطلاح''نبوت''پہلا کرنتھیوں میں مخصوص معنوں میں استعمال ہوئی ہے یہ پُرانے عہدنامے کے نبیوں کے نبوتی کاموں کا حوالہ نہیں ہے (یعنی تحریری کتاب مُقدس) بلکہ خُوشخبری کی واضح مُنادی کا حوالہ ہے یعنی چاہے لوگوں میں مُنادی یا نجی گواہیوں کے ذریعے۔یہ پولُوس کی سب ایمانداروں کیلئے خواہش ہے(بحوالہ 14:39) بلکہ یہ رُوحانی نعمت بھی ہے(بحوالہ 29-12:10,28)۔سب ایماندار کُچھ حدتک پاک رُوح کی سب نعمتوں میں شامل ہوتے ہیں مگر انفرادی ایمانداروں کے اندر کسی خاص کام کیلئے کوئی ایک یا دُوسری پاک رُوح کی معموری سے مضبوطی پاتی ہے۔یہ گوناگوں اقسام ایمانداروں کے درمیان تعاون اور مُحبت کی روح کا تقاضا کرتی ہیں۔ہم خُوشخبری کی یگانگت کیلئے بُلائے گئے ہیں نہ کہ ایک ہی اصول کی پابندی کیلئے۔ہم صرف مجموعی طور پر موثر ہیں۔ہمیں شدت سے دُوسرے ایمانداروں کی ضرورت ہوتی ہے۔کلیسیا بُلائے گئے،نعمت یافتہ کُل وقتی خدمت کرنے والوں کا ٹولہ ہے۔ہم خُوشخبری کی مُنادی اور کلیسیا کی بڑھوتری اور خوشحالی پر نعمتیں پاتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: نئے عہدنامے کی نبوت

1۔یہ ویسے نہیں جیسے کہ پُرانے عہدنامے کے نوشتے، جو کہ یہواہ سے موسوی شریعت کی تعبیر تلقین کرنے کا انکشاف کرتا ہے(بحوالہ اعمال 3:18,21 ; رومیوں 16:26)۔پیغمبر صرف نوشتے لکھ سکتے ہیں۔

ا۔موسیٰ کو پیغمبر کہا جاتا تھا(بحوالہ استثنا 21-18:15)۔

ب۔تاریخی کُتب (یشوع۔سلاطین [سوائے رُوت])''سابق پیغمبر''کہلاتے ہیں(بحوالہ اعمال 3:24)۔

ج۔پیغمبروں نے بڑے پادریوں کے کردار کی جگہ معلومات کے ذرائع طور پر خدا سے لی(بحوالہ یسعیاہ۔ملاکی)۔

د۔عبرانیوں کی دوسری تقسیم شرع''پیغمبر ہیں''(بحوالہ متی 5:17;22:40 ; لوقا 24:25,27 ;16:16 ;رومیوں 3:21)۔

2۔ نئے عہدنامے میں تصور بہت سے دوسرے طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔

ا۔پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کے حوالے سے اور اُنکے تحریک دینے والے پیغامات (متی 2:23;5:12;11:13;13:14 ; رومیوں 1:2)

ب۔فرد واحد کے لئے پیغام کے حوالے سے برعکس منظّم گروہ کہ (پُرانے عہدنامے کے نبیوں کی اسرائیل کو ابتدائی پاورش)

ج۔دونوں کے حوالے سے یوحنا بپتسمہ دینے والا(بحوالہ متی 21:26; 14:5; 11:9 ; لوقا 1:76)اور یسوع بطور خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے والا(بحوال متی 13:57; 21:11,46 ;لوقا 24:19; 13:33; 7:16; 4:24)۔یسوع پیغمبروں میں سے بڑا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے(بحوالہ متی 12:41; 11:9;لوقا 7:26)۔

د۔نئے عہدنامے میں دوسرے پیغمبر

1۔ یسوع کی ابتدائی زندگی بمطابق لوقا کی انجیل (مثال کے طور پر مریم کی یادگاریاں)

اے۔ الزبتھ (بحوالہ لوقا 42-1:41)

بی۔ زکریا کی (بحوالہ لوقا 79-1:67)

سی۔ شمعون (بحوالہ لوقا 35-2:25)

ڈی۔ حناہ (بحوالہ لوقا 2:36)

2۔ طنزیہ پیشن گوئیاں (کیافا، یوحنا 11:51)

ر۔ اُس کے حوالے سے جو انجیل کی منادی کرتا ہے (1 کرنتھیوں 29-12:28؛ افیسوں 4:11 میں منادی کرنے والوں کے تحائف کی فہرستیں)

ڑ۔ کلیسیاء میں جاری رہنے والے تحفے کے حوالے سے (بحوالہ متی 23:34؛ اعمال 15:32 ;13:1؛ رومیوں 12:6؛ 1 کرنتھیوں 12:10,28-29;13:2؛ افسیوں 4:11)۔ کسی وقت یہ عورتوں کا حوالہ سے دی جاسکتی ہے (بحوالہ لوقا 2:36؛ اعمال 21:9 ;2:17؛ 1 کرنتھیوں 11:4-5)۔

ز۔ کسی الہامی کتاب کی وحی کے حوالے سے (بحوالہ 22:7,10,18,19 ;1:3)

3۔ نئے عہدنامے کے پیغمبر

ا۔ یہ پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کی جیسی حوصلہ افزاء الہامی قوت نہیں دیتے (مثال کے طور پر نوشتہ)۔ یہ عبارت ممکن ہے کیونکہ فقرہ ''ایمان'' کے استعمال کی وجہ سے (مثال کے طور پر مکمل انجیل کی قوت) اعمال 14:22 ;13:8 ;6:7؛ گلتیوں 6:10 ;3:23 ;1:23؛ یہوداہ 3,20 میں استعمال ہوا ہے۔

یہ تصور یہوداہ 3 میں استعمال ہونے والے پورے فقرے میں واضع ہے، پہلے ایمان اور تمام مقدسین حوالے کیے جانے پر۔'' ایک دفعہ سب کے لئے ایمان حوالہ دیتا ہے سچائیوں تعلیم وتربیت، تصورات، دُنیاوی نظریہ مسیحی تعلیمات۔ یہ ایک دفعہ دیا جانا بنیادی انجیلی الہیاتی حدود نئے عہدنامے کی تحریروں کی حوصلہ افزائی اور اس کے بعد یا دوسری تحریروں کو انکشافی تسلیم نہیں کرتا۔ نئے عہدنامے میں بہت سے مشکوک، غیر یقینی اور اُداس حصے ہیں، مگر ایمان لانے والے دعوٰی سے ایمان رکھتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کی ایمان کے لئے ضرورت ہے کافی وضاحت کے ساتھ نئے عہدنامے میں شامل کی گئی ہے۔ یہ تصور جس کو کہ ''انکشاف کرنے والی تکون'' بیان کرتے ہیں۔

1۔ خدا نے اپنے آپ کو کشادگی وقت تذکرے میں ظاہر کیا ہے۔ (انکشافات)

2۔ اُس نے موثر انسان کو اپنے احکام کو قلمبند اور بیان کرنے کے لئے چُنا۔ (حوصلہ افزائی)

3۔ اُس نے انسانوں کے دلوں اور دماغوں کو کھولنے کے لئے اپنا روح دیا ان تحریروں کو سمجھنے کے لئے۔۔۔ ناکہ محدود کرنے والی صفت، مگر پورے طور پر نجات اور موثر مسیحی زندگی کے لئے (درخشائی)

نقطہ یہ ہے کہ حوصلہ افزائی صرف نوشتہ لکھنے والوں تک محدود ہے۔ یہاں کوئی اور مستند کتابت، بصارتیں یا انکشافات موجود نہیں۔ شرع بند ہے۔ ہمارے پاس وہ تمام سچائی مناسب طور پر خدا کو جواب دینا کے لئے موجود ہے۔

یہ سچائی انجیلی تحریروں کی آیات کے معاہدے میں اچھی نظر آتی ہیں راست کی نا اتفاقی سے، متقی ایمان لانے والوں سے۔ جدید لکھاری یا مقرر کا خداداد پیشوائی کا معیار نہیں جیسا کہ نوشتہ کے لکھاریوں کا تھا۔

ب۔ کچھ طرح سے نئے عہدنامے کے پیغمبر پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کے مشابہ ہیں۔

ا۔ مستقبل کے واقعات کی پیشن گوئی (بحوالہ پولوس، اعمال 27:22؛ اگابس، اعمال 10-11 ;11:27-28؛ دوسرے بے نام پیغمبر، اعمال 20:23)

۲۔ انصاف کرنے والے کی منادی (بحوالہ پولوس، اعمال 28:25-28 ;13:11)

۳۔ علامتی اعمال جو کہ شوخ رنگ کیساتھ واقع کی تصویر بنائیں (بحوالہ اگابس، اعمال 21:11)

ج۔ یہ انجیلی سچائی کی بعض اوقات پیشنگوئی کے انداز میں کی منادی کرتے ہیں (بحوالہ اعمال 20:23;21:10-11 ;11:27-28)، مگر یہ ابتدائی مرکز نگاہ نہیں۔ 1 کرنتھیوں میں پیشن گوئیاں بُنیادی طور پر انجیل کو بیان کرنا ہے (بحوالہ 14:24,39)۔

د۔ یہ زندگی کے ذرائع حوصلہ افزائی کے ہم عصر اور خدا کی تجرباتی مصروفیت سچائی ہر نئی صورتحال کیلئے، تہذیب یا وقت کی مدت (1 کرنتھیوں 14:3)

ر۔وہ پولوس کی ابتدائی کلیسیاؤں میں سرگرم تھے(بحوالہ 1 کرنتھیوں 14:1,3,4,5,6,22,24,29,31,32,37,39; 13:29; 12:28,29; 11:4-5; افسیوں 2:20; 3:5; 4:11 ; 1 تھمتھیس 5:20)اور ڈیڈاچ میں ذکر ہے (پہلی صدی کے عوایل میں یا دوسری صدی میں، تاریخ غیر واضع ہے)اور پہاڑی ملک شمالی افریقہ میں دوسری اور تیسری صدیاں۔

4۔ کیا نئے عہدنامے کے تحائف ترک کردیئے گئے؟

ا۔ اس سوال کا جواب دینا مشکل ہے۔یہ مسئلے کی وضاحت تحائف کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے مدد دے گا۔کیا اُن کا مقصد ابتدائی انجیلی تعلیمات کی تصدیق کرنا ہے یا وہ کلیسیاء کی واقعہ سمتوں کے لئے ،اپنے لئے اور کھوئی ہوئی دُنیا کی خدمت کرنے کے لئے ؟

ب۔ کیا کوئی سوال کا جواب دینے کے لئے کلیسیاء کی تاریخ دیکھے گا یا خود سے نئے عہدنامے کو؟ نئے عہدنامے میں کوئی اشارہ نہیں کہ روحانی تحائف عارضی تھے۔وہ جو 1 کرنتھیوں 13:8-13 کو اس بدسلوکی کا مسئلہ بیان کر استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس حصے کا منصفانہ مقصد، جو کہ ہر چیز کا دعویٰ کرتا ہے مگر پیار ترک ہو جائے گا۔

ج۔ میں اکسانے کے لئے کہتا ہوں کہ نئے عہدنامے کے دور سے، نا کہ کلیسیاء کی تاریخ، کو اختیار ہے ایمان لانے والے ضرور دعوے سے اُن تحائف کو جاری رکھیں۔بہرحال میں مانتا ہوں کہ تہذیب اس تشریح پر اثر انداز ہوگی۔کچھ بہت واضع مضامین زیادہ عرصے تک قابل استعمال نہیں ہوتے (مثال کے طور پر مبارک بھوسہ،عورتوں کا پردہ کرنا،کلیسیاؤں کی گھروں میں ملاقاتیں وغیرہ)۔اگر تہذیب مضامین پر اثر انداز ہوتی ہے،تو کلیسیاء کی تاریخ کیوں نہیں؟

د۔یہ صرف سوال ہے جس کا ضروری نہیں کہ جواب دیا جائے۔کچھ ایمان لانے والے ''التوا'' کی وکالت کریں گے اور دوسرے ''غیر التوا'' کی۔اس حصے میں، جیسا کہ بہت سے تشریح کے مسائل میں، ایمان لانے والوں کے دل بُنیادی ہیں۔ نیا عہدنامہ گول مول اور تہذیبی ہے۔یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کونسے مضامین تہذیب/تاریخ سے اثر انداز ہوں گے اور کونسے ابدی ہیں(بحوالہ اُجرت اور زبردستی سے بائبل کو کیسے پڑھنا ہے اُسکی تمام تر قابلیت کے ساتھ،PP.14:1-15:13 اور 1 کرنتھیوں 10-8، فیصلہ کن ہیں۔ہم سوال کا جواب کیسے دیں گے دو طرح سے خاص ہے۔

ا۔ ہر ایمان لانے والا ضرور ایمان میں چلے جو روشنی اُن کے پاس ہے۔ خدا ہمارے دلوں اور ارادوں کو دیکھتا ہے۔

۲۔ ہر ایمان لانے والا ضروری ہے کہ دوسرے ایمان لانے والوں کو اُن کی ایمانی مفاہمت میں چلنے کی اجازت دے۔انجیلی حد بندیوں میں برداشت ضروری ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بھی ایک دوسرے کے ساتھ پیار کریں جیسے اُس نے کیا۔

ر۔اس مسئلے کو سمیٹنے کے لئے،مسیحت ایمان اور پیار کی زندگی ہے،مکمل الہایت نہیں۔اُس کے ساتھ تعلق جو کہ ہمارے تعلقات کا دوسروں پر اثر انداز ہونا زیادہ ضروری ہے محدود معلومات یا عقیدے کی پختگی سے۔

14:2۔ NASB, NKJV, NRSV, NJB ''زبان میں''

KJV ''بیگانہ زبان'' TEV ''غیر زبانوں میں''

یہ یونانی لفظ glossa ہے جو استعاراتی طور کسی مخصوص انسانی زبان یا طرز زبان کے حوالے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔پینتیکوست پر''زبانوں'' کا تجربہ واضح طور پر سمجھ میں آنے والی انسانی زبانوں کا حوالہ ہے(بحوالہ اعمال 2:6-10)۔معجزہ ظاہری طور پر کانوں پر ہوا تھا(یعنی وہاں پر موجود ہر کوئی اُنہیں بولتے ہوئے اپنی زبان میں سمجھ رہا تھا)۔یہی مظہر قُدرت کئی مرتبہ اعمال میں یہودی ایمانداروں کو یقین دلانے کے مقصد سے ہوا کہ خُدا نے اک اور لوگوں کے گروہ کو قبول کرلیا ہے(یعنی سامری، رومی، عسکری لوگ، غیر قومیں)۔

بحر حال، پہلا کرنتھیوں کی''بیگانہ زبانیں'' ظاہری طور پر یونانی حکمی فال ڈیلفی کی مانند وجدی اظہار خیالات سے زیادہ ملتی ہیں جہاں ایک عورت جو وجد میں آتی ہے اور دُوسرا شخص تشریح کرتا ہے جو وہ کہتی ہے۔کورنتھ ایک بڑا شہر تھا۔اُس دور کی دُنیا کے سب علاقوں سے لوگ کورنتھ میں تھے تاہم عبارت''زبانوں کی تشریح'' کو بطور رُوحانی نعمت مقرر کرتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:10,30;14:26)نہ کہ محض ایسا شخص جو غیر زبان میں بات کرتا ہو۔

☆۔ ''وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خدا سے''۔کرنتھیوں کی بیگانہ زبانیں خُدا اور ایماندار کے بیچ بات چیت ہے(بحوالہ آیت 24)۔بیگانہ زبان اپنے طور پر مواصلات کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ خُدا کے ساتھ دوستانہ رفاقت ہے۔صرف اگر اُن کی تشریح کی جائے تو تب ہی بولنے والا اور سُننے والا سمجھ سکتا ہے۔

14:3۔''ترقی''۔ یہ رُوحانی نعمتوں کو پرکھنے کیلئے تیسرا امتحان ہے۔کیا وہ کلیسیا کی تعمیر و ترقی کرتے ہیں؟ یہ موضوع بار بار اس باب آیات 3,4,5,12,17,26 میں دہرایا گیا ہے۔ اِسی لئے''نبوت''،''خُوشخبری کی مُنادی، بیگانہ زبانوں کو سمجھنے سے بڑھکر'' ہونی چاہیے۔نبوت خُوشخبری کی مُنادی سب موجود لوگوں میں کرتی ہے جبکہ بیگانہ زبان صرف بولنے والے کو برکت دیتی ہے بشرطیکہ اُس کی تشریح کی جائے۔اگر تشریح کی جائے تو بیگانہ زبان اور اُس کی تشریح خُوشخبری کی مُنادی کا مقصد پُورا کرے گے۔

☆۔''اور نصیحت اور تسلی کی باتیں''۔خُوشخبری کی مُنادی کا مقصد محض تبلیغ ہی نہیں بلکہ کلیسیا کی حوصلہ افزائی بھی ہے(یعنی ترقی، نصیحت اور تسلی کی باتیں)۔

14:4۔''جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے''۔کرنتھیوں کی بیگانہ زبان بغیر تشریح کے انفرادی ترقی کی نعمتیں ہیں۔

☆۔''وہ کلیسیا کی''۔یہ بغیر جُز کے اصطلاح ekklesia ہے جو ایمانداروں کے سارے بدن کا حوالہ ہے۔پولُوس چاہتا ہے کہ سب ایماندار نہ کہ محض چند ایک عبادت میں برکت پائیں۔

14:5۔''اگرچہ مَیں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانہ زبان میں باتیں کرو''۔12:30 کا موازنہ کریں اور یاد رکھیں کہ یہ فقرہ انحصاری جُز ہے۔پولُوس بیگانہ زبان کو کم قدر نہیں کرتا بلکہ (1) اُن کا دُوسری رُوحانی نعمتوں سے مناسب تعلق بتا رہا ہے اور (2) کُچھ عملی رہنمائی مقرر کر رہا ہے۔کرنتھیوں کے لوگ اِس نعمت کی بطور خُودی، شخصی تعریف اور فضیلت کیلئے تلاش میں تھے۔

☆۔''نبوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے''۔یہ پولُوس کے طریقہ کار کی بُنیاد پر ایک تجزیہ ہے کہ بیگانہ زبان کلیسیا کی ترقی کیلئے کم اہمیت کی حامل ہیں لیکن یاد رکھیں کہ بیگانہ زبانیں بولنا پاک رُوح کی ایک مستند نعمت ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:14:6-12

۶۔پس اے بھائیو اگر مَیں تمہارے پاس آ کر بیگانہ زبانوں میں باتیں کروں اور مکاشفہ یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟۔۷۔چنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نکلتی ہے مثلاً بانسری یا بربط اگر ان کی آوازوں میں فرق نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر پہچانا جائے؟۔۹۔ایسے ہی تم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ کہو تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سمجھا جائے گا؟ تم ہوا سے باتیں کرنے ٹھہرو گے۔۱۰۔دُنیا میں خواہ کتنی ہی مختلف زبانیں ہوں ان میں کوئی بھی بے معنی نہ ہوگی۔۱۱۔پس اگر مَیں کسی زبان کے معنی نہ سمجھوں تو بولنے والے کے نزدیک میں اجنبی ٹھہروں گا اور بولنے والا میرے نزدیک اجنبی ٹھہرے گا۔۱۲۔پس تم جب روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی کوشش کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کی ترقی ہو۔

14:6۔''اگر''۔یہاں پیراگراف آیات 6-12 میں چار تیسرے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو عملی کاموں کا مفہوم دیتے ہیں(بحوالہ آیات 6,7,8,11)۔دونوں آیات 6 اور 7 سوالات ہیں جو جواب''نہیں'' کی توقع کرتے ہیں(جیسے آیت 9 کرتی ہے)۔

☆۔''بیگانہ زبانوں میں باتیں کروں اور مکاشفہ یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں''۔یہ اصطلاحات بظاہر مختلف نعمتوں کی عکاسی ہے لیکن فرق نامعلوم ہے۔مُمکنہ طور پر چونکہ کئی نعمت پانے والے رہنماؤں کا افسیوں 4:11 میں ذکر ہے اور ہر ایک خُوشخبری کی مُنادی کرتا ہے لیکن مختلف بُنیاد سے، ایسا ہی یہاں ہے۔خُدا اپنی سچائیاں مختلف انداز میں

ظاہر کرتا ہے لیکن وہی مواد۔ بہت سی نعمتیں، ایک خُوشخبری، بہت سے نعمت پانے والے ایماندار، ایک مقصد (یعنی کلیسیا کی ترقی اور کلیسیا کی بڑھوتری، بحوالہ متی 28:19-20)۔

14:7-8۔ پولُوس اپنا نُکتہ وضع کرنے کیلئے موسیقی کے آلات استعمال کرتا ہے مثلاً آیت 7 میں بانسری اور بربط اور آیت 8 میں تُرہی۔ موسیقی کے آلات مختلف مقاصد کیلئے استعمال کئے گئے ہیں (یعنی موسیقی بجانے یا علامت دینے کیلئے)۔ اگر آلات غلط آواز نکالیں گے تو یہ الجھاؤ پیدا کریں گے۔ انسانی آواز دوُسرے انسانوں تک معلومات کے تبادلے کیلئے ہوتی ہے۔ اگر یہ ایسی آوازیں نکالے جو دوُسرے انسانوں کیلئے کوئی مفہوم نہ رکھتی ہوں تو یہ اپنے مقصد میں ناکام ہے (بحوالہ آیت 9)۔

14:10۔ یہ غیر معمول چوتھے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے یہ فعل یہ بات ثابت کرنے کیلئے استعمال نہیں ہوسکتا کہ بیگانہ زبانیں شناسا زبان ہے۔ پولُوس مختلف اصطلاح استعمال کرتا ہے (یعنی phone نہ کہ glossa) دونوں آیات 10 اور 11 میں۔ یہ غیر زبان یا نامناسب طور بولی جانے والی زبان کو سمجھنے میں مُشکل کا اشارہ ہے۔ انسانی زبان سمجھے جانے کیلئے ہوتی ہے۔

14:11۔ NASB, NJB, NKJV, NRSV ''اجنبی''
TEV ''غیر''

یہ شاعرانہ طرز کا لفظ ہے (یعنی Barbaros) یعنی یونانی اور رومیوں خاصکر رومی سلطنت کے شمال کے قبائلی گروہ کیلئے دوُسری زبانوں کی عجیب آوازیں۔ یونانی اور رومی کہتے تھے کہ یہ قبائلی زبانیں اُن کے نزدیک ''بربر'' کی سی آوازیں نکالتی تھیں، پس یہ اصطلاح باربرین barbarian بنی۔

14:12۔ ''پس تم جب روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو''۔ پولُوس اُن کی آرزو پر تنقید نہیں کرتا (بحوالہ آیت 1) بلکہ اِسے پوری کلیسیا کی ترقی کیلئے استعمال کرنا چاہتا ہے (بحوالہ 12:7)۔

☆۔ ''کہ تمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کی ترقی ہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر جمع ہے۔ روُحانی نعمتوں کی منزل کسی فرد کی تعریف اور بلندی نہیں ہے بلکہ مسیح کے بدن، کلیسیا کی بڑھوتری اور خوشحالی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:13-19

۱۳۔ اس سبب سے جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا کرے کہ ترجمہ بھی کرسکے۔ ۱۴۔ اس لئے کہ اگر مَیں کسی بیگانہ زبان میں دعا کروں تو میری روح تو دعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار رہے۔ ۱۵۔ پس کیا کرنا چاہئے؟ مَیں روح سے بھی دعا کروں گا اور عقل سے بھی دعا کروں گا۔ روح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔ ۱۶۔ ورنہ اگر تو روح ہی سے حمد کرے گا تو ناواقف آدمی تیری شکر گذاری پر آمین کیونکر کہے گا؟ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا ہے؟ ۱۷۔ تو تو بے شک اچھی طرح سے شکر کرتا ہے مگر دوسرے کی ترقی نہیں ہوتی۔ ۱۸۔ مَیں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سب زیادہ زبانیں بولتا ہوں۔ ۱۹۔ لیکن کلیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں۔

14:13۔ سیاق وسباق میں یہ اِس بات کا مفہوم ہے کہ خُوشخبری کی سب کو خبر دینا ذاتی وجد سے بہتر ہے (بحوالہ آیت 15)۔ کیا یہ آیت مفہوم دیتی ہے کہ ایماندار نجات پر ایک نعمت پاتے ہیں (بحوالہ 12:11) لیکن بعد میں دوُسری کیلئے کہہ سکتے ہیں؟ یہ سوال بن جواب رہتا ہے۔ یہ دُرست ہے کہ کُچھ کئی نعمتیں پاتے ہیں (بحوالہ اعمال 13:1 پہلا تمیتھیس 2:7 دوُسرا تمیتھیس 1:11)۔

14:14۔ ''اگر''۔ یہ ایک اور تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جیسے آیات 6,7,8,11,23,24,28 اور 29۔

☆ ۔ ''میری روح تو دعا کرتی ہے''۔ یہ انسانی روح کا حوالہ ہے۔ یہ شخصیت کیلئے ادبی استعارہ تھا۔

☆ ۔ ''مگر میری عقل بیکار ہے''۔ پولُس حکمت کیلئے کرنتھیوں کی مُحبت پر کھیل رہا تھا۔ وہ اِس کی بھی دوبارہ توثیق کرر ہا تھا کہ بیگانہ زبانیں اکیلے پیغام رسانی نہیں کرتی حتی کہ بولنے والے کو بھی۔

14:15۔ NASB ''پس حاصل کیا ہوا''

NKJV ''پس کیا کرنا چاہئے''

NRSV,TEV ''پس میں کیا کروں''

NJB ''پس کیا''

یہ ایک محاورہ ہے (بحوالہ 14:26 اعمال 21:22)۔ پولُس اپنی گفتگو کا اختتامیہ کرنا چاہ رہا ہے۔

☆ ۔ ''میں روح سے بھی گاؤں گا''۔ کیا یہ ایک اور روحانی نعمت کا مفہوم ہے (بحوالہ آیت 26 کُلسیوں 3:16 افسیوں 5:19)؟

14:16۔ ''اگر''۔ یہ ایک اور تیسرے درجے کا مشروط فقرہ ہے جیسے کہ آیات 6,7,8,11 اور 14۔

☆ ۔ ''آمین کیونکر کہے گا''۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: آمین

I۔ پُرانا عہدنامہ

(A) آمین عبرانی زبان کے لفظ (Emeth) ایمتھ جس کا مطلب ہے 'ایمان' سے لی گئی ہے۔

(B) یہ اصطلاح کسی انسان کے زبانی اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے سے ہے، اس کے مخالف میں ایسا شخص جو غیر تقینی کی حالت میں ہو اور کسی وقت بھی پھسل سکتا ہو (استثنا ;
67-64:28 ; 16:38 زبور 2:40 ; 18:73 ; یرمیاہ 12:23) یا پھرنے والا (زبور 2:73)

(C) خصوصی طور پر اس اصطلاح کا استعمال۔

1۔ ایک مینار کے طور پر 2 قضات 1;16:18 تیمتھیس 15:3

2۔ یقین دہانی (خروج 12:17)

3۔ ثابت قدمی (خروج 12:17)

4۔ اِستقلال (یسعیاہ 34,4:33)

5۔ سچائی، قضات 6:10 ; 24:17 ; 16:22 امثال 22:12

6 ۔ قابلِ بھروسا زبور 43 ; 141 ; 151

(D) نئے عہدنامے میں روح اور ایمان کی پختگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔ 1 'بھاچ' معنی 'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت (پیدائش 12:22)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطّور یا میں لفظ 'کامل بھروسا' لیا گیا ہے (استثنا 26-15:27 ; نحمیاہ 6:8 ; زبور 19:70 ; 52:89 ; 48:106)

(F)الہیاتی طور پراس اصطلاح کوانسان کے قابل وفادار ہونے کیلئے استعمال نہیں کیا گیا بلکہ یہواہ خروج 6:34 استثنا 4:32 زبور 4:108 ; 1:115 ; 2:117 ; 12:138 خدا گناہ میں گرے ہوئے انسان کیلئے وعدہ کرتا ہے۔جو یہواہ کے پاس جاتے ہیں وہ اُنہیں پنسد کرتا ہے(حبقوق 11:2)
بائبل مقدس اُس تاریخ کو بیان کرتی ہے جس میں خدا اپنی شبیہ کو بار بار مکمل کرتا ہے(پیدائش 1:26-27)'نجات' انسان کو خدا سے بار بار ملاتی ہے۔اس طرح ہم تخلیق بھی ہوئے

2 نیا عہدنامہ

اے۔آمین جو کہ جس کے معنی وثوق کے ساتھ اپنے قابل بھروسا ہونے کا یقین دلانا نئے عہدنامے میں عام ملتا ہے

(1 کرنتھیوں 14 :16 ; 2 کرنتھیوں 1:20; 1:7 ; 5:14 ; 7:12

بی۔اس اصطلاح کے استعمال 'دُعائیہ' طور پر بھی عام ملتا ہے (رومیوں 1:25; 9:5 ; 11:36 ; 16:27)گلتیوں 1:5 ; 6"18 افسیوں 3:21 ;فلپیوں 4:20; 2 تھسلنیکیوں; 3:18 1 تیمتھیس 1:17 ; 16:11 ; 2 تیمتھیس 4:18

سی۔صرف یسوع مسیح کسی خاص بات کہنے پر اس اصطلاح کا استعمال کرتا ہے۔(لوقا 4:24 ; 12: 37 ; 18:17 ; 29:21 ; 21:32 ; 23:43)

ڈی۔یہ یسوع کیلئے بطور خطاب بھی استعمال ہوا ہے،3 : 14(ممکن ہے یہی خطاب یہواہ کیلئے استعمال ہوا ہے (یسعیاہ 65:16)

ای۔تابعداری یا تابعدار، بھروسا پن یا بھروسا یونانی کے لفظ پیطوس یا پیِسطس سے نکلا ہے جس کا مطلب بنتا ہے بھروسا ایمان، وفادار۔

14:16,17۔''تیری شکرگذاری پر''۔یہ فقرہ ہوسکتا ہے عشائی ربانی کا حوالہ ہے جو یونانی اصطلاح ''شُکر گُزاری کرنا'' سے ''یوخرست'' کہلاتی ہے۔آیت 17 تاہم مفہوم دیتی ہے کہ یہ دُعا کا حوالہ ہے۔

14:18۔''مَیں خدا کا شکر کرتا ہوں، کہ تُم سب سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں''۔پوُلس جانتا تھا کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔یہ آیت، آیت 39 کیساتھ ملاتے ہوئے جدید مسیحیوں کو مجبور کرتی ہے کہ وہ ہمارے دور میں بیگانہ زبانوں کے تصور پر تنقید کرنے سے دوبار پہلے سوچیں۔یہ اُن کو بھی مجبور کرتی ہیں کہ اِس پر زور دینے سے پہلے دوبار سوچیں۔پوُلس اِس کا اقرار کم قدر کرنے کیلئے کرتا ہے۔

یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ کیسے یہ باب واحد، آیات 2,4,9,13,14,19,26,17 اور جمع، آیات 5,6,18,22,23,39 کے درمیان رخ بدلتا ہے۔

اِس کلیسیا میں تناؤ درج ذیل باتوں میں تھا:(1) سماجی درجات میں اور (2) انفرادی نعمت پانے اور مجموعی ترقی پانے میں۔کلیسیا میں فرد ہمیشہ مجموعے کی خدمت کرتا ہے(بحوالہ 12:7)۔یہ ایک اور مثال ہے کہ پوُلس کورنتھ پر بہت زیادہ آرزومند ایمانداروں کے ساتھ کم از کم کسی طرح سے پہچان کی کوشش کر رہا ہے۔جیسے وہ علم کی توثیق کرتا ہے لیکن مُحبت کی تاکید کرتا ہے اِسی طرح اب بیگانہ زبانوں کی تقشیق کرتا ہے مگر ترقی پر زور دیتا ہے۔

14:19۔''لیکن کلیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں''۔ابواب 11-14 کی ادبی اکائی لوگوں اور اکٹھے عبادت پر بات کر رہی ہے(بحوالہ آیات 23,28,34)۔اِس پس منظر میں بیگانہ زبانوں میں شخصی عبادت کی کم آرزو رکھی گئی ہے کیونکہ کوئی دوُسرا اِس سے نہیں سیکھتا اور نہ ہی ایمان لاتا ہے(بحوالہ آیات 24-25)یا ترقی پاتا ہے(''اِس لئے میں دوُسروں کو بھی ہدایت کرتا ہوں'' بحوالہ آیات 3,4,5,12,1,19,26)۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:14:20-25

۲۰۔اے بھائیو تم سمجھ میں بچے نہ بنو۔بدی میں تو بچے رہو مگر سمجھ میں جوان بنو۔۲۱۔توریت میں لکھا ہے کہ خداوند فرماتا ہے مَیں بیگانہ زبان بیگانہ ہونٹوں سے اس امت سے باتیں کروں گا تو بھی وہ میری نہ سنیں گے۔۲۲۔پس بیگانہ زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لئے نشان ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے

لئے نشان ہے۔۲۳۔پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولیں اور ناواقف یا بے ایمان لوگ اندر آ جائیں تو کیا وہ تم کو دیوانہ نہ کہینگے ؟۔۲۴۔لیکن اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ناواقف اندر آ جائے تو سب اسے قائل کر دے گے اور سب اسے پرکھ لیں گے۔۲۵۔اور اس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے تب وہ منہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کرے گا اور اقرار کرے گا کہ بیشک خدا تم ہے۔

14:20۔''بچے نہ بنو''۔یہ منفی جُز کیساتھ زمانہ حال صیغہ امر ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔وہ اِس معاملے میں بچے تھے(بحوالہ افسیوں 4:14) حالانکہ وہ سمجھتے تھے کہ وہ بہت رُوحانی اور عقلمند ہیں۔

☆۔''تم سمجھ میں''۔یہ پردہ شکم کیلئے یونانی لفظ سے ہے۔قدیم لوگوں کے نزدیک یہ، نہ کہ عقل، شعور کے نفسیاتی مُقام کے طور جانا جاتا تھا۔

☆۔''بدی میں تو بچے رہو''۔کُچھ معاملوں میں ایمانداروں کو بے خبر ہونا چاہیے(بحوالہ متی 10:16 رومیوں 16;19)۔بدی کے خلاف سب سے بڑا بچاؤ لاعلمی یا سادہ لوحی ہے۔

14:21۔''توریت میں''۔یہودی سیاق وسباق میں یہ مُوسیٰ کی تحاریر کا حوالہ ہوسکتا ہے(یعنی پیدائش سے استثنا تک) لیکن ہمیشہ نہیں۔یوحنا 10:34;12:34 اور 15:25 میں یہ فقرہ زبور سے اقتباس کا حوالہ ہے جیسے یہ رومیوں 3:9 میں ہے۔یہی فقرہ آیت 34 میں بھی استعمال ہوا ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ کس عبارت کا یہ حوالہ ہے تاہم پیدائش 3 سے۔

14:23۔''پس''۔یہ ایک اور تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے(بحوالہ آیات 6,7,8,11 اور 14)۔

☆۔''پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو''۔ابواب 14-11 کا ادبی سیاق وسباق لوگوں کی عبادت کیلئے راہنمائی پر بات کرتا ہے۔عموماً یہ ابتدائی کلیسیائیں نجی گھروں میں اکٹھے ہوتی تھیں(یعنی کلیسیائی گھروں میں)۔اکثر کورنتھ جتنے بڑے شہر میں کئی کلیسیائی گھر ہوتے تھے۔یہ بھی غیر حقیقیوں کے کلیسیا کے اندر فروغ کی ایک وجہ ہوسکتی ہے۔پولُس کے الفاظ مُمکنہ طور پر کوئی رفاقت کی عید منانے اور عشائی ربانی کیلئے ایک بڑے گروہ کے اکٹھے ہونے کا مفہوم ہیں(بحوالہ 34-11:17)۔کتنی مرتبہ اور کہاں وہ اکٹھے ہوتے تھے یہ معلوم نہیں ہے۔اِس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ مہمان بھی بُلائے جاتے تھے جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کوئی پوشیدہ جمع ہونا نہ ہوتا تھا۔

☆۔''وہ تم کو دیوانہ نہ کہیں گے''۔یہ اصطلاح (یعنی mainomai) اعمال 12:15 اور 25-26:24 میں استعمال ہوئی ہے۔یوحنا 10:29 میں یہ شیاطین کی سُپردگی میں ہونے کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔یہ اصطلاح جنون کا مفہوم نہیں دیتی بلکہ روح کے قبضے میں ہونے کا ہے۔یونانی تہذیب میں یہ بطور استحقاقی روحانی حالت کے طور دیکھی جاتی ہے۔لیکن مسیحیت میں ایسا نہیں ہے۔

14:24۔''اگر''۔یہ ایک اور تیسرے درجے کا مرُوط فقرہ ہے بحوالہ آیات 6,7,8,11,14,23,24,28,29)۔

☆۔''اگر سب۔۔۔تو سب۔۔۔اور سب''۔اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ ایماندار ہر عبادت پر بولتا تھا بلکہ یہ کہ جو کُچھ بھی عبادت کے دوران ہوتا تھا وہ روحانی احساس جرم میں اضافہ کرتا ہوگا جس کا مہمان اور مُمکنہ طور پر نئے ایماندار تجربہ کرتے ہونگے۔''سب'' میں یقیناً ایماندار عورتیں بھی شامل ہوتی ہونگی۔

14:25۔''اور اس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے''۔یہ درج ذیل سچائی کا حوالہ ہوسکتا ہے کہ (1) خُدا انسانوں کے دلوں کو جانتا ہے اور پاک رُوح سے احساس دلاتا ہے (بحوالہ 24) یا (2) گُناہ کا عام اقرار پہلی صدی کی عبادت کا حصّہ تھا(بحوالہ متی 3:6 مرقس 1:5 اعمال 19:18 اور یعقوب 5:16)۔

خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہوئی ہے اور نئے عہد نامے میں عبرانی اصطلاح leb عکاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اورڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 404-403)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دوسرا کرنتھیوں 3:2-3 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لُوقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 18:35;19-15:18 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دوسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دوسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دوسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دوسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضا ورغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دوسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دوسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیوں 1:7)۔

6۔ رُوح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دوسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں]۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ پُرانے عہد نامے میں کُچھ مُتاثرکُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 11:8-9 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔حزقی ایل 18:31-32 ''ایک نیا دل''۔

ر۔حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:26-33

۲۶۔پس اَے بھائیو کیا کرنا چاہیئے؟ جب تم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دل میں مزمور یا تعلیم یا مکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے سب کچھ روحانی ترقی کے لئے ہونا چاہیئے۔ ۲۷۔اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا ہو تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ ۲۸۔اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلیسیا میں چپکا رہے اور اپنے دل سے اور خدا سے باتیں کرے۔ ۲۹۔نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی ان کے کلام کو پرکھیں۔ ۳۰۔لیکن اگر دوسرے پاس بیٹھنے والے پر وحی اترے تو پہلا خاموش ہو جائے۔ ۳۱۔کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو تا کہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو۔ ۳۲۔اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ ۳۳۔کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے جیسا مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔

14:26۔''کیا کرنا چاہیئے''۔ دیکھیے نوٹ آیت 15 پر۔

☆ ۔''سب کچھ روحانی ترقی کے لئے ہونا چاہئے''۔ یہ ایک جاری ذمہ داری ہے(یعنی زمانہ حال مجہول[منحصر] صیغہ امر)۔رُوحانی نعمتوں کا مقصد فرد کی بلندی نہیں بلکہ کلیسیا کی بڑھوتری (دونوں تعداداور بالیدگی میں) ہے۔دوُسری طرح سے'' کیا یہ عمل یا ڈھانچہ یسوع کی عظیم ذمہ داری کے مقصد کی تکمیل ہے'' (بحوالہ متی 28:19-20)؟

14:27۔''اگر''۔ یہ ایک پہلے درجے کا فقرہ ہے۔ پولُوس اُن کے کاموں کی تصدیق نہیں کر رہا بلکہ اُن کے کاموں پر غور کر رہا ہے۔

14:28۔''اگر''۔ یہ ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے ۔ پولُوس چاہتا ہے کہ عبادت میں اکٹھے جمع ہونے والے وہاں پر موجود سب کو روحانی معلومات دیں۔ بیگانہ زبان قابل قبُول ہے بشرطیکہ اُس کی تشریح کی جائے۔ اکٹھے عبادت نجی تجربے کا مُقام یا وقت نہیں اور نہ ہی عبادت کہ مجموعی مقصد پر غالب آئے۔

☆ ۔''اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلیسیا میں چپکا رہے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ بیگانہ زبانیں اور نبوت اُس شخص کے اختیار میں ہوتی ہیں جو یہ نعمت پاتا ہے(بحوالہ آیت 30)۔مسیح کے بدن کی ترقی اور مُنادی نہ کہ شخصی آزادی اکٹھے عبادت کی کُلید ہیں۔

14:29۔ نبی بولنے کی بے لاگ (یعنی موجوع،وقت یا مواد) آزادی نہیں رکھتے۔اُن کا دوُسرے نعمت پانے والے تجزیہ کرتے ہیں(بحوالہ 14:30 اور 12:10 پہلا یوحنا 4:1-3)۔ یاد رکھیں کہ شیاطین موجود ہوتے تھے جب یسوع دونوں عبادتخانے اور بیرونی مُنادی میں وعظ کرتا تھا۔

خصُوصی موضوع: کیا مسیحیوں کو ایک دوُسرے کی عدالت کرنی چاہئیے؟

یہ معاملہ دو انداز سے نبٹا جائے۔ پہلے ایمانداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک دوُسرے کی عدالت نہ کریں(بحوالہ متی 7:1-5 لُوقا 6:37,42 رومیوں 2:1-11 یعقوب 4:11-12)۔ بحر حال ایمانداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک دوُسرے کا تجزیہ کریں(بحوالہ متی 7:6,15-16 پہلا کرنتھیوں 14:29 پہلا تھسلنیکیوں 5:21 پہلا تمیتھیس 3:1-13 اور پہلا یوحنا 4:1-6)۔

کُچھ طریقہ کار مناسب تجزیئے کیلئے مددگار ہو سکتا ہے:

ا۔ تجزیہ تصدیق کے مقصد کیلئے ہونا چاہئیے (بحوالہ پہلا یوحنا 4:1 منظُوری کے نظرئے کیلئے ''آزمائش'')

۲۔ تجزیہ انسانیت اور حلیمی کے دائرے میں رہتے ہوئے کیا جانا چاہئیے (بحوالہ گلتیوں 6:1)

۳۔ تجزیہ شخصی پسند کے معاملات پر مرکوز نہیں ہونا چاہئیے (بحوالہ رومیوں 14:1-23 پہلا کرنتھیوں 8:1-13;10:23-33)۔

۴۔ تجزیہ کو اُن رہنماؤں کی نشاندہی کرنی چاہئیے جو کلیسیا میں سے یا معاشرے میں سے ''تنقید پسند'' نہیں ہیں (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3)۔

14:30۔''اگر''۔ یہ ایک اور تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے(بحوالہ 6,7,8,11,23,24,28,29)۔

☆ ۔''تو پہلا خاموش ہو جائے''۔ یہ آیت 28 کا متوازی ہے(یعنی زمانہ حال عملی صیغہ امر) یہ اِس بات کا مفہوم ہے کہ بولنے والے کو کوئی دوُسرا ایماندار ٹوک سکتا ہے اور موجودہ بولنے والا جب تک جب تک نئے بولنے والے کی سُن نہ لے مکاشفہ میں اضافے یا جواب دینے کیلئے بیچ میں نہ بولے۔ اب سوال یہ ہے کہ'' کیا یہ معیار پولُوس کی سب کلیسیاؤں کیلئے تھا یا صرف کرنتھیوں کی کلیسیا کا مُنفرد پہلو تھا؟ کیا ہم اِس گُفتگو کو بطور نئے عہد نامہ کا ثبوت دیکھیں کہ کیسے عبادت کا طریقہ کار ہونا چاہیے یا محض مثال کہ اِس معاملے میں مُشکلات کو کیسے نبٹایا جائے؟

14:31۔'' کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو''۔ یہ فقرہ کس حد تک لُغوی طور دیکھنا چاہیے؟ کیا پولُوس کوئی طریقہ کار یا کسی بھی اور سب ایمانداروں کیلئے اُسی

عبادت میں بولنے کا موقع دے رہا ہے؟ کیا ابتدائی اکٹھے عبادت کا کوئی معینہ وقت مقرر نہ تھا؟ یہ ادبی بیان کی مثال ہے نہ کہ لُغوی بیان کی۔ سیاق وسباق میں پولُوس اُن کی آزادی کو محدود کر رہا تھا نہ کہ آزادی کو وسعت دے رہا تھا۔

☆ ۔" تا کہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو"۔ یہ مقصدی جُز (یعنی hina) پولُوس کی مرکزی فکر کو بیان کرتا ہے یہ نہیں کہ سب کو بولنے کی اجازت ہو، بلکہ یہ کہ سب تعمیر، ترقی اور بالیدگی پاتے ہیں۔ یہ اِس باب کا جاری موضوع ہے۔" نصیحت" کیلئے دیکھیے مُکمل نوٹ دُوسرا کرنتھیوں 1:4-11 پر۔

14:32۔ NASB, NKJV, NRSV "اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں"

TEV "خُدا کے پیغام کی مُنادی کی نعمت بولنے والے کے اختیار میں ہونی چاہیے"

NJB "نبوتی روح، نبیوں کے تابع ہونی چاہیے"

یہ تراجم کا انتخاب دو مختلف انداز ظاہر کرتا ہے جن سے اِس فقرے کو سمجھا جا سکتا ہے:

ا۔ وہ جو خُدا کے پیغام کی مُنادی کرتے ہیں وہ دُوسروں کے تابع (یعنی زمانہ حال مجہول علامتی) ہوتے ہیں جو خُدا کے پیغام کی مُنادی کرتے ہیں (یعنی نبی نبیوں کو پرکھتے ہیں، آیت 29)۔

۲۔ وہ جو خُدا کے پیغام کی مُنادی کرتے ہیں شخصی اختیار رکھتے ہیں (یعنی زمانہ حال وسطی علامتی) کہ کب اور کیا کہنا ہے (بحوالہ آیت 30)۔

اصطلاح "روح" اُسی انداز میں استعمال ہوا ہے جیسے آیات 2,14,15,16 میں۔ یہ کسی فرد کی شخصیت کے حوالے کا محاوراتی انداز ہے (بحوالہ 2,11;5:34;7:34;16:18)۔

14:33۔" کیونکہ خدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے"۔ یہ تخلیق کا حوالہ نہیں ہے۔ یہ نہ ہی حُکم بمقابلہ ابتری ہے بلکہ غیر حقیقی یا خُود پرستی بمقابلہ امن ہے۔ یہ پہلی صدی کی عبادت کے عُمدہ کردار کو کمتر نہیں کر رہا ہے (بحوالہ آیات 40-39) بلکہ بولنے کی نعمت پانے والے چند ایک کی خُود پرستی کا رویہ، حسد ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 6:5;12:20 یعقوب 3:16)۔ دونوں ہماری عبادت کا انداز اور رویہ خُدا پر عکاسی کرتا ہے کہ ہم کس کی عبادت کا دعویٰ کرتے ہیں (بحوالہ 11:17-34)۔

☆ ۔" جیسا مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے"۔ یہ نا معلوم ہے کہ آیا یہ فقرہ آیت 33a (NASB,NKJV) کے ساتھ ہے یا آیت 34 (NRSV,TEV,NJB)۔ چونکہ فقرہ "کلیسیاؤں میں" آیت 33b کو دہراتی ہے یہ مُمکن ہے کہ 33b اختتامی کلمات ہوں جیسے یہ 4:17 اور 7:17 میں ہیں۔ یہ فقرہ واضح طور کرنتھیوں کے سب کلیسیائی گھروں کو بیان کرتا ہے کہ وہ خاص، برتر یا یکتا نعمت پانے والے نہیں ہیں (بحوالہ 4:17;7:17;11:16;14:33,36;16:1)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع، مُقدسین پہلا کرنتھیوں 1:2 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:34-36

۳۴۔ عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ انہیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں جیسا توریت میں بھی لکھا ہے۔ ۳۵۔ اگر کچھ سیکھنا چاہئیں تو گھر میں اپنے شوہر سے پوچھیں کیونکہ عورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔ ۳۶۔ کیا خدا کا کلام تم میں سے نکلا؟ یا صرف تم تک پہنچا ہے؟۔

14:34۔" عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں"۔ یہ آیت جدید کلیسیا کے چند حصّوں میں اہم الٰہیاتی مسئلہ بن گیا ہے۔ جدید مغربی، سماجی، تہذیبی رحجان نے انفرادی حقوق اور مساوات نے نئے عہد نامے اور خاص کر پولُوس کو اِس معاملے پر منفی اور متناقضی عدالت ظاہر کرتا ہے۔ پولوس کے دور میں اُس کی عورتوں سے متعلقہ الٰہیات انقلابی طور پر مثبت تھی (بحوالہ افسیوں 5:22-23)۔ پولُوس واضح طور پر کئی عورتوں کے ساتھ خدمت کا کام کرتا رہا ہے جیسے کہ اُس مددگاروں کی رومیوں 16 میں فہرست ظاہر کرتی ہے۔

پولُوس کرنتھیوں کے عبادت کے پس منظر میں کئی گروہوں کو" خاموش رہیں" تک محدود کرتا ہے آیات 28,30,34۔ کورنتھ کی عبادت میں ایک مسئلہ تھا۔ مسیحی عورتیں اِس مسئلے کا ایک

حصّہ تھیں۔اُن کی مسیح میں نئی آزادی (یا اُن کے رومی معاشرتی عورتوں کی آزادی کی تحریک کا حصّہ ہونا) اُن کیلئے تہذیبی،الہیاتی اور تبلیغی مسائل پیدا کررہے تھے۔ہمارے دور میں مخالفت دُرست ہوسکتی ہے۔نعمت پانے والی رہنما عورتیں اکیسویں صدی کی کلیسیا کی دُنیا میں مُنادی میں معاونت ہوسکتی ہیں۔یہ خُدا کا دیا گیا تخلیق کا حُکم مُتاثر نہیں کرتا بلکہ یہ مُنادی کی ترجیح کو ظاہر کرتا ہے(بحوالہ 9:22)۔یہ معاملہ خُوشخبری یا تعلیم کا مسئلہ نہیں ہے۔

☆۔''بلکہ تابع رہیں''۔یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے۔''تابع''ایک عسکری اصطلاح تھی جو احکامات کے سلسلے کو بیان کرتی ہے۔یہ یسوع کیلئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ لُوقا 2:51 اپنے دُنیاوی ماں باپ سے اور پہلا کرنتھیوں 15:28 اپنے آسمانی باپ سے)اور کلیسیا کیلئے عالمگیر سچائی ہے(بحوالہ افسیوں 5:21)۔

14:35۔یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ اصطلاح''عورتیں''آیت 34 میں''بیویوں''کا حوالہ ہے۔کیا اِس کا یہ مفہوم ہوسکتا ہے کہ اکیلی عورت بات کرسکتی ہے؟یہی ابہام 11:5 میں بھی ہے۔

یہ آیت پہلا تمیتھیس 2:11-12 اور طیطس 2:5 سے تعلق رکھتی ہے۔کیا یہ پہلا تمیتھیس 2:13-14 میں الہیاتی یا تہذیبی ہے؟کیا یہ تاریخی پس منظر میں قید ہے یا کیا یہ سب تہذیبوں اور سب ادوار کیلئے ایک عالمگیر سچائی ہے؟بائبل کی گواہی دو آوازوں سے بات کرنا ہے۔

☆۔''اگر''یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔مسیحی بیویاں کورنتھ میں لوگوں کے سامنے عبادت میں سوالات پوچھتی تھیں۔جبکہ کلیسیائی اجتماع پہلے ہی گانے والوں،بیگانہ زبان بولنے والوں،بیگانہ زبان کی تشریح کرنے والوں اور نبیوں کی دخل اندازی کے تحت ہوتا تھا۔اب مُشتاق بیویاں یا بیویاں جو اپنی آزادی پر شیخی کرتی تھیں وہ بھی اِس ابتری میں سرگرم شمولیت کررہی تھیں۔

☆۔''گھر میں اپنے شوہر سے پوچھیں''۔یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔اِن عورتوں کو بتایا گیا ہے کہ وہ کس سے پوچھیں اور کب اور کیوں۔اُن کے کام اکٹھے عبادت کی پائیداری کو مُتاثر کررہے تھے۔

14:36۔یہ مغرور کرنتھیوں کی کلیسیا کو رُوحانی حقیقت اور اُن کے دُوسری جماعتوں میں مُقام کو دھچکہ لگانے کیلئے ایک طنزیہ سوال ہے۔آیت 36 میں دو سوالات کی گرائمر کی صُورت جواب''نہیں''کی توقع کرتی ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:14:37-38

۳۷۔اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا روحانی سمجھے تو یہ جان لے کہ جو باتیں مَیں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم ہیں۔۳۸۔اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔

14:37-38۔پولُوس کہہ رہا ہے کہ وہ جو حقیقی رُوحانی نعمتیں پاتے ہیں وہ دُوسروں کو پہچانیں جو بولتے ہیں اور خُدا سے نعمت پاتے ہیں(بحوالہ آیت 32 متی 11:15;13:9,15,16,43)۔پولُوس کی اُس کی قیادت کی سمجھ کا بیانیہ 7:40 اور 14:38 میں ظاہر کیا گیا ہے۔پولُوس اپنی رسالتی نعمت کو پہچانتا ہے اور مسیح کیلئے اپنے بولنے کے اختیار کو۔کورنتھ پر اُس کی رسالت پر سوال اُٹھایا جاتا ہے اور مُقابلہ کیا جاتا ہے۔
آیت 38 الٰہی لعنت کا مفہوم دیتی ہے(زمانہ حال مجہول علامتی)اُن پر جو اُس کے رسالتی اختیار کو رد کرتے ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:14:39-15:2

۳۹۔پس اے بھائیو نبوت کرنے کی آرزو رکھو اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔۴۰۔مگر سب باتیں شایستگی اور قرینہ کے ساتھ عمل میں آئیں۔15:1۔''اب اَے بھائیو مَیں

تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو۔۲۔اسی کے وسیلہ سے تم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو مَیں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہوا۔

14:39۔''آرزو رکھو'۔ یہ اصطلاح پولُس کی شدید آرزو کیلئے ہے(بحوالہ 12:31;14:1)۔ پولُس کیلئے اِس تہذیبی پس منظر میں آرزوِ خوشخبری کی مُنادی اشراکت کیلئے ہے تاکہ ایماندار اور غیر ایمانداروں کا بھلا ہو۔ اِس کا گنتی 29:11 کے ساتھ موازنہ کریں۔
یہ یُوں لگتا ہے کہ پولُوس کا 14:1 میں تعارفی بیان اُس کا آیت 39 میں اختتامی بیان بھی ہے۔

☆۔''اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو'۔ یہ کورنتھ پر اور آج کے دور میں مسائل کیلئے ضروری توازن ہے۔ ہم روحانی باتوں کے بارے میں اپنے اطوار پر کثرت عمل کا میلان رکھتے ہیں۔ سچائی کے راستے پر دونوں اطراف میں اغلاط کے گڑھے ہیں(یعنی ہر کوئی بیگانہ زبان میں بولتا ہے۔ بمقابلہ کوئی بھی بیگانہ زبان میں بات نہیں کرتا)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ رُوحانی نعمتوں کو پرکھنے کے تین معیار کیا ہیں؟
ا۔
ب۔
ج۔

2۔ نبوتوں کے حوالے سے بیگانہ زبانوں کو اِس باب میں کمتر کیوں گردانا گیا ہے؟ کیا بیگانہ زبانیں کوئی ادنیٰ رُوحانی نعمت ہے؟

3۔ عقل کیسے بیگانہ زبان سے مُناسبت رکھتی ہے؟

4۔ آیت 22 میں کیا مسئلہ ظاہر کیا گیا ہے؟

5۔ کیا کورنتھ کی کلیسیا سب کلیسیاؤں کیلئے رہنما اصُول کے طور استعمال ہو سکتی ہے؟

6۔ کیا عورتوں کو کلیسیا میں خاموش رہنا چاہیے؟ اپنے جواب کی وضاحت 11:5 اور 14:34 کی روشنی میں کریں

پہلا کرنتھیوں ۱۵(I Corinthians 15)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
جی اُٹھنے کی حقیقت15:1-8	مسیح کا جی اُٹھنا15:1-2	مسیح کی موت اور جی اُٹھنے	مسیح کا جی اُٹھنا ایمان کی حقیقت ہے	مسیح کا جی اُٹھنا15:1-11
15:9-11;15:12-19;15:20-28	15:3-7;15:8-11	کی خُوشخبری15:1-11		مُردوں کا جی اُٹھنا
جی اٹھنے کی طرز15:29-34	ہمارا جی اُٹھنا15:12-19	ہمارے لئے جی اُٹھنے کی	مسیح کا جی اُٹھنا، ہماری اُمید15:12-19	15:12-19
15:35-38;15:39-44a	15:20-28;15:29-32;15:33-34	اہمیت15:12-19	پچھلا دُشمن جو نیست کیا جائے گا15:20-28	
15:44b-49;15:50-53	جسم کا جی اُٹھنا15:35-38	15:20-28;15:29-34	جی اُٹھنے سے انکار کے اثرات15:29-34	15:20-28;15:29-34
نتیجہ فتح کا گیت	15:39;15:40-41;15:42-49	جی اُٹھنے کی قُدرت15:35-41	جلالی بدن15:35-49	جسم کا جی اُٹھنا15:35-41
15:54-57;15:58	15:50;15:51-57;15:58	15:42-49;15:5-0-57;15:58	ہماری آخری فتح15:50-58	15:42-49;15:50-58

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:15:1-2

۔''اب اَے بھائیو مَیں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو۔۲۔اسی کے وسیلہ سے تم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو مَیں نے تمہیں دی تھے یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہوا۔

15:1۔''اب۔۔مَیں تمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں''۔ پوُلس نے اپنا خط کی تعمیر کئی سوالات کے گرد گھومتی ہے(بحوالہ 7:1,25;8:1;12:1;16:1) فقرے ''اب، اُس کی

بابت'' کے ساتھ (یعنی peri de)۔باب15، de کیساتھ شروع ہوتا ہے۔کیا یہ مُمکن ہے کہ جی اُٹھنے کی بابت گُفتگو سوال نہ تھا جو کلیسیا نے پوچھا تھا بلکہ ایک صُورتحال تھی جس کے بارے میں پولُوس آگاہ تھا اور اِس پر بات بھی کرنا چاہتا تھا؟

یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی gnorizo کی صُورت ہے جس کا مطلب ''جتائے دینا، ظاہر کرنا یا اعلان کرنا'' ہے۔بحرحال، پولُوس نئی معلومات نہیں دے رہا تھا (بحوالہ 12:3) بلکہ تعلیم کا خُلاصہ یعنی خُوشخبری کو منظّم کرتے ہوئے جو اُس نے پیشتر اُن کو دی تھی۔

☆۔''بھائیو''۔پولُوس اکثر یہ لفظ اپنے موضوع کا نیا پہلو یا موضوع کی تبدیلی کے اشارہ کیلئے استعمال کرتا تھا جیسا کہ وہ یہاں کرتا ہے (بحوالہ 1:10;2:1;3:1;4:6;8:12;10:1 11:33;12:1;14:6,20,26;15:1,58;16:12,15)۔

یہ کامل عملی علامتی ہے جو ماضی میں تکمیل کام کا اشارہ ہے جو مُستقل حالت اپنا چُکا ہو۔

☆۔''جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا۔''

خصُوصی موضوع: قائم (HISTEMI)

یہ عام اصطلاح نئے عہدنامے میں کئی الہیاتی معنوں میں استعمال ہوئی ہے:

ا۔ قائم کرنا

ا۔ پُرانے عہدنامے کی شریعت، رومیوں 3:31

ب۔ کسی کی شخصی راستبازی، رومیوں 10:3

ج۔ نیا عہد، عبرانیوں 10:9

د۔ الزام، دوُسرا کرنتھیوں 13:1

ر۔ خُدا کی سچائی، دوُسرا تمیتھیس 2:19

۲۔ روُحانی مدافعت کرنا

ا۔ شیطان، افسیوں 6:11

ب۔ یوم عدالت، مُکاشفہ 6:17

۳۔ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے مدافعت کرنا

ا۔ عسکری استعارہ، افسیوں 6:14

ب۔ سول استعارہ، رومیوں 14:4

۴۔ سچائی میں حیثیت، یوحنا 8:44

۵۔ فضل میں حیثیت

ا۔ رومیوں 5:2

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:1

ج۔ پہلا پطرس 5:12

۶۔ ایمان میں حیثیت

ا۔ رومیوں 11:20

ب۔ پہلا کرنتھیوں 7:37

ج۔ پہلا کرنتھیوں 15:1

د۔ دُوسرا کرنتھیوں 1:24

۷۔ تکبُر کی حیثیت، پہلا کرنتھیوں 10:12

یہ اصطلاح دونوں عہد کا فضل اور خُودمختار خُدا کے رحم کا اظہار ہے اور یہ حقیقت کہ ایمانداروں کو اِس کے ردِعمل کی ضرورت ہے اور ایمان میں اِس سے جُڑے رہیں۔ دونوں بائبل کی سچائیاں ہیں۔ انہیں اکٹھے قائم رکھنا چاہیئے۔

15:2۔ ''تم کو نجات بھی ملتی ہے''۔ یہ زمانہ حال مجہول علامتی ہے، ''نجات پانا'' (بحوالہ 1:18 دُوسرا کرنتھیوں 2:15)۔ نجات مسیح کی مانند ہونے کا عمل ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع :نجات کیلئے استعمال کئے جانے والے یونانی فعل کے زمانے 3:15 پر۔

☆۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ وہ خُوشخبری کی سچائی پر قائم رہیں گے جس کی مُنادی اُس نے اُن سے کی تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:3-11

۳۔ چنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچادی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے موا۔ ۴۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔ ۵۔ اور کیفاؔ کو اور اس کے بعد ان بارہ کو دکھائی دیا۔ ۶۔ پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا۔ جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔ ۷۔ پھر یعقوبؔ کو دکھائی دیا پھر سب رسولوں کو۔ ۸۔ اور سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا ادھورے دنوں کی پیدائش ہوں دکھائی دیا۔ ۹۔ کیونکہ مَیں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں بلکہ رسول کہلانے کے لائق نہیں اسلیئے کہ مَیں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا۔ ۱۰۔ لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اس کا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ مَیں نے ان سب سے زیادہ محنت کی اور یہ میری طرف سے نہیں ہوئی بلکہ خدا کے فضل سے جو مجھ پر تھا۔ ۱۱۔ پس خواہ مَیں ہوں خواہ وہ ہوں ہم یہی منادی کرتے ہیں اور اسی پر تم بھی ایمان لائے۔

15:3۔ ''مَیں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچادی''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے (1) مسیحی گواہی جو پوُلُس نے پائی (یعنی استفناس سے اعمال 7 حننیاہ سے اعمال 5 اور دُکھ اُٹھانے والے مسیحیوں سے اعمال 2-9:1-1 پہلا کرنتھیوں 15:9؛ (2) خُداوند سے براہ راست مُکاشفہ (بحوالہ 11:23 گلتیوں 1:12)۔ پوُلُس نے خُوشخبری کی سچائیاں آگے دیں جو اُس نے پائی تھیں۔ پوُلُس جدت پسند نہ تھا لیکن وفادار گواہ تھا اور خُوشخبری کی سچائیوں کو نئی صُورتحال میں ڈھالتا تھا۔

☆۔ ''سب سے پہلے''۔ یہ واحد رسالتی خُوشخبری کا خُلاصہ تھا۔ ہمارے جدید خُوشخبری کے خُلاصے رومی شاہراہ کی مانند (یعنی 3:23;5:8;6:23;10:9-13) جدید حصّے ہیں جو وسیع الہامی تحاریر سے لئے گئے ہیں۔ پوُلُس اُن کو خُوشخبری کے لوازمات پر اُن کو یاددہانی کرانا چاہتا تھا۔

پوُلُس کی خُوشخبری کا خُلاصہ

ا۔ مسیح ہمارے گُناہوں کی خاطر موا

۲۔ مسیح حقیقی طور موا تھا اور دفن کیا گیا تھا

۳۔ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا

۴۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے کہ وہ بہت دنوں تک کئی لوگوں پر ظاہر ہوا۔

15:4۔ ''اور دفن ہوا''۔ وہ حقیقتاً موا تھا۔

☆۔ ''تیسرے دن''۔ تیسرے دن پر پُرانے عہدنامے کی کافی تصدیق نہیں ہے۔ بحرحال، یہ kergyma کا حصّہ تھا (بحوالہ مرقس 10:34 لوقا 24:46 اعمال 10:40)۔ کُچھ اِسے یوناہ 1:17 یا زبور 16:10 کے حوالے کے طور دیکھتے ہیں، بحرحال، یسوع کا تبصرہ (بحوالہ متی 12:40) بظاہر بڑی مُشکل میں یوناہ کے تجربے سے مناسبت لگتا ہے۔

15:5۔ ''کیفا''۔ پولُس اُس کو اپنے کرنتھیوں کے خطوط میں اِس نام سے پُکارتا ہے (بحوالہ 1:12;3:22;9:5;15:50) لیکن گلتیوں میں وہ اُسے دونوں ناموں یعنی کیفا (بحوالہ 2:9) اور پطرس (بحوالہ 1:18;2:7,8,11,14) سے پُکارتا ہے۔ پولُس نے کبھی بھی اُسے شمعون نہ پُکارا۔

15:6۔ ''پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا''۔ یہ ہوسکتا ہے متی 28:16-20 کا حوالہ ہو جو ظاہر کرتا ہے کہ عظیم ذمہ داری پُوری کلیسیا کو دی گئی تھی نہ کہ محض چند راہنماؤں کو۔ آیت 6 میں پولُس کی تاکید جی اُٹھنے کی تاریخی حقیقت ہے۔ اگر کوئی نہیں یقین کرتا تو تصدیق کی بے انتہا چشم دید گواہیاں تھیں۔

☆۔ ''بعض سو گئے ہیں''۔ پولُس یسوع کے استعمال (بحوالہ متی 27:52 یوحنا 11;11,13) اور پُرانے عہدنامے کے استعمال (بحوالہ دانی ایل 12:2) سو گئے کو بطور موت کی نیند تقلید کرتا ہے۔

15:7۔ ''یعقوب''۔ یہ خُداوند کے بھائی کا حوالہ ہے جو اُس کے جی اُٹھنے سے قبل تک اُس پر ایمان نہ لایا تھا (بحوالہ مرقس 3:21 یوحنا 7:5)۔ اُس کا سارا خاندان بالا خانے پر موجود تھا (بحوالہ اعمال 1:14)۔

خصوصی موضوع: یعقوب یسوع کا رضاعی بھائی

ا۔ اُسکو راست یعقوب کہا گیا ہے اور بعد میں اُس کو لقب ''اونٹ کے گھٹنوں والا'' دیا گیا۔ کیونکہ وہ بلا ناغہ دعا کیا کرتا تھا (ہیگی سپس سے اُسیبیس نے حوالہ دیا)۔
ب۔ یعقوب یسوع کے زندہ ہونے تک ایمان نہ لایا تھا (بحوالہ مرقس 3:21، یوحنا 7:5) یسوع زندہ ہونے کے بعد شخصی طور پر یعقوب پر ظاہر ہوا (1 کرنتھیوں 15:7)۔
ج۔ وہ بالا خانہ میں شاگردوں کے ساتھ موجود تھا (بحوالہ اعمال 1:14) اور ممکن ہے یہ اس وقت بھی وہاں ہو جب پنتیکوست والے دن شاگردوں پر روح القدس کا نزول ہوا۔
د۔ وہ شادی شدہ تھا۔ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 5:9)۔
ر۔ پولُس اسے ستون کہتا ہے (ممکنہ طور پر رسول بحوالہ گلتیوں 19:1) لیکن وہ بارہ میں سے ایک نہیں تھا (بحوالہ گلتیوں 9:2، اعمال 17:12، 13:15)۔
س۔ قدیم یہودی تحاریر میں 20.9.1 جوزف کہتا ہے کہ 65ء میں سانہدرن کے صدوقیوں کے حکم پر اُسے سنگسار کیا گیا لیکن ایک اور روایت کے مطابق (دوسری صدی کے لکھاری اسکندریہ کا کلیمینٹ یا ہیگی سپس) کہتے ہیں کہ اسے ہیکل کی دیوار میں چُنا گیا۔
ص۔ یسوع کی موت کے کافی سالوں کے بعد اس کے خاندان میں سے یروشلیم کی کلیسیاء کے لئے ایک لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔
ط۔ اُس نے نئے عہدنامے میں یعقوب کی کتاب لکھی۔

15:9۔ ''کیونکہ مَیں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں''۔ پولُس حتیٰ کہ یسوع کی کلیسیا کے دُکھوں کے درمیان بھی خُدا کے فضل سے بہت صابر تھا۔ وہ اکثر اِس طرح کے فقرے اپنے آپ کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:11 افسیوں 3:8 پہلا تمیتھیس 1:15)۔

☆ ۔''میَں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا''۔(بحوالہ اعمال 9:1,13,21اعمال 22:4,19اعمال 26:10-11 گلتیوں 1:13,23فلپیوں 3:6 پہلا تمیتھیس 1:13)۔

15:10۔''لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اس کا فضل جو مجھ پر ہوا''۔''فضل'' تاکید کیلئے سامنے رکھا گیا ہے۔ہم سب وہ ہیں جو ہم خُدا کے فضل سے ہیں لیکن انسانی کاموں کے بامقصد ضروری توازن پر غور کریں(بحوالہ فلپیوں 2:12-13)۔

15:11۔پولُوس زوردار لہجے میں کہتا ہے کہ خُوشخبری جو اُس نے پائی ہے وہی ہے جو اصل رسُولوں نے پائی تھی۔حقیقت کہ وہ یہ دعویٰ کرتا ہے ظاہر کرتی ہے کہ کس قسم کی مخالفت کا اُسے کُرنتھس میں سامنا کرنا پڑا تھا۔کُچھ اُس کے رسالتی اختیار سے انکار کرتے تھے اور حتیٰ کہ ممکنہ طور پر اُس کی خُوشخبری کے مواد کا بھی۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:15:12-19

۱۲۔پس جب مسیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے بعض کس طرح کہتے ہیں کہ مردوں کی قیامت ہے ہی نہیں۔۱۳۔اگر مردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا۔۱۴۔اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائدہ ہے اور تمہارا ایمان بھی بے فائدہ۔۱۵۔بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ ٹھہرے کیونکہ ہم نے خدا کی بابت یہ گواہی دی کہ اس نے مسیح کو جلا دیا حالانکہ نہیں جلایا اگر بالفرض مردے نہیں جی اٹھتے۔۱۶۔اور اگر مردے نہیں جی اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں جی اٹھا۔۱۷۔اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے تم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔۱۸۔بلکہ جو مسیح میں سو گئے وہ بھی ہلاک ہوئے۔۱۹۔اگر ہم صرف اسی زندگی میں مسیح میں امید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں۔

15:12۔''پس''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ مسیح کی مُنادی کی گئی تھی(بحوالہ آیت 11)۔

☆ ۔''تم میں سے بعض کس طرح کہتے ہیں کہ مردوں کی قیامت ہے ہی نہیں''۔اِس جی اُٹھنے سے انکار کا ماخذ مُمکنہ طور پر یونانی فلسفے کی ابتدا سے تھا جو تصور کرتے تھے کہ جسمانی بدن بُرائی کا ماخذ ہے۔یہ عبارتی لحاظ سے نامعلوم ہے کہ آیا وہ مسیح کے جی اُٹھنے کا انکار کرتے تھے یا سب ایمانداروں کے جی اُٹھنے کا۔یہ ابتدائی کلیسیا میں یکتا مسئلہ نہ تھا(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 2:18)۔

15:13۔''اگر''۔یہ گرائمر دانوں کے نزدیک اکثر''سادہ''یا''منطقی''صُورتحال کہلاتی ہے(بحوالہ آیات 13,14,15,16,17,19)۔واضح طور پر اس آیت میں پولُوس اِس کا استعمال اپنی ادبی بحث کو سرفراز کرنا اور یہ کہنا نہیں ہے کہ مسیح جی اُٹھا نہیں تھا۔بلکہ اِن اگلی چند آیات میں منطق جاندار ہے۔اگر مسیح جی نہیں اُٹھا تھا تو پھر:

۱۔ کوئی جی اُٹھنا نہیں ہے،آیات 13,16
۲۔ ہماری مُنادی بے فائدہ ہے،آیت 14
۳۔ تُمہارا ایمان بھی بے فائدہ،آیت 14
۴۔ وہ جھوٹے گواہ ٹھہرے،آیت 15
۵۔ تُمہارا ایمان بے فائدہ ہے،آیت 17
۶۔ تُم اب تک اپنے گُناہوں میں گرفتار ہو،آیت 17
۷۔ جو مسیح میں سو گئے ہیں وہ بھی ہلاک ہوئے،آیت 18
۸۔ ہم سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں،آیت 19

یہ مسیح کے جی اُٹھنے کا الہیاتی معاملہ کوئی ادنیٰ مسئلہ نہیں ہے۔وہ زندہ ہے یا مسیحیت جھوٹ ہے۔

15:14,17۔ ''بیفائدہ۔۔۔بے فائدہ''۔اِن دومختلف اصطلاحات کامفہوم خالی یابےثمر ہے۔جی اُٹھنے کے بغیرخُوشخبری کے پیغام کادعویٰ کوئی اثرنہیں رکھتا۔

15:19۔''اگرہم صرف اسی زندگی میں مسیح امید رکھتے ہیں''۔یہ پہلے درجے کامشرُوط فقرہ ہے۔پولُوس نُکتہ وضع کررہاہے کہ اگر مسیح جی اُٹھانہ تھاتو پھرہمیں صرف اِس زندگی میں اُمید رکھنی ہےیعنی کوئی بعد کی زندگی نہ ہے۔۔اگر مسیح جی اُٹھانہیں ہے۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:15:20-28

۲۰۔لیکن فی الواقع مسیح مردوں میں سے جی اُٹھاہےاور جوسوگئے ہیں ان میں پہلا پھل ہوا۔۲۱۔کیونکہ جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مردوں کی قیامت بھی آئی۔۲۲۔اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔۲۳۔لیکن ہرایک اپنی اپنی باری سے۔پہلا پھل مسیح پھر مسیح کے آنے پر اس کے لوگ۔۲۴۔اس کے بعد آخرت ہوگی۔اس وقت ساری حکومت اور سارا اختیار اور قدرت نیست کرکے بادشاہی کو خدا یعنی باپ کے حوالہ کردے گا۔۲۵۔کیونکہ جب تک وہ سب دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اس کو بادشاہی کرنا ضرور ہے۔۲۶۔سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے۔۲۷۔کیونکہ خدا نے سب کچھ اس کے پاؤں تلے کردیاہے مگر جب وہ فرماتا ہے کہ سب کچھ اس کے تابع کردیا گیا تو ظاہر ہے کہ جس نے سب کچھ اس کے تابع کردیا وہ الگ رہا۔۲۸۔اور جب سب کچھ اس کے تابع ہوجائے گا تو بیٹا خود اس کے تابع ہوجائے گا جس نے سب چیزیں اس کے تابع کردیں تاکہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو۔

15:20۔''لیکن''۔کیاہی اہم موازنہ ہے۔

☆۔''اور جوسوگئے ہیں''۔یہ ایک کامل وسطی صفت فعلی ہے(بحوالہ متی 27:52)جوموت کیلئے عبرانی محاورہ تھا۔

15:23۔''مسیح کے آنے پر''۔دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع:مسیح کی آمد کیلئے نئے عہدنامے کی اصطلاحات

یہ لغوی طور''قبل از پیروشیہ Parousia'' ہے جس کا مطلب''موجودگی'' ہےاور یہ شاہی دورے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔دیگر نئے عہدنامے کی اصطلاحات جوآمدثانی کیلئے استعمال ہوئی وہ یہ ہیں(1)epiphaneia ''روبرُوظاہرہونا'';(2)apokalupis ''ظاہرہونا'';اور(3) ''خُداوندکادن''اور اِس فقرے کے متفرقات ہیں۔اِس حوالے میں'' خُداوند'' سے قبل آنے والے دونوں یہواہ بمطابق آیات 10اور 11 اور یسوع بمطابق آیات 7,8,14 ہیں۔یہ گرائمر کی رُو سے ابہام نئے عہدنامے کے لکھاریوں کا یسوع کا مرتبہ خُداوندی کے دعویٰ کیلئے ایک عام تکنیک تھی۔

نیاعہدنامہ مجموعی طور پُرانے عہدنامے کے دُنیاوی تناظر کے دائرہ کار میں ہے جودعویٰ کرتاہے

1۔ موجودہ بدی کا بغاوتی دور

2۔ راستبازی کا آنے والا نیادور

3۔ یہ رُوح کے وسیلے سے مسیحا کے کام کی بدولت لایاجائے گا(مسح کئے گئے)

بتدریج بڑھنے والے مُکاشفہ کا الہیاتی تعلیٰ لازم ہوتاہے کیونکہ نئے عہدنامے کے لکھاری اسرائیل کی توقعات کو قدرے کم کرتے ہیں۔عسکری کے بجائے،قومیت پر مرکوز (اسرائیل) مسیحا کی آمد یعنی دو آمدیں تھیں۔پہلی آمد ناصرت کے یسوع کی صُورت میں مرتبہ خُداوندی کا تجسم،یعنی حمل میں پڑنا اور پیدا ہونا تھی۔وہ یسعیاہ 53 کے مطابق غیر عسکری،غیر عدالتی اور''دُکھ اُٹھانے والے خادم'' کے طور آیا،نیز زکریاہ 9:9 کے مطابق گدھی کے بچے پر(نہ کہ جنگی گھوڑے یا شاہی خچر پر سوار) ایک خاکسار سوار کی طرح۔

پہلی آمد نئے مسیحائی دور یعنی خُدا کی بادشاہت کا آغاز کرتی ہے۔ایک طرح سے بادشاہت یہاں ہے لیکن یقیناً دُوسری طرح یہ ابھی بہت دور ہے۔ یہ مسیحا کی دونوں آمدوں کے درمیان میں تناؤ ہے جوایک طرح سے دو یہودی ادوار کا الجھاؤ ہے جو غیر ساعتی تھا یا کم ازکم پُرانے عہدنامے سے غیر واضح تھا۔حقیقت میں یہ دوہری آمد یہواہ کی تمام انسانوں کو کفارہ دینے کی عہد بندی پر زور دیتی ہے(بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خُروج 19:5اورنبیوں کی مُنادی خاص طور پر یسعیاہ اور یوناہ کی)۔کلیسیا پُرانے عہدنامے کی نبوت کی تکمیل کا انتظار نہیں کرتی ہے کیونکہ بہت سی نبوتیں پہلی آمد کا حوالہ دیتی ہیں(بحوالہ بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے،صفحات 166-165)۔ایماندار جو توقع کرتے ہیں وہ جی اُٹھنے والے بادشاہوں کے بادشاہ،خُداوندوں کے خُدا کی جلالی آمد ہے،زمین پر راستبازی کے نئے دور کی متوقع تاریخی تکمیل ہے جیسے وہ آسمان پر ہے(بحوالہ متی 6:10)۔پُرانے عہدنامے کی پیشکاری غیر دُرست بلکہ نامُکمل تھی۔وہ دوبارہ آئے گا جیسے کہ نبیوں نے پیشن گوئی کی ہیں یہواہ کی قوت اور اختیار کے ساتھ۔

آمدِ ثانی بائبل کی اصطلاح نہیں ہے مگر تصور مُکمل نئے عہدنامے کا دُنیاوی نظریہ اور ڈھانچہ تشکیل دیتا ہے۔خُدا یہ سب کُچھ دُرست کرے گا۔اُس کی صُورت پر بنائے گئے انسان اور خُدا کے درمیان شراکت بحال ہو جائے گی۔بدی کی عدالت ہو گی اور ہٹا دی جائے گی۔خُدا کا مقصد ناکام ہو سکتا ہے اور نہ ہو گا۔

15:24۔''بادشاہی''۔یہ حیران کُن ہے کہ کتنا اکثر یہ نظریہ یسوع نے اناجیل میں استعمال کیا ہے۔یہ اُس کے پہلے اور آخری وعظ کا موضوع تھا اور اِس کے ساتھ زیادہ تر تمثیلوں کی تاکید بھی۔یہ حران کُن طور پر یوحنا کی انجیل میں صرف دو مرتبہ استعمال ہوا ہے۔اِسے یسوع نے خُدا کی بادشاہی کی حالیہ موجودگی اپنی شخصی موجودگی میں اور کے ذریعے سے استعمال کیا ہے اور سکھایا ہے(بحوالہ متی 3:2;4:17;10:7;11:12;12:28 مرقس 1:15 لوقا 9:9,11;11:20;21:31-32)۔

مخصُوص ''بادشاہی'' کا حوالہ پولُوس کی تحاریر میں غیر معمول ہے:

رومیوں ۔ 14:17

پہلا کرنتھیوں ۔ 4:20;6:9;15:24,50

گلتیوں ۔ 5:21

افسیوں ۔ 5:5

کُلسیوں ۔ 1:13;4:11

پہلا تھسلنیکیوں ۔ 2:12

دُوسرا تھسلنیکیوں ۔ 4:1,18

15:25۔''وہ سب دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے''۔یہ مُکمل فتح کیلئے پُرانے عہدنامے کا محاورہ ہے(بحوالہ زبور 110:1;8:6)۔پُرانے عہدنامے میں دشمن ارد گرد کی بت پرست قومیں تھیں لیکن نئے عہدنامے میں وہ ساری حکومت،سارا اختیار اور قُدرت ہیں جو خُدا اور اُس کے مسیح کی مُخالف ہیں۔یہ بدی کی قوتیں انسانوں پر اثر انداز ہوتی ہیں تا کہ وہ بغاوت اور بے ایمان ہوں۔یسوع نے اپنے جی اُٹھنے سے یکسر اِن قوتوں کو شکست دی ہے۔سب ایمانداروں کا اخیری جی اُٹھنا اِس فتح کو انجام دیگا۔

15:26۔''سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے''۔اِس کا مطلب''باطل اور منسوخ کیا جائے گا''۔موت کو شکست ہوتی ہے(بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 1:10 مُکاشفہ 21:4)۔موت انسانوں کیلئے خُدا کی مرضی نہ تھی بلکہ برگشتگی کا نتیجہ تھی۔لعنت ہٹا دی جائے گی جیسے اب شکست کھاتی ہے۔

15:27-28۔اسم ضمیر کے پیش رو مبہم ہیں۔واضح طور پر یہ خُدا کے سر کے اندر اندرونی تعلقات کا حوالہ ہیں(بحوالہ 3:23;11:3)۔مسیح،بیٹا باپ کا تابع ہے(لیکن غیر برابر نہیں،بحوالہ کُلسیوں 3:11)،یعنی وقت کے ساتھ اپنے کاموں میں(بحوالہ رومیوں 11:33-36)۔

15:27۔ یہ زبور 8:6 سے زبور 110:1 کے اضافی اشارے کے ساتھ اقتباس ہے۔

15:28۔ ''اور جب سب کچھ اس کے تابع ہو جائے گا''۔ ایسا کب ہوگا؟ یہ سوال ہے۔ یہاں پر واضح طور اِس پورے پیراگراف میں وقتی علامتیں ہیں:

۱۔ پھر مسیح کے آنے پر (epeita)، آیت 23

۲۔ اِس کے بعد (eita)، آیت 24

۳۔ اُس وقت (hotav)، آیت 24 میں دوبار

۴۔ جب تک (achri)، آیت 25

۵۔ مگر جب (hostan)، آیت 27

۶۔ اور جب (hostan)، آیت 28

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:29-34

۲۹۔ ورنہ جو لوگ مردوں کے لئے بپتسمہ لیتے ہیں وہ کیا کریں گے؟ اگر مردے جی اٹھتے ہی نہیں تو پھر کیوں ان کے لئے بپتسمہ لیتے ہیں؟ ۳۰۔ اور ہم کیوں ہر وقت خطرہ میں پڑے رہتے ہیں۔ ۳۱۔ اے بھائیو مجھے اس فخر کی قسم جو ہمارے خداوند مسیح یسوعؔ میں تم پر ہے مَیں ہر روز مرتا ہوں۔ ۳۲۔ اگر مَیں انسان کی طرح افسسؔ میں درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فائدہ؟ اگر مردے نہ جلائے جائیں گے تو آؤ کھائیں پئیں کیونکہ کل تو مر ہی جائیں گے۔ ۳۳۔ فریب نہ کھاؤ۔ بری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔ ۳۴۔ راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں۔ مَیں تمہیں شرم دلانے کے لئے کہتا ہوں۔

15:29۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو مضبوط تقابلی نُکتہ بنانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔

15:31۔ ''مجھے اس فخر کی قسم''۔ یہ یونانی میں نہ ہے لیکن سیاق وسباق میں یہ تقلیدی فقرہ کوئی حلف کا کُلیہ ہوسکتا ہے۔ پولُوس حلف کے کُلیے اکثر اوقات اپنے بیانات کی سچائی کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 9:1 دوُسرا کرنتھیوں 1:18,23;11:10-11,31)۔

15:32۔ ''اگر''۔ پولُوس دو پہلے درجے کے مشرُوط فقرے نُکتہ وضع کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اگر کوئی جی اُٹھنا نہیں ہے اور کوئی مسیحی فضیلت نہیں ہے تو پولُوس کیوں روزانہ خُوشخبری کی خاطر دُکھ اُٹھاتا تھا؟

☆۔ ''تو آؤ کھائیں پئیں کیونکہ کل تو مر ہی جائیں گے''۔ یہ یسعیاہ 22:13 سے اقتباس ہے (بحوالہ یسعیاہ 56:12 لوقا 12:19)۔

15:33۔ ''فریب نہ کھاؤ''۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے۔ کُرنتھس کی کلیسیا جھوٹے الہیات سے گُمراہ ہوگئی تھی (بحوالہ 6:9)۔

15:34۔ ''راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ بظاہر اِس کا مطلب ''ہمیشہ کیلئے اپنی اخلاقی ہوش میں آؤ''۔

☆۔ ''کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں''۔ انگریزی میں یہ اصطلاح "angnostic" ہے۔ یہ اُن کے لئے شدید طنزیہ تاثرات تھے جو علم کی بہت تکریم کرتے تھے۔ اُن کی الہیات اور کام واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ناواقف تھے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:35-41

۳۵۔اب کوئی یہ کہے گا کہ مردے کس طرح جی اٹھتے ہیں اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں؟ ۔۳۶۔اے نادان تو خود جو کچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زندہ نہیں کیا جاتا۔
۳۷۔اور جو تو بوتا ہے یہ وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے بلکہ صرف دانہ ہے خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز کا۔ ۳۸۔مگر خدا نے جیسا ارادہ کرلیا ویسا ہی اس کو جسم دیتا ہے اور ہرایک بیج کو
اس کا خاص جسم ۔۳۹۔سب گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہے۔ چوپایوں کا گوشت اور۔ پرندوں کا گوشت اور ہے۔مچھلیوں کا گوشت اور۔ ۴۰۔آسمانی بھی
جسم ہیں اور زمینی بھی مگر آسمانیوں کا جلال اور ہے اور زمینیوں کا جلال اور۔ ۴۱۔آفتاب کا جلال اور ہے مہتاب کلا جلال اور۔ستاروں کا جلال اور کیونکہ ستارے ستارے کے جلال
میں فرق ہے۔

15:35۔ ''اب کوئی یہ کہے گا''۔ یہ پولُوس کی ادبی تکنیک کا استعمال ہے جو تکڑی کہلاتی ہے۔ یہ سوال جواب کی بناوٹ پُرانے عہدنامے میں ملاکی اور نئے عہدنامے میں رومیوں اور پہلا یوحنا میں بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہاں بحث قدرے مختلف موضوع کی جانب جاتی ہے۔ اب پولُوس اُن کو مخاطب کرتا ہے جو جی اُٹھنے کے بدن کی قسم کا سوال کرتے ہیں۔

15:37۔ ''۔اور جو تو بوتا ہے یہ وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے''۔ پولُوس دوبارہ یسوع کے الفاظ کی پیروی کررہا ہے (بحوالہ یوحنا 12:24)۔ یہ منطقی مظہر قُدرت زبان کا استعمال ہے (یعنی کہ کیسے چیزیں احماس خمسہ پر ظاہر ہوتی ہیں)۔ یہ سائنسی بیان ہونے کیلئے نہیں ہے بلکہ سخت، مُردہ بیجوں سے نئی زندگی کا زرعی استعارہ ہے۔ اصطلاح ''وہ نہیں'' تیسرے درجے کے مشرُوط فقرے کا اشارہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆ ۔ ''بلکہ''۔ یہ نامُکمل چوتھے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے (بحوالہ 14:10) پولُوس مختلف اقسام کے بیجوں کے بارے میں کہہ رہا ہے۔

15:39,40۔ ''اور۔۔۔اور''۔ پہلا آیت 39 میں چار مرتبہ استعمال ہوا ہے اور تین مرتبہ آیت 41 میں allos ہے اور اگلا ''اور'' تین بار آیت 40 میں استعمال ہوا اور heteros ہے۔ کلاسیکل یونانی میں اِن دو کے درمیان تفرق مفصل تھا لیکن تقریباً کوئنے یونانی میں نہیں رہا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں بحث بظاہر رہتی ہے۔

15:40,41,43۔ ''جلال''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:42-49

۴۲۔مردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔۴۳۔بے حرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں
جی اٹھتا ہے کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور قوت کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔۴۴۔نفسانی جسم بویا جاتا ہے اور روحانی جسم جی اٹھتا ہے جب نفسانی جسم ہے تو روحانی جسم
بھی ہے۔۴۵۔چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا پچھلا آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔۴۶۔لیکن روحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا اس کے بعد روحانی ہوا۔
۴۷۔پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا دوسرا آدمی آسمانی ہے۔۴۸۔جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں اور جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی اور آسمانی بھی ہیں۔۴۹۔اور جس
طرح ہم اس خاکی صورت پر ہوئے اسی طرح آسمانی اس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے۔

15:42۔ ''فنا۔۔۔بقا''۔ اِس اصطلاح phtheiro کا بُنیادی مطلب ہلاکت، تباہی، بدعنوانی یا بگاڑنا ہے۔ یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہوسکتا ہے:

۱۔ معاشی تباہی (مُمکنہ طور دوُسرا کرنتھیوں 7:2)
۲۔ جسمانی ہلاکت (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:17a)
۳۔ اخلاقی بدعنوانی (بحوالہ رومیوں 1:23;8:21 پہلا کرنتھیوں 15:33,42,50 گلتیوں 6:8 مُکاشفہ 19:2)

۴۔ جنسی بہکاوا(بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں11:3)

۵۔ ابدی ہلاکت(بحوالہ دؤسرا پطرس2:12,19)

۶۔ آدمیوں کی فنا کی روایات(بحوالہ کُلسیوں2:22 پہلا کرنتھیوں3:17b)۔

اکثر یہ اصطلاح اِسی سیاق وسباق میں بطور تردیدی اُلٹ استعمال ہوئی ہے(بحوالہ رومیوں1:23 پہلا کرنتھیوں9:25;15:50,53)۔ہمارے دُنیاوی جسمانی بدنوں اور ہمارے آسمانی ابدی بدنوں کے درمیان متوازی موازنوں پر غور کریں۔

۱۔ فنا بمقابلہ بقا،آیات42,50

۲۔ بے حُرمتی بمقابلہ جلال،آیت43

۳۔ کمزوری بمقابلہ قوت،آیت43

۴۔ نفسانی جسم بمقابلہ رؤحانی،آیت44

۵۔ پہلا آدم بمقابلہ پچھلا آدم،آیت45

۶۔ خاکی صُورت بمقابلہ آسمانی صُورت،آیت49

15:43۔''کمزوری''۔دیکھیے خصُوصی موضوع:کمزوری دؤسرا کرنتھیوں12:9

15:45۔''پہلا آدمی یعنی آدم''۔یسوع کا آدم کا ذکر کرنا(بحوالہ متی19:4 مرقس10:6 لوقا3:38)اُس کی تاریخ کا اشارہ کرتا ہے۔یسوع خاص انسانی جو آدم اور حوا کے نام سے جانی جاتی ہے کا تصور کرتا ہے۔

15:46۔یہ غیر منطقی بیان نہیں ہے بلکہ عارضی بیان ہے جو پہلے آدم اور پچھلے آدم سے تعلق رکھتا ہے(بحوالہ آیت47)۔جسمانی انسانی زندگی روحانی زندگی کی تقلید ہے۔

15:47۔''دوسرا آدمی آسمانی ہے''۔یونانی نُسخہ جات میں اِس فقرے کے کئی اضافی ہیں۔اُن میں سے زیادہ تر یہ کہنے کی سعی ہے کہ یسوع بھی آدم کی مانند انسان تھا بلکہ انسان سے بھی زیادہ۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:15:50-57

۵۰۔اے بھائیو میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا اور بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔۵۱۔دیکھو مَیں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔۵۲۔اور یہ ایک دم میں ایک پل میں۔پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔۵۳۔کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا جامہ پہنے۔۵۴۔اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیات ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہوگئی۔۵۵۔اے موت تیری فتح کہاں رہی؟اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟۔ ۵۶۔موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے۔۵۷۔مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوؔع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

15:50۔''گوشت اور خون''۔یہ انسانیت کیلئے استعارہ ہے(بحوالہ متی16:17 گلتیوں1:16 افسیوں6:12 عبرانیوں2:14)۔

☆۔''وارث''۔یہ ہماری خُدا کے ساتھ مُستقل رفاقت کو بیان کرتے ہوئے خاندانی استعارہ ہے۔پُرانے عہدنامے میں لاوی کو کوئی بڑی زمین میں میراث نہ ملی تھی(صرف48

لاویوں کے شہر) پس کہا جاتا ہے کہ خُدا اُن کی میراث تھا۔ نیا عہد نامہ یہ سب ایمانداروں کو منتقل کرتا ہے (جیسے کہ یہ کئی کاہنانہ سرگرمیوں کو کرتا ہے)۔

☆۔ ''خدا کی بادشاہی''۔ دیکھیے نوٹ 15:24 پر۔

15:51۔ ''بھید''۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: کفارے کے لئے خُدا کا منصُوبہ ''بھید''

خُدا کا انسانوں کے کفارے کیلئے ایک متحدہ منصُوبہ ہے جو حتی کہ برگشتگی کی پیش روی کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3)۔ اِس منصوبے کی نشانیاں پُرانے عہد نامے میں ظاہر کی گئی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 6-19:5 اور نبیوں میں عالمگیر حوالے)۔ بحر حال، یہ پورا نظام العمل واضح نہ تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8-2:6 کُلسیوں 1:26)۔ یسوع اور رُوح کی آمد سے یہ اور زیادہ واضح ہونا شروع ہو گیا۔ پولُوس اصطلاح ''بھید'' اِس مکمل کفارے کے منصوبے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:1 افسیوں 6:19 کُلسیوں 4:3 پہلا تمیتھیس 1:9)۔ بحر حال، وہ اِسے کئی مختلف معنوں میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ اسرائیل کی جُزوی سخت دلی تا کہ غیر قوموں کو شامل کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ غیر قوموں کا داخل ہونا یہودیوں کیلئے ایک نظام (حسد) کے طور کام کرے گا کہ وہ یسوع کو بطور نبوتوں کے مسیحا قبول کریں (بحوالہ رومیوں 32-11:25)۔

۲۔ خُوشخبری سب قوموں تک پہنچائی جائے، اُن سب تک جو مسیح میں اور مسیح کے وسیلے سے شامل ہوتے ہیں (بحوالہ رومیوں 27-16:25 کُلسیوں 2:2)۔

۳۔ ایمانداروں کے آمد ثانی پر نئے بدن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 57-15:5 پہلا تھسلنیکیوں 18-4:13)۔

۴۔ سب چیزوں کا مسیح میں مجموعہ کرنا (بحوالہ افسیوں 11-1:8)۔

۵۔ یہودی اور غیر قومیں میراث میں شامل ہیں (بحوالہ افسیوں 13-3:2:11)۔

۶۔ شادی کی اصطلاحات میں بیان کئے گئے مسیح اور کلیسیا کے درمیان رفاقت کے تعلقات (بحوالہ افسیوں 33-5:22)۔

۷۔ غیر قوموں کا عہد کے لوگوں میں شامل کیا جانا اور مسیح کے رُوح کا اُن میں سکونت کرنا تا کہ مسیح کی طرح کی بالیدگی پیدا کی جاسکے جو کہ برگشتہ انسانوں میں خُدا کی مسخ شُدہ شبیہ کی بحالی ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;6:5,11-13;9:6 کُلسیوں 28-1:26)۔

۸۔ آخری گھڑی کا مخالف مسیح (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 11-2:1)۔

۹۔ بھید کا ابتدائی کلیسیا کا خُلاصہ پہلا تمیتھیس 1:16 میں پایا جاتا ہے۔

15:52۔ ''ایک دم میں''۔ ہم انگریزی "atom" یونانی اصطلاح سے لیتے ہیں جس کا مطلب ''غیر منقسم'' ہے۔

☆۔ '' پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا''۔ یہ پُرانے عہد نامے کا آخری گھڑی کے اعلان کا نرسنگا پھونکے جانے کے ذریعے سے انداز ہے (بحوالہ یسعیاہ 27:13 زکریاہ 9:13 متی 24:31 پہلا تھسلنیکیوں 4:16)۔ یہ یقیناً ممکن ہے کہ نرسنگا خُدا کی آواز کیلئے استعارہ ہے (بحوالہ خروج 19:16,19;20:18 مُکاشفہ 1:10) جو نبیوں کی آواز کیلئے بھی استعمال ہوا ہے (بحوالہ یسعیاہ 58:1 عبرانیوں 12:19)۔

15:54۔ یہ یسعیاہ 25:8 کا حوالہ ہے جس کا اشارہ متی 5:11 پہلا پطرس 4:14 مُکاشفہ 7:17;21:4 میں بھی دیا گیا ہے۔ آیات 54 اور 55 واضح طور پر پولُوس کا انسان کے آخری بڑے دُشمن موت کو ملامت کرنا ہے جو مسیح کے مردوں میں سے جی اُٹھنے پر مکمل طور پر غائب ہو گئی ہے اور اُس کے پیروکار گُناہ کی سزا سے بری ہو گئے ہیں اور خُود بھی ایسے جی اُٹھنے کی اُمید رکھے بیٹھے ہیں۔

15:55۔ یہ ہوسیع 13:14 کا حوالہ ہے جو ہفتاوی کا اقتباس دیتے ہوئے ترتیب کو اُلٹ کرتا ہے۔ زیادہ تر پُرانے عہدنامے کے نئے عہدنامے میں اقتباسات پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے میں سے ہیں۔ یہ پہلی صدی کی کلیسیا کی بائبل تھی۔

15:57۔ ''مگر خدا کا شکر ہے''۔ یہ مُجھے پولُوس کی رومیوں 6:17 اور 7:25 میں آہ کی یاد دلاتا ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تمجید، دُعا اور شُکر گزاری دوُسرا کرنتھیوں 2:14 پر۔

☆۔ ''جو ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے''۔ تمام روحانی فتح صرف مسیح اور مسیح ہی کی وسیلے سے آتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:58

۵۸۔ پس اے میرے عزیز بھائیو ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفائدہ نہیں ہے۔

15:58۔ پولُوس جی اُٹھنے کی اِس شاندار الہیاتی گفتگو کا خاتمہ عملی پاسبانی حوصلہ افزائی کے ساتھ کرتا ہے تاکہ ہماری روزمرہ کی مسیحی زندگیوں میں استحکام اور مُستقل مزاجی ہو۔ یہاں ایک زمانہ حال صیغہ امر دوصفت فعلی کی تقلید بطور حاکمانہ استعمال ہوا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیات 1 اور 2 میں پائے جانے والے مسیحی زندگی کے چار پہلوؤں کا اندراج کریں۔

2۔ آیات 3 اور 4 میں پائے جانے والے خُوشخبری کے اہم عقائد کا اندراج کریں۔

3۔ پولُوس اپنے آپ کو رسُولوں میں کمتر کیوں گردانتا ہے؟

4۔ کورنتھ کی کلیسیا کے ارکان کی وہ کونسی بُنیادیں تھیں جن کی بنا پر وہ جی اُٹھنے سے انکار کرتے تھے۔

5۔ آدم۔مسیح طباعت کیا ہے؟

6۔ کیا ہمارے جی اُٹھنے والے بدن انسانی ہونگے؟

پہلا کرنتھیوں ۱۶(I Corinthians 16)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
مُقدسوں کیلئے حصّہ 16:1-4	مُقدسوں کیلئے چندہ 16:1-4	آخری پیغامات 16:1-4	ضرورت مند ایمانداروں کیلئے ہدیہ 16:1-4	سفارشات ،تسلیمات 16:1-4
مُسافت کی تیاری 16:5-9	ذاتی منصوبہ 16:5-12	16:5-9;16:10-11;	پولُوس کا منصوبہ 16:5-7;16:8-9;	16:5-9;16:10-12;
16:10-11;16:12		16:12;16:13-14	16:10-11;16:12	16:13-14;16:15-18;
آخری درخواست اور تسلیمات	آخری نصیحت 16:13-18	16:15-18;16:19-20	آخری الفاظ 16:13-14;16:15-16;	16:19-20;16:21;
16:13-14;16:15-18;	تسلیمات اور حلیم الوداع	16:21-24	16:17-18;16:19-20a;16:20b;16:21;	16:22;16:23;16:24
16:19-20;16:21-24	16:19-24		16:22a;16:22b;16:23;16:24	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:1-4

۱۔اب اس چندے کی بابت جو مقدسوں کے لئے کیا جاتا ہے جیسا مَیں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا ہی تم بھی کرو۔۲۔ ہفتہ کے پہلے دن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں۔۳۔اور جب مَیں آؤں گا تو جنھیں تم منظور کرو گے ان کو مَیں خط دے کر بھیج دوں گا کہ تمہاری خیرات یروشلیم کو پہنچا دیں۔۴۔اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہوا تو وہ میرے ساتھ ہی جائیں گے۔

16:1۔''اب اس کی بابت''۔"Peri de" ایک یونانی فقرہ ہے جو پولُوس کے اُن سوالات کے جوابات کو متعارف کرواتا ہے جو کرنتھیوں کی کلیسیا نے پولُوس کو بھیجے تھے(بحوالہ 7:1,25;8:1;12:1;16:1,12)

☆۔''جو مقدسوں کے لئے''۔''مُقدسوں''(hogioi)پُرانے عہد نامے کی اصطلاح''پاک''(kadosh) سے ہے جس کا مطلب''خُدا کی خدمت کیلئے وقف'' ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2 دوُسرا کرنتھیوں 1:1 رومیوں 1:1 افسیوں 1:1 فلپیوں 1:1 کُلسیوں 1:2)۔یہ ہمیشہ نئے عہد نامے میں جمع ہے ماسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:21 کے لیکن حتیٰ کہ وہاں بھی یہ مجموعی طور ہے۔نجات پانے کا مطلب ایمان میں عہد کے لوگوں کا حصّہ بنتا ہے یعنی ایمانداروں کے خاندان کا۔

☆۔''جیسا مَیں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا ہی تم بھی کرو''۔پولُس کورنتھ میں کلیسیا کے ساتھ مختلف انداز میں برتاؤ نہیں کر رہا تھا۔یہ ایک معیار تھا(بحوالہ 4:17;7:17; 11:34;14:33 طیطس 1:5)۔ہم نہیں جانتے پولُس نے کیسے یا کب گلتیہ کی کلیسیاؤں کو یہ حُکم دیا تھا۔درحقیقت ہم یقینی طور نہیں جانتے کہ یہ اصطلاح کن کلیسیاؤں کا حوالہ ہے کُچھ سمجھتے ہیں کہ یہ رومی صوبے کا حوالہ ہے جبکہ دوُسرے اِسے لسانی گروہ کا حوالہ سمجھتے ہیں۔

16:2۔''ہفتہ کے پہلے دن''۔عبادت کا انداز یسوع نے اپنے جی اُٹھنے کے بعد اتوار کی شاموں کو ظاہر ہونے سے مقرر کر دیا تھا(بحوالہ یوحنا 20:19,20)۔یہ اکٹھے ہونے والی کلیسیا کیلئے باقاعدہ عبادت میں ڈھل گیا(بحوالہ اعمال 20:7 مُکاشفہ 1:10)۔قسطنطنیہ(رومی سلطنت کے شہنشاہ جو 337-306 عیسوی تک رہا)کے دور تک اتوار ہفتہ کا پہلا دن ہوتا تھا۔مسیحی اتوار کو کام شروع کرنے سے قبل پرستش،عبادت اور عشائی ربانی کیلئے اکٹھے ہوتے تھے۔
یروشلیم کے 70 عیسوی میں زوال کے بعد یہودی رہنماؤں نے ازسرِ نو تنظیم سازی کی اور کئی اصلاحات کیں۔جن میں سے ایک اقرار تھا جو یسوع کا بطور مسیحا انکار اور لعنت بھیجنا ہونا تھا۔ابتدائی ایماندار سبت کے دن عبادتخانے میں اور اتوار کو کلیسیا کے ساتھ اکٹھے ہوتے تھے۔بحر حال،اِس اقرار نے اُنہیں تقسیم کیا اور ایمانداروں نے اتوار کو اپنی عبادت کا دن مقرر کیا۔

☆۔''اپنی آمدنی کے موافق''۔یہ لُغوی طور''جتنا بھی اُن سے موافق ہوسکے'' ہے۔پولُس اِسے مسیحیوں کے خیرات دینے کے اصُول کے طور استعمال کر رہا ہے یعنی اُن کی حیثیت کے موافق،بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 8:3,11۔

☆۔''تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں''۔پولُس چندے کی مناسب انتظام کاری کے حوالے سے ہمیشہ ہوشیار رہتا تھا۔مُمکنہ طور پر اُس نے (1) اِس معاملے میں مسائل دیکھے ہوں یا (2) اِس معاملے میں ذاتی تنقید کا نشانہ بنا ہو۔وہ جن کلیسیاؤں کے ساتھ کام کرتا تھا اُن سے کوئی چندہ نہ لیتا تھا نیز جب وہ چندہ یروشلیم بھیجتے تھے تو وہ چاہتا تھا کہ وہ ساتھ اپنا نمائندہ بھیجیں۔وہ حتیٰ کہ اِس بات کا بھی یقین نہیں رکھتا کہ وہ خُود جاسکے گا یا نہیں(بحوالہ آیت 4)۔

16:3۔''اُن کو مَیں خط دے کر بھیج دوں گا کہ تمہاری خیرات یروشلیم کو پہنچا دیں''۔یہ آیت رسالتی اختیار اور جماعتی اختیار کا دلچسپ امتزاج ہے۔یہ بحث طلب بات رہی ہے کہ کس کو تعریفی خطوط لکھے جا رہے ہیں،پولُس یا کلیسیا(بحوالہ اعمال 18:27)۔دونوں گرامر کی رو سے ممکن ہیں۔کنگ جیمز ورژن تصور کرتا ہے کہ یہ کلیسیا تھی جبکہ ولیمز کا نیا عہد نامہ،TEV, NIV, NJB اور REB تصور کرتے ہیں کہ یہ پولُس تھا۔پولُس کلیسیا کو چاہتا تھا کہ وہ نمائندہ چُن لیں جو خیرات لیکر جائے تاں یہ نہ ہو کہ اُس پر اُس کے غلط استعمال کا بہتان لگے جیسا کہ اکثر اِس کلیسیا کی جانب سے ہوتا تھا(بحوالہ 18-9:3)۔
پولُس اکثر تعریفی خط اپنے ساتھی خدمت کرنے والوں کیلئے لکھتا تھا(بحوالہ رومیوں 16:1 دوُسرا کرنتھیوں 24-3:1;8:18 اور دوُسری مثالیں اعمال 9:2;22:5 تیسرا یوحنا)۔
پولُس یہ تصور استعاراتی طور دوُسرا کرنتھیوں 3:1 میں اِن معنوں میں لکھتا ہے کہ اُس کی سرگرم کلیسیائیں اُس کے تعریفی خط ہیں۔بظاہر یوحنا رسُول بھی اِسی قسم کے خط لکھتا تھا (بحوالہ تیسرا یوحنا 9)۔ایک طرح سے یہ ایک طریقہ کار تھا جس سے ابتدائی کلیسیائیں اپنے سفری خُوشخبری کے خادموں کو سراہتی تھیں۔

16:4۔''اگر''۔یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆ ۔ ’’اور اگر میرا جانا مناسب ہوا‘‘۔ یہ بظاہر درج ذیل سے مُناسبت رکھتا ہے؛ (1) دعوت کی قدو قامت؛ (2) وہ جس نے یہ دعوت دی کیا وہ بھی ساتھ جا رہا ہے؛ یا (3) پولُوس کی اِس کلیسیا کیلئے خواہش جسے اُس کے اختیار کے حوالے سے اتنے مسئلے تھے کہ وہ اُس کے مناسب کردار اور قابل بھروسہ ہونے کو جانیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:5-9

۵۔ اور مَیں مکدنیہؔ ہو کر تمہارے پاس آؤں گا کیونکہ مجھے مکدنیہؔ ہو کر جانا تو ہے ہی۔ ۶۔ مگر رہوں شاید تمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تمہارے ہی پاس کاٹوں تا کہ جس طرف مَیں جانا چاہوں تم مجھے اس طرف روانہ کر دو۔ ۷۔ کیونکہ مَیں اب راہ میں تم سے ملاقات کرنا نہیں چاہتا بلکہ مجھے امید ہے کہ خداوند نے چاہا تو کچھ عرصہ تمہارے پاس رہوں گا۔ ۸۔ لیکن مَیں عیدِ پنتکست تک اِفسسؔ میں رہوں گا۔ ۹۔ کیونکہ میرے لئے ایک وسیع اور کارآمد دروازہ کھلا ہے اور مخالف بہت سے ہیں۔

16:5-9۔ پولُوس اپنے تیسرے مشنری سفر کے دوران اِفسس سے لکھ رہا تھا۔ اُسے بعد میں اپنے قیاسی ’’بے کل‘‘ سفری منصوبوں کے سبب کورنتھ کی کلیسیا میں سے ایک گروہ کی جانب سے تنقید کا نشانہ بننا پڑا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:15ff)۔ وہ پہلے کورنتھ کیلئے سمندری راستے سے جانا چاہتا تھا اور پھر مکدونیہ سے گُزرنا چاہتا تھا لیکن چونکہ وہ زیادہ عرصہ کیلئے قیام کرنا چاہتا تھا، اِس لئے اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ زمینی راستے سے پہلے مکدونیہ اور پھر کورنتھ کو جائے گا۔ وہ جاڑے کے دوران وہیں رہا (بحوالہ اعمال 20:2,3)۔ کلیسیا میں سے کُچھ پولُوس کے ناپئیدار سفری منصوبوں کو اُس کی الٰہیات پر تنقید کیلئے استعمال کرتے تھے (یعنی خُوشخبری پر)۔

16:6۔ ’’مگر رہوں شاید تمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تمہارے ہی پاس کاٹوں تا کہ جس طرف مَیں جانا چاہوں تم مجھے اس طرف روانہ کر دو‘‘۔ فعل propempo ایک تکنیکی اصطلاح کے طور استعمال ہوئی ہے جو خُدا کے سفری مُنادی کرنے والوں کی سفری ضروریات کی دستیابی کیلئے ہے (بحوالہ آیت 11)۔ ’’روانہ کر دو‘‘ بحوالہ اعمال 15:3 رومیوں 15:24 دوُسرا کرنتھیوں 1:16 طیطس 3:13 تیسرا یوحنا 6)۔

16:7۔ ’’خداوند نے چاہا‘‘۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ تھا جس کا مطلب عملی کام تھا۔ یہ نئے عہدنامے کے مسیحیوں کیساتھ فرسودہ فقرہ نہ تھا۔ وہ ایمان رکھتے تھے کہ خُداوند کی رہنمائی اور مرضی اُن کے ہر کام میں شامل حال رہتی ہے (بحوالہ اعمال 18:21 پہلا کرنتھیوں 4:19 یعقوب 4:14 عبرانیوں 6:3)۔

16:8۔ ’’عیدِ پنتکست‘‘۔ اِس اصطلاح کا عموماً مطلب ’’پچاسواں‘‘ ہے۔ یہ یہودیوں کی گندم کی کٹائی کے تہوار کا حوالہ ہے (یعنی ہفتوں کی عید، بحوالہ گنتی 28:26) جو بے خمیری روٹی کی عید کے دوُسرے دن سے پچاس دن بعد واقع ہوتی تھی۔ اِس سیاق وسباق میں یہ یوُں لگتا ہے کہ یہ محض پولُوس کے سفری منصوبوں کی تاریخیں وضع کرنے کا طریقہ تھا اور یہ نہیں کہا گیا ہے کہ پولُوس ابھی بھی اُن یہودیوں کی عیدوں کو مناتا تھا

16:9۔ ’’کیونکہ میرے لئے ایک وسیع اور کارآمد دروازہ کھلا ہے‘‘۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے۔ اصطلاح ’’دروازہ‘‘ کا بطور مواقعوں کیلئے استعارہ کا استعمال نئے عہدنامے میں معمول ہے (بحوالہ اعمال 14:27 دوُسرا کرنتھیوں 2:12 کُلسیوں 4:3 مُکاشفہ 3:8)۔

☆ ۔ ’’اور مخالف بہت سے ہیں‘‘۔ خُدا کے مواقعے اکثر مخالفتوں سے بھرپُور رہوتے ہیں۔ مخصُوص تاریخی پس منظر کیلئے پڑھیے اعمال 19:19-20;20:19,23۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:10-11

۱۰۔ اگر تیمتھیسؔ آجائے تو خیال رکھنا کہ وہ تمہارے پاس بے خوف رہے کیونکہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ہے۔ ۱۱۔ پس کوئی اسے حقیر نہ جانے بلکہ اسے صحیح سلامت اس طرف روانہ کرنا کہ میرے پاس آجائے کیونکہ مَیں منتظر ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آئے۔

16:10۔ ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔ یہ یُوں لگتا ہے کہ پولُوس نے پہلے ہی تمیتھیس اور ارستس کو بھیج دیا تھا(بحوالہ اعمال 19:22) اور مُمکنہ طور پر طیطس کو بھی (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 2:13;7:6,7) یعنی کورنتھ کیلئے زمینی راستے کے ذریعے۔ وہ اپنا خط سمندری راستے سے بھیج رہا تھا اور یہ جلدی پہنچ جانا تھا۔

☆ ''خیال رکھنا کہ وہ تمہارے پاس بے خوف رہے''۔ پولُوس اِسے حُکم کی صُورت میں کہتا ہے(یعنی زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔ وہ ذاتی طور پر جانتا تھا کہ کتنی مُحبت نہ کرنے والی وہ کلیسیا تھی۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُس کا نوجوان معاون درج ذیل کی بنا پر حقیر جانا جائے(1) اُس کی عُمر؛(2) اُس کی شخصیت؛ یا(3) اُن کے پولُوس کیلئے غُصّے کے سبب(بحوالہ آیت 11)۔

6:11۔ ''پس کوئی اسے حقیر نہ جانے''۔ یہ ایک مضارع عملی موضوعاتی ہے جس کا لُغوی معنی ''حقارت مت کریں'' ہے(بحوالہ 1:28 پہلا تمیتھیس 4:12 طیطس 2:15)۔

☆ ''بھائیوں سمیت''۔ ہمیں اِس کے بارے میں یقین نہیں ہے کہ اس میں کون شامل تھے۔ یہ ہوسکتا ہے ارستس ہو(بحوالہ اعمال 19:22 اور طیطس, دوُسرا کرنتھیوں 2:13;7:6-7) لیکن اور کون اگر کوئی ہے تو اِس کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:16:12

۱۲۔ اور بھائی اپلوؔس سے مَیں نے بہت التماس کیا کہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھ جائے مگر اس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہوا لیکن جب اسے موقع ملا تو جائے گا۔

16:12۔ ''اور سے''۔ یہ ایک سوال کا جواب ہے جو کرنتھیوں کی کلیسیا نے پوچھا تھا(بحوالہ 16:1,12;12:1;8:1;7;1,25)

☆ ''اپلوؔس''۔ یہ اسکندریہ مصر سے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور فصیح مُنادی کرنے والا تھا۔ وہ کورنتھ میں پہلے ہی سے تھا(بحوالہ اعمال 18:24-19:1) لیکن اُس نے واپس جانے سے انکار کر دیا تھا(بحوالہ 16:12)۔

☆ ''مگر اس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہوا''۔ عبارت کی دو انداز میں تشریح کی جاسکتی ہے:(1) یہ اپلُوس کی جانے کی مرضی نہ تھی یا(2) یہ خُدا کی مرضی نہ تھی کہ وہ جائے۔ اِس آیت سے یُوں لگتا ہے کہ اپلُوس افسس کیلئے اُس وقت جب پولُوس نے اُس سے بات کی تھی اور اس خط کی تحریر کے درمیان جا چُکا تھا۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:16:13-14

۱۳۔ جاگتے رہو۔ ایمان میں قائم رہو۔ مردانگی کرو۔ مضبوط ہو۔ ۱۴۔ جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو۔

16:13-14۔ یہ پانچ زمانہ حال صیغہ امر کا ایک سلسلہ ہے۔ یہ 15:58 کی عملی نصیحتوں سے بہت ملتے جلتے ہیں۔ پہلے چار تیسرے درجے کا جمع ہیں اور عسکری پس منظر رکھتے ہیں۔ آخری دوسرے درجے کا واحد ہے اور مجموعی کلیسیا کو مخاطب کرتا دکھائی دیتا ہے۔

16:13۔ ''جاگتے رہو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ اِس کا بُنیادی مطلب جاگنا جو ''دھیان کرو'' کے معنی میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ متی 24:42;25:13;26:38,40,48 مرقس 13:35,37;14:34,37,38)۔ پولُوس اُن کو نصیحت کر رہا ہے کہ وہ غیر حقیقی روح، بدعت، بدکاری اور غرور سے خبردار اور ہوشیار رہیں۔

☆ ''ایمان میں قائم رہو''۔ یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ کسی کا اپنی حیثیت قائم رکھنے کیلئے عسکری اصطلاح ہے۔ ''ایمان میں'' مسیحی سچائی یا مسیحی تعلیم کا حوالہ ہے(بحوالہ یہوداہ آیات 3,20)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: قائم رہنا 15:1 پر۔

☆ ۔ ’’مردانگی کرو‘‘۔ یہ زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں واحد اصطلاح کا استعمال ہے۔ یہ اصطلاح aner کی فعلی صُورت ہے جس کا مطلب بالغ انسان یا خاوند ہے۔ یہ ہفتاوی میں یشوع 1:6 میں ظاہر ہوئی ہے۔ یہ محض مردوں کا حوالہ نہیں بلکہ ساری کلیسیا کا حوالہ ہے کہ وہ بالغ اور بہادر ایمانداروں کی مانند اطوار اپنائیں۔

☆ ۔ ’’مضبوط ہو‘‘۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے۔ یہ اصطلاح (krataioo) مجہول صوت میں کئی مرتبہ نئے عہدنامے میں مختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہے:

ا۔ یسوع کی بطور بنی نوع انسان قُدرتی بڑھوتری، لُوقا 1:80;2:40

۲۔ ایماندار پاک رُوح سے مضبوطی پاتے ہیں، افسیوں 6:16

۳۔ ایمانداروں کو کرنتھیوں کی کلیسیا میں اندرونی جدوجہد کا سامنا کرتے ہوئے ایمان میں قائم رہنا اور مضبوط ہونا ہے، پہلا کرنتھیوں 16:13

16:14۔ ’’جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو‘‘۔ غور کریں ’’جو کُچھ‘‘ یونانی عبارت میں تاکید کیلئے دیا گیا ہے۔ مذہبی اور تہذیبی صُورتحال جیسی کہ مسائل اور تفرقات سے بھرپُور کورنتھ کی ہے محبت لازمی ہے۔ یہ ایک اور زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ تقلید پسندی یا رسومات پسندی مُحبت کے بغیر خُدا کی مرضی یا انداز نہیں ہے (بحوالہ 14:1)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:15-18

۱۵۔اے۔ بھائیو تم ستفناؔس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخیہؔ کے پہلے پھل ہیں اور مقدسوں کی خدمت کے لئے مستعد رہتے ہیں۔۱۶۔ پس مَیں تم سے التماس کرتا ہوں کہ ایسے لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر ایک کہ جو اس کام اور محنت میں شریک ہے۔۱۷۔ اور مَیں ستفناؔس اور فرتوناتؔس اور اخیکُسؔ کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا انہوں نے پورا کردیا ہے۔۱۸۔ اور انہوں نے میری اور تمہاری روح کو تازہ کیا پس ایسوں کو مانو۔

16:15۔ ’’تم مستعد رہتے ہو‘‘۔ یہ آیت 16 کے ساتھ بنتا ہے۔ پولُوس نے ستفناس کے خاندان کے بارے میں پدرانہ سوچ ڈالی ہے۔

☆ ۔ ’’بھائیو‘‘۔ NRSV میں بھائیو اور بہنو بچو پولُوس کا ساری کلیسیا کو مخاطب کرنے کا مقصد ہے۔ پولُوس اپنے خطوں میں یہ لفظ کوئی نیا موضوع متعارف کروانے یا اپنے پیش کی گئی بات کی ترویج کیلئے استعمال کرتا ہے۔

☆ ۔ ’’ستفناؔس کے خاندان کو جانتے ہو‘‘۔ ابتدائی ایمان لانے والے (یعنی پہلے پھل) بظاہر مُقامی کلیسیا میں رہنما تھے۔ پولُوس دوُسرے ابتدائی ایمان لانے والوں کا ذکر اعمال 17:34 میں کرتا ہے۔

’’خاندانوں‘‘ کے اکٹھے ایمان لانے کا تصور جب خاندان کا سربراہ ایمان لاتا تھا (بحوالہ کرنیلیس اعمال 11:14-17 لدیہ، اعمال 16:14-15 قید خانہ کا داروغہ۔ اعمال 16:31-33) مُنادی کرنے والوں کیلئے اکثر مُشکل ہوتا تھا جو انفرادی توبہ اور ایمان لانے کا پیغام دیتے تھے۔

☆ ۔ ’’خدمت‘‘۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت 4:1 پر۔

☆ ۔ ’’مقدسوں‘‘۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: مُقدسین پہلا کرنتھیوں 1:2 پر۔

16:16۔ ’’ایسے لوگوں کے تابع رہو‘‘۔ یہ زمانہ حال مجہول موضوعاتی ہے۔ ’’تابع‘‘ (hupotasso) ایک عسکری اصطلاح ہے جو کسی کا احکامات کے تسلسل میں اپنے آپ کو پابند کرنا ہے۔ پولُوس کے کرنتھیوں کے نام خط میں یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہوا ہے:

ا۔ نبیوں کی روحیں نبیوں کی تابع، 14:32

۲۔ سب کُچھ یسوع کے تابع، 15:27

۳۔ یسوع باپ کے تابع، 15:28

۴۔ ایماندار دیندار رہنماؤں کے تابع، 16:16

اِس کلیسیا میں اِس کے حقیقی رہنماؤں کی عزت اور مناسب برتاؤ کے معاملے میں مسئلہ رہا تھا (بحوالہ آیت 18 پہلا تھسلنیکیوں 5:12 عبرانیوں 13:17)۔ رومہ کے کلیمینٹ کے خط میں جو اِسی کلیسیا کو چالیس برس بعد میں لکھا گیا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اُن میں تب بھی یہی مسئلہ موجود تھا۔

16:17۔ ''ستفناس اور فرتوناتس اور اخیکس''۔ کُچھ کہتے ہیں کہ آخری دو نام جن کے بارے میں نئے عہدنامے میں کُچھ نہیں سُنتے ستفناس کے گھر کے افراد تھے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ وہ تینوں غُلام تھے لیکن یہ ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ وہ ظاہری طور پر کرنتھیوں کی کلیسیا سے پولُوس کیلئے خط لائے تھے۔ پولُوس نے پہلے ہی کُچھ معلومات اُس کلیسیا کے بارے میں لوگوں سے حاصل کر رکھی تھی۔ رومہ کا کلیمینٹ کورنتھ کو کوئی چالیس برس بعد میں لکھتا ہے اور وہ فرتُوناتس نامی کسی خادم کا ذکر کرتا ہے۔

☆۔ ''کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا وہ انہوں نے پورا کر دیا''۔ یہ فقرہ منفی دکھائی دیتا ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ اُن کی خبر پولُوس کیلئے اُس کلیسیا کی صُورتحال لائی جن کو وہ عزیز رکھتا تھا حتیٰ کہ سب مسائل کے باوجود (بحوالہ آیت 24)۔ وہ کلیسیائی نمائندوں کے طور پولُوس کیلئے کام کرتے تھے۔ درحقیقت وہ پولُوس کیلئے اُسے اپنی موجودگی سے شادمانی دینے کے (بحوالہ آیت 18) علاوہ کیا لائے تھے یہ معلوم نہیں ہے۔

16:18۔ ''میری اور تمہاری روح''۔ یہ واضح طور اِس متن سے ہے جو پولُوس ''روح'' کو اپنے آپ کا حوالہ دینے کے انداز کے طور استعمال کر رہا ہے (بحوالہ 5:4 ;2:11 دوُسرا کرنتھیوں 2:13;7:13 رومیوں 1:9;8:16 فلپیوں 4:23)۔

☆۔	NASB, NKJV	''پس ایسوں کو مانو''
	NRSV	''اِس لئے ایسوں کو عزت دو''
	TEV	''ایسوں پر غور کرو''
	NJB	''ایسے لوگوں کی عزت افزائی کرو''

یہ ginosko کا زمانہ حال عملی صیغہ امر قبولیت کے معنوں میں ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 3:2) یا قبولیت کیلئے جاننا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8:3)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:19-20

آسیہ کی کلیسیائیں تم کو سلام کہتی ہیں۔ اکولہ اور پرسکہ اس کلیسیا سمیت جو ان کے گھر میں ہے تمہیں خداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں۔ ۲۰۔ سب بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو۔

16:19۔ ''آسیہ کی کلیسیائیں''۔ یہ جدید مُلک ترکی کے مغربی ایک تہائی کے پہلی صدی کے رومی صوبے کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''اکولہ اور پرسکہ''۔ اکولہ پولُوس کی طرح یہودی خیمہ ساز تھا (یا چمڑے کا کام کرنے والا)۔ تمام یہودی حتیٰ کہ ربیوں کو بھی ہُنر سکھایا جاتا تھا تاکہ وہ سکھانے کیلئے کسی سے پیسے نہ لیں۔ اکولہ کی بیوی پرسکہ یا پرسکلہ کا اندراج چھ میں سے پہلے چار مرتبہ کیا گیا ہے (بحوالہ اعمال 18:2,18,26 رومیوں 16:3 پہلا کرنتھیوں 16:19 دوُسرا تمیتھیس 4:19)۔ بہتیروں نے دیکھا ہے کہ اُس کا نام ایک رومی معزز نام تھا (gens Prisca)۔ چونکہ اُس کا ذکر پہلی مرتبہ کیا گیا ہے جو یہودی لوگوں کیلئے نہایت غیر معمول ہے، کئی اِس میں ایک

بڑی مُحبت کی داستان یعنی ایک امیر کبیر رومی خاتون اور سفری خیمہ ساز کے درمیان دیکھتے ہیں۔

☆ ''اس کلیسیا سمیت جوان کے گھر میں ہے''۔ابتدائی کلیسیا کی کوئی عمارت نہ ہوتی تھی۔وہ گھروں میں ملتے تھے۔یہ درج ذیل کے سبب تھا: (1)وسائل کی عدم موجودگی؛ (2) پوشیدگی کی ضرورت، کیونکہ پہلے ابتدائی دور میں رومی سلطنت میں مسیحیت ایک غیر قانونی مذہب بن چُکا تھا؛ یا(3) قانونی طور پر ظاہر ہونے کی ضرورت چونکہ ابتدائی کلیسیا ئیں رومی معاشروں کی مانند منظم تھیں۔گھریلو کلیسیا کا تصور اعمال 2:46;5:4 میں شروع ہوتا ہے۔یہ جاری رہتا ہے اور رومیوں 16:5,23 کُلسیوں 4:15 فلیمون 2 میں فروغ پاتا ہے۔

☆ ''سب بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں''۔یہ واضح طور پر مکمل کلیسیا کا حوالہ ہے نہ کہ محض بھائیوں کا۔

16:20۔''پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو''۔یہ لوگوں میں سلام کی قسم (ایک یا دونوں گالوں پر بوسہ لینا) اور رفاقت کی علامت خروج 4:27 میں پُرانے عہدنامے میں دیکھی جا سکتی ہے۔یہ اناجیل میں مرقس 14:45 میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔یہ ابتدائی کلیسیا میں ایک معمول بن گیا (بحوالہ رومیوں 16:16 دُوسرا کرنتھیوں 13:12 پہلا تھسلنیکیوں 5:26 پہلا پطرس 5:14) جو عبادتخانے کے طرز کی تقلید تھا۔آدمی آدمیوں کا بوسہ لیتے تھے اور عورتیں عورتوں کا۔یہ کچھ مسیحیوں کیلئے ناجائز فائدہ اُٹھانے کا سبب بنا اور غیر ایمانداروں نے اِسے غلط جانا اور پھر ابتدائی کلیسیا نے اِسے ترک کر دیا۔بحرحال، یہ ابھی بھی مشرقی کلیسیا میں خاص مواقعوں پر جاری وساری ہے۔اِس کی جدید مساوی گرمجوشی سے ہاتھ ملانا یا گلے ملنا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:21-24

۲۱۔مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔۲۲۔جو کوئی خداوند کو عزیز نہیں رکھتا ملعون ہو۔ہمارا خداوند آنے والا ہے۔۲۳۔خداوند یسوعؔ مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے۔۲۴۔میری محبت مسیح یسوعؔ میں تم سب سے رہے۔آمین۔

16:21۔''مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں''۔اپنے مکتوب الیہ کو خط لکھوانے کے بعد یہ پولُس کا معمول کا عمل تھا۔یہ اصلیت کی یقین دہانی کا انداز تھا (بحوالہ 6:11 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:17;2:2 کُلسیوں 4:18 فلیمون 19)۔

16:22۔''جو''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ظاہری طور پر کرنتھیوں کی کلیسیا میں کُچھ خُداوند سے محبت نہ رکھتے تھے۔

☆ ''عزیز نہیں رکھتا''۔یہ یونانی لفظ phileo ہے۔پولُس مُحبت کیلئے یہ اصطلاح بہت متواتر استعمال نہیں کرتا (پہلا کرنتھیوں 16:22 اور طیطس 3:15)۔اِس کے سبب کئی تصور کرتے ہیں کہ وہ کسی حمد یا عبادتی کُلیے کا اقتباس دے رہا ہے۔یہ وہی بُنیاد ہے جیسے ''بوسہ'' (philena)۔Phileo کوئنے یونانی میں agape کا مترادف بنا (بحوالہ یوحنا 5:20;16:27) لیکن اکثر اوقات پھر بھی سیاق وسباق کا تفرق ہو سکتا ہے (بحوالہ یوحنا 21:15-17)۔

☆ ''ملعون''۔Anathema ایک یونانی لفظ ہے جو عبرانی اصطلاح herem کی عکاسی ہے یا کُچھ جو خُدا کو وقف کیا گیا ہو اور جو پھر پاک بن جائے اور ہلاک کیا جائے (یشوع 6:17-19 میں یریحو کی مثال)۔یہ الٰہی لعنت کے معنوں میں استعمال ہونے لگا (بحوالہ اعمال 22:12,14 رومیوں 9:31 پہلا کرنتھیوں 12:3;16:22 گلتیوں 1:8-9)۔یہ مضبوط بیان کورنتھ میں جھوٹے اُستادوں کی موجودگی کی عکاسی ہو سکتا ہے (بحوالہ 12:3)۔یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ کورنتھ میں موجودہ عمل کی عکاسی ہو۔دیکھیے اصطلاح پر نوٹ 12:3 پر۔

☆ ''ہمارا خُداوند آنے والا ہے''۔یہ ایک آرامی فقرہ ہے جو ابتدائی فلسطینی کلیسیا کی الٰہیاتی عبادتی درج ذیل کی تصدیق ہے: (1) یسوع کی الوہیت (زبور 110) یا (2) یسوع کی آمد ثانی (اعمال 3:19-21)۔اِس کا معنی اِس پر انحصار کرتا ہے کہ کوئی کیسے لفظ کی تقسیم کرتا ہے:

۱۔ ''ہمارا خُداوند آئے'' (یعنی marana-tha) مُکاشفہ 22:20 میں ملتے جُلتے صیغہ امر فقرے کا معانی ہے۔ اِس لئے زیادہ تر تراجم اِسی مطلب کا یہاں تصور کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو پھر یہ یسوع کی آمد کیلئے دُعا ہوگی۔

۲۔ ''ہمارا خُداوند آ چکا ہے'' (یعنی maran-atha) آرامی کامل ہوگا۔ یہ وہ ترجمہ ہے جسے کریسوستوم نے ترجیح دی (345-407 عیسوی) جو یسوع کے تجسم کی بات کرتا ہے۔

۳۔ ''ہمارا خُداوند آنے والا ہے''۔ عبرانی نبوتی کامل کی عکاسی ہو سکتی ہے جو بہتیروں نے مسیحی خدمت کے محرک کے طور پر استعمال کیا ہے۔ آمد ثانی ہر دور میں ایمانداروں کیلئے ہمیشہ حوصلے کا باعث رہی ہے۔

16:23۔ ''خُداوند یسوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے''۔ بائبل کی تشریح میں پہلا مرحلہ حقیقی الفاظی کا مرتب کرنا ہے۔ اِس کیلئے مددگار ذریعہ یونائٹڈ بائبل سوسائٹی کی کتاب ''یونانی نئے عہدنامے پر عبارتی تبصرہ'' ہے جسے بروس ایم میتز گر نے لکھا ہے۔

16:24۔ ''میری محبت مسیح یسوع میں تم سب سے رہے''۔ یہ پولُوس کی شخصی محبت کا ایک غیر معمولی اظہار ہے۔ اُس کی کلیسیا میں سب کو ظاہر کی گئی مُحبت پر غور کریں جو اتنی غیر حقیقی اور نفرت آمیز تھی۔

☆۔ ''آمین''۔ دیکھیے نوٹ 14:16 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ وہ سوالات تحریر کریں جو کورنتھ کی کلیسیا نے پولُوس کو لکھے تھے؟

2۔ کرنتھیوں کی کلیسیا کی موجودہ صُورتحال کے بارے میں پولُوس کی معلومات کے مختلف ذرائع کونسے تھے؟

3۔ نئے عہدنامے کے ہدیہ دینے کے رہنما اصُول تحریر کریں۔

4۔ پولُوس کیوں یروشلیم کی کلیسیا کیلئے چندے میں اتنی دلچسپی کیوں رکھتا تھا؟

5۔ پولُوس نجات پانے کے بعد بھی یہودیوں کے تہوار کیوں مناتا تھا؟

6۔ 16:15، اعمال 17:34 کے ساتھ کیسے مصالحت رکھتی ہے؟

7۔ اکولہ اور پرسکہ کون تھے؟

8۔ پولُوس کیوں یونانی کلیسیا کو خط میں آرامی فقرہ استعمال کرتا ہے؟

دؤسرا کرنتھیوں ا(II Corinthians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
سلام 1:1-2	تسلیمات 1:1-2	سلام اور شُکر گزاری	سلام 1:1a;1:1b;1:2	خطاب اور تسلیمات 1:1-2
پولُوس کی مصیبتوں کے بعد	دُکھوں میں تسلی 1:3-7	1:1a;1:1b;1:2;1:3-7;1:8-11	پولُوس خُدا کا شُکر ادا کرتا ہے	شُکر گزاری 1:3-7;1:8-11
شُکر گزاری 1:3-7;1:8-11	دُکھوں سے رہائی 1:8-11	کلیسیا کے ساتھ حالیہ تعلقات	1:3-7;1:8-11	پولُوس نے اپنے منصوبہ کیوں
پولُوس کے سفر کی منسُوخی	پولُوس کا خلوص 1:12-14	1:12-14 (1:12-2:13)	پولُوس کے منصوبوں میں تبدیلی	تبدیل کیا (1:12-2:11)
1:12-14;1:15-22;1:23-2:4	کلیسیا میں نہ آنا 1:15-24	1:15-22;1:23-2:4	1:12-14;1:15-22;1:23-2:4	1:12-14;1:15-22;1:23-2:4

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رؤح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رؤح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دؤسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1

ا۔پولُس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوؔع کا رسول ہے اور بھائی تیمتھیسؔ کی طرف سے خدا کی اس کلیسیا کے نام جو کرنتھسؔ میں ہے اور تمام اَخیہ کے سب مقدسوں کے نام۔

1:1۔''پولُس''۔پولُوس کے دور کے زیادہ تر یہودیوں کے دو پہلے نام ہوتے تھے، ایک یہودی اور ایک رومی (بحوالہ اعمال 13:9)۔پولُوس کا یہودی نام ساوٗل تھا۔وہ اسرائیل کے قدیم بادشاہوں کی طرح بنیامین کے قبیلہ سے تھا (بحوالہ رومیوں 11:1 فلپیوں 3:5)۔اُس کے رومی یا یونانی نام کا مطلب ''چھوٹا'' تھا۔یہ یا تو (1) اُس کی جسمانی ساخت کی بدولت جس کا ذکر دؤسری صدی کی غیر الہامی کتاب، پولُوس کے اعمال کے باب جو تھسلنیکیہ سے متعلقہ ''پولُوس اور تھیکلہ'' میں ہے؛ (2) اُس کی ذاتی مُقدسوں میں سے ادنیٰ ہونے

کی سوچ کی بدولت کیونکہ اُس نے درحقیقت کلیسیا کو ایذا رسانی پہنچائی تھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9 افسیوں 3:8 پہلا تیمتھیس 1:15)؛ یا زیادہ تر ممکنہ طور پر (3) اُس کے ماں باپ کا اُس کی پیدائش کے وقت دیئے گئے نام کے سبب ہے۔

☆ ۔"رسول"۔ یہ "بھیجنے" کیلئے دو عام یونانی الفاظ میں سے ایک ہے۔ اِس اصطلاح کے بہت سے الٰہیاتی استعمال ہیں

ا۔ ربی اِسے اُس کیلئے استعمال کرتے تھے کہ جو بُلایا گیا ہو اور کسی کے سرکاری نُمائندے کے طور پر بھیجا گیا، کُچھ ہمارے انگریزی کے "سفیر" کی طرح (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:20)۔

۲۔ انجیلیں اکثر اِس اصطلاح کی فعلی قسم یسوع کا بطور باپ کے بھیجنے کے طور استعمال کرتی ہیں۔ یوحنا میں اصطلاح مسیحائی رنگ دھار لیتی ہیں (بحوالہ یوحنا 4:34;5:24,30,36,37,38;6:29,38,39,40,57;7:29;8:42;10:36;11:42;17:3,8,18,21,23,25;20:21)۔

۳۔ یہ یسوع کا ایمانداروں کو بھیجنے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ یوحنا 17:18;20:21)

۴۔ یہ نئے عہدنامے میں خاص قیادت کی نعمت کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ شاگردوں کا حقیقی بارہ کا اندرونی دائرہ (بحوالہ اعمال 1:21-22)۔

ب۔ رسالتی مددگاروں اور ہم خدمتوں کا خاص گروہ

1۔ برنباس (بحوالہ اعمال 14:4,14)

2۔ اندرُنیکس اور یُونیاس (KJV میں یونیاہ ہے بحوالہ رومیوں 16:7)

3۔ اپلُوس (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:6-9)

4۔ یعقوب، خُداوند کا بھائی (بحوالہ گلتیوں 1:19)

5۔ سلوانس اور تیمتھیس (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6)

6۔ مُمکنہ طور پر طِطُس (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 8:23)

7۔ مُمکنہ طور پر اِپفرادتُس (بحوالہ فلپیوں 2:25)

ج۔ کلیسیا میں جاری نعمت (بحوالہ افسیوں 4:11)

۵۔ پولُوس مسیح کے نُمائندے کے طور پر اپنے خُدا دادا ختیار کے دعوے کیلئے اکثر اپنے خطوط میں اپنے لئے یہ لقب استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:1 پہلا کرنتھیوں 1:1؛ دُوسرا کرنتھیوں 1:1؛ گلتیوں 1:1؛ افسیوں 1:1 کُلسیوں 1:1؛ پہلا تیمتھیس 1:1؛ دُوسرا تیمتھیس 1:1؛ طِطُس 1:1)۔

☆ ۔"خدا کی مرضی"۔ یہ پولُوس کے رسالتی اختیار کے دعویٰ کا ایک اور ادبی انداز ہے۔ پولُوس کی خدمت "خُدا کی مرضی" تھی (بحوالہ دُوسرا تیمتھیس 1:1) اور "خُدا کا حُکم" تھا (بحوالہ طِطُس 1:3)۔ یہ مُمکنہ طور پر دمشق کی شاہراہ پر پولُوس کی بُلاہٹ اور حننیاہ کے ذریعے معلومات کے ظاہر ہونے کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 9:1-22;22:3-16;26:9-18) پولُوس رضا کار نہ تھا۔ پولُوس کا رسالتی اختیار اہم الٰہیاتی مسئلہ ہے جو کرنتھیوں کے خطوط خاصکر دُوسرا کرنتھیوں میں ہے۔

☆ "اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے"۔ پہلا کرنتھیوں 1:1 میں "سوستھینس" کا ذکر ہے: یہاں تیمتھیس کا نام ہے، مُمکنہ طور پر بطور کام کرنے والے ساتھی، لکھاری ساتھی یا کاتب۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ پولُوس تیمتھیس کا ذکر اِس لئے کرتا ہے کیونکہ اِس کلیسیا کا رویہ اُس کے ساتھ نامناسب تھا جب اُس نے پولُوس کا پہلا کرنتھیوں کا خط اُن کو دیا تھا۔

خصُوصی موضوع: تمیتھیس

ا۔ اُس کے نام کا مطلب ''وہ جو خُدا کی عزت کرتا ہے''

ب۔ وہ یہودی ماں اور یونانی باپ کا بیٹا تھا اور لیسترہ میں رہتا تھا (بحوالہ اعمال 16:1)۔ رومیوں 16:21 پر اوریگون کے تبصرہ کا لاطینی ترجمہ کہتا ہے کہ تمیتھیس دربے کا شہری تھا۔ یہ ممکنہ طور پر اعمال 20:4 سے ہے۔

ج۔ وہ اپنی ماں اور دادی (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 1:5;3:14-15) سے یہودی ایمان (یا مسیحی ایمان) میں تعلیم پاتا ہے۔

د۔ وہ ظاہری طور پر پولُوس کے پہلے مشنری سفر کے دوران مسیح پر ایمان لاتا ہے (بحوالہ اعمال 14:6-7)۔

ر۔ اُسے دوُسرے سفر میں پولُوس اور سیلاس کے ساتھ مشنری ٹیم میں شمولیت کیلئے کہا جاتا ہے (بحوالہ اعمال 16:1-5) بظاہر یوحنا مرقس کی ذمہ داریاں لینے کیلئے۔ اُس کی نبوت سے تصدیق ہوتی ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:18;4:14)۔

س۔ اُس کا پولُوس کی ہدایت پر ختنہ کروایا جاتا ہے تاکہ وہ دونوں یہودیوں اور یونانیوں کے درمیان مُنادی کر سکے (بحوالہ اعمال 16:3)

ص۔ وہ پولُوس کا وفادار ساتھی تھا اور اُس کا رسالتی نُمائندہ بنا اُس کا بنام تذکرہ پولُوس کے کسی بھی ساتھیوں کی نسبت سب سے زیادہ مرتبہ ہوا ہے (17 مرتبہ دس خطوط میں بحوالہ رومیوں 16:21 پہلا کرنتھیوں 4:17;16:10 فلپیوں 1:1;2:19,22 کُلسیوں 1:5 پہلا تمیتھیس 1:2 دوُسرا تمیتھیس 1:2 طیطس 1:4)۔

ط۔ پولُوس شفقت سے اُسے ''ایمان کے لحاظ سے میرا سچا فرزند'' کہہ کر پُکارتا ہے 'پیارے فرزند کے نام' (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 1:2)؛ ''ایمان کی شراکت کی رُو سے سچے فرزند'' (بحوالہ طیطس 1:4)۔ اِس کے علاوہ پہلا کرنتھیوں 4:17 میں ''خُداوند میں میرا پیارا اور دیانتدار فرزند'' پر بھی غور کریں۔

ع۔ وہ بظاہر روم میں تھا جب پولُوس قید سے آزاد ہوا اور اُس کے ساتھ چوتھے مشنری سفر پر گیا (بحوالہ کُلسیوں 1:1 فلیمون 1)۔

ف۔ وہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6 میں کلیسیاؤں کیلئے مُسلسل رُوحانی نعمت کے معنوں میں ''رسُول'' کہلاتا ہے (بحوالہ افسیوں 4:11)۔

ق۔ تین پاسبانی خطوں میں سے دو اُس کو مخاطب کر کے لکھے گئے۔

ل۔ اُس کا عبرانیوں 13:23 میں آخر میں تذکرہ کیا گیا ہے (لیکن واقعاتی اعتبار سے دوُسرا تمیتھیس 1:2 میں)۔

1:1b۔ ''کلیسیا''۔ یہ یونانی اصطلاح ekklesia ہے۔ یہ دو الفاظ ''میں سے'' اور ''بُلائے گئے'' سے ہے اِس لئے یہ اصطلاح الٰہی طور پر بُلائے گئے کا مفہوم ہے۔ ابتدائی کلیسیا نے یہ لفظ غیر مذہبی استعمال سے لیا (بحوالہ 19:32,39,41) اور ہفتاوی کے اِس اصطلاح کا بطور اسرائیل کی ''جماعت'' کے استعمال کے سبب ہے (بحوالہ گنتی 16:3;20:4)۔ وہ اِسے اپنے لئے بطور خُدا کے پُرانے عہدنامے کے لوگوں کے تسلسل کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ نئے اسرائیل تھے (بحوالہ رومیوں 2:28-29 گلتیوں 6:16 پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6) یعنی خُدا کے دُنیا بھر میں منصوبے کی تکمیل (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 19:5-6)۔

☆۔ ''خدا کی اس کلیسیا کے نام جو کرنتھسؔ میں ہے''۔ یہ فقرہ ''کلیسیا'' کے بارے میں دو متفرق معنوں کو ظاہر کرتا ہے:

ا۔ یہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے بپتسمہ یافتہ ایمانداروں کا مُقامی بدن ہے۔ نئے عہد کے بہت سے مُقامات جہاں یہ لفظ ekklesia استعمال ہوا ہے اِس کی مُقامی معنوں میں سمجھ کی عکاسی کرتا ہے۔

۲۔ یہ مسیح کے بدن کا عالمگیر اظہار بھی ہے۔ یہ متی 16:18 میں بھی دیکھا جاسکتا ہے (یعنی اِس اصطلاح کا یسوع کا شاذونادر استعمال میں سے پہلا، بحوالہ متی 18:17 [دو مرتبہ])؛ اعمال 9:31 یہودیہ، گلیل اور سامریہ میں سب مُقامی جماعتوں کیلئے واحد ''کلیسیا'' کا استعمال کرتا ہے اور آخر کار افسیوں میں اصطلاح کا استعمال جو ایشیائے کوچک کی کلیسیاؤں کو اطلاعی خط ہے (بحوالہ 1:22;3:10,21;5:23-32)۔

یہاں ایک بڑا مسیح کا بدن ہے جو سب ایمانداروں سے ملکر بنا ہے (کُچھ اب مُردہ ہیں اور کُچھ جیتے ہیں) اور اُس عالمگیر بدن کے مُقامی اظہار بھی ہیں۔

☆ ''مقدسوں''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ رُوح کے وسیلے سے یسوع کے کام سے پاک ٹھہرائے گئے ہیں اور رہیں گے(بحوالہ 6:11)۔ یہ اصطلاح(hagiazo)لفظ''پاک''(hagios)اور''مُقدسین''(یعنی''پاک ترین''hagioi) سے متعلقہ ہے۔ یہ ہماری خُدا سے خدمت کیلئے علیحدگی کیلئے بات کرتا ہے۔ یہاں یہ ہمارے خُدا میں مُقام کا حوالہ ہے جیسے آیت 3 کرتی ہے لیکن نئے عہد نامے میں دیگر مُقامات پر ایمانداروں کو''پاکیزگی'' کیلئے کوشاں ہونا ہے(مثلاً متی 5:48)۔ یہ حاصل کرنے کیلئے مُقام ہے۔ پولُوس اِس غیر حقیقی پُر غرور کلیسیا کو حتیٰ کہ اُن کی ناکامیوں اور گُناہوں کے بیچ''مُقدسین'' کہہ کر پُکارتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:1:2

۲۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوؔع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

1:2۔''فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے''۔ پولوس کے آغاز کے سلام میں خصوصیت میں اشتراک اور اختلافات پر غور کریں۔

1۔''خدا ہمارے باپ اور خداوند یسوع مسیح کا فضل اور اطمینان تم پر ہو''(رومیوں 1:7؛I کرنتھیوں 1:3؛II کرنتھیوں 1:2؛ گلتیوں 1:3؛ افسیوں 1:3؛ فلپیوں 1:2؛I تھسلنیکیوں 1:2؛ فلیمون 1:3)۔

2۔''خدا ہمارے باپ کی طرف سے تم پر فضل اور رحمت ہو''(کلسیوں 1:2)۔

3۔''تم پر فضل اور رحمت ہو''(I تھسلنیکیوں 1:1)۔

4۔''خدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے خداوند کا فضل، رحم اور اطمینان ہو''۔(I تیموتاؤس 1:2؛II تیمتھیس 1:2)۔

5۔''خدا باپ اور مسیح یسوع ہمارے بچانے والے کی طرف سے فضل اور اطمینان''(طیطس 1:4)۔

غور کریں کہ یہاں پر تنوع ہے، مگر کچھ عناصر معیاری ہیں۔

1۔''فضل'' مبارک بادیاں شروع کرتا ہے۔ معیاری یونانی آغاز کی مسیحائی قسم ہے۔ خدا کے کردار پر مرکوز ہے۔

2۔''اطمینان'' قابل اعتماد خدا میں انسانی اعتماد کا نتیجہ ہے، اس کے پُر اعتماد ہونے پر ایمان رکھنا۔

3۔''رحم'' ایک اور طریقہ ہے خدا کے کردار کو بیان کرنے کا اور یہ اور II تیمتھیس پر مختلف ہے۔ یہ اصطلاح ہفتادی میں استعمال کی گئی تھی عبرانی اصطلاح nesed کا ترجمہ کرنے کے لئے(معاہدہ کا پیار اور وفاداری)۔ خدا عظیم اور قابل اعتبار ہے۔

4۔ باپ اور بیٹا ہر سلام میں درج ہیں(I تھسلنیکوں میں، وہ پچھلے جملے میں درج ہیں)۔ یہ ہمیشہ گرامر کے لحاظ سے جڑے رہے ہیں۔ ناصرت کے یُسوع کے مکمل مرتبہ خدُاوندی کا اعلان کرنے کا نئے عہد نامے کے مصنفین کا یہ واحد راستہ تھا۔ یہ پرانے عہد نامے عنونوں کا صحیح استعمال ہے یہواہ کے لئے یُسوع پر لاگو کیا ہوا (خُداوند اور نجات دہندہ)۔

☆ ''ہمارے باپ خدا''۔ یہ افتتاحی جملہ جو''فضل، رحم اور اطمینان'' کی پیروی کرتا ہے اس کا ایک حرف جار(apo) ہے۔ باپ اور بیٹے کو برابر گرامری تعلق میں جوڑتا ہوا(بحوالہ I تیمتھیس 1:2؛ طیطس 1:4 اور II 1:2 تیمتھیس)۔ یہ ایک تیکنیک تھی جو پولوس نے یسوع کا مرتبہ خداوندی کا علان کرنے کے لئے استعمال کی۔
''باپ''، جنسی نسل یا تواریخ کے متعلق ترتیب کے معنوں میں استعمال نہیں ہوا، بلکہ گہرے خاندانی رشتہ داری کے معنوں میں۔ خدا نے خاندان کی اصطلاحیں خود کو انسانیت پر ظاہر کرنے کے لئے چنیں(بحوالہ Hosea2-3، جہاں خدا مغلوب الجذبات، وفادار عاشق کے طور پر دکھایا گیا ہے، اور HoseaII جہاں وہ پیار کرنے والے باپ اور ماں کے طور پر دکھایا گیا ہے)۔ الہام کا مرتبہ خداوندی قدرتی وسیلہ توانائی نہیں ہے یا یونانی فلسفہ کی پہلی وجہ، بلکہ مسیح یسوع کا باپ۔ بائبل انسانی-وجہ فلسفہ نہیں ہے بلکہ الہٰی پردہ کشائی، الہام ہے جو انسانی مشاہدہ کے ذریعے سے دریافت نہیں ہوسکتا۔

☆۔ ''اور خداوند یسوع مسیح''۔ یہ اصطلاحات پُورے لقب ''خُداوند یسوع مسیح'' کا حصّہ ہیں۔ اِن تین القابات میں انفرادی معنی ہیں

ا۔ ''مسیح''، عبرانی مسیحا (مسح کیا گیا) کا یونانی ترجمہ ہے۔ یہ یسوع کا پُرانے عہدنامے کی حالت بطور راستبازی کا دور قائم کرنے کیلئے خُدا کے وعدے کے طور بھیجا گیا ہے کا دعویٰ کرتا ہے۔ ''یسوع'' نام بیت الحم میں ایک بچے کو فرشتے نے دیا تھا (بحوالہ متی 1:21)۔ یہ دو عبرانی اسماؤں سے بنا ہے: YHWH ''یہواہ'' عہد کا نام الوہیت اور ''نجات'' کیلئے (بحوالہ خروج 3:14)۔ یہ وہی عبرانی نام ہے جیسے یوشیع۔ جب اکیلے استعمال کیا جائے تو اکثر یہ مریم کے بیٹے، ناصرت کے یسوع کی پہچان دیتا ہے (مثال متی 3:13,15,16; 2:1; 1:16,25; اعمال 13:23,33 رومیوں 8:11 پہلا کرنتھیوں 11:23;12:3 افسیوں 4:21 فلپیوں 2:10؛ پہلا تھسلنیکیوں 1:10;4:14)۔ ''خُداوند'' (KJV میں 1:1 میں یا 1:12 میں استعمال ہوا) عبرانی اصطلاح adon کا ترجمہ ہے جس کا مطلب ''مالک، خاوند، آقا یا خُداوند'' ہے۔ یہودی مُقدس نام ''یہواہ'' YHWH پُکارنے سے خوفزدہ تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اور دس احکامات میں سے ایک توڑ بیٹھیں۔ جب بھی وہ کلام پڑھتے تھے تو وہ YHWH یہواہ کو Adon سے تبدیل کر لیتے تھے۔ اِسی لئے ہمارے انگریزی تراجم پُرانے عہدنامے میں YHWH یہواہ کیلئے تمام بڑے حروف میں ''خُداوند'' LORD استعمال کرتے ہیں۔ اِس لقب (یونانی میں kurios) کو یسوع میں بدلنے سے نئے عہدنامے کے لکھاری اُس کی الوہیت اور باپ کے ساتھ برابری کا دعویٰ کرتے ہیں (یہی چیز آیت 2 کی گرائمر میں ایک حرف جار سے بھی کی جاتی ہے جو خُدا باپ اور یسوع بیٹے کا حوالہ ہے بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:1,2)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:3-7

۳۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خدا ہے۔ ۴۔ وہ ہماری مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تا کہ ہم اس کی تسلی کے سبب جو خدا ہمیں بخشتا ہے ان کر بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں۔ ۵۔ کیونکہ جس طرح مسیح کے دکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں اسے طرح ہماری تسلی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ ۶۔ اگر ہم مصیبت اٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلی کے واسطے جس کی تاثیر سے تم صبر کے ساتھ ان دکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں۔ ۷۔ اور ہماری امید تمہارے بارے میں مضبوط ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تم دکھوں میں شریک ہو اسی طرح تسلی میں بھی ہو۔

1:3۔ ''رحمتوں''۔ ہم انگریزی لفظ "eulogy" اِسی یونانی لفظ سے لیتے ہیں۔ یہ اصطلاح (ہفتاوی کی پیروی کرتے ہوئے) ہمیشہ انسان خُدا کی رحمت کیلئے استعمال کرتے ہیں (بحوالہ لُوقا 1:69)۔ مرقس 14:61 میں خُدا کے نام (یعنی ''ابن آدم'') کیلئے پیچیدہ کلام ہے۔ پولُوس باپ کیلئے اصطلاح رومیوں 1:25;9:5 دُوسرا کرنتھیوں 1:3;11:31 اور افسیوں 1:3 میں استعمال کرتا ہے۔

1:4۔ ''تا کہ ہم اس کی تسلی کے سبب جو خدا ہمیں بخشتا ہے ان کر بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں''۔ اِس سیاق وسباق میں دو وجوہات بیان کی گئی ہیں کہ کیوں مسیحی دُکھ اُٹھاتے ہیں: (1) تا کہ وہ دوُسروں کو تسلی دے سکیں، آیت 4 اور (2) ہمیں اپنے آپ پر انحصار سے باز رکھ سکیں، آیت 9۔ ایماندار برگشتہ دُنیا میں رہتے ہیں۔ بُری باتیں وقوع پذیر ہو سکتی ہیں، کُچھ شماریاتی ہیں، کُچھ ذاتی بُرائیاں ہیں، لیکن سب خُدا ہماری بالیدگی اور خدمت کیلئے استعمال کر سکتا ہے (بحوالہ رومیوں 29-8:28)۔

خُصوصی موضوع: مُصیبت

یہاں یوحنا اور پولُوس کی یہ اصطلاح (تھلیپسس) کے استعمال بارے الہیاتی طور امتیاز کی ضرورت ہے۔

1۔ پولُوس کا استعمال (جو کہ یسوع کے استعمال کا عکس دیتا ہے)

ا۔ مسائل، مُصیبتیں، زوال پزیر دُنیا میں برائی کی شمولیت

1۔ متی 13:21

2۔ رومیوں 5:3

3۔ پہلا کرنتھیوں 7:28

4۔ دؤسرا کرنتھیوں 7:4

5۔ افسیوں 3:13

ب۔ مسائل، مُصیبتیں، غیر ایمانداروں کی وجہ سے پیدا کردہ بُرائیاں

1۔ رومیوں 5:3; 8:35; 12:12

2۔ دؤسرا کرنتھیوں 1:4,8; 6:4; 7:4; 8:2,13

3۔ افسیوں 3:13

4۔ فلپیوں 4:14

5۔ پہلا تھُسلنیکیوں 1:6

6۔ دؤسرا تھُسلنیکیوں 1:4

ج۔ مسائل، مُصیبتیں، اخیری وقت کی بُرائیاں

1۔ متی 24:21,29

2۔ مرقس 13:19,24

3۔ دؤسرا تھسلنیکیوں 1:6

2۔ یوحنا کا استعمال

ا۔ یوحنا عبرانی الفاظ تھلیپسس، اورگ اور تھوموز بمطابق مکاشفہ عذاب کے درمیان مخصُوص امتیاز برتتا ہے۔ تھلپسس وہ ہے جو غیر ایماندار، ایمانداروں کے ساتھ کرتے ہیں اور اورگ وہ ہے جو خُدا غیر ایمانداروں کے ساتھ کرتا ہے۔

2۔ رومیوں 5:3

1۔ تھلپسس۔ مُکاشفہ 1:9; 2:9-10,22; 7:14

2۔ اورگ۔ مُکاشفہ 6:16-17; 11:18; 16:19; 19:15

3۔ تھوموز۔ مُکاشفہ 12:12; 14:8,10,19; 15:2,7; 16:1; 18:3

ب۔ یوحنا اپنے انجیل میں یہ اصطلاح ایمانداروں کو ہر دور میں درپیش مسائل کی عکاسی کرنے کیلیئے بھی استعمال کرتا ہے۔

1:5۔ ''کیونکہ جس طرح مسیح کے دکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں''۔ پولُوس ایمانداروں کو مسیح کے دُکھوں کے ساتھی ہونے کا ذکر کئی مرتبہ کرتا ہے (بحوالہ 4:10-11 رومیوں 8:17 فلپیوں 3:10 کُلسیوں 1:24)۔ جس طرح ہم اُس کی زندگی اور موت میں شراکت کرتے ہیں ایسے ہی ہم اُس کے دُکھوں اور تکلیفوں میں شراکت کرتے ہیں۔ مسیحیوں کے دُکھوں کے نظریہ پر اکثر بات ہوئی ہے (بحوالہ رومیوں 8:17 گلتیوں 6:17 فلپیوں 3:10 کُلسیوں 1:24 عبرانیوں 13:13 پہلا پطرس 4:12-19;2:19-23)۔ یہ سب مسیحیوں کیلیئے ایک روایت ہے۔ یہ موضوع بظاہر دؤسرا کرنتھیوں میں ایک یگانگتی موضوع دکھائی دیتا ہے۔

1:6۔’’اگر‘‘۔ یہ دو پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں۔ اِس برگشتہ دُنیا میں مسیحی رہنما دُکھ اُٹھائیں گے لیکن یہ اُن کیلئے نجات اور مدد کی دولت مہیا کرتے ہیں جو سُنتے ہیں۔ دُکھ اُٹھانے کا الٰہی مقصد ہوتا ہے (بحوالہ آیت 7)۔

☆۔’’صبر کیساتھ اُن دُکھوں کی برداشت کر لیتے ہیں‘‘۔ ہفتادی میں یہ اصطلاح اُمید اور توقع کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ یرمیاہ 14:8;17:13;50:7)۔ پولُوس کی تحاریر میں یہ ’’صبر کیساتھ برداشت‘‘ کا مفہوم ہے جو صرف خُوشخبری کے سبب دُکھ اُٹھانے، ایمان لانے اور مُنادی کرنے کی صُورت میں ہی ہوتا ہے۔ پولُوس کی تحاریر میں ’’اُمید‘‘ (بحوالہ آیت 7) اور ’’صبر سے برداشت‘‘ کے درمیان ایک مناسبت ہے (بحوالہ رومیوں 5-15:4-5;8:25;5:3اور پہلا تھسلنیکیوں 1:3 پہلا تمیتھیس 6:11)۔

1:7۔جیسے کہ ایماندار دُکھوں میں شراکت کرتے ہیں جیسا یسوع نے کیا، ویسے ہی وہ خُدا کی تسلی بھی پاتے ہیں جیسے یسوع نے پائی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:8-11

۸۔اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم اس مصیبت سے ناواقف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لئے۔ ۹۔ بلکہ اپنے اوپر موت کے حکم کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا بھروسہ نہ رکھیں بلکہ خدا جو مردوں کو جلاتا ہے۔ ۱۰۔ چنانچہ اس نے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑائے گا اور ہم کو اس سے یہ امید ہے کہ آگے کو بھی چھڑاتا رہے گا۔ ۱۱۔ اگر تم بھی مل کر دعا سے ہماری مدد کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہت لوگوں کے وسیلہ سے ملی اس کا شکر بھی بہت سے لوگ ہماری طرف سے کریں۔

1:8۔’’اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم اس مصیبت سے ناواقف رہو‘‘۔ پولُوس یہ فقرہ اکثر یا تو نئی معلومات متعارف کروانے کیلئے استعمال کرتا تھا یا اختتامیہ (بحوالہ رومیوں 1:13;11:25 پہلا کرنتھیوں 10:1;12:1 دُوسرا کرنتھیوں 1:8 پہلا تھسلنیکیوں 4:13)۔

1:9۔’’بلکہ اپنے اوپر موت کے حکم کا یقین کر چکے تھے‘‘۔ یہ ایک عجیب بیان ہے۔ پہلے، لفظ ’’حکم‘‘ تمام قدیم یونانی تحاریر میں صرف یہاں استعمال ہوا ہے، صرف بعد میں اس کا مطلب ’’موت کا حُکم‘‘ بنا۔ پولُوس ظاہری طور پر عدالتی حُکم کا حوالہ نہیں دے رہا ہے بلکہ اپنی متوقع موت کے ذاتی معنوں میں۔ اس نے اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو مجبور کیا کہ وہ اپنے آپ کو خُدا کی مدد، رحم اور قُدرت کے بھروسے پر رکھیں۔

☆۔’’بلکہ خدا جو مردوں کو جلاتا ہے‘‘۔ کیا پولُوس درج ذیل کو سوچ رہا ہے: (1) پُرانے عہد نامے کی لوگوں کی مثالیں جنہیں خُدا واپس جسمانی زندگی میں لایا (بحوالہ پہلا سلاطین 17:17-22 دُوسرا سلاطین 4:32-37)؛ (2) پُرانے عہدنامے کے الہیاتی بیانات (بحوالہ استثنا 32:39 پہلا سیموئیل 2:6 دُوسرا سلاطین 5:7)؛ یا (3) پہلا کرنتھیوں 15 میں اُس کی جی اُٹھنے پر گُفتگو؟

1:10۔’’اور ہم کو اس سے یہ امید ہے‘‘۔ اسم ضمیر خُدا باپ کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 9 پہلا تمیتھیس 4:10)۔ خُدا کیلئے کیا ہی حیرت انگیز بیانیہ لقب ہے۔ پولُوس خُدا کیلئے اکثر یہ بھر پُور، حیرت انگیز، بیانیہ لقب دیتا ہے جیسے کہ (1) ’’رحمتوں کا باپ اور سب تسلی کا خُدا‘‘ (بحوالہ 1:3) اور (2) اُس پر جو لائق ہے‘‘ (بحوالہ رومیوں 16:25 افسیوں 3:20)۔

1:11۔’’لوگوں‘‘۔ پولُوس یہ اصطلاح دُوسرا کرنتھیوں میں اکثر استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:10;3:7,13,18;4:6;5:12;8:24;10:1,7;11:20)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:12-14

کیونکہ ہم کو اپنے دل کی اس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا چال چلن دنیا میں اور خاص کر تم میں جسمانی حکمت کے ساتھ نہیں بلکہ خدا کے فضل کے ساتھ یعنی ایسی پاکیزگی اور صفائی کے

ساتھ رہا جو خدا کے لائق ہے۔۱۳۔ہم اور باتیں تمہیں نہیں لکھتے سوا ان کے جنہیں تم پڑھتے یا مانتے ہو اور مجھے امید ہے کہ آخر تک مانتے رہو گے۔۱۴۔چنانچہ تم میں سے کتنوں ہی نے مان بھی لیا ہے کہ ہم تمہارا فخر ہیں جس طرح ہمارے خداوند یسوعؔ کے دن تم بھی ہمارا فخر ہو گے۔

1:12۔''ہم کو اس پر فخر ہے''۔یہ یونانی اصطلاحات پولُوس نے کوئی پینتیس مرتبہ استعمال کی ہیں جبکہ صرف دو مرتبہ باقی ماندہ نئے عہدنامے میں (دونوں یعقوب میں) استعمال ہوئی ہیں۔اِس کا زیادہ استعمال پہلا اور دوُسرا کرنتھیوں میں ہوا ہے۔

11:13۔''کہ ہم تمہارا فخر ہیں جس طرح ہمارے خداوند یسوعؔ کے دن تم بھی ہمارا فخر ہو گے''۔کُرنتھس کی کلیسیا پولُوس کی رسالت کے موثر ہونے کی توثیق تھی۔پولُوس چاہتا ہے کہ اُن کے الفاظ، مقاصد اور کام مناسب فخر کرنے اور غرور کا ذریعہ ہونگے جب خُداوند عدالت کیلئے آئے گا (یعنی ''ہمارے خُداوند یسوع کے دن''بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8;5:5 فلپیوں 1:6,10;2:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:2 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:2)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:15-22

۱۵۔اور اسی بھروسے پر مَیں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ پہلے تمہارے پاس آؤں تا کہ تمہیں ایک اور نعمت ملے۔۱۶۔اور تمہارے پاس ہوتا ہوا مکدنیہؔ کو جاؤں اور مکدنیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں اور تم مجھے یہودیہؔ کی طرف روانہ کر دو۔۱۷۔پس مَیں نے جو یہ ارادہ کیا تھا تو کیا تلون مزاجی سے کیا تھا؟ یا جن باتوں کا قصد کرتا ہوں کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ہاں ہاں بھی کروں اور نہیں نہیں بھی کروں؟۔۱۸۔خدا کی سچائی کی قسم کہ ہمارے اس کلام میں جو تم سے کیا جاتا ہے ہاں اور نہیں دونوں پائی نہیں جاتیں۔۱۹۔کیونکہ خدا کا بیٹا یسوعؔ مسیحؔ جس کی منادی ہم نے کی یعنی مَیں نے اور سلوانسؔ اور تیمتھیسؔ نے تم میں کی اس میں ہاں اور نہیں دونوں نہ تھیں بلکہ اس میں ہاں ہی ہاں ہوئی۔۲۰۔کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔اسی لئے اس کے ذریعے سے آمین بھی ہوئی تا کہ ہمارے وسیلہ سے خدا کا جلال ظاہر ہو۔۲۱۔اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیحؔ میں قائم کرتا ہے اور جس نے ہم کو مسح کیا وہ خدا ہے۔۲۲۔جس نے ہم پر مہر بھی کی اور بیعانہ میں روح کو ہمارے دلوں میں دیا۔

1:15۔''اور اسی بھروسے پر''۔دیکھیے مکمل نوٹ 3:4 پر۔

☆۔''مَیں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ پہلے تمہارے پاس آؤں''۔''میں نے یہ ارادہ کیا''ایک غیر کامل زمانہ ہے جو دہرائے گئے کاموں کا اشارہ ہے اور یہاں پر ماضی کے دور کے اُفکار کا۔پہلا کرنتھیوں 16:2-8 میں پولُوس اُنہیں متوقع سفری منصوبوں کے بارے میں بتاتا ہے۔اُن کے کاموں کے سبب بعد میں اُس نے ارادہ ترک کیا کیونکہ وہ عدالت کیلئے نہیں بلکہ خُوشی کیلئے جانا چاہتا تھا۔اقلیت اُس پر ہیر پھیر کا الزام لگاتی ہے نہ صرف اُس کے سفری منصوبوں پر بلکہ اُس کی خُوشخبری پر بھی (بحوالہ آیات 18-20)۔

1:16۔''اور تم مجھے یہودیہؔ کی طرف روانہ کردو''۔پولُوس کُرنتھس کی کلیسیا سے مالی مدد نہ لیتا تھا جبکہ وہ اُن کے درمیان مُنادی بھی کرتا تھا۔وہ خوفزدہ تھا کہ اُسے اِس معاملے پر بھی تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا۔اور جب ایسا نہ ہوا تو اُس پر تنقید ہونے لگی کہ وہ اُن سے مالی مدد کیوں نہیں لیتا۔یہ فقرہ مفہوم دیتا ہے کہ وہ اُنہیں اجازت دیتا ہے کہ وہ اُس کی مالی مدد کریں تا کہ وہ مشنری سفر کر سکے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:6 رومیوں 15:24)۔یہ ایک طریقہ ہوگا کہ اُن کی اُس سے اور خُوشخبری سے وفاداری کا امتحان لیا جائے اور تنقید کرنے والوں کو چُپ کروایا جائے۔

1:17۔''جن باتوں کا قصد کرتا ہوں کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں''۔یہ فقرہ پولُوس پر تنقید کرنے والوں کی عکاسی ہو سکتا ہے (بحوالہ 10:2-3;11:18) یا پولُوس سب چیزوں میں خُدا کی مرضی ڈھونڈ رہا ہے جو وہ کرتا ہے اپنے سفر سمیت (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:19;16:7 اعمال 18:21 رومیوں 1:10;15:32)۔دوُسرا انتخاب زیادہ موزوں طور اِس سیاق

وسباق میں لگتا ہے ایسا آیت 18a سے دیکھا جاسکتا ہے۔ خُدا کی وفاداری پولُوس کی تحاریر میں ایک جاری موضوع ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:9;10:13 پہلا تھسلنیکیوں 5:24 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:3)۔

1:18۔ ''خدا کی سچائی''۔ پولُوس کی تحاریر میں یہ خُدا کیلئے بیانیہ لقب ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:9;10:13 پہلا تھسلنیکیوں 5:24 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:3)۔ پُرانے عہدنامے میں ایمان عموماً سچائی کے طور جانا جاتا ہے۔ یہ خُدا کی لازمی خصُوصیت ہے (بحوالہ استثنا 7:9 یسعیاہ 49:7)۔ اُس کا رحیم، وفاداری والا کردار لاتبدیل ہے (بحوالہ متی 3:6)۔ انسانوں کی اُمید انسانی کارکردگی یا عہد میں نہیں ہے بلکہ خُدا کے کرداراور وعدوں میں ہے (بحوالہ 1:12,15,20)۔

1:19۔ ''کیونکہ خدا کا بیٹا یسوؔع مسیح''۔ پولُوس فقرہ ''خُدا کا بیٹا'' کا استعمال اکثر نہیں کرتا (بحوالہ رومیوں 1:4 یہاں اور گلتیوں 2:20 میں)۔ بحرحال، تصور اور متعلقہ فقرہ بندی عام ہے۔

☆۔ ''سلوانسؔ''۔ یہ اُس کا روُمی نام تھا۔ وہ بھی پولُوس کی طرح روُمی شہری تھا۔ (.cf اعمال 16:37) لوُقا اُسے ہمیشہ سیلاس کہتا تھا۔ وہ ایک قابل پیغمبر تھا اور برنباس کی طرح یروشلیم کی کلیسیا کا ایک مہذب رُکن تھا۔ (.cf اعمال 32, 27, 15:22 پہلا پطرس 5:12)، وہ برنباس کی جگہ پولُوس کے ساتھ کے طور دوُسرے اور تیسرے مشنری سفر پر جاتا ہے۔

1:20۔ ''آمین''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 14:16c پر۔

☆۔ ''جلال''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

1:21-22۔ ''مسیح۔۔۔خدا۔۔۔روح''۔ غور کریں پاک تثلیث ہماری یقین دہانی میں عملی ہے۔ حالانکہ اصطلاح ''پاک تثلیث'' بائبل میں ظاہر نہیں ہوتی، نظریہ مُسلسل ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دوُسرا کرنتھیوں 13:14)۔ مسیحیت وحدانیت کا ایمان ہے (بحوالہ استثنا 6:4)۔ بحرحال، اگر یسوع الہی ہے اور پاک روُح ایک شخص ہے تو ہمارے پاس ایک الہی روُ کے تین اشخاص ہیں۔ ایک تثلیثی یگانگت۔ دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 2:10 پر۔

1:22۔ ''بیعانہ میں''۔ (بحوالہ 5:5 افسیوں 1:14)۔ یہ مُستقبل میں مُکمل ادائگی اور اب جُزوی ادائیگی دونوں کی بات کرتا ہے۔ خُدا کی پہلی ادائیگی اُس کے بیٹے کی زندگی تھی اور اُس کے پاک روُح کی مُکمل موجودگی (بحوالہ افسیوں 1:3-14)۔

☆ ''دل''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 14:25 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:23-24

۲۳۔ مَیں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ مَیں اب تک کرنتھسؔ میں اس واسطے نہیں آیا کہ مجھے تم پر رحم آتا تھا۔ ۲۴۔ یہ نہیں کہ ہم ایمان کے بارے میں تم پر حکومت جتاتے ہیں بلکہ خوشی میں تمہارے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان ہی سے قائم رہتے ہو۔

1:23۔ ''مَیں خدا کو گواہ کرتا ہوں''۔ یہ سچائی کا اقرار ہے۔ پولُوس اکثر اپنے الفاظ کی تصدیق کیلئے گواہیاں استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:9 گلتیوں 1:20 فلپیوں 1:8 پہلا تھسلنیکیوں 2:5)۔

☆ ''مَیں اب تک کرنتھُس میں اس واسطےنہیں آیا''۔ پولُوس کے اِفسس سے کورنتھ تک سفروں کے بارے میں بہت بحث رہی ہے اور خطوط کی تعداد پر بھی جواُس نے کورنتھ کی کلیسیا کو لکھے۔

1:24۔''یہ نہیں کہ ہم ایمان کے بارے میں تم پرحکومت جتاتے ہیں''۔ یہاں ہم اِس مُقامی جماعت کی آزادی اور پولُوس کے بطور بااختیار رسُول ہونے کے درمیان توازن دیکھتے ہیں۔ بائبل کا ایمان، عہد کا ایمان مرضی کے انتخاب پرآغاز اور ترویج پاتا ہے جوخُوشی، استحکامت اور بالیدگی کیلئے ہے۔

☆ ''کیونکہ تم ایمان ہی سے قائم رہتے ہو''۔ پولُوس اِس نظریئے کا ذکر پہلا کرنتھیوں 15:1 (بحوالہ رومیوں 5:2;11:20)۔ یہ پُرانے عہدنامے کا پس منظر ہوسکتا ہے(بحوالہ زبور 76:7;103:3 نحمیاہ 1:6 ملاکی 3:2)۔ یہ خُدا کی موجودگی میں کامل ایمان کی بات چیت ہے۔کورنتھ میں مسائل کی روشنی میں یہ ایک حیران کُن بیان ہے۔کرنتھیوں کی کلیسیا جھوٹے اُستادوں کی آمد سے اتنی مُتاثرنہیں تھی جتنی غلطیوں کی کلیسیا تھی۔ کُچھ گھریلو کلیسیائیں مضبوط اور پاک تھیں (یعنی کامل زمانہ)۔دیکھیے خصُوصی موضوع (Histemi) پہلا کرنتھیوں 15)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اگر پولُوس کورنتھ میں مُقامی مسئلہ کیلئے لکھ رہا ہے تو خط کو پُورے اخیہ میں پڑھنے کیلئے کیوں کہا گیا تھا؟ (آیت 1)

2۔ آیات 4 اور 9 میں دُکھ اُٹھانے پر کونسی دو فضیلتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

3۔ پولُوس نے آسیہ میں کیا تکلیف اُٹھائی جس نے اُسے تقریباً ہلاک ہی کر ڈالا تھا؟ (آیات 10-8)۔

4۔ پولُوس اپنے سفری منصوبے میں تبدیلی کی بنا پر تنقید کا نشانہ کیوں بنا؟ (پہلا کرنتھیوں 8-10:1 بمقابلہ دُوسرا کرنتھیوں 20-1:12)

5۔ ہم پاک تثلیث پر کیوں یقین رکھتے ہیں

دُوسرا کرنتھیوں ۲ (II Corinthians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پولُوس نے اپنا منصوبہ کیوں تبدیل کیا 2:5-11 (1:12-2:11)	پولُوس کے منصوبے میں تبدیلی 1:23-2:4	کلیسیا کے ساتھ موجودہ تعلقات 1:23-2:4 (1:12-2:13)	کلیسیا سے باز رہنا 1:15-2:2	پولُوس کی آمد کی منسوخی 1:23-2:4 (1:12-2:24)
تروآس سے مکدونیہ: رسالت اِس کی اہمیت 2:12-3:3 (2:12-4:6)	مُخالفوں کیلئے مُعافی 2:5-11	2:5-11;2:12-13	مُخالفوں کو مُعاف کرنا 2:3-11	مُخالفوں کیلئے مُعافی 2:5-11
	پولُوس کی تروآس میں پریشانی 2:12-13	ہماری خدمت 2:14-17 (2:14-3:6)	مسیح میں فتح 2:12-13	پولُوس کی پریشانی اور آرام 2:12-13; 2:14-17
	مسیح کے وسیلہ سے 2:14-17			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1-4

۱۔ مَیں نے اپنے دل میں یہ قصد کیا تھا کہ پھر تمہارے پاس غمگین ہو کر نہ آؤں۔ ۲۔ کیونکہ اگر مَیں تم کو غمگین کروں تو مجھے کون خوش کرے گا۔ سوا اس کے جو میرے سبب سے غمگین ہوا؟ ۳۔ اور مَیں نے تم کو وہی بات لکھی تھی تاکہ ایسا نہ ہو کہ مجھے آ کر جن سے خوش ہونا چاہئے تھا مَیں ان کے ہی سبب سے غمگین ہوں کیونکہ مجھے تم سب پر اس بات کا بھروسا ہے کہ جو میری خوشی ہے وہی تم سب کی ہے۔ ۴۔ کیونکہ مَیں نے بڑی مصیبت اور دلگیری کی حالت میں بہت سے آنسو بہا بہا کر تم کو لکھا تھا لیکن اس واسطے نہیں کہ تم اس بڑی محبت کو معلوم کرو جو مجھے تم سے ہے۔

2:1۔ ''مَیں نے اپنے دل میں یہ قصد کیا تھا''۔ یہ بظاہر مفہوم ہے کہ پولُوس اِس معاملے پر پاک رُوح سے مخصُوص بصیرت نہ رکھتا تھا۔ وہ کئی مرتبہ ذکر کرتا ہے کہ کیسے پاک رُوح

نے اُس کے سفری منصوبوں میں راہنمائی کی ہے(بحوالہ اعمال 18:21؛10-16:9 رومیوں 15:32؛10؛1:1 پہلا کرنتھیوں 4:19) لیکن اِس مرتبہ وہ مخصوص ہدایت نہیں رکھتا ہے اِس لئے اُس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ نہ جائے۔

2:2۔''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ پولُوس کے دوسرے دورے نے کلیسیا کو غمگین کیا ہے۔ پولُوس اپنے رسالتی ذمہ داریوں کے متقابلی پہلو کو پسند نہ کرتا تھا۔

2:3۔''اور میَں نے تم کو وہی بات لکھی تھی''۔کئی مفروضے ہیں جو اِن آیات کی وضاحت کی کوشش کرتے ہیں: (1) کُچھ اِسے مکتوبہ الیہ مضارع کہتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ یہ دوُسرا کرنتھیوں کا حوالہ ہے(بحوالہ NJB)؛ (2) کُچھ یقین رکھتے ہیں کہ یہ پہلا کرنتھیوں کا حوالہ تھا(3) دیگر یقین رکھتے ہیں کہ یہ سابقہ گُمشدہ خط کا حوالہ ہے جس کا ذکر پہلا کرنتھیوں 5:9 میں کیا گیا ہے؛ اور (4) کُچھ سمجھتے ہیں کہ یہ سخت گُمشدہ خط کا حوالہ ہے مُمکنہ طور پر جزوی صُورت میں دوُسرا کرنتھیوں 13-10 میں محفوظ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:5-11

۵۔اور اگر کوئی شخص غم کا باعث ہوا ہے تو میرے ہی غم کا نہیں بلکہ(تاکہ اس پر زیادہ سختی نہ کروں) کسی قدر تم سب کے غم کا باعث ہوا۔ ۶۔یہی سزا جو اس نے اکثروں کی طرف سے پائی ایسے شخص کے واسطے کافی ہے۔ ۷۔پس برعکس اس کے یہی بہتر ہے کہ اس کا قصور معاف کرو اور تسلی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔ ۸۔اس لئے میَں تم سے التماس کرتا ہوں کہ اس کے بارے میں محبت کا فتویٰ دو۔ ۹۔کیونکہ میَں نے اس واسطے بھی لکھا تھا کہ تمہیں آزمالوں کہ سب باتوں میں فرمابردار ہو یا نہیں۔ ۱۰۔جسے تم کچھ معاف کرتے ہو اسے میَں بھی معاف کرتا ہوں کیونکہ جو کچھ میَں نے معاف کیا اگر کیا تو مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر معاف کیا۔ ۱۱۔تاکہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اس کے حیلوں سے ناواقف نہیں۔

2:5۔''کوئی شخص''کون ہوسکتا ہے جو غم کا باعث ہوا ہے؟ اِس کے بارے میں کئی تجاویز ہیں: (1) یہ پہلا کرنتھیوں 5:9 کا حوالہ ہے اور وہ شخص جو اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرتا ہے؛ (2) یہ غیر حقیقیوں یا گھریلو کلیسیاؤں کے سرکردہ راہنما کا حوالہ ہے؛ یا (3) یہ فلسطین سے بے بُنیاد''راہنماؤں'' کے گروہ کے ترجمان کا حوالہ ہے جو پولُوس کا کورنتھ واپسی پر مُقابلہ کرتا ہے اور بظاہر کلیسیا کو پولُوس کا دفاع کرنا چاہیئے تھا جو اُنہوں نے نہیں کیا۔

☆۔''اگر''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔کوئی شخص غم کا باعث ہوا ہے، دونوں پولُوس اور مُکمل کلیسیا کیلئے(کامل عملی علامتی) اور نتائج باقی ہیں۔

2:6۔''یہی سزا جو اس نے اکثروں کی طرف سے پائی''۔فیصلہ متفق الرائے نہ تھا۔ پولُوس جب اُس پر تنقید کی جاتی تھی تب بھی تنقید کرنے والوں پر توجہ کیا کرتا تھا(بحوالہ آیت 7) اور رُوحانی صُورتحال پر بھی جو نزاع اور مقابلہ پیدا کرسکتا تھا(بحوالہ آیت 11)۔
''اکثروں'' کا ذکر ظاہر کرتا ہے کہ کیسے پولُوس کلیسیا کے نظم و نسق پر نظر رکھتا تھا۔ وہ اپنے آپ کو غیر قوموں کیلئے بُلایا گیا رسُول سمجھتا تھا لیکن یہ راہنمائی کرنے کی ذمہ داری کا جماعتی پہلو کو نہیں ہٹاتا۔

2:7۔''پس برعکس اس کے یہی بہتر ہے کہ اس کا قصور معاف کرو اور تسلی دو''۔یہ دونوں مضارع فعل مطلق ہیں۔کلیسیا کا نظم و غبط کبھی بھی بدلے کا نہیں رہا بلکہ ہمیشہ کفارے کا (بحوالہ گلتیوں 6:1)۔ گُناہ کو ظاہر کرنا چاہیئے لیکن ڈھانپنا بھی چاہیئے (یعنی خُدا نے مُعاف کیا، کلیسیا نے مُعاف کیا) جب وہ ظاہر ہوجائے۔

2:8۔''اس لئے میَں تم سے التماس کرتا ہوں کہ اس کے بارے میں محبت کا فتویٰ دو''۔یہ سرکاری ووٹ کے ذریعے شرعی عمل یا دوبارہ بیان کا حوالہ ہے(بحوالہ گلتیوں 3:15 میں اصطلاح کا استعمال) یعنی کلیسیا کیلئے مُحبت کے مقصد کے ساتھ۔یہ بھی مُمکن ہے یہ استعاراتی طور کسی چیز کی حقیقت کیلئے ہو۔

2:9۔ ''میں نے اس واسطے بھی لکھا تھا''۔ دیکھیے نوٹ 2:3 پر۔

☆۔ ''آزمالوں''۔ یہ دھات کے سکوں کو اُن کی اصلیت پرکھنے کیلئے آزمانا ہے۔ یہ بظاہر نئے عہدنامے میں ''قبولیت کے نظریئے سے آزمانا'' ہے۔ دیکھیے خصوصی موضوع: آزمانا پہلا کرنتھیوں 3:13۔

☆۔ ''کہ سب باتوں میں فرمابردار ہو یا نہیں''۔ یہ اُن کا پولُوس کے اختیار کیلئے اُن کی وفاداری کا امتحان تھا۔ یہ مسئلہ تھا (بحوالہ 7:15;10:6)۔

2:10۔ ''معاف''۔ یہ اصطلاح charizomai (بحوالہ آیات 7,10;12:13) بُنیاد chairo سے ہے جس کا مطلب خُوشی کرنا، شادمانی کرنا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں اِس کا معنی رحمدلی سے مُعاف کرنا یا بخشنا ہے (بحوالہ 2:7,10 [تین بار])۔

☆۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ پولُوس اپنی ذاتی مخالفوں کو مُعافی کیلئے دہراتا ہے۔

☆۔ ''مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر معاف کیا''۔ یہ پولُوس کا کہنے کا انداز ہے کہ مخالفوں کی بحالی کلیسیا کو مضبوط کرے گی۔ وہ خُود ایسا اپنی مسیح کیلئے مُحبت کی خاطر کرتا ہے۔

☆۔ ''کیونکہ ہم اس کے حیلوں سے ناواقف نہیں''۔ بدی کا شخص ہماری زندگیوں پر اثرانداز ہونے کی کوشش کرتا ہے (بحوالہ افسیوں 4:14;6:10-18)۔ اکثر ایماندار اُس کے حیلوں سے ناواقف ہوتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:12-13

۱۲۔ اور جب مَیں مسیح کی خوشخبری دینے کو ترواؔس میں آیا اور خداوند میں میرے لئے دروازہ کھل گیا۔ ۱۳۔ تو میری روح کو آرام نہ ملا اس لئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُسؔ کو نہ پایا پس ان سے رخصت ہو کر مکدنیہؔ کو چلا گیا۔

2:12۔ ''اور جب مَیں ترواؔس میں آیا''۔ یہ پہلا کرنتھیوں 16:5 (بحوالہ اعمال 16:8-11) کے سفر کی تفصیل کی تقلید ہے۔ پولُوس بظاہر کورنتھ پر تھا کیونکہ اُس کا سفری منصوبہ عمل پذیر نہ ہوسکا۔ پولُوس وضاحت کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ کیوں ایسا ممکن نہ ہوسکا۔

2:13۔ ''تو میری روح کو آرام نہ ملا''۔ یہ انسانی ذات یا شخص کے ساتھ مترادف کے طور ''رُوح'' کا استعمال ہے (بحوالہ 7:13 پہلا کرنتھیوں 16:18)۔ پولُوس م کورنتھ (بحوالہ 7:5) کے بارے میں مسلسل پریشان تھا (کامل عملی علامتی) اُس نے ترواؔس میں کھُلا دروازہ رکھا کورنتھ کی کلیسیا کے بارے میں اپنی فکر اور خوف کے سبب۔ پولُوس اِس غیر حقیقی مغرور کلیسیا سے بہت مُحبت رکھتا تھا۔

☆۔ ''طِطُسؔ کو نہ پایا''۔ پولُوس نے پہلے ہی تیمتھیس کو کورنتھ بھیجا تھا لیکن اُس سے بظاہر کلیسیا نے اچھا برتاؤ نہ کیا اِس لئے پولُوس نے طیطس کو سخت خط دیکر بھیجا (بحوالہ 2:3-4)۔ پولُوس کو اُس کی متوقع دورانیے میں کوئی خبر نہ ملی اور وہ بہت فکرمند ہوا۔ طیطس کا ذکر کئی مرتبہ دوُسرا کرنتھیوں میں ہوا ہے (بحوالہ 2:13;7:6,13,14;8:6,16,23;12:18)۔

خصُوصی موضوع: طیطس

ا۔ طیطس پولُوس کا سب سے زیادہ قابل بھروسہ ساتھی تھا۔ اِس کا ثبوت اِس حقیقت سے ملتا ہے کہ پولُوس نے اُسے کورنتھے اور کریتے کے مسائل والے علاقوں میں بھیجا تھا۔

۲۔ وہ پولُوس کی مُنادی کے دوران ایمان لانے والا مکمل غیر یہودی (تمیتھیس نصف یونانی تھا)۔ پولُوس نے اُسے ختنے کروانے سے منع کیا (بحوالہ گلتیوں 2)

۳۔ اُس کا اکثر پولُوس کے خطوط میں ذکر آیا ہے (بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 2:13;7:6-15;8:6-24;12:18 گلتیوں 3-2:1 دؤسرا تمیتھیس 4:10) اور یہ بہت حیرانگی کی بات ہے کہ لُوقا اُس کا ذکر اعمال میں بالکل نہیں کرتا۔ کُچھ تبصرہ نگار درج ذیل مفرِّوضہ قائم کرتے ہیں کہ: (1) وہ ہوسکتا ہے لُوقا کا رشتہ دار ہو (مُمکنہ طور پر بھائی) اور اُس کا نام شامل کرنا لُوقا کی جانب سے تہذیبی ناموافقت کے طور دیکھی جاتی تھی یا (2) طیطس پولُوس کی زندگی اور خدمت کے بارے میں لُوقا کا واحد معلومات کا ذریعہ تھا اور اِس لئے لُوقا کی مانند اُس کا نام بھی شامل نہ رکھا گیا تھا۔

۴۔ وہ پولُوس اور برنباس کے ساتھ تمام اہم یروشلیم مجلسوں میں گیا جن کا اندراج اعمال 15 میں ہے۔

۵۔ یہ کتاب پولُوس کی مشاورت پت مشتمل ہے جو وہ طیطس کو اُس کے کریتے میں کام کے حوالے سے دیتا ہے۔ طیطس پولُوس کے سرکاری نائب کے طور کام کررہا ہے۔

۶۔ نئے عہدنامے میں طیطس کے بارے میں آخری معلومات یہ ہے کہ اُسے دلمتیہ میں کام کیلئے بھیجا جاتا ہے (بحوالہ دؤسرا تمیتھیس 4:10)۔

☆ ''مکدنیہ کو چلا گیا''۔ دؤسرا کرنتھیوں 7:5 سے قبل تک پولُوس کے اُفکار میں جملہ معترضہ تھا۔ یہ مسیح کیلئے خُدا سے تمجید کی لغزش تھی۔ لغزش اتنی خُوبصُورت اور مددگار تھی کہ ہم اِس کیلئے خُدا کا شُکر ادا کرتے ہیں۔ بہت سے پولُوس کے یادگار حوالہ جات اِسی لغزش سے آتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:14-17

۱۴۔ مگر خدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خوشبو ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے۔ ۱۵۔ کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں۔ ۱۶۔ بعض کے واسطے تو مرنے کے لئے موت کی بو اور بعض کے واسطے جینے کے لئے زندگی کی بو ہیں اور کون ان باتوں کے لائق ہے۔ ۱۷۔ کیونکہ ہم ان بہت لوگوں کی مانند نہیں جو خدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ دِل کی صفائی سے اور خدا کی طرف سے خدا کو حاضر جان کر مسیح میں بولتے ہیں۔

2:14۔ ''خدا کا شکر ہے''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع درج ذیل:

خصُوصی موضوع: پولُوس کی خُدا کیلئے تمجید، دُعا اور شُکر گزاری

پولُوس تمجید کرنے والا شخص تھا۔ وہ پُرانے عہد نامے کو جانتا تھا۔ پہلی چار تقسیموں میں سے ہر ایک کو (یعنی کتابوں کو) مناجات سے حمدو ثنا تک (بحوالہ زبُور 41:13;72:19;89:52;106:48)۔ وہ تمجید کرتا ہے اور مختلف انداز میں خُدا کی ستائش کرتا ہے۔

1۔ اپنے خطوں کے ابتدائی پیروں میں

ا۔ ابتدائی دُعا یا تسلیمات (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دؤسرا کرنتھیوں 1:2)۔

ب۔ ابتدائی برکات (eulogetos، بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 4-1:3 افسیوں 1:3-14)۔

2۔ مختصر اظہار تمجید

ا۔ رومیوں 1:25;9:5

ب۔ دؤسرا کرنتھیوں 11:31

3۔ حمد وثنا (doxa(1) (یہ کہ جلال) اور (2) ہمیشہ سے ہمیشہ تک کی خصُوصیات کے ساتھ)

ا۔ رومیوں 11:36;16:25

ب۔ افسیوں 3:20-21

ج۔ فلپیوں 4:20

د۔ پہلا تمیتھیس 1:17

ر۔ دوُسرا تمیتھیس 4:18

4۔ شُکر گزاری (eucharisteo)

ا۔ خط کے شروع میں (بحوالہ رومیوں 1:8 پہلا کرنتھیوں 1:4 دوُسرا کرنتھیوں 1:11 افسیوں 1:16 فلپیوں 1:3 کُلسیوں 1:3,12 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:3 فلیمون آیت 4 پہلا تمیتھیس 1;12 دوُسرا تمیتھیس 1:3)۔

ب۔ شُکر گزاری کیلئے بُلاوا (بحوالہ افسیوں 5:4,20 فلپیوں 4:6 کُلسیوں 3:15,17;4:2 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

5۔ شُکر گزاری کا مختصر اظہار

ا۔ رومیوں 6:17;7:25

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:57

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 2:14;8:16;9:15

د۔ پہلا تھسلنیکیوں 2:13

ر۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

6۔ اختتامی دُعا

ا۔ رومیوں 16:20,24

ب۔ پہلا کرنتھیوں 16:24

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 13:14

د۔ گلتیوں 6:18

ر۔ افسیوں 6:24

پولوُس تثلیثی خُدا کو الہیاتی اور تجرباتی طور پر جانتا تھا۔ اپنی تحریرون میں وہ دُعا اور تمجید سے آغاز کرتا تھا۔ درمیان میں وہ تمجید اور شُکر گزاری کی تقسیم کرتا ہے۔ اور اپنے خطوں کے اختتامیے میں وہ ہمیشہ دُعا، تمجید اور خُدا کا شُکر ادا کرنا نہیں بھولتا تھا۔ پولوُس کی تحریروں میں دُعا، تمجید اور شُکر گزاری کا دم خم ہے۔ وہ خُدا کو جانتا تھا، وہ اپنے آپ کو جانتا تھا اور وہ انجیل کو بھی جانتا تھا۔

☆ ۔''ہمیشہ''۔ خُدا ہمیشہ ہماری راہنمائی کرتا ہے: (1) مسیح کے وسیلہ سے؛ (2) مسیح کی فتح میں؛ اور (3) گواہی کے مقصد کیلئے (یعنی ہمارے ذریعے ظاہر ہوتی ہے'' زمانہ حال عملی صفت فعلی، بحوالہ آیات 15-16)۔

2:15۔'' کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں''۔ اِس فقرے کے دو مُمکنہ پس منظر ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں قُربانی کا دھُواں اور خُوشبو خُدا کی طرف اُوپر کو جاتی تھی

اور بھینی خُوشبو کی مانند قبول کی جاتی تھی (بحوالہ پیدائش 8:21 خروج 29:18,25 ہفتاوی کے احبار 1:9,13,17;2:2 میں؛ نیز پولُوس نے استعاراتی طور فلپیوں 4:18 میں استعمال کیا)؛ یا (2) پہلی صدی میں روم میں رومی عسکری پریڈ کے راستوں میں خُوشبو جلائی جاتی تھی۔
خُوشخبری کا پھیلنا یہواہ کی تمجید کی قُربانی کا قبول کیا جانا ہے۔ ایماندار مسیح میں مسیح کی مانند بننے اور خُوشخبری کی شراکت کیلئے قبول کئے جاتے ہیں۔

2:16۔ ''اور کون ان باتوں کے لائق ہے''۔ خُوشخبری کی مُنادی انسانیت کو ابدیت سے تقسیم کرتی ہے۔ دُوسرا کرنتھیوں 6-3:5 سے ہم جانتے ہیں کہ خُدا اپنے فرزندوں کو اِس عُمدہ گواہی کی ذمہ داری کیلئے تیار کرتا ہے۔ ہر ایماندار کی زندگی خُدا کیلئے خُوشبُو ہے کہ دُوسرے ردِعمل کرتے ہیں یا تو مسیح پر بھروسہ کی صُورت میں یا اُس کے انکار کی صُورت میں۔ یہ ضروری ہے کہ کیسے دُوسرے دیکھتے ہیں (بحوالہ 3:2,3;2:16)۔

2:17۔ ''کیونکہ ہم ان بہت لوگوں کی مانند نہیں''۔ پولُوس درج ذیل کا حوالہ دے رہا ہے: (1) یونانی رومی دُنیا میں سفری اُستاد جو ایک جگہ سے دُوسری جگہ تعلیم دیتے ہوئے جاتے تھے اور (2) فلاسفر جہاں اُن کا موازنہ جھوٹے اُستادوں کے ساتھ کیا جاتا تھا اور جو فلسطین سے آئے تھے (گلتیوں 9-1:6) اور پولُوس پر، اُس کی خُوشخبری اور اُس کی رسالت پر (بحوالہ 4:2) تنقید کرتے تھے۔

☆ ''جو خدا کے کلام کی آمیزش کرتے ہیں''۔ یہ مے کی صنعت سے اصطلاح ہے۔ یہ دو انداز میں استعمال ہوتی تھی: (1) مے میں پانی ملانا تاکہ زیادہ پیسے کمائے جائیں (یعنی آمیزش کرنا) یا (2) کسی کی پراڈکٹ کو منافع کیلئے بیچنا (یعنی تول میل کرنا)۔ پولُوس اپنا پیغام مختلف (خُوشخبری) سامعین کیلئے تبدیل نہیں کرتا تھا (یعنی یونانی، یہودی)، لیکن وہ اپنی رسائی ضرور جدید کرتا تھا (دیکھیے اعمال میں پولُوس کے وعظ)۔

☆ ''ہم خدا کی طرف سے خدا کو حاضر جان کر مسیح میں بولتے ہیں''۔ یہی فقرہ ایسے ہی 12:19 میں دہرایا گیا ہے۔ یہ بظاہر خُوشخبری کی سچائی اور قابل بھروسہ ہونے کا بتانے کا محاوراتی انداز ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس اپنے سفری منصوبوں پر اتنی وسعت سے کیوں بات چیت کرتا ہے؟

2۔ پولُوس نے کرنتھیوں کی کلیسیا کو کتنے خطوط لکھے تھے؟

3۔ آیت 14 میں فتح کا پس منظر بیان کریں۔

4، آیات 16-15 میں بشمول رُوحانی دباؤ میں کوئی کیسے قائم رہ سکتا ہے جب ہم جانتے ہیں کہ خُوشخبری کی شراکت کا مطلب جنت اور دوزخ کے درمیان فرق ہوسکتا ہے۔

دوُسرا کرنتھیوں ۳ (II Corinthians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
نئے عہد کے خدمت گُزار	مسیح کا خط 3:1-3	ہماری خدمت 3:1-3;3:4-6 (2:14-3:6)	نئے عہد کے خادم	طاروُس سے مکدونیہ۔ رسالت: اُس کی اہمیت
3:1-3; 3:4-6;	رُوح، نہ کہ خط 3:4-6	نئے عہد کی خدمت 3:7-11;3:12-18	3:1-3;3:4-6	(2:12-4:6) 3:1-3;
3:7-11;3:12-18	نئے عہد کا جلال 3:7-18		3:7-11;3:12-18	3:4-11; 3:12-18

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-3

۱۔ کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانا شروع کرتے ہیں یا ہم کو بعض کی طرح نیکنامی کے خط تمہارے پاس لانے یا تم سے لینے کی حاجت ہے؟ ۲۔ ہمارا جو خط ہمارے دلوں پر لکھا ہوا ہے وہ تم ہو اور اسے سب آدمی جانتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔ ۳۔ ظاہر ہے کہ تم مسیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادموں کے طور پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کے روح سے۔ پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دل کی تختیوں پر۔

3:1۔ آیت 1 میں دونوں سوالوں کی گرائمر کی صُورت جواب ''نہیں'' کی توقع کرتی ہے۔ یہ جاننا دقیق ہے کہ کیا پوُلُوس طنزیہ ہے یا ٹوٹ دل کے ساتھ ہے۔

☆ ''نیکنامی کے خط''۔ ابتدائی کلیسیا نے تعریفی خطوط کا طریقہ کار اپنایا تھا تا کہ سفری خادموں کے قابل بھروسہ اور کاملیت کی یقین دہانی ہو (بحوالہ اعمال 18:27 رومیوں 16:1 پہلا کرنتھیوں 16:3,15-18 فلپیوں 2:29-30 تیسرا یوحنا آیت 12)۔

3:2۔ ''جو خط ہمارے دلوں پر لکھا ہوا ہے وہ تم ہو''۔ پولُس کہہ رہا ہے کہ وہ اِس کلیسیا کے سامنے اپنی تعریف کیلئے کسی خط کا محتاج نہیں ہے (یا اِس کلیسیا سے) کیونکہ وہ اِس کا رُوحانی بانی ہے جیسے کہ مسیح اِس کا نجات دہندہ اور خُداوند ہے۔ وہ اُس کے خون اور بدن کے خط ہیں (بحوالہ آیت 3)۔

☆۔ ''جانتے ہیں اور پڑھتے ہیں''۔ یہ اُن دو یونانی الفاظ کے درمیان صوتی کھیل ہے (یعنی ginoskomene اور anaginoskomene بحوالہ 1:13)۔ دونوں زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہیں۔

☆۔ ''سب آدمی''۔ یہ اصطلاح ''سب'' کا استعمال ہے جہاں یہ بشمول نہیں ہے (بحوالہ رومیوں 11:26)۔ یہ واضح طور پر hyperbole ہے جو یہودی مواد میں عام ہے (بحوالہ متی 5:29-30,38-42;6:24;7:3-5;23:23-24)۔

3:3۔ ''ظاہر ہے کہ''۔ دیکھیے نوٹ 2:14 پر۔

☆۔ ''تم مسیح کا وہ خط ہو''۔ ایماندار اِس لئے ہیں کہ وہ واضح طور مسیح کو اپنے مقاصد، الفاظ اور کاموں سے ظاہر کر سکیں۔ ہم کیسے زندگی گزارتے ہیں یہ خُدا کی نیک نامی کی عکاسی کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:4-6

۴۔ ہم مسیح کی معرفت خدا پر ایسا ہی بھروسا رکھتے ہیں۔ ۵۔ یہ نہیں کہ بذات خود ہم اس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے۔
۶۔ جس نے ہم کو نئے عہدنامے کے خادم ہونے کے لئے لائق بھی کیا لفظوں کے خادم نہیں بلکہ روح کے کیونکہ لفظ مار ڈالتے ہیں مگر روح زندہ کرتی ہے۔

3:4۔ ''بھروسا''۔ یہ ایک اور پولُس کی اصطلاح ہے جو اکثر اوقات دوُسرا کرنتھیوں میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ اُسی یونانی بُنیاد سے آتی ہے جیسے کہ ایمان، بھروسہ یقین (یعنی peitho, pisis, pisteuo)۔ اِس کا بُنیادی مطلب بھروسہ، اعتماد یا انحصار ہے۔

3:5۔ ''یہ نہیں کہ بذات خود ہم اس لائق ہیں''۔ یونانی اصطلاح hikanos نئے عہدنامے میں معمول کی بات ہے اور دو معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) کسی چیز کی بڑی تعداد (بحوالہ 11:30)؛ حتیٰ وقت اور (2) مناسب، موزوں (بحوالہ 2:6) قابل، اہل، مُناسب، واجب۔
دوُسری معنی یہاں استعمال ہوا ہے۔ پولُس دوُسرا کرنتھیوں 2:16 اور 3:5 کہتا ہے کہ خُوشخبری کے خادم اپنے طور لائق نہیں ہوتے۔
تاہم، حتیٰ کہ ہم اپنے طور پر غیر موزوں ہیں۔ خُدا نے ہمیں بُلایا ہے اور قوت بخشی ہے تاکہ ہم اُس کے نُمائندے بنیں (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 3:6 دوُسرا تمیتھیس 2:2)۔ ہم خُدا میں لائق ہیں (بحوالہ کُلسیوں 1:12)۔

3:6۔ ''نئے عہد کے خادم''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1 پر۔

☆۔ ''لفظوں کے خادم نہیں بلکہ روح کے''۔ یہاں موازنات کا ایک تسلسل ہے۔

ا۔ تحریری بمقابلہ رُوحانی، آیات 3 اور 6
۲۔ لفظی بمقابلہ رُوح، آیت 6
۳۔ پُرانی خدمت بمقابلہ رُوحانی خدمت، آیت 7

۴۔ راستبازی کا عہد بمقابلہ مجرم ٹھہرانے والا عہد، آیت 9

۵۔ جو گزر گیا بمقابلہ جو موجود ہے، آیت 11

۶۔ پردہ پڑا رہتا ہے بمقابلہ پردہ اُٹھایا جاتا ہے۔

پولُوس نئے و پُرانے عہود کا موازنہ کر رہا ہے لیکن درحقیقت دل کا ایمان (بحوالہ رومیوں 2:29;7:6) بمقابلہ عقلی ایمان (یعنی شریعت، انسانی کارکردگی، خُود راستبازی)۔

☆ ۔ ''کیونکہ لفظ مار ڈالتے ہیں۔''

☆ ۔ ''مگر روح زندہ کرتی ہے۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:7-11

۷۔ اور جب موت کا وہ عہد جس کے حروف پتھروں پر کھودے گئے تھے ایسا جلال والا ہوا کہ بنی اسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اس جلال کے سبب سے جو اس کے چہرے پر تھا غور سے نظر نہ کر سکے۔ حالانکہ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ۸۔ تو روح کا عہد تو ضرور ہی جلال والا ہوگا۔ ۹۔ کیونکہ جب مجرم ٹھہرانے والا عہد جلال والا تھا تو راستبازی کا عہد تو ضرور ہی جلال والا ہوگا ۔ ۱۰۔ بلکہ اس صورت میں وہ جلال والا اس بے انتہا کے سبب بے جلال ٹھہرا۔ ۱۱۔ کیونکہ جب مٹنے والی چیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چیز ضرور ہی جلال والی ہوگی۔

3:7۔ ''جب''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر سے دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆ ۔ ''جب موت کا وہ عہد جس کے حروف پتھروں پر کھودے گئے تھے''۔ شریعت کا مقصد گُناہگاری ظاہر کرنا تھا (بحوالہ گلتیوں 3:24)۔ یہ حصہ آیات 18-7 خروج 35-23-34:23 پر ربیوں کے انداز کا مدرسہ ہے۔ یہاں ''پردہ'' کے استعارے کا سہ تہی استعمال ہے: (1) مُوسیٰ؛ (2) ہم عصر یہودی؛ (3) ایماندار۔

☆ ۔ ''ایسا جلال والا ہوا''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

3:8۔ یہ آیت مُوسیٰ کے عہد کا موازنہ کر رہا ہے جو رُوح کے عہد کے ساتھ خُدا کے جلال کی عکاسی ہے جو باپ کے جلال کی شراکت کرتا ہے۔

3:9۔ ''کیونکہ''۔ یہ ایک اور پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆ ۔ ''مجرم ٹھہرانے والا عہد''۔ پُرانے عہد کو بیان کرنے کا کیا ہی مضبوط، حیران کُن، منفی انداز ہے۔

☆ ۔ ''راستبازی کا عہد''۔ پُرانا عہدنامہ ابراہام کی اولاد کیلئے زیادہ تر نصیحت پیدا کرتا ہے۔ نیا عہدنامہ آدم کی سب اولاد کیلئے راستبازی پیدا کرتا ہے بشرطیکہ وہ صرف خُدا کے مسیح میں کام اور رُوح کے سکونت کرنے پر بھروسہ رکھیں۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: راستبازی پہلا کرنتھیوں 1:30 پر۔

☆ ۔ ''ضرور''۔ یہ perisseuo کا زمانہ حال عملی علامتی ہے جو اِس کی مُسلسل فطرت کی تاکید کرتا ہے۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 1:5 پر۔

3:10۔ ''بلکہ اس صورت میں وہ جلال والا اس بے انتہا کے سبب بے جلال ٹھہرا''۔ پُرانا عہدنامہ ''جلال والا'' (کامل مجہول علامتی) کی خصُوصیات ہے۔ یہ یقیناً خُدا سے تھا اور خُدا کی عکاسی تھا۔ بحرحال، مُکمل ظہور مسیح میں ہے جو نیا عہدنامہ کا جلال ہے (کامل مجہول صفت فعلی)۔ یہ یہواہ کے عہود کا موازنہ عبرانیوں کی کتاب میں بھی فروغ پاتا ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

3:11۔''کیونکہ''۔ یہ ایک اور پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔

☆۔''کیونکہ جب مٹنے والی چیز جلال والی تھی''۔ یہ اصطلاح kataergeo ہے جو اکثر اوقات پولُس اپنے کرنتھیوں کے خطوط میں استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:24,26;13:8,10,11;6:13;2:6;1:28 دُوسرا کرنتھیوں 3:7,11,13,14)۔ خصُوصی موضوع کیلئے دیکھیے پہلا کرنتھیوں 1:28 پر۔

☆۔''تو باقی رہنے والی چیز ضرور ہی جلال والی ہوگی''۔ موازنہ اِس کے درمیان نہیں ہے کہ جو خُدا سے ہے یا جس میں خُدا کا جلال ہے بلکہ جس میں بڑا جلال اور پائیدار جلال ہے۔ جواب مسیح میں نیا عہد ہے، رُوح کا نیا دور اور اب مکمل پیشتر سے کفارے کا ابدی منصُوبہ (بحوالہ اعمال 2:22-24;3:18-21;4:28;13:29-41)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:12-18

۱۲۔ پس ہم ایسی امید کر کے بڑی دلیری سے بولتے ہیں۔ ۱۳۔ اور موسیٰ کی طرح نہیں ہیں جس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا تا کہ بنی اسرائیل اس مٹنے والی چیز کے انجام کو نہ دیکھ سکیں۔ ۱۴۔ لیکن ان کے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آج تک پرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت ان کے دلوں پر وہی پردہ پڑا رہتا ہے اور وہ مسیح میں اٹھ جاتا ہے۔ ۱۵۔ آج تک جب کبھی موسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہے تو ان کے دل پر پردہ پڑا رہتا ہے۔ ۱۶۔ لیکن جب کبھی ان کا دل خداوند کی طرف پھرے گا تو وہ پردہ اُٹھ جائے گا۔ ۱۷۔ اور خداوند روح ہے اور جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔ ۱۸۔ مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

3:12۔''پس ہم ایسی امید کر کے''۔ یہ بظاہر قیامت سے متعلقہ جلال سے مُناسبت ہے (بحوالہ آیت 11)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: اُمید پہلا کرنتھیوں 13:13۔

☆۔''بڑی دلیری سے بولتے ہیں''۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: دلیری (PARESIA)

یہ یونانی اصطلاح ''تمام'' (pan) اور ''بات'' (rhesis) کا مرکب ہے۔ بات میں یہ آزادی اور دلیری اکثر مخالفت اور رد کئے جانے کے درمیان دلیری کا اشارہ رکھتا ہے (بحوالہ یوحنا 7:13 پہلا تھسلنیکیوں 2:2)۔

یوحنا کی تحاریر میں (13 مرتبہ استعمال ہوا) یہ اکثر سرعام اعلان کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 7:4 نیز پولُس کی تحاریر میں بھی کُلسیوں 2:15)۔ بہر حال کبھی کبھار اس کا مطلب محض ''صاف صاف'' ہے (بحوالہ یوحنا 10:24;11:14;16:25,29)۔

اعمال میں، رسُول یسوع کے بارے میں پیغام اِسی انداز میں سُناتے تھے (دلیری کے ساتھ) جیسے یسوع باپ اور اُس کے منصُوبے اور وعدوں کے بارے میں بات کرتا تھا (بحوالہ اعمال 2:29;4:13,29,31;9:27-28;13:46;14:3;18:26;19:8;26:26;28:31)۔ پولُس نیز دُعا بھی کرتا ہے کہ وہ دلیری سے انجیل کی مُنادی کر سکے (بحوالہ افسیوں 6:19 پہلا تھسلنیکیوں 2:2) اور انجیل میں زندگی گُزار سکے (بحوالہ فلپیّوں 1:20)۔

پولُس کی قیامت سے متعلقہ مسیح میں اُمید اُسے دلیری اور اعتماد دیتی ہے تا کہ وہ اُس موجودہ بدی کے دور میں انجیل کی مُنادی کر سکے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 3:11-12) وہ یہ بھی اعتماد رکھتا تھا کہ یسوع کے پیروکار مناسب کارگزاری کریں گے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 7:4)۔

اِس اصطلاح کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ عبرانیوں کی کتاب اِس کا خُدا تک رسائی اور اُس سے بات کرنے کیلئے مسیح میں دلیری کا بیمثال معنوں میں استعمال کرتی ہے (بحوالہ عبرانیوں 3:6;4:16;10:19,35)۔ ایماندار باپ میں بیٹے کے وسیلے سے دوستی میں پُوری طرح قبُول کئے جاتے ہیں اور داخل ہوتے ہیں۔

3:13۔ یہ آیت، آیت 7 کا حوالہ ہے جو خروج 35-34:29 کا اشارہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں مُوسیٰ کے نقاب کرنے کی وجہ وہ خوف ہے جو اُس کے جلالی چہرے سے اسرائیلیوں کو ہوگا (بحوالہ خروج 34:30)۔ پولُوس وجہ کی تشریح کرتا ہے تاکہ اپنی پُرانے عہدنامے کی بے قدری کو زوردار لہجے میں بیان کر سکے۔ جیسے مُوسیٰ کا چہرہ ماند پڑ گیا ایسے ہی مُوسیٰ کا عہد۔

3:14۔ ''لیکن ان کے خیالات کثیف ہو گئے''۔ یہ ایک مضارع مجہول علامتی ہے۔ یہ یونانی اصطلاح ''موٹی چمڑی'' یا ''سخت'' سے نکلی ہے (بحوالہ مرقس 6:52;8:17 رومیوں 11:7,25)۔ رُوحانی اندھاپن میں دونوں روحانی ابتدا (یعنی [۱] خُدا مجہول صوت کے استعمال سے، بحوالہ یسعیاہ 6:9-10;29:10 یوحنا 12:40 رومیوں 9:18 اور [۲] شیطان بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:4) اور انسانی ابتدا (بحوالہ یوحنا 3:19-20) ہے۔

☆۔ ''وہی پردہ پڑا رہتا ہے''۔ مُوسیٰ لُغوی پردہ کا استعمال کرتا ہے۔ یہ اصطلاح اب ہم عصری ربیوں کی یہودیت پرستی کے اندرونی اندھے پن کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ یہودی یسعیاہ 6:9-10 اور 29:10 کی عدالت میں چلتے ہیں۔ یہ بھی ہمارے دور کے یہودیوں سے مُناسبت رکھتا ہے جو یسوع کو بطور مسیحا ماننے سے انکار کرتے ہیں (بحوالہ آیت 16)۔

3:15۔ ''دل''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: دل پہلا کرنتھیوں 14:25 پر۔

3:16۔ ''لیکن جب کبھی ان کا دل خداوند کی طرف پھرے گا تو وہ پردہ اُٹھ جائے گا''۔ یہ خروج 34:34 سے اقتباس ہوسکتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو یہ مُوسیٰ کے کاموں سے متعلقہ ہے جب وہ خُدا سے رسائی کرتا ہے۔ یہ بظاہر ایک عالمگیر درخواست اور ہر ایک اور ہر کسی کیلئے دعوت بھی ہے کہ خُدا کی طرف پھریں۔ اصطلاح ''پھرے'' عبرانی میں (shub) توبہ کا حوالہ ہے۔ اصطلاح ''خُداوند'' یہاں سیاق وسباق کے حوالے سے یا تو یہواہ یا یسوع کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ ابہام ممکنہ طور پر بامقصد ہے۔ انسانی ردعمل اور الٰہی عمل (یعنی عہد) کی ملی جُلی تاکید پر غور کریں۔

3:17۔ ''اس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے''۔ یسوع اور رُوح اُلقدس کی خدمت جُداگانہ طور پر جُڑی ہوئی ہے (بحوالہ آیات 17-18)۔ رُوح اُلقدس کی خدمت یسوع کو وسعت دینا ہے۔ یہ یوحنا 14-16:8 میں بیان کی گئی ہے۔

خصُوصی موضوع: یسوع اور پاک روح

روح اور بیٹے کا کام کے درمیان سیالیت ہے روح کے لِئے بہترین نام ''دوسرا یسوع'' بتاتا ہے درج ذیل خُلاصہ بیٹے اور رُوح کے کام کے درمیان موازنہ ہے۔

ا۔ روح ''یسوع کی روح'' یا ملتا جلتا اظہار کہلاتی ہے (بحوالہ پہلا پطرس 4:6، گلتیوں 4:6، دُوسرا کرنتھیوں 3:17، رومیوں 8:9)

۲۔ دونوں ایک جیسی اصطلاحات سے پُکارے جاتے ہیں

ا۔ حق

ا۔ یسوع (یوحنا 14:16)

۲۔ روح (یوحنا 14:17,16:13)

ب۔ ''وکیل''

ا۔ یسوع (پہلا یوحنا 2:1)

۲۔ روح (یوحنا14:16,26,15:26,16:7)

ج۔ ''مقدس''

ا۔ یسوع (لوقا1:35,14:26)

۲۔ روح (لوقا1:35)

۳۔ دونوں ایمانداروں میں بستے ہیں

ا۔ یسوع (متی28:20، یوحنا14:20-23,15:4-5،رومیوں8:10،دوُسرا کرنتھیوں13:5،گلتیوں2:20،افسیوں3:17،کلسیوں1:27)

ب۔ روح (یوحنا14:16-17،رومیوں8:9-11، پہلا کرنتھیوں3:16,6:19 ،دوُسرا تمیتھیس1:14)

ج۔ اور یہاں تک کے باپ بھی (یوحنا14:23،دوُسرا کرنتھیوں6:16)

☆ ''وہاں آزادی ہے''۔ یہ روُحانی اندھے پن،خُود راستبازی اور شریعت جو یسوع مسیح کے ساتھ ذاتی ایمان کے تعلقات کا حوالہ ہے(بحوالہ یوحنا8:32,36رومیوں14 پہلا کرنتھیوں8؛10:23ff گلتیوں5:1,13)۔

3:18۔''بے نقاب چہروں سے''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جو مُستقل بے نقابی کا مفہوم ہے۔بشمول ''ہم سب'' پر بھی غور کریں جو کرنتھیوں کی غیر حقیقی اور اُلجھن میں پھنسی کلیسیا کے ایمانداروں کا حوالہ ہے۔

☆ ''جس طرح آئینہ میں تو اس خداوند کے وسیلہ سے''۔خُوشخبری نے مُکمل طور دونوں یہواہ اور ناصرت کے یسوع کو ظاہر کیا ہے(بحوالہ 4:6)۔جیسے ہم توبہ اور ایمان میں ردِعمل کرتے ہیں مُکاشفہ ہمیں اُس کی شبیہ میں تبدیل کرتا ہے۔یہی استعارہ 4:4 میں بھی پایا جاتا ہے۔اِس کرنتھیوں کی کلیسیا نے واضح طور پر مسیح کے وسیلہ سے خُوشخبری میں خُدا کو دیکھا ہے۔

☆ ''جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں''۔خُدا کے بحالی اور تجدید کے منصوبے میں درجات ہیں۔ایماندار اُس عمل میں سے گُزر رہے ہیں جو مسیح کی مانند بننے کی طرف لے جاتا ہے(بحوالہ پہلا یوحنا3:2)۔دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پُرانے عہد اور نئے عہد کے درمیان فرق کو بیان کریں؟

2۔ پُرانا عہد نامہ موت کیوں تصور کیا جاتا ہے؟ کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ پُرانا عہد نامہ بدی ہے؟

3۔ پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے کے درمیان کیا تعلق ہے؟

4۔ کیا یہ حوالہ رُوح اُلقدس کی بات کرتا ہے یا روحانیت کی؟

5۔ ''پردہ'' کا استعارہ جدید دور کے مسیحیوں کو کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے؟

دوُسرا کرنتھیوں ۴ (II Corinthians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
طاروُس سے مکدُونیہ۔ رسالت: اُس کی اہمیت 4:1-6 (2:12-4:6)	مٹی کے برتنوں میں رُوحانی خزانہ	حقیقی خزانہ، فانی خادم	مسیح کی خُوشخبری کی روشنی 4:1-6	مٹی کے برتنوں میں خزانہ
رسالت کی مُصیبتیں اور اُمید 4:7-12 (4:7-5:10)	4:1-6;4:7-12;4:13-15	4:1-6; 4:7-12;4:13-15	گرائے جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے 4:7-15	4:1-6; 4:7-15
4:13-15;4:16-18	ایمان میں چلنا 4:16-5:5 (4:16-5:5)	4:16-18	اندیکھے کو دیکھنا 4:16-18	ایمان میں چلنا (4:16-5:5)

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1-6

۱۔ پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔ ۲۔ بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا اور مکاری کی چال نہیں چلتے نہ خدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کر کے خدا کے روبرو ہر ایک آدمی کے دل میں نیکی اپنی نیکی بٹھاتے ہیں۔ ۳۔ اور اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں کے واسطے ہی پڑا ہے۔ ۴۔ یعنی ان بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اس جہان کے خدا نے اندھا کر دیا ہے تا کہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی ان پر نہ آ پڑے۔ ۵۔ کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یسوعؔ کی خاطر تمہارے غلام ہیں۔ ۶۔ اس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوعؔ مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

4:1۔ ’’ہم‘‘۔ یہ واضح ہے کہ پولُس جمع کے اسمائی ضمیر اپنے آپ کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتا ہے جیسے وہ اس پورے باب میں کرتا ہے۔

☆۔ ’’ہمیں یہ خدمت ملی‘‘۔ پولُس ’’رُوح اُلقدس‘‘ کی خدمت کا حوالہ دے رہا ہے (بحوالہ 3:8) جو ’’راستبازی کی خدمت‘‘ بھی کہلاتی ہے (بحوالہ 3:9)۔ پولُس خدمت کیلئے اِس لفظ diakonia کو دُوسرا کرنتھیوں میں اکثر اوقات استعمال کرتا ہے۔

4:2۔ ’’ترک کر دیا‘‘۔ یہ مضارع وسطی علامتی ہے۔ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کو پولُس نے شخصی طور پر اپنی خدمت میں استعمال کرنا ترک کیا: (1) کوئی پوشیدہ باتیں نہیں (2) کوئی مکاری کی چال نہیں (3) کوئی شرم کی بات نہیں (4) خُدا کے کلام میں آمیزش نہیں۔ اِن میں سے ہر ایک طریقہ کار جھوٹے اُستادوں کے الزامات یا اُن کے کاموں کی عکاسی کرتے ہیں۔

☆۔ ’’بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا‘‘۔ پولُس اِسی طرح کا فقرہ غُلامی سے گُناہ کو بیان کرنے کیلئے رومیوں 6:21 میں اور انسانوں کے گُناہ کیلئے استعمال کرتا ہے جو پہلا کرنتھیوں 4:5 میں ظاہر ہونگے (پہلا کرنتھیوں 14:25 پر بھی غور کریں)۔ اِس سیاق وسباق میں فقرہ بظاہر سفری جھوٹے اُستادوں کے طریقہ کار کو بیان کرنے کیلئے ہے۔

☆۔ ’’خدا کے روبرو‘‘۔ یہ بظاہر ایک محاوراتی فقرہ ہے جو ’’خُدا میری گواہی ہے‘‘ کا متوازی ہے۔ دیگر پولُس کی عبارتیں بھی یہ فقرہ اِسی انداز میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ گلتیوں 1:20 پہلا تمیتھیس 5:21;6:13 دُوسرا تمیتھیس 2:14;4:1)، علاوہ ازیں پولُس کے حلف کے کُلیہ کا 1:23;11:31 اور پہلا تھسلنیکیوں 2:5,10 میں بھی غور کریں)۔

4:3۔ ’’اگر‘‘۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو دُرست متصور ہوتا ہے۔ کُچھ لوگ اِسے محض سمجھ نہیں پاتے (بحوالہ متی 13)۔

☆۔ ’’ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے‘‘۔ یہ ’’پردہ‘‘ (بحوالہ 3:14;16) کا تشریحی کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ پولُس کیلئے واضح ہے کہ جب وہ خُوشخبری کی مُنادی کرتا تھا کُچھ آدمی واقعی اُس کا ردعمل نہ کرتے تھے۔ جیسے یہودیوں کے خیالات کثیف تھے (بحوالہ 3:14 اور یسعیاہ 6:9-10) سُننے والے ہر دور میں ’’اندھے‘‘ ہوتے ہیں (بحوالہ 4:4)۔ یہ قضا وقدر بمقابلہ آزاد مرضی کا بھید ہے جو خُوشخبری کا قول محال ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔

☆۔ ’’تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے‘‘۔ پولُس زندگی اور موت کی خُوشبو کی طرح خُوشخبری کی ترتیب کو جاری رکھتا ہے (بحوالہ 2:15 پہلا کرنتھیوں 1:18-19;8:11;10:9-10;15:18)۔ خُوشخبری کی مُنادی ایک سنجیدہ کام ہے کُچھ کیلئے زندگی اور کُچھ کیلئے موت۔ ’’ہلاکت‘‘ کے نظریہ کیلئے دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 8:11 پہلا کرنتھیوں 1:18 پر گُفتگو۔

4:4۔ ’’اس جہان کے خدا‘‘۔ اِس بدی کی شخصیت کو پولُس نے کئی ناموں سے پُکارا ہے:

۱۔ شیطان (بحوالہ رومیوں 16:20 پہلا کرنتھیوں 5:5;7:5 دُوسرا کرنتھیوں 2:11;11:14;12:7 پہلا تھسلنیکیوں 2:18 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9 پہلا تمیتھیس 1:20;5:15)۔

۲۔ ابلیس (بحوالہ افسیوں 4:27;6:11-12 پہلا تمیتھیس 3:6,7 دُوسرا تمیتھیس 2:26، شیاطین، پہلا کرنتھیوں 10:20-21 پہلا تمیتھیس 4:1)۔

۳۔ ہوا کی علمداری کے حاکم (بحوالہ افسیوں 2:2)۔

۴۔ اِس جہان کے خُدا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:4 یوحنا اُسے ا’’اِس جہان کا حاکم‘‘ کہتا ہے یوحنا 12:31;14:30;16:11)

۵۔ بہکانے والے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:5)

۶۔ اُس شریر (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3، یہ لقب متی اور یوحنا کی تحاریر میں عام ہے)

۷۔ نُورکا فرشتہ(بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 11:13)

اِس آیت نے ابتدائی کلیسیا کے آبا کو بڑے تفکر میں ڈالا کیونکہ یہ باطنیت اور آرئن جھوٹے اُستادوں کو آگ بھڑکانے کا موقع فراہم کرتا تھا۔

☆۔ ''جو خدا کی صورت ہے''۔ یسوع کو دیکھنا باپ کو دیکھنا ہے(بحوالہ یوحنا 1:18;14:8,9 فلپیوں 2:6 کُلسیوں 1:15 عبرانیوں 1:3)۔ نیا عہد نامہ کہتا ہے کہ یسوع تین مقصد پورے کرنے کیلئے متجسد ہوا: (1) باپ کو مکمل ظہور کرنے (2) گُناہوں کفارہ ادا کرنے؛ اور (3) ایمانداروں کو تقلید کیلئے مثال دینے کیلئے۔

4:5۔ ''کیونکہ ہم اپنی منادی نہیں کرتے ہیں''۔ پولُوس کے خط کی تشریح کرنا فون کی آدھی گُفتگو سُننے کے مترادف ہے۔ہم پولُوس کے بیانات سے اندازہ کرتے ہیں کہ کونسی چیزیں اِس کا سبب ہونگی۔ 3:1 سے اور یہاں اور ابواب 13-10 میں یہ واضح ہے کہ کورنتھ میں وہ لوگ موجود تھے جو پولُوس اور اُس کی خُوشخبری پر شخصی طور پر تنقید کرتے تھے۔ پولُوس قوت سے یسوع کی خُداوندی اور اُس کی خدمت کا کہتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9-3:5)۔ وہ پناہ دفاع (یعنی ''ہم'' پر تاکید ہے) یا اپنے اختیار کی وسعت (بحوالہ باب 12) خُوشخبری کے مستند ہونے کے تحفظ کی خاطر کرتا ہے۔

4:6۔ ''اس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا۔۔۔ کہ تاریکی میں سے نور چمکے''۔ یہ پیدائش 1:3 کا اشارہ ہے اور پولُوس کے دمشق کی شاہراہ کے تجربے کا شخصی اشارہ (بحوالہ اعمال 9)۔ پطرس کیلئے اِسی قسم کا مُکاشفائی تجربہ جس میں یسوع اور نور (یعنی جلال) شامل تھا، تبدیلی صُورت میں پہاڑ پر واقع ہوا (بحوالہ دُوسرا پطرس 1:19)۔

☆۔ ''دلوں''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 14:25 پر۔

☆۔ ''یسوع مسیح کے چہرے سے''۔ یہ مُوسیٰ کے پردے(بحوالہ 3:13) اور یسوع مسیح (بحوالہ عبرانیوں 1:3) کی کامل عکاسی کے درمیان مُسلسل موازنہ ہے۔ ایمانداروں نے مسیح کے جلال کو خُوشخبری میں دیکھا ہے(بحوالہ 3:18)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:7-12

۷۔ لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے تا کہ یہ حد سے زیادہ قدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے معلوم ہو۔ ۸۔ ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نا امید نہیں ہوتے۔ ۹۔ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔ ۱۰۔ ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسوعؔ کی موت لئے پھرتے ہیں تا کہ یسوعؔ کی زندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہر ہو۔ ۱۱۔ کیونکہ ہم جیتے جی یسوعؔ کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کئے جاتے ہیں تا کہ یسوعؔ کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہو۔ ۱۲۔ پس موت تو ہم اثر کرتی ہے اور زندگی تم میں۔

4:7۔ ''لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ''۔ یہ خُدا کے بسنے والے رُوح اُلقدس کا حوالہ ہے جو ہمارے زندگیوں میں مسیح کی شخصیت کو وسعت دیتا ہے، ظاہر کرتا ہے اور بناتا ہے(بحوالہ یوحنا 16:8-14 رومیوں 8:9 کُلسیوں 1:27 دُوسرا پطرس 1:3-4)۔

☆۔ ''مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے''۔ یہ انسانی بدن پر تاکید ہے(بحوالہ آیت 10,16;5:1ff پیدائش 2:7;3:19;18:27)۔ یہ مُکمل سیاق وسباق پولُوس کی جسمانی زمینی صُورتحال اور خُوشخبری کی شاندار رُوحانی قُدرت اور اُس کی زندگی میں بسنے والے رُوح اُلقدس کے درمیان لسانیاتی ہے۔

☆۔ ''حد سے زیادہ قدرت''۔ Huperbole دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا huper مرکبات کا استعمال پہلا کرنتھیوں 2:1 پر۔

4:8-11۔ ''ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے''۔ آیات 10-8 میں نو زمانہ حال (اکثر مجہول) صفت فعلی کا تسلسل شامل ہے جو کوئینے یونانی کا لفظی کھیل ہے اور پولُوس کی کٹھن خدمت کو بیان کرتے ہیں۔ پہلے آٹھ صفت افعال موازناتی جوڑوں میں ہیں۔ پہلا پولُوس کی خدمت کے تجربے کو بیان کرتا ہے اور دوُسرا صُورتحال کو محدود کرتا ہے۔ اِس لفظی کھیل کی مثالیں درج ذیل ہیں: (1) ''گھاٹے میں لیکن بالکل گھاٹے میں نہیں'' اور (2) ''گرائے گئے لیکن نکال باہر نہیں کئے گئے''۔ اِس حصّے کا دوُسرا کرنتھیوں 1:6;6:4-10;11:23-28 سے موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

4:9۔ ''ہلاک نہیں ہوتے''۔ ''ہلاک ہونے'' کے نظریہ کیلئے دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 8:11 اور پہلا کرنتھیوں 1:18 پر گُفتگو۔

4:10۔ ''ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسوعؔ کی موت لئے پھرتے ہیں''۔ یہ ہمارا خُدا کے ساتھ راست طور تعلق میں ہونے کے قولِ محال کا حوالہ ہے لیکن برگشتہ دُنیا کے سبب جسمانی مسائل میں عیاں ہوتا ہے۔ ہم ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں لیکن ہم جسمانی طور مرتے ہیں (بحوالہ 1:8) جیسے یسوع کو رد کیا گیا اور اُس نے دُکھ اُٹھائے (بحوالہ یوحنا 15:20) ، اِسی طرح ایماندار بھی ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:31 گلتیوں 2:20 فلپیوں 3:10 کُلسیوں 1:24 پہلا پطرس 4:12-19)۔

☆ ''تاکہ یسوعؔ کی زندگی بھی''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے: (1) جی اُٹھنے والا مسیح، جو پولُوس کی اُمید تھی یا (2) اذیتوں کے دوران یسوع کی وفاداری۔ پولُوس یسوع کی وفاداری کو ظاہر کرنا چاہتا تھا (بحوالہ آیت 11) اور اُس کے پیروکار و کے جی اُٹھنے میں شامل ہونا (بحوالہ آیت 14 پہلا کرنتھیوں 15)۔

☆ ''ہمارے بدن میں ظاہر ہو''۔ یہ ایک مضارع مجہول موضوعاتی ہے۔ پڑھیئے گلتیوں 6:17 جو واضح طور یسوع کی خدمت میں پولُوس کے جسمانی نشانوں کا حوالہ ہے۔ جیسے ہمارا زمینی ظروف ٹوٹتا ہے تو اُس کے اندر خزانہ اور بھی نُمایاں ہو جاتا ہے (بحوالہ 12:9-10)۔ پولُوس یونانی اصطلاح sarx (یعنی جسم) کئی معنوں میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ انسانی بدن (آیت 10 کا ''بدن'' آیت 11 کے ''جسم'' کا متوازی ہے، دوُسرا کرنتھیوں 7:5;10:3;12:7 بھی)
۲۔ انسانی شخص (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:16;11:18)
۳۔ انسانی نسل (یعنی باپ۔۔ بیٹا، بحوالہ رومیوں 1:3;4:1)
۴۔ مجموعی طور پر انسانیت (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26,29)
۵۔ انسانی گُنہگاری (بحوالہ رومیوں 7:5,18;8:3,4,5,8,9,12,13 دوُسرا کرنتھیوں 7:1;10:2)

4:11۔ ''کیونکہ ہم جیتے جی یسوعؔ کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کئے جاتے ہیں''۔ اِس آیت میں الٰہیاتی بصیرت پہلا کرنتھیوں 4:9 میں دیکھی جاسکتی ہے جہاں رسُول دونوں فرشتوں اور آدمیوں کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ ایماندار برگشتہ دُنیا اور فرشتانہ دُنیا کے سامنے بھی پیش کئے جاتے ہیں (بحوالہ افسیوں 2:7;3:10)۔
فقرہ ''یسوع کی خاطر'' کو اسبابی کے طور سمجھنا چاہیئے۔ ہماری خدمت کا بوجھ مسیح کو فائدہ نہیں دیتا بلکہ وہ ہمارا ہے کیونکہ ہم اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ جیسے وہ مسیح کو اذیتیں دیتے تھے ویسے ہی ہمیں بھی دیں گے۔ بحرحال، یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ چیزیں جن سے ہم مسیح کے پیروکار ہونے ناطے تکلیف اُٹھاتے ہیں وہی چیزیں ہمیں اُس کی مانند ہونے اور اُس میں بڑھوتری کیلئے مددگار بھی ہوتی ہیں۔
پولُوس کی یسوع کی موت کیساتھ شناخت الٰہیاتی طور کئی درجات پر کام کرتی ہے:

ا۔ ساکرامنٹ کی الٰہیات (بحوالہ رومیوں 6:3-5 کُلسیوں 2:12;3:1,3-5)
۲۔ کلیسیائی تعلیم (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:14-15)
۳۔ شخصی تجربہ (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:10-11 گلتیوں 2:20 فلپیوں 3:10)۔

4:12۔''پس موت تو ہم میں اثر کرتی ہے اور زندگی تم میں''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) علامتی ہے جو موت کی شناخت دیتا ہے۔ یہ پولُوس اور اُس کی مشنری ٹیم کیلئے جسمانی مُصیبتوں کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 16) اور اُن میں رُوحانی زندگی جن سے وہ خُوشخبری کی مُنادی کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:13-15

۱۳۔اور چونکہ ہم میں وہی ایمان کی روح ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ مَیں ایمان لایا اور اسی لئے بولا۔ پس ہم بھی ایمان لائے اور اسی لئے بولتے ہیں۔۱۴۔کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس نے خداوند یسوعؔ کو جلایا وہ ہم کو بھی یسوعؔ کے ساتھ شامل کر کے جلائے گا اور تمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضر کرے گا۔۱۵۔اس لئے کہ سب چیزیں تمہارے واسطے ہیں تا کہ بہت سے لوگوں کے سبب سے فضل زیادہ ہو کر خدا کے لئے شکرگذاری بھی بڑھائے۔

4:13۔''اور چونکہ ہم میں وہی ایمان کی روح ہے''۔ یہاں پر بامعنی چیز یہ ہے کہ وہی ایمان جو پُرانے عہدنامے میں انسان کو خُدا کے ساتھ راستباز ٹھہراتا ہے (یعنی زبور 116 کا لکھاری) ایسا ایمان ہے جو نئے عہدنامے میں بھی انسان کو خُدا کے ساتھ راستباز ٹھہراتا ہے (یعنی پیدائش 5:6 میں ابراہام جس کا اقتباس پولُوس نے رومیوں 4:3,9,22 میں دیا ہے)۔

☆۔''جس کی بابت لکھا ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جو پُرانے عہدنامے کے لکھاریوں نے کتابِ مُقدس کی مناسبت اور دینے کے حوالے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ متی 5:17-19)۔

☆۔''مَیں ایمان لایا اور اسی لئے بولا''۔ یہ ہفتاوی کے زبور 116:10 سے اقتباس ہے جو خُدا کا مُقدسوں کو بچانے کی بات کرتا ہے۔

4:14۔''جس نے خداوند یسوعؔ کو جلایا''۔ یہ فقرہ یہ ظاہر کرنے کیلئے ایک عُمدہ موقع ہے کہ نیا عہدنامہ اکثر کفارے کا کام خُدا کے سر کے تمام تینوں اشخاص سے منسوب کرتا ہے: (1) خُدا باپ نے یسوع کو جلایا (بحوالہ اعمال 17:31؛2:24;3:15;4:10;5:30;10:40;13:30,33,34,37 رومیوں 10:9؛6:4,9 پہلا کرنتھیوں 6:14 دُوسرا کرنتھیوں 4:14 گلتیوں 1:1 افسیوں 1:20 کلسیوں 2:12 پہلا تھسلنیکیوں 1:10)؛(2) خُدا بیٹے نے خود اپنے آپ کو جلایا (بحوالہ یوحنا 2:19-22;10:17-18)؛(3) خُدا رُوح اُلقدس نے یسوع کو جلایا (بحوالہ رومیوں 8:11)۔

☆۔''وہ ہم کو بھی جلائے گا۔۔۔۔اور تمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضر کرے گا''۔ یہ دونوں زمانہ مُستقبل عملی علامتی ہیں۔ ایماندار مُردوں میں سے جلائے جائیں گے (یسوع کے ساتھ syn) اور باپ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (سب ایمانداروں کے ساتھ syn)۔

4:15۔پولُوس دل سے یہ چاہتا تھا کہ گُناہگاروں لوگوں کی مدد کی جائے اور مسیح میں ایمان میں آئیں، نیز حقیقی امن اور خُوشی حاصل کریں اور خُدا کی تمجید کریں (بحوالہ 1:11 اور NASB,NRSV,TEV,NJB)۔ یہ ہوسکتا ہے کرنتھیوں کی کلیسیا میں پولُوس کے حامیوں کا حوالہ ہو۔ یہ ''کُچھ'' کا اُلٹ ہوسکتا ہے (بحوالہ 3:1;10:12 پہلا کرنتھیوں 4:18;6:11;8:7;10:7,8,9,10;15:6,12,34,35)۔ آیت 15 واضح طور پر منطقی خُلاصہ ہے۔

☆۔''خدا کے جلال کیلئے''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:16-18

۱۶۔اس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔۱۷۔کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی

مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اورابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔۱۸۔جس حال میں کہ ہم نے دیکھی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چندروزہ ہےمگراندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

4:16۔''اس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے''۔پولُس کی تحاریر میں یہاں ایک جاری موضوع ہے(بحوالہ 4:1 گلتیوں 6:9 افسیوں 3:13 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:13)۔حالات،حقیقت میں ہماری رُوحانی استطاعت اور پھلداری کو مضبُوط کرنا ہے۔

☆۔''بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے''۔یہ دونوں زمانہ حال مجہول علامتی ہیں جو جاری عمل کا اشارہ ہے، مجہول صوت کو اِس سیاق وسباق میں ترجمہ کرنا اور سمجھنا دقیق ہے۔بہت سے انگریزی تراجم اِنہیں بطور عملی صوت ترجمہ کرتے ہیں لیکن وہ الٰہی عملوں کا اشارہ جسمانی مسائل اور مُصیبتوں کو بطور یسوع کے پیروکاروں کو بالیدہ اور مضبوط کرنے کے ذریعے کے طور کرتے ہیں(بحوالہ متی 5:10-12 یوحنا 17:14;16:1-2;15:18-21 اعمال 14:22 رومیوں 5:3-4;8:17 دوُسرا کرنتھیوں 4:16-18 فلپیوں 1:29;3:11 پہلا تھسلنیکیوں 3:3 دوُسرا تمیتھیس 3:12 عبرانیوں 5:8 یعقوب 1:2-4 پہلا پطرس 4:12-19)۔افسیوں 3:16 اور 4:24 میں یہاں بُوڑھے شخص اور نئے انسان کا موازنہ ہے لیکن یہاں پر موازنہ ہمارے بیرونی جسمانی بدن اور ہماری اندرونی رُوحانی فطرت کے درمیان ہے۔

☆۔''روز بروز''۔پولُس عبرانی محاورات استعمال کرتا ہے(بحوالہ پیدائش 39:10 آستر 3:4 زبُور 68:19) آیت 16 میں دہراؤ''روز بروز''اور اِسی طرح کا عبرانی دہراؤ آیت 17 میں''از حد بھاری''۔یادرکھیں نئے عہدنامے کے لکھاری(ماسوائے لُوقا) عبرانی یا آرامی مُفکر تھے جو کوئے یونانی میں لکھتے تھے۔اِس لئے بہت سے عبرانی محاورات اور گرائمر کی تعمیرات،اِس کے ساتھ ساتھ پُرانے عہدنامے کے اشارے اور اقتباسات ہیں۔

☆۔''نئی''۔دیکھیے درج ذیل خصُوصی وضوع

خصُوصی موضوع:تجدید(ANAKAINOSIS)

اِس یونانی اصطلاح کے اپنے مختلف اقسام میں(anakainoo,anakainizo) دو بُنیادی مطالب ہیں:

۱۔ ''کسی چیز کو نیا اور مختلف بننے کا سبب بنا(یعنی بہتر)''۔رومیوں 12:2،کُلسیوں 3:10

۲۔ ''پہلے سے پسندیدہ حالت کی تبدیلی کا سبب بننا''۔دوُسرا کرنتھیوں 4:16 عبرانیوں 6:4-6(لاوٗے اور ندا کی کتاب''یونانی انگریزی لُغت،والیم 1، صفحات 594-157)۔

ماؤلتن اور ملیگان کی کتاب''یونانی عہدنامے کی لُغات''کہتی ہے کہ یہ اصطلاح(یعنی abakhainosis) یونانی ادب میں پولُس سے قبل نہیں پائی جاتی تھی۔پولُس نے ہوسکتا ہے یہ اصطلاح خُود سے دی ہو(صفحہ 34)۔

فرینک سٹیگ کی کتاب''نئے عہدنامے کی الٰہیات''میں دلچسپ تبصرہ ہے:

''نسل نو اور تجدید صرف خُدا سے ہی تعلق رکھتی ہے۔Anakainosis،''تجدید''کیلئے لفظ ایک عملی اسم ہے اور یہ نئے عہدنامے میں فعل کی قاسام کے ساتھ قابل عمل ہے جو مسلسل تجدید کو بیان کرنے کیلئے ہے جیسے کہ رومیوں 12:2 میں''اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو''اور دوُسرا کرنتھیوں 4:16 میں''ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے''کُلسیوں 3:10 ''نئی انسانیت''کو بطور اپنے خالق کی صُورت پر معرفت کے وسیلے سے نئے بننے کی تجدید ہے،پس''نئی انسانیت''،''زندگی کا نیاپن''،''نسل نو''یا''تجدید''بحرحال لقب پانا ایک ابتدائی عمل کی تصویر کشی ہے اور خُدا کا مسلسل عمل ہے بطور ہمیشہ کی زندگی کو دینے اور قائم رکھنے والے کے''(صفحہ 118)۔

4:17-18۔آیت 17رومیوں8:18سے بہت مماثلت رکھتی ہے جبکہ آیت 18رومیوں8:24سے۔پولُوس نے رومیوں کو کورنتھ سے لکھا تھا۔وہ اُس وقت اپنی بُلاہٹ اور اُس سے متعلقہ مسائل پر سوچ رہا تھا۔وہاں ابدی جلال اور ہلکی سی مُصیبت کے درمیان حقیقت میں کوئی موازنہ نہ تھا۔یہ بائبل کا دُنیاوی تناظر ہے جو خُدا کے لوگوں کو برگشتہ دُنیا میں قائم رکھتا ہے۔وہ ہمارے ساتھ ہمارے لئے ہے اور ہمیں اپنی الٰہی حضُوری میں لائے گا تا کہ ہم وہاں ہمیشہ کیلئے رہیں۔

4:17۔''پیدا کرتی جاتی ہے''۔یہی فعل رومیوں4-5:3اور یعقوب4-1:2میں استعمال ہوا جو مُصیبتوں اور ستائے جانے کی فضیلتوں پر بھی بات کرتا ہے۔

☆۔''ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے''۔دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں2:7پر۔

☆۔''مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری''۔Huperboleدیکھیے خصُوصی موضوع:پولُوس کاhuperمرکبات کا استعمال، پہلا کرنتھیوں2:1پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیت 1 کس طرح جھوٹے اُستادوں کے طریقہ کار پر بات کرتی ہے؟

2۔ کیا ابتدائی آباء آیت 4 کی یونانی عبارت کو اپنے دور کے مسائل کو پُورا کرنے کیلئے حق بجانب تھے؟

3۔ اِس کا کیا مطلب ہے کہ شیطان اِس دُنیا کا ''خُدا''ہ؟

4۔ پولُوس ایسی توجہ اپنے جسمای مسائل بمقابلہ اپنے رُوحانی مسائل کی جانب کیوں دلاتا ہے؟

دوُسرا کرنتھیوں۵(II Corinthians 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
رسالت کی تکالیف اور اُمیدیں	ایمان میں چلنا(4:16-5:10)	موت کا سامنا کرنے میں اعتماد	جی اُٹھنے کی یقین دہانی5:1-8	ایمان میں چلنا(4:16-5:10)
(4:7-5:10)5:1-5;5:6-10	5:6-10	5:1-5; 5:6-10	مسیح کا تخت عدالت5:9-11	4:16-5:5; 5:6-10
رسالت سرگرم عمل5:11-15	مسیح کے وسیلے سے خُدا سے دوستی	خُدا کی صُلح کی خدمت کا مزید دفاع	خُدا سے صُلح میں رہیں	صُلح کی خدمت
5:16-19; 5:20-6:10	5:11-15;5:16-19;5:20-6:3	5:11-15(5:11-6:13)5:16-6:10	5:12-21	5:11-15; 5:16-6:10

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:5:1-5

۱۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔ ۲۔ چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس ہو جائیں۔ ۳۔ تاکہ ملبس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں۔ ۴۔ کیونکہ ہم اس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔ ۵۔ اور جس نے ہم کو اسی بات کے لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اسی نے روح ہمیں بیعانہ میں دیا ہے۔

5:1۔ ''ہم جانتے ہیں''۔ پولُس کے جمع اسم ضمیروں کے پیش رو کو اس کتاب میں جاننا دقیق ہے۔ کبھی کبھار وہ (1) اپنا؛ (2) اپنی مشنری ٹیم؛ یا (3) سب ایمانداروں کا حوالہ دیتا ہے۔ صرف سیاق وسباق ہی متعین کرتا ہے کہ کونسا مفہوم ہے۔ میرے خیال میں نمبر 3 زیادہ موزوں ہے۔

☆۔''خیمہ''۔ یہ انسانی بدن (یعنی گھاس،ظروف) کی بے ثباتی کیلئے بائبل کے کئی استعاروں میں سے ایک ہے۔ پولُوس جانتا تھا کہ اُس کا بدن مسخ ہو رہا ہے۔اُس نے کئی پُرانے خیمے مُرمت کرنے کی کوشش کی۔

☆۔''تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایسی عمارت ملے گی''۔ یہ ایک مُستقل عمارت ہے (بحوالہ یوحنا3-14:2 عبرانیوں 11:10) جس کا موازنہ حرکتی سریع الزوال خیمے کے ساتھ ہے (بحوالہ عبرانیوں 11:9)۔ یہ ایک زمانہ حال ہے۔ پولُوس نبوتی سچائی بیان کر رہا ہے جیسے وہ موجودہ حقیقت ہو۔

☆۔''جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں''۔ ہمارے نئے بدن رُوحانی ہونگے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 49-15:35) یسوع کی مانند (بحوالہ مرقس 14:58 پہلا یوحنا 3:2)۔

5:2۔''اس میں''۔ یہ بے جنس ہے جو آیت 1 میں گھر کا حوالہ ہے۔

☆۔''کراہتے ہیں''۔ یہ لفظ زمانہ حال عملی علامتی ہے، ایماندار خُدا کی نئی ترتیب اور ہمارے نئے روحانی بدنوں کیلئے مُسلسل کراہتے اور آہیں بھرتے ہیں (بحوالہ رومیوں 8:18-27)۔

☆۔''آرزو''۔ یہ خواہش کیلئے مضبوط اصطلاح ہے (بحوالہ 9:14)۔ اسمائی صُورت 7:7 اور 11 میں ہے۔ پولُوس مضبوط احساسات کا انسان تھا۔

5:3۔آیت 3 مُمکنہ طور پر قول محال ہے۔ یہ حقیقی طور جاننا مُشکل ہے کہ پولُوس کس کا حوالہ دے رہا ہے کیونکہ (1) عبارت استعاروں کو ملا دیتی ہے؛ (2) غیر معمولی کہ کیسے''ننگا''، ''پہن لو'' سے متعلقہ ہے؛ اور (3) رسالتی دُکھ اُٹھانے سے سیاق وسباق کے تعلقات (موت) یا مخالفت (جھوٹی تعلیم)۔

5:4۔یہ مختصر اور مخفی آیت کی تشریح رومیوں 30-8:18-25,26 (یعنی ''کراہنے'') اور پہلا کرنتھیوں 54-15:53 (یعنی لافانی، ''لقمہ ہوگئی'') کی روشنی میں کرنی چاہیئے۔ یہ بظاہر آیت 2 کا دوبارہ بیان ہے۔

5:5۔''تیار''۔ پولُوس یہ لفظ اکثر دُوسرا کرنتھیوں میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 4:17;5:5;7:10,11;9:11;12:12)۔ ہماری زندگیاں، قسمت، مُقدر، یا مواقعوں کے اختیار میں نہیں ہیں۔حتیٰ کہ ہماری آزمائشیں بھی بالیدگی اور بڑے ایمان کا ذریعہ ہوسکتی ہیں۔
رُوح اُلقدس کا دیا جانا درج ذیل ہے: (1) نشان، کہ نئے دور کی صُبح ہوگئی ہے؛ (2) ذاتی نجات کا ثبوت؛ (3) خدمت کے ذرائع؛ (4) بالیدگی کے ذرائع؛ اور (5) آسمان کی یقین دہانی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:6-10

۶۔پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔۷۔کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔۸۔غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔۹۔اس واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اس کو خوش کریں۔۱۰۔کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر شخص اپنے ان کاموں کا بدلہ پائے جو اس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں۔خواہ بھلے خواہ بُرے۔

5:6۔''خاطر جمع رہتی ہے''۔ یہ اصطلاح کئی مرتبہ دُوسرا کرنتھیوں میں دو معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔

ا۔ دلجمعی، اچھا مزاج (بحوالہ 5:6,8;7:16)

۲۔ دلیری (بحوالہ 10:1,2)

ہماری مُسلسل دلجمعی (یعنی زمانہ حال عملی صفت فعلی) مسیح میں ہمیں دُعا اور خدمت میں دلیری دیتی ہے۔

5:7۔ ''کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر''۔ یہ نئے عہدنامے کا مُسلسل موضوع ہے (بحوالہ 4:18 عبرانیوں 11:1,10,27 پہلا پطرس 1:8)۔ ''چلنا'' طرزِ زندگی کیلئے بائبل کا استعارہ ہے۔ ایماندار دُنیاوی ماحول میں رہتے ہیں، لیکن ایمان سے اندیکھے پر بھروسہ اور یقین کرتے ہیں۔

5:8۔ یہ مسیحیوں کیلئے نہایت ہی عُمدہ آیت ہے۔ یہ کہتی ہے کہ ہم موت کے بعد کسی طور خُداوند کے ساتھ ہونگے۔ یہ رُوح کے سو جانے کے تصور کی تردید ہے۔ حالانکہ ہماری دُوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت اِس مرحلے پر نا معلوم ہے اور ہماری خُداوند کے ساتھ رفاقت ہی صرف نہیں ہوگی بلکہ جب ہم جی اُٹھنے کے دن اپنا نیا بدن پائیں گے، بڑی دلجمعی یہ ہوگی کہ ہم اُس کے ساتھ ہونگے۔ یہ سچائی واضح طور بائبل میں ماسوائے فلپیوں 1:21-23 کے اور کہیں نہیں سکھائی گئی، جو اِسے بہت بامعنی آیت بناتی ہے۔ اِس سچائی کی روشنی میں پولُوس اور سب ایماندار کوئی بھی اور زندگی میں ہر صُورتحال کا سامنا کر سکتے ہیں۔

5:9۔ ''اِسی واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں۔۔ کہ اُس کو خُوش کریں''۔ یہ ایمانداروں کیلئے حوصلہ اور تحریک ہے (بحوالہ افسیوں 5:8-10 کُلسیوں 1:10)۔
اصطلاح ''خُوش کریں'' کئی صحیفوں میں پایا گیا ہے حتیٰ کہ پولُوس کے دور سے قبل بھی۔ یہ وفاداری اور وفا کا نعرہ تھا۔

5:10۔ ''کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر''۔ فوری سیاق وسباق ایمانداروں کو لکھا گیا ہے حتیٰ کہ ایماندار بھی خُدا کے سامنے جائیں گے (بحوالہ رومیوں 14:10 پہلا کرنتھیوں 3:10-17)۔ ظاہر طور پر ہم ہمارے مقاصد، دستیابی اور رُوحانی نعمتوں کے استعمال پر عدالت یا انعام پائیں گے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:11-15

اا۔ پس ہم خداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہے اور مجھے امید ہے کہ تمہارے دِلوں پر بھی ظاہر ہوا ہوگا۔ ۱۲۔ ہم پھر اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے بلکہ ہم اپنے سبب سے تم کو فخر کرنے کا موقع دیتے ہیں تا کہ تم ان کو جواب دے سکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں۔ ۱۳۔ اگر ہم بے خود ہیں تو خدا کے واسطے ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تمہارے واسطے۔ ۱۴۔ کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اس لئے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے۔ ۱۵۔ اور وہ اس لئے سب کے واسطے موا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اس کے لئے جو ان کے واسطے موا اور پھر جی اٹھا۔

5:11۔ ''پس ہم خداوند کے خوف کو''۔ یہ فقرہ آیت 10 میں ذکر کی گئی مسیح کی تختِ عدالت سے متعلقہ ہے۔ یہاں عزت اور احترام ہے (بحوالہ اعمال 5:11;9:31) کائنات کے عدالت کرنے والے کے سبب سے (بحوالہ عبرانیوں 10:31;12:29 یہوداہ 22-23)۔
لقب ''خُداوند'' یہواہ یا یسوع کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ فقرہ ''خُداوند کے خوف'' ہفتاوی میں عام ہے جو یہواہ کا حوالہ ہے۔ بحرحال، یہ یسوع کیلئے نئے عہدنامے کا معمول کا لقب ہے۔ عدالت یہواہ کا کام ہے لیکن اُس نے یہ اپنے مجسد بیٹے کو سونپ دیا ہے۔

☆ ''آدمیوں کو سمجھاتے ہیں''۔ سیاق وسباق میں یہ لوگوں کے کئی مخصُوص گروہوں کا حوالہ ہے: (1) غیر ایماندار (بحوالہ آیت 10)؛ (2) جھوٹے اُستاد (بحوالہ آیت 12)؛ (3) کمزور ایماندار (بحوالہ آیات 11-12)۔ پولُوس کی خدمت نے عظیم ذمہ داری کی تکمیل کی دونوں مُنادی میں (بحوالہ متی 28:19) اور شاگردی میں (بحوالہ متی 28:20)۔

☆۔ ''اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔ پولُوس دلیری سے کہتا ہے کہ خُدا مُکمل طور اُس کے مقاصد اور نیت کو جانتا ہے (بحوالہ 4:2)۔ دیکھیے نوٹ 2:14 پر۔

☆۔ ''اور مجھے امید ہے کہ تمہارے دِلوں پر بھی ظاہر ہوا ہوگا''۔ یہ ایک کامل مجہول فعل مطلق ہے۔ پولُوس 4:2 میں بیاں کئے گئے سابقہ تصور کے طرف لوٹتا ہے۔ اُس کی اُن کے ساتھ خدمت کُشادہ دلی اور خلوص کیساتھ تھی۔ پولُوس چاہتا تھا کہ یہ کلیسیا اُس کی خدمت کے محرکات اور کاموں کو جان پائیں جیسے کہ واضح طور پر خُدا اُن کو جانتا تھا۔

☆۔ ''دلوں''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 1:12 پر۔

5:12۔ ''بلکہ ہم اپنے سبب سے''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 3:1 پر۔

☆۔ ''تا کہ تم ان کو جواب دے سکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں''۔ خدمت کے محرکات اور طریق لازمی امر ہیں۔ بظاہر کرنتھیوں کی کلیسیا میں پولُوس اپنے اور دوُسرے رہنماؤں کا موازنہ کر رہا تھا (بحوالہ 4:2)۔ کُچھ رہنما محض دکھاوے کے تھے اور اندر سے کُچھ نہ تھے۔

☆۔ ''فخر۔۔۔جتاتے''۔ یہ دونوں اصطلاح kauchana کی صُورتیں ہیں۔ یہاں مُناسب فخر کرنا (یعنی کلیسیا پولُوس پر فخر کرتی ہے) اور نامُناسب غرور (یعنی جھوٹے اُستادوں کا فخر کرنا)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: فخر کرنا پہلا کرنتھیوں 5:6 پر۔

☆۔ ''ظاہر''۔ دیکھئیے مُکمل نوٹ 1:11 پر۔

5:13۔ ''اگر۔۔۔اگر''۔ یہ دونوں پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔

☆۔ ''ہوش میں ہیں تو تمہارے واسطے''۔ پولُوس یقیناً روحانی مدہوشی کے لمحات رکھتا ہے (بحوالہ اعمال 9 پہلا کرنتھیوں 14:5,18 دوُسرا کرنتھیوں 12)، لیکن خدمت کیلئے اُس نے خُوشخبری وضاحت اور اُفکار سے بھرپُوری میں پیش کی اور اُس میں رہا۔

5:14۔ ''کیونکہ مسیح کی محبت''۔ گرائمر کی رُو سے یہ یا تو: ''مسیح کی ہمارے لئے مُحبت ہے'' یا ''ہماری مسیح کیلئے مُحبت ہے''۔ اِس سیاق وسباق میں پولُوس خدمت کیلئے محرک کا ذکر کرتا ہے یعنی خوف اور مُحبت۔

☆۔ ''جب ایک سب کے واسطے مُوا''۔ خُدا کی عالمگیر مُحبت مسیح میں دیکھی جاسکتی ہے جب وہ یہودیوں اور غیر قوموں کے واسطے موا (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔ تمام انسان عملی طور مسیح میں نجات پاتے ہیں (بحوالہ یوحنا 3:16-18 پہلا تمیتھیس 2:4 دوُسرا پطرس 3:9)۔ آیات 15-14 متوازی تعلقات میں ہیں۔ مسیح کا بدلے کا کفارہ کی تین بار تاکید کی گئی ہے۔ یہی سچائی رومیوں 5:12-21 میں بھی ظاہر کی گئی ہے۔۔

☆۔ ''تو سب مر گئے''۔ الہیاتی طور ایماندار مسیح کی موت کیساتھ جُڑے ہوئے ہیں۔ اُس کی موت ہمیں ہمیشہ کی زندگی اور مُعافی دیتی ہے (بحوالہ رومیوں 6)۔

5:15۔ آیت 15، آیت 14 کی تعریف کرتی ہے اور متوازی ہے۔ یہ ایک نہایت اہم سچائی ہے۔ نجات مُفت ہے لیکن مسیح کی طرز کی زندگی کا مُول ہر ایک چیز ہے جو ہم ہیں اور ہمارے پاس ہے (بحوالہ گلتیوں 2:20)۔

☆۔''پھر جی اٹھا''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی غیر اظہار یہ وسیلے کے ساتھ ہے۔ نیا عہد نامہ اکثر کفارے کا کام خُدا کے سر کے سب تینوں اشخاص کو منسوب کرتا ہے:(1)خُدا باپ نے یسوع کو جی اُٹھا کیا(بحوالہ اعمال 2:24;3:15;4:10;5:30;10:40;13:30,33,34,37;17:31 رومیوں 6:4,9;8:11;10:9 پہلا کرنتھیوں 6:14 دُوسرا کرنتھیوں 4:14 گلتیوں 1:1 افسیوں 1:20 کُلسیوں 2:12 پہلا تھسلنیکیوں 1:10)؛(2)خُدا بیٹے نے خُود اپنے آپ کو زندہ کیا(بحوالہ یوحنا 2:19-22;10:17-18)؛(3)خُدا رُوح نے یسوع کو زندہ کیا(بحوالہ رومیوں 8:11)۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:5:16-19

۱۶۔پس اب سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے۔ہاں اگر چہ مسیح کو بھی جسم کی حیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانیں گے ۱۷۔اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔پرانی چیزیں جاتی رہی۔دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔۱۸۔اور سب چیزیں خداوند کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔۱۹۔مطلب یہ کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا اور ان کی تقصیروں کو ان کے ذمہ نہ لگایا اور اس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔

5:16۔''پس اب سے''۔مسیح کی زندگی اور موت نے نئے دور کا آغاز کیا۔ ہر چیز اُس کے نُور میں مختلف ہے(بحوالہ گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔

5:17۔''اگر''۔یہ ایک اور پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جیسے کہ آیات 13 اور 16 میں ہیں۔

☆۔''مسیح میں''۔یہ مسیحی کو بیان کرنے کیلئے پولُوس کا ایک پسندیدہ استعارہ ہے۔یہ ہمارے مسیح میں مُقام کی بات کرتا ہے

☆۔''پرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہو گئیں''۔فعل کے زمانوں کے بامقصد باہمی تبادلے پر غور کریں:

۱۔ ''پُرانی چیزیں جاتی رہیں'' یہ مضارع زمانہ ہے اور یہ ماضی میں مُکمل کردہ کام کا حوالہ ہے۔یہ تبدیلی کا حوالہ ہے

۲۔ ''نئی ہو گئیں'' یہ کامل زمانہ ہے جو ماضی کے مُکمل کردہ کاموں کا پائیدار نتائج کے ساتھ کا حوالہ ہے۔یہ شاگردی کا حوالہ ہے۔

''نئے'' کا تصور eschaton کیلئے پُرانے عہد نامے کی اصطلاحات ہیں:

۱۔ ''نئی چیزیں''(بحوالہ یسعیاہ 42:9;43:19 یرمیاہ 31:22)

۲۔ ''نیا عہد''(بحوالہ یرمیاہ 31:31-34)

۳۔ ''نیا دل، نئی رُوح''(حزقیال 11:19;18:31;36:26)

۴۔ نیا نام''(بحوالہ یسعیاہ 62:2;56:5;65:15)

۵۔ ''نیا گیت''(بحوالہ زبور 96:1 یسعیاہ 42:10)

۶۔ نیا آسمان اور نئی زمین''(بحوالہ یسعیاہ 65:17;66:22)

5:18۔''اور سب چیزیں خداوند کی طرف سے ہیں''۔یہ خُدا کی مُحبت ہے جس نے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا(بحوالہ یوحنا 3:16)۔نجات مُکمل طور خُدا کی طرف سے ہے(بحوالہ یوحنا 6:44,65 افسیوں 2:8-9)، لیکن ایمانداروں کو ردِعمل کرنا چاہئیے اور توبہ، ایمان اور اچھے کاموں میں نئے عہد کا ردِعمل جاری رکھنا چاہئیے(بحوالہ مرقس 1:15 یوحنا 1:12 اعمال 20:21 افسیوں 2:10)۔

☆ ۔ ''میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی'' ۔الہیاتی طور یہ آیات 15-14 کا متوازی ہے۔ یسوع ایمانداروں کا میل ملاپ بن گیا اب اُنہیں دوُسروں کے ساتھ میل ملاپ کی خوشخبری کی شراکت کا وسیلہ بنناچاہیئے ۔ایماندار یسوع کی موت میں شراکت کرتے ہیں اور ہم اُس کی خدمت میں شراکت کرتے ہیں (بحوالہ آیت 19)۔مسیح کی مانند خدمت منزل ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:16)۔دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1 پر۔

5:19 ''خدانے مسیح میں ہوکر'' ۔ یہ مسیحت کا مرکزی مسئلہ ہے۔ کیا خُدا (یعنی خُدا، پُرانے عہدنامے کا یہواہ) ناصرت کے یسوع میں دُنیا کو اپنے ساتھ میل ملاپ میں رکھتا ہے (بحوالہ گلتیوں 4-1:3-3)؟ اگر یا ساہے تو مسیحت سچی ہے، اگر نہیں تو یہ جھوٹی ہے۔ کیا یسوع حقیقت میں خُدا کی شبیہ ہے (بحوالہ یوحنا 4-1:1 کُلسیوں 16-15-1:15 فلپیوں 11-2:6 عبرانیوں 3-1:2)؟ کیا وہ صُلح اور معُافی کا واحد ذریعہ ہے (بحوالہ یوحنا 14:6)؟ اگر ایسا ہے تو خُوشخبری سب سے اہم معلومات ہے جو لوگوں نے کبھی بھی نہ سُنی ہوگی۔ ہمیں سچائی بتانی چاہیئے؛ ہمیں خُوشخبری کی مُنادی کرنی چاہیئے، ہمیں مسیح کو سرفراز کرنا چاہیئے، ہمیں گُمراہ دُنیا کو مفت نجات پیش کرنی چاہیے۔

☆ ۔ ''دنیا کا'' ۔ خُدانے دُنیا سے مُحبت رکھی (بحوالہ یوحنا 3:16)۔ دُنیا نجات پاسکتی ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:4 دوُسرا پطرس 3:9)۔

☆ ۔ ''اوران کی تقصیروں کو ان کے ذمہ نہ لگایا'' ۔ یہ زبُور 32:2 کی عکاسی ہوسکتا ہے جس کا اقتباس رومیوں 8-4:6 میں دیا گیا ہے۔ شریعت سے قبل، گُناہ افراد سے منسوب نہ تھا (بحوالہ رومیوں 14-5:13؛4:15 اعمال 17:30)۔ لیکن یہ سیاق وسباق میں اِس سے بھی بڑی سچائی ہے۔ دانستہ نسانی بغاوت کی شکل میں مسیح میں مُعافی موجود ہے۔ یسوع کا خُون سب گُناہوں سے دھوتا ہے۔ گُناہ پھر خُدا اورانسانوں کے درمیان رُکاوٹ نہیں رہتا لیکن اب یہ یقین نہ کرنا، مسیح میں ایمان کا انکار، خُدا کی پیشکش کے ردِعمل کو نہ چاہنا ہے

☆ ۔ ''اوراس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے'' ۔ گُمراہ دُنیا بے قوت، مُحبت سے عاری خُدا کے دروازے پر نہ ہے بلکہ بیدل، بے تعلق کلیسیا کے اختیار پر ہے۔ ہمارے پاس پیغام ہے؛ ہمارے پاس بادشاہی کی کُنجیاں ہیں (بحوالہ متی 16:19 مُکاشفہ 3:7؛1:18)۔ ہمارے پاس بسنے والا رُوح اُلقدس ہے (بحوالہ رومیوں 8:9,11 پہلا کرنتھیوں 3:16؛6:19 دوُسرا تمیتھیس 1:14)۔ ہمارے پاس یسوع کا روانگی سفر کا حُکم ہے (بحوالہ متی 20-28:18)۔ ہم کیا کریں گے؟

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 21-5:20

۲۰۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے ہم مسیح کی طرف سے منت کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کرلو۔ ۲۱۔ جو گناہ سے واقف نہ تھا اسی کو اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اس میں ہوکر خدا کی راستبازی ہو جائیں۔

5:20 ۔ ''پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں'' ۔ اِس آیت میں ''ہم'' اور ''تم'' کس کا حوالہ ہے؟ کیا پوُلُس کلیسیا سے بات کر رہا ہے؟ اگر ایسا ہے تو ''ہم'' پوُلُس اور اُس کی مشنری ٹیم اور ''تم'' کورنتھ کے ایماندار ہیں۔ اِن لوگوں کو نجات کی ضرورت نہ تھی لیکن اُنہیں یگانگت میں واپس لائے جانے کی ضرورت تھی۔

غور کریں پوُلُس یہ نہیں کہتا کہ ایماندار ایلچی ہونے چاہیئے بلکہ یہ کہ وہ ایلچی ہیں۔ یہ یسوع کے متی 16-5:13 کے بیانات سے مماثلت رکھتا ہے۔ ایماندار نمک اور نُور ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کس قسم کا نمک اور نُور۔ یہ یہاں پر سوال ہے۔ ایماندار مسیح کے نُمائندے ہیں لیکن کس قسم کے وہ نمائندے ہیں: غیر حقیقی، بدعتی، مُحبت نہ رکھنے والے وغیرہ؟

☆ ۔ ''التماس'' ۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 11-1:4 پر۔

☆ ۔ ''خدا سے میل ملاپ کرلو'' ۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے۔ کیا یہ گُمراہ لوگوں کو حُکم ہے یا نجات پانے والے لوگوں کو؟ وسیع سیاق وسباق ایمانداروں کی جانب سے مناسب طرز زندگی کی ذمہ داری ہے۔ یسوع نے ہمیں گُناہ اور سخت جانفشانی سے نجات دی، ہم خدمت کرنے کیلئے نجات پاتے ہیں۔ ہم مسیح کی مانند خدمت کیلئے بُلائے گئے ہیں نہ کہ ذاتی مقاصد کیلئے۔

5:21۔اِس عبارت میں کئی عظیم سچائیاں ہیں:

ا۔ خُدا نے یسوع کو ہماری خاطر جان دینے کیلئے بھیجا(بحوالہ یوحنا3:16)۔یسوع ہماری خاطر جان دینے کیلئے آیا(بحوالہ مرقس10:45)

۲۔ یسوع گُناہ سے بری تھا(بحوالہ یوحنا8:46عبرانیوں4:15;7:26پہلا پطرس1:19;2:22پہلا یوحنا3:5)۔

۳۔ منزلِ مسیح کی مانند خدمت کرتے ہوئے شخصی راستبازی ہے(بحوالہ رومیوں8:28-29دوسرا کرنتھیوں3:18گلتیوں4:19افسیوں1:4پہلا تھسلنیکیوں 3:13;4:3پہلا پطرس1:15)۔بحرحال، یہاں ایک تسلسل ہے۔سب ایماندار مُکمل طورنجات میں خُدا کے مُکمل مقصد کو نہیں جان پاتے۔یہ خُودی سے انکار کرتے ہوئے خدمت کیلئے اور پاکیزگی کیلئے بُلاہٹ ہے۔مسیحیت محض اُس وقت شروع ہوتی ہے جب کوئی مسیح پر بھروسہ کرتا ہے۔ایمان ہی اِس طویل مُسافت کا پہلا قدم ہے۔

☆۔''اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا''۔خُدا کیسے یسوع کو گُناہ ٹھہراتا ہے؟یہ گُناہ کی قُربانی کا پُرانے عہدنامے کا اشارہ ہوسکتا ہے(بحوالہ یسعیاہ53رومیوں8:3)۔خُدا نے یسوع کو گُناہ سے پاک برے کی مانند پیش کیا۔

میرا خیال ہے، یسوع کے صلیب پر الفاظ''اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا''(بحوالہ مرقس15:34)جو کہ زبُور22سے اقتباس ہے باپ کی بیٹے کو چھوڑنے کی روحانی حقیقت کی عکاسی ہے(یعنی تاریکی کے نشان کے ساتھ، بحوالہ مرقس15:33)جب وہ دُنیا کے گُناہ اُٹھالیجاتا ہے۔یہ الہیاتی طور گلتیوں3:13کا متوازی ہے ''ہمارے لئے لعنتی بنا''۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا یہ باب موت اور جی اُٹھنے کے درمیان آزاد کر دینے کے دورانیہ کا سکھاتا ہے؟

2۔ کیا آیت10مفہوم دیتی ہے کہ ایمانداروں کی بھی عدالت ہوگی؟اگر ایسا ہے تو کس بنا پر؟

3۔ پولُوس کے مُنادی کیلئے دو مقاصد کا بیان کریں(آیات11,14)۔

4۔ وضاحت کریں کہ آیات14-15مسیحی زندگی کی مُناسب جانکاری کیلئے کیوں ضروری ہے۔

دوُسرا کرنتھیوں ٦ (II Corinthians 6)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
رسالت سرگرم عمل	خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلہ سے دوستی	اُس کی صُلح کی خدمت کا مزید	خدمت کے نشانات	صُلح کی خدمت(5:11-6:13)
(5:11-6:10)	(5:11-6:13) 6:3-10; 6:11-13	دفاع 6:11-13 (5:11-6:13)	6:1-10	5:11-6:10; 6:11-13
تنبیہ 6:11-13	بت پرستی کے اثرورسُوخ	غیرایمانداروں کیساتھ تعلقات پر جملہ معترضہ	پاک بنیں	زندہ خُدا کی ہیکل
6:14-7:1	کیخلاف تنبیہ 6:14-7:1	6:14-7:1	6:11-7:1	6:14-7:1

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدُس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیۓ گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

١۔ پہلی عبارت

٢۔ دوُسری عبارت

٣۔ تیسری عبارت

٤۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:1-10

١۔ اور ہم جو اس کے ساتھ کام میں شریک ہیں یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ خدا کا فضل جو تم پر ہوا بے فائدہ نہ رہنے نہ دو ٢۔ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ مَیں نے قبولیت کے وقت تیری سن
لی اور نجات کے دن تیری مدد کی۔ دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دن ہے۔ ٣۔ ہم کسی بات میں ٹھوکر کا کوئی موقع نہیں دیتے تا کہ ہماری خدمت پر حرف نہ آۓ۔
٤۔ بلکہ خدا کے خادِموں کی طرح ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے مصیبت سے۔ احتیاج سے۔ تنگی سے۔ ٥۔ کوڑے کھانے سے۔ قید ہونے سے۔ ہنگاموں
سے۔ محنتوں سے۔ بیداری سے۔ فاقوں سے۔ ٦۔ پاکیزگی سے۔ علم سے۔ تحمل سے۔ مہربانی سے روح القدس سے۔ بے ریا محبت سے۔ ٧۔ کلام حق سے۔ خدا کی قدرت سے۔
راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو دہنے اور بائیں ہیں۔ ٨۔ عزت اور بیعزتی کے وسیلہ سے۔ بدنامی اور نیک نامی کے وسیلہ سے گو گمراہ کرنے معلوم ہوتے ہیں پھر بھی سچے
ہیں۔ ٩۔ گمناموں کی مانند ہیں تو بھی مشہور ہیں مرتے ہوؤں کی مانند ہیں مگر دیکھو جیتے ہیں۔ مار کھانے والوں کی مانند ہیں مگر جان سے مارے نہیں جاتے۔ ١٠۔ غمگینوں کی مانند
ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ کنگالوں کی مانند ہیں مگر بہتیروں کو دولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانند ہیں تو بھی سب کچھ رکھتے ہیں۔

6:1۔ ''جواس کے ساتھ کام میں شریک ہیں''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ یہاں کوئی بیان کردہ فاعل نہیں ہے لیکن سیاق وسباق ''خُدا کے ساتھ'' کا مفہوم دیتا ہے (بحوالہ 5:20 پہلا کرنتھیوں 3:9)۔ پولُوس یہی اصطلاح خُوشخبری میں اپنے ساتھیوں کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 8:23؛1:24 پہلا کرنتھیوں 16:16 رومیوں 16:3,9,21) لیکن یہاں سیاق وسباق مضبوطی سے خُدا کا مفہوم ہے۔ کیا ہی عُمدہ تصور ہے کہ ایماندار خُدا کے ساتھ کام میں شریک ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:5-9)۔

☆۔ ''یہ بھی التماس کرتے ہیں''۔ پولُوس یہی فعل 5:20 میں استعمال کرتا ہے۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 1:4-11 پر۔

☆۔ ''خدا کا فضل جو تم پر ہوا بے فائدہ نہ رہنے نہ دو'' فعل مطلق مضارع ہے جو کرنتھیوں کے ایمانداروں کا مسیح کو قبُول کرنے کا حوالہ ہے۔ لیکن ''بے فائدہ'' نجات کے مقصد کا حوالہ ہے جو بادشاہی کیلئے پھلدار ہے نہ کہ محض ذاتی نجات کیلئے۔ پولُوس اکثر یہ اصطلاح اِس متوقع بادشاہی کی خدمت کے اظہار کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:10,14,58 گلتیوں 2:2 فلپیوں 2:16 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:1؛3:5)۔ یہ تصور پولُوس کے افسیوں (بحوالہ 4:1,17؛5:2,15) میں ''چال چلن'' کے استعمال کا متوازی ہے۔

6:2۔ ''وہ فرماتا ہے''۔ پولُوس اسرائیل سے متعلقہ پُرانے عہدنامے کے حوالے کا اقتباس دے رہا ہے لیکن اِس زمانہ حال عملی علامتی کے استعمال سے (یعنی فرماتا ہے)، وہ ظاہر کرتا ہے کہ وعدہ سب ادوار اور سب لوگوں سے متعلقہ ہے۔ پولُوس اِس اقتباس کو بطور براہ راست کرنتھیوں کی کلیسیا کیلئے خُدا سے درخواست کے طور استعمال کرتا ہے۔ کلام مُقدس موجودہ اور متعلقہ ہے۔

☆۔ ''میَں نے قبولیت کے وقت تیری سن لی''۔ یہ ہفتاوی سے یسعیاہ 49:8 کا اقتباس ہے (یعنی ایک ضدمت کی نظم یا گیت) جو خُدا کے تیار کرنے اور قبُول کرنے پر بات چیت ہے یعنی (1) مسیحا اور (2) مسیحائی مُعاشرہ۔ یہاں اکثر یسعیاہ 40-53 میں مجموعی بنی اسرائیل قوم اور مثالی اسرائیلی بادشاہ (یعنی مسیحا) کے درمیان تناؤ ہے۔

☆۔ ''دیکھو''۔ یہ یونانی جُز idou ہے جو سچائی کے بیان کیلئے توجہ دلانے کا کام کرتا ہے۔ پولُوس اِسے اکثر دُوسرا کرنتھیوں میں استعملا کرتا ہے (بحوالہ 5:17;6:2,9;7:11; 12:14)۔

☆۔ ''یہ نجات کا دن ہے''۔ یہ آخری فقرہ پولُوس کا یسعیاہ کے اقتباس پر تبصرہ ہے۔ یہ دونوں خوشخبری کے جواب کیلئے انفرادی دعوت، اور اِس کے ساتھ ساتھ مسیحائی بادشاہت کیلئے خدمت کی زندگی کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

6:3۔ ''ہم کسی بات میں ٹھوکر کا کوئی موقع نہیں دیتے''۔ یہ یونانی میں مضبوط دہرا منفی ہے۔ پولُوس مصمم تھا دونوں اپنی ذاتی زندگی اور خدمت میں کہ اپنے اور خُوشخبری کے سُننے والوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ ڈالے۔ وہ اپنی زندگی دو چیزوں کی تکمیل کیلئے استعمال کر رہا ہے: (1) اُن کی خدمت میں پیروی کیلئے نمونہ دیتے ہوئے؛ اور (2) جھوٹے اُستادوں کے الزام کا مُقابلہ کرتے ہوئے (بحوالہ 11:12)۔

☆۔ ''تا کہ ہماری خدمت پر حرف نہ آئے''۔ اصطلاح ''ہماری'' (بحوالہ NKJV,NRSV,TEV,NJV) یونانی عبارت میں نہیں ہے جس میں واضح کامل جُز ''خدمت'' ہے۔ یہ آیت الہیاتی طور پہلا تمیتھیس 3:2,10 سے متعلقہ ہے جو کہتا ہے کہ خادموں کو تنقید کا کوئی راستہ نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ ایماندار مسیحائی بادشاہی کی ترقی کیلئے خدمت کرتے ہیں اور زندگی گُزارتے ہیں، نہ کہ ذاتی مقاصد یا ذاتی سرفرازی کیلئے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:12)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1 پر۔

6:4۔ ''بلکہ خدا کے خادِموں کی طرح ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں''۔ یہ مسئلہ ہے۔ یہ فقرہ ''بے فائدہ'' کا حوالہ ہے۔ پولُوس بادشاہی کی خدمت کی تصدیق کرتا ہے۔ سب ایماندار نعمت پاتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11) اور خدمت کرنے والے ہیں (بحوالہ افسیوں 4:12)۔ خُوشخبری میں دونوں انفرادی توجہ (یعنی شخصی نجات) اور مجموعی توجہ (یعنی خُوشخبری کی مُنادی اور خُوشخبری کی خدمت، بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) شامل ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1 پر۔

6:6۔ ’’پاکیزگی سے‘‘۔ یہ اِن میں سے کسی کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) اِس اصطلاح کا بُنیادی معنی، مقصد کی انفرادیت یا (2) پولُوس کا اخلاقی مہذب طرزِ زندگی۔

☆ ’’تحمل سے‘‘۔ یہ اصطلاح اکثر لوگوں کے ساتھ تحمل کا حوالہ دینے کیلئے استعمال ہوتی ہے، بحرحال، یہ نئے عہدنامے میں بھی خُدا کے کردار کا حوالہ دینے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ رومیوں 4؛9:22 دوُسرا پطرس 3:9,15)۔

☆ ’’ مہربانی سے‘‘۔ اِس اصطلاح کا اکثر ترجمہ ’’روح کی مٹھاس‘‘ کیا جاتا ہے۔ یہ رویہ ہے کہ کوئی کسی کو نقصان دینے کے بجائے خُود نقصان اُٹھالے؛ خُود قبولیت محسوس کرنے کے بجائے دوُسروں کو قبولیت کا احساس دیں۔

☆ ’’روح القدس سے‘‘۔ NEB اِس کا ترجمہ ’’روُح اُلقدس کی نعمتوں‘‘ کے طور کرتا ہے۔ جیروم بائبل کے تبصرہ میں ’’روُح اُلقدس سے‘‘ ہے (صفحہ 282)۔ سبب کہ اُنہوں نے ترجمہ تبدیل کیا ہے یہ ہے کہ یہ پولُوس کیلئے غیر معمول ہے کہ روُح اُلقدس کے شخص کا بیانیہ الفاظ کے تسلسل کے درمیان میں ذکر کیا جائے۔ میں اتفاق کرتا ہوں کہ یہ پولُوس کی پاکیزگی کی شخصی نعمت کا حوالہ دے رہا ہے، بحرحال، کوئی اِس کا رومیوں 9:1;14:17;15:16 پہلا کرنتھیوں 12:3 پہلا تھسلنیکیوں 1:5 کے سبب تکبر نہیں کرسکتا۔

☆ ’’بے ریا محبت سے‘‘۔ یہی فقرہ رومیوں 12:9 میں استعمال ہوا ہے۔ پولُوس یہی اضافی صفت پہلا تمیتھیس 1:5 اور دوُسرا تمیتھیس 1:5 میں ایمان کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ پطرس یہی اضافی صفت پہلا پطرس 1:22 میں agape, philadelphia کے مترادف کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔

6:7۔ ’’کلامِ حق سے‘‘۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اِس اصطلاح کا عبرانی پس منظر ’’سچائی بمقابلہ جھوٹ‘‘ نہیں ہے بلکہ ’’وفاداری اور قابل بھروسہ ہونا ہے‘‘ بطور باہمی شخصی تعلقات میں (بحوالہ پہلا یوحنا 8:32;14:6)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں ’’حق‘‘ دوُسرا کرنتھیوں 13:8 پر۔

☆ ’’راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو دہنے اور بائیں ہیں‘‘۔ یہ ہماری زمینی روحانی جنگ کے ہتھیاروں کیلئے خُدا کے مہیا کرنے کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 6:13 افسیوں 6:10-18)۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ دہنا ہاتھ مُقابلے کے ہتھیاروں کا حوالہ ہے اور بائیاں ہاتھ دفاعی ہتھیاروں کا حوالہ ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: راستبازی پہلا کرنتھیوں 1:30 پر۔

6:8۔ ’’بے عزتی‘‘۔ یہ اصطلاح کسی رہائشی کا اپنی شہریت کے حقوق کھونے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

6:8-9۔ ’’پھر بھی۔۔۔تو بھی‘‘۔ یونانی عبارت میں kai ہے جس کا عموماً مطلب ’’اور‘‘ لیکن کُچھ عبارتوں میں اِس کا مطلب ’’اور بھی‘‘ ہے (بحوالہ یوحنا 20:29)۔ یاد رکھیں سیاق وسباق معنی متعین کرتا ہے نہ کہ لُغت۔

6:10۔ ’’غمگینوں کی مانند ہیں لیکن ہمیشہ خُوش رہتے ہیں‘‘۔ (بحوالہ رومیوں 5:3-5 فلپیوں 2:17-18;3:1;4:4 پہلا تھسلنیکیوں 5:16)۔

☆ ’’تو بھی سب کچھ رکھتے ہیں‘‘۔ یہ قولِ محال کا تسلسل بظاہر دُنیاوی نُکتہ نظر اور خُدا کے نُکتہ نظر کا موازنہ ہے۔ ایماندار مسیح کے وسیلے سے سب چیزوں کے وارث ہیں (بحوالہ رومیوں 8:17,32 پہلا کرنتھیوں 3:21)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:11-13

اا۔ اَے کرنتھیو ہم نے تم سے کھُل کر باتیں کیں اور ہمارا دل تمہاری طرف سے کشادہ ہوگیا۔ ۱۲۔ ہمارے دلوں میں تمہارے لئے تنگی نہیں مگر تمہارے دلوں میں تنگی ہے۔ ۱۳۔ پس مَیں

فرزند جان کر تم سے کہتا ہوں کہ تم بھی اس کے بدلہ میں کشادہ دل ہو جاؤ۔

6:11۔ دو افعال دونوں کامل زمانے ہیں۔ پولُس نے کرنتھیوں کے ایمانداروں کے ساتھ کشادہ دلی اور خلوُص سے پُوری مکمل خُوشخبری کی سچائی اور اُس کے مفہوم کے ساتھ شراکت کی ہے۔

☆ ''اَے کرنتھیو'' ۔ یہ پولُس کی تحاریر میں سے واحد تین مُقامات میں سے ایک ہے کہ وہ ذاتی طور مخصُوص کلیسیا کو مخاطب کرتا ہے (بحوالہ گلتیوں 3:1 فلپیوں 4:15)۔ یہ تمام حوالے رسُول کے دل کی شدت کو ظاہر کرتے ہیں۔

6:12۔ ''مگر تمہارے دلوں میں تنگی ہے'' ۔ اِس فعل کی اسمائی صُورت 6:4 اور 12:10 میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ رومیوں 2:9;8:35)۔ یہ لُغوی طور کسی چیز یا کسی کا حوالہ ہے جو اکٹھے کسی تنگ مُقام پر جمع ہونے کا حوالہ ہے تا کہ وہاں تنگی پیدا کرے۔ یہ ''تنگ'' ، ''محدود'' یا ''روحانی اذیت'' کیلئے استعاراتی طور استعمال ہوتا تھا (بحوالہ 4:8;6:12)۔

☆ ''تنگی'' ۔ یہ ''ہمدردی'' سے پُرانے عہدنامے کا استعارہ ہے۔ قدیم لوگ سمجھتے تھے کہ زیریں پیٹ کے اعضا یا اہم اعضا (یعنی دل، جگر، پھیپھڑے) جذبات کی نشست تھے (بحوالہ ہفتاوی امثال 12:10;26:22 یرمیاہ 28:13,51 دوسرا مکابیوں 9:5-6 چوتھا مکابیوں 10:8 باروک 2:17)۔ پولُس یہ استعارہ اکثر استعمال کرتا ہے (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 6:12;7:15 فلپیوں 1:8;2:1 کُلسیوں 3:12 فلیمون آیات 7,12,20)۔

6:13۔ ''تم بھی اس کے بدلہ میں'' ۔ اِس فقرہ میں مرکزی لفظ antimisthia ہے جو اصطلاح misthos ہے (یعنی کسی شخص کی بساط موافق بدلہ دینا، بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:8,14;9:17-18 پہلا تمیتھیس 5:18) حرف جار anti کے اضافے کے ساتھ۔ یہ صُورت صرف یہاں اور رومیوں 1:27 میں پائی گئی ہے۔ یہ اصطلاح مثبت یا منفی معنوں میں استعمال ہوسکتی ہے؛ سیاق وسباق اِس کا متعین کرتا ہے۔ رومیوں 1:27 میں یہ منفی ہے لیکن یہاں یہ بظاہر مثبت گلتیوں 4:12 کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔

☆ ''فرزند'' ۔ پولُس یوحنا کی مانند اپنے ایمان لانے والوں کو فرزند کہہ کر پُکارتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:14,17 گلتیوں 4:19 پہلا تمیتھیس 1:2,18 دوسرا تمیتھیس 1:2;2:1 طیطس 1:4 فلپیوں 10)۔

☆ ''کہ تُم بھی کشادہ دل ہو جاؤ'' ۔ جیسے پولُس اُن کو شامل کرنے کیلئے کُشادہ دل ہو جاتا ہے چاہے جیسے بھی غیر حقیقی یا جھگڑالو وہ ہوں جیسے وہ تھے بھی، وہ شدید خواہش کرتا تھا کہ وہ بھی بدلہ میں ایسا ہی کریں۔ یہ مضارع مجہول صیغہ امر ہے۔ غور کریں مجہول تصور کہ وہ خُود ایسا نہیں کر سکتے لیکن اُنہیں خُدا کو اجزات دینا ہوگی کہ وہ ایسا کریں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:14-18

۱۴۔ بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ ۔۱۵۔ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا موافقت ؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطہ؟ ۔۱۶۔ اور خدا کے مقدسوں کو بتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدس ہیں۔ چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ مَیں ان میں بسوں گا اور ان میں چلوں پھروں گا اور مَیں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میری اُمت ہوں گے۔ ۱۷۔ اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیزوں کو نہ چھوؤ تو مَیں تم کو قبول کرلوں گا۔ ۱۸۔ اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔ یہ خداوند مطلق کا قول ہے۔

6:14۔ ''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو'' ۔ پولُس اکثر مسیحی سچائیوں کی وضاحت کیلئے پُرانے عہدنامے کے زرعی اقتباسات استعمال کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:9 پہلا تمیتھیس 5:18) تا کہ استثنا 22:10 کی عکاسی کر سکے۔ یہ منفی جُز کے ساتھ زمانہ حال صیغہ امر ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ وہ بے ایمانوں کے ساتھ نامُناسب،

دوستانہ باہمی شخصی تعلقات استوار کررہے تھے۔ یونانی اصطلاح ''جوئے'' (zugeo) اور ''مختلف قسم کا ایک اور'' (heteros) کا مرکب ہے۔ یہ آیت ایمانداروں کا بے ایمانوں کے ساتھ شادیاں کرنے کی مُناسبت سے عبارتی ثبوت ہے۔ بحرحال، یہ عبارت خاص طور پر شادیوں پر بات نہیں کی گئی ہے حالانکہ یہ یقیناً اِس وسیع معنوں کے بیان میں شامل ہے۔ ایمانداروں کو اپنے تعلقات ساتھی ایمانداروں تک محدود رکھنے چاہیئے۔ یہ ہمیں مسیح سے مخالف برگشتہ تہذیب سے دُور رہنے میں مدد کرتا ہے۔ یسوع اور بسنے والی رُوح میں ایمان ہمارے خاندانوں، کاروبار، شُغل، تفریحات، حتیٰ کہ کلیسیاؤں میں بھی گہری رُکاوٹ کا سبب بنتا ہے۔
ہمیں اِس سچائی کا الہیاتی توازن حاصل کرنے کیلئے پہلا کرنتھیوں 5:9-13;7:12-16;10:27 جیسے حوالوں سے مندرجات ضرور حاصل کرنے چاہیئے۔ ہمیں پہلی صدی کے بت پرستوں کی بدکاریوں کو بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ یہ راہبانہ طرزِ زندگی کی توثیق نہیں ہے بلکہ دُنیا سے دوستانہ شخصی تعلق کو کم کرنے کی ایک سعی ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 2:15-17)۔

☆ ''کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول''۔ یہی سچائی افسیوں کے اطلاعی خط میں دہرائی گئی ہے (بحوالہ 5:7,11)۔ پولُوس کا راستبازی اور بے دینی کا موازنہ واضح طور ظاہر کرتا ہے کہ راستبازی، منسوب راستبازی کا حوالہ نہیں ہے (بحوالہ رومیوں 4 گلتیوں 3) بلکہ راست طرزِ زندگی کا ہے (بحوالہ متی 6:1)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: راستبازی پہلا کرنتھیوں 1:30 پر۔

6:15۔ ''بلیعال، بلعیر یا شیطان''۔ یہ عبرانی اصطلاح (یعنی beli اور yaal) ہے جس کی لسانیات کسی حد تک شبہے میں ہے۔ بلعیر Beliar کُچھ یہودی تحاریر سے مختلف ہجے ہیں۔ مُمکنہ پس منظر درج ذیل ہوسکتا ہے: (1) نااہلیت (یعنی بُرے لوگوں کا بیانیہ، بحوالہ استثنا 13:13 دُوسرا سیموئیل 23:6 پہلا سلاطین 21:10,13)؛ (2) بے دینی (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 22:5)؛ (3) مُقام جہاں سے کوئی بُلندی نہیں (یعنی Sheol بحوالہ زبُور 18:4)؛ یا (4) شیطان کیلئے ایک اور اصطلاح (بحوالہ ناحُوم 1:15 جوبلی 1:20;15:33 اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ [مثال IQS 1:18,24;2:5,19])۔

6:16۔ ''اور خدا کے مقدسوں کو بتوں سے کیا مناسبت ہے''۔ اِس آیت کا موازنہ پہلا کرنتھیوں 3:16 کے ساتھ کرنا چاہیئے جہاں مُقامی کلیسیا خُدا کا مقدس کہلاتی ہے۔ پہلا کرنتھیوں 3:16 میں ''مقدس'' کیساتھ کوئی جزُو نہیں ہے (یعنی naos خُود مرکزی ہیکل)۔ اسم ضمیر ''تم'' جمع ہے جبکہ ''مقدس'' واحد ہے، اِس لئے اِس سیاق وسباق میں ''مقدس'' کو رنتھ پر مُکمل کلیسیا کا حوالہ ہونا چاہیئے (بحوالہ افسیوں 2:21-22)۔

☆ ''زندہ خدا''۔ پُرانے عہدنامے میں خُدا کا عہد کا نام یہواہ تھا جو فعل کی ایک قسم ''ہونا'' تھا۔ پُرانے عہدنامے کے لکھاری اکثر صفت فعلی ''زندہ'' واحد ابدی، ہمیشہ سے موجود خُدا کی عکاسی کیلئے استعمال کرتے تھے۔ آیات 16-18 میں پُرانے عہدنامے کے اشاروں میں عہد کی اصطلاحات ''میں اُن کا خُدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے'' ہے (بحوالہ حزقیال 37:27)۔

☆ ''خدا نے فرمایا''۔ یہ احبار 26:11-12 اور حزقیال 37:27 کا ہفتاوی سے ایک آزاد مرکب ہے۔ اِس سیاق وسباق میں پولُوس یہ وعدے عہد کے اسرائیلیسے اُس کلیسیا سے جو رُوحانی اسرائیل ہے کررہا ہے (بحوالہ گلتیوں 6:16)۔

6:17۔ ''کہ ان میں سے نکل کر الگ رہو''۔ یہ دونوں مضارع صیغہ امر ہیں۔ یہ ہفتاوی میں یسعیاہ 52:11 کے اشارے ہیں۔ خُدا کے لوگوں کو اپنے آپ کو گُناہگاروں اور بے دینوں سے لاتعلق رکھنا ہے وہ نہ ہو کہ وہ اُن کی سزا میں پکڑے جائیں (بحوالہ مُکاشفہ 18:4)۔

☆ ''اور ناپاک چیزوں کو نہ چھوؤ''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔ ایمانداروں کو اپنے مخصوص تہذیب کے گُناہگار اعمال میں شرکت نہیں کرنا چاہیئے۔ کفارہ یافتہ ہونے کے ناطے ہمیں نئے دل اور خُدا کے لوگوں کے نئے ذہن کی مُنادی اور تشہیر کرنی چاہیئے۔ سب کُچھ خُدا میں بدل گیا ہے۔

6:18۔ یہ آیت بہت سے نبیوں کی سچائی کی عکاسی کرتی ہے لیکن زیادہ تر مکمل طور ہوسیع کی (یا ممکنہ طور دوُسرا سیموئیل 7:14)۔ مسیحیت خاندانی معاملہ ہے۔

☆ ''خداوند مطلق''۔ یہ پُرانے عہدنامے کی خُدا، یہواہ (بحوالہ خروج 3:14) اور El Shaddai (بحوالہ خروج 6:3) کیلئے اصطلاح کی عکاسی ہے۔ ہفتاوی میں اِس فقرے کا ترجمہ ''لشکروں کا خُدا'' ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:1

7:1۔ پس اے عزیزو ہم سے ایسے وعدے کئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں اور خداوند کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں۔

7:1۔ ''ہم سے ایسے وعدے کئے گئے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ پولُوس خُدا کے پُرانے عہدنامے سے نبوتی الفاظ کا حوالہ دیتا ہے جیسے وہ اب بھی کرنتھیوں کیلئے قابل عمل ہیں (بحوالہ 6:2)۔ پُرانے عہدنامے کا اقتباس 6:16-18 میں بھی دیا گیا جو خُدا کی ایسے لوگ ہونے کی خواہش ظاہر کرتا ہے جو اُس کے کردار کی عکاسی کریں۔ پولُوس کرنتھیوں کے ایمانداروں کو متحرک کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ دینداری کی الگ زندگی گزاریں۔ اُنہوں نے ''فضل'' کا تجربہ کیا ہے (بحوالہ 6:1) اب، وہ اِس میں زندگی گزاریں۔ یہ آیت مسیح کی طرز کی پاکیزگی کیلئے بُلاہٹ ہے (بحوالہ افسیوں 1:4;2:10)۔

☆ ''عزیزو''۔ یہ فقرہ یسوع کے لقب کیلئے متی 3:17 اور 17:5 میں استعمال ہوا ہے۔ پولُوس یہی اصطلاح یسوع کے پیروکاروں کو بیان کرنے کیلئے بھی استعمال کرتا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:19 پہلا کرنتھیوں 10:14;15:58 رومیوں 12:19 فلپیوں 2:12;4:1)۔ یہ اصطلاح خُدا کی ہمارے لئے مسیح میں قائم وفداری کے عہد کی مُحبت کی بات کرتی ہے (عبرانی hesed؛ یونانی agape)، لیکن یہاں یہ پولُوس کی اِس غیر حقیقی، مغرور، انتشار پیدا کرنے والی کلیسیا کیلئے مُحبت کی بات کرتی ہے۔

☆ ''آؤ، ہم اپنے آپ کو آلودگی سے پاک کریں''۔ یہ ایک مضارع عملی موضوعاتی ہے۔ مضارع زمانہ ایک انداز ہے جس سے کوئنے یونانی اعمال سے مناسبت دیتا ہے۔ اِس کے کئی مختلف مفہوم ہو سکتے ہیں۔ یہاں یہ فیصلہ کُن عمل کیلئے بُلاہٹ ہے (یعنی جوش دلانے والا موضوعاتی) جو بطور صیغہ امر استعمال ہوا ہے۔ موضوعاتی صُورت تسلسل کا عنصر دیتی ہے۔ ایمانداروں کو خُدا کے ساتھ نجات میں تعاون کرنا چاہیئے اور پھر بالیدگی میں بھی تعاون کرنا چاہیئے۔

☆ ''جسمانی اور روحانی''۔ یہ ہمارے مُکمل انسانی وجود کی بات ہے۔ بہت سے لوگوں نے اِس آیت کے الہامی ہونے پر شک کیا ہے کیونکہ پولُوس اِن دو اصطلاحات کو تکنیکی انداز میں دوُسرے سیاق وسباق میں استعمال کرتا ہے۔ بحر حال، 7:5 جب 2:13 کے ساتھ جوڑی جاتی ہے (جو پولُوس کے جملہ معترضہ کی ابتدا اور انتہا ہے) تو اِن دو اصطلاحات کو مترادف طور استعمال کرتی ہے۔ پولُوس اکثر یہی اصطلاح مختلف معانی میں استعمال کرتا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا آیت 1 یہ سکھاتی ہے کہ ہم اپنی نجات کھو سکتے ہیں؟

2۔ مسیحی کیسے زندگی گُزارے تا کہ دُوسروں کے سامنے کوئی ٹھوکر کھانے کی رُکاوٹ نہ ڈالے؟

3۔ پولُوس کی زندگی اتنی کٹھن کیوں تھی؟

4۔ ''اُن میں سے نکل کر الگ رہو'' کا کیا مطلب ہے؟

5۔ کیا نجات بالکل مُفت ملتی ہے یا اِس کے مُول سب کُچھ کی صُورت میں ادا کرنا پڑتا ہے؟

دُوسرا کرنتھیوں ۷(II Corinthians 7)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
کلیسیا کی توبہ پر پولُوس کی خُوشی	کرنتھیوں کا ردعمل 7:2-12	پولُوس کی خُوشی 7:2-4;	پولُوس کی خُوشی 7:2-4;7:5-7	تنبیہ 7:2-4 (6:11-7:4)
7:2-4;7:5-13a;7:13b-16	طیطس کی خُوشی 7:13-16	7:5-13a;7:13b-16	7:8-11;7:12-13a;7:13b-16	پولُوس مکدُونیہ میں: طیطس اُس سے آن ملتا ہے 7:5-7;7:8-13a;7:13b-16

پڑھنے کا طریقہ کارسوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہرایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:2-4

۲۔ہم کو اپنے دل میں جگہ دو۔ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی۔کسی کو نہیں بگاڑا کسی سے دغا نہیں کی۔۳۔مَیں تمہیں مجرم ٹھہرانے کے لئے نہیں کہتا کیونکہ پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دلوں میں ایسے بس گئے ہو کہ ہم تم ایک ساتھ مریں اور جئیں۔۴۔مَیں تم سے بڑی دلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہوں۔ مجھے تم پر بڑا فخر ہے۔مجھ کو پوری تسلی ہو گئی ہے جتنی مصیبتیں پر آتی ہیں ان سب میں میرا دل خوشی میں لبریز رہتا ہے۔

7:2۔''ہم کو اپنے دل میں جگہ دو''۔ یہ پیراگراف 6:13 کی سوچ کو لیتا ہے۔یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر، ایک فیصلہ کُن حُکم، ایک مُسلسل تاکید ہے۔پولُوس اسی نظریہ کا 6:13 میں ذکر کرتا ہے۔وہ 6:12 میں متضاد استعمال کرتا ہے (یعنی تنگی)۔پولُوس چاہتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اُس کے سامنے کھولیں جیسے اُس نے اپنے آپ کو اُن کے سامنے کھول دیا ہے۔ اصطلاح ''دل'' 6:11 میں اپنے آپ کا حوالہ دینے کا انداز ہے۔پولُوس یہی آیت 5 میں ''جسم'' اور آیت 13b میں روح کے ساتھ کرتا ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ آیت 5 پر۔

☆ ۔''ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی۔کسی کو نہیں بگاڑا کسی سے دغا نہیں کی''۔ یہ تمام مضارع عملی علامتی ہیں۔''کسی سے نہیں'' ہر فقرے میں تاکید کیلئے رکھا اور دہرایا گیا ہے۔

یہ جھوٹے اُستادوں کے کاموں یا پولُوس پر اور اُس کی خدمت پر تنقید نگاروں کے لگائے گئے الزامات سے مناسبت ہے۔(بحوالہ 18-12:17)۔

7:3۔"ایک ساتھ مریں اور جئیں"۔یونانی میں "میں تُمہارے ساتھ ہی جیئوں گا اور مروں گا" ہے۔پہلا فعل مضارع عملی فعل مطلق ہے اور دُوسرا زمانہ حال عملی فعل مطلق ہے۔یہ 6:1 کا حوالہ ہوسکتا ہے۔پولُوس کورنتھ میں بالیدہ، سرگرم کلیسیا چاہتا ہے۔اگر وہ اُس کی قیادت اور اختیار کی پیروی کریں گے تو وہ پھل لائیں گے لیکن اگر نہیں تو اُن کا وجود بے سُود ہے۔یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ آخرت سے دینداری کیلئے تہذیبی محاورہ ہو۔

7:4۔"فخر"۔دیکھیے مُکمل لفظی تحقیق پہلا کرنتھیوں 5:6 یا دُوسرا کرنتھیوں 1:12 کے نوٹ پر۔

☆۔"دلیری"۔دیکھیے خصُوصی موضوع: دلیری 3:12 پر۔

☆۔"ان سب میں میرا دل خوشی میں لبریز رہتا ہے"۔یہ بظاہر طیطس کی آیت 13a-6 کا حوالہ ہے۔پولُوس اپنی کلیسیاؤں کی رُوحانی حالت کے بارے میں بہت حساس تھا (بحوالہ گلتیوں 4:19)۔اصطلاح لبریز (یعنی huper perisseuomai بحوالہ رومیوں 5:20) perisseuo کی وسعتی صُورت ہے۔یہ اور اِس کی متعلقہ صُورتیں اکثر پولُوس نے اپنے کورنتھ کو خطوط میں استعمال کی ہیں۔دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا huper مرکبات کا استعمال پہلا کرنتھیوں 2:1 پر۔

☆۔"جتنی مصیبتیں ہم پر آتی ہیں"۔دیکھیے خصُوصی موضوع: مُصیبت دُوسرا کرنتھیوں 1:4 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13a-7:5

۵۔کیونکہ جب ہم مکدینہ میں آئے اس وقت بھی ہمارے جسم کو چین نہ ملا بلکہ ہر طرف سے مصیبت میں گرفتار رہے۔باہر لڑائیاں تھیں اندر دہشتیں۔۶۔تو بھی آنے سے ہم کو تسلی نہ بخشی۔۷۔اور نہ صرف اس کے آنے سے بلکہ اس کی اس تسلی سے بھی جو اسکو تمہاری طرف سے ہوئی اور اس نے تمہارا اشتیاق۔تمہارا غم اور تمہارا جوش جو میری بابت تھا ہم سے بیان کیا جس سے مَیں اور بھی خوش ہوا۔۸۔گو مَیں نے تم کو اپنے خط سے غمگین کیا مگر اس سے پچھتا تا نہیں اگرچہ پہلے پچھتا تا تھا چنانچہ دیکھتا ہوں کہ اس خط سے تم کو غم ہوا گو تھوڑے ہی عرصہ تک رہا۔۹۔اب مَیں اس لئے خوش نہیں ہوں کہ تم کو غم ہوا بلکہ اسلئے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تمہارا غم خدا پرستی کا تھا تاکہ تم کو ہماری طرف سے کسی طرح کا نقصان نہ ہو۔۱۰۔کیونکہ خدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جسکا انجام نجات ہے اور اس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے۔۱۱۔پس دیکھو اسی بات نے کہ تم خدا پرستی کے طور پر غمگین ہوئے تم میں کس قدر سرگرمی اور عذر اور خفگی اور خوف اور اشتیاق اور جوش اور انتقام پیدا کیا تم نے ہر طرح سے ثابت کر دکھایا کہ تم اس امر میں بری ہو ۱۲۔پس اگرچہ مَیں نے تم کو لکھا تھا مگر نہ اسکے باعث لکھا جس نے بے انصافی کی اور نہ اسکے باعث جس پر بے انصافی ہوئی بلکہ اسلئے کہ تمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خدا کے حضور تم پر ظاہر ہو جائے۔۱۳۔اسی لئے ہم کو تسلی ہوئی ہے

7:5۔"کیونکہ جب ہم مکدینہ میں آئے"۔پولُوس طیطس کی خبر سے متعلقہ اندراج کا آغاز کرتا ہے جو اُس نے 2:13 میں شروع کیا تھا۔یہاں 2:13 اور 7:5 کے درمیان حیرت انگیز لغزش ہے جہاں وہ رسالتی خدمت کے دُکھ اور خُوشیوں پر گُفتگو کرتا ہے۔

☆۔"اس وقت بھی ہمارے جسم کو چین نہ ملا"۔پولُوس اِس کلیسیا کے بارے میں بہت فکر مند تھا (بحوالہ 13-2:12 دونوں کامل عملی علامتی ہیں)۔میری پریشانی اور شکوک کے درمیان میرے لئے یہ جاننا مددگار رہے کہ غیر قوموں کا عظیم رسول بھی اپنی خدمت کے پائیدار نتائج کے بارے میں اپنے شبہات سے دُکھ میں تھا۔
پولُوس اصطلاح "جسم" اپنے آپ کے مترادف کے طور استعمال کرتا ہے۔وہ یہی چیز طیطس کا حوالہ دیتے ہوئے آیت 13b (دیکھیے متوازی 2:13 میں "میری روح کو آرام نہ

ملاً" میں روح کی مناسبت سے بھی کرتا ہے۔ نیا عہدنامہ انسانوں کے ثلاثی تقسیم کے نظریئے کی حمایت نہیں کرتا۔ انسان یگانگت ہیں (بحوالہ پیدائش 2:7)۔ پولُوس اِس کثیر پہلوی یگانگت کا کئی انداز میں اظہار کرتا ہے۔

☆۔ "ہر طرف سے مصیبت میں گرفتار رہے"۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ آیت پولُوس کی 12-4:7؛10-1:4اور 10-6:3 میں ذکر کئے گئے مسائل کا ایک مختصر خُلاصہ ہے۔

☆۔ "باہر لڑائیاں تھیں اندر دہشتیں"۔ کریسوستوم کے دور تک اِس فقرے کی تشریح ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کے ساتھ بطور مسائل کا حوالہ ہوتی رہی ہے (بحوالہ 11:28)۔ پولُوس شیطان کے منصوبوں کے بارے میں فکرمند ہے (بحوالہ 11:3 پہلا کرنتھیوں 7:5)۔

7:6۔ "تو بھی عاجزوں کو تسلی بخشنے والے یعنی خُدا نے ہم کو تسلی بخشی"۔ کیا ہی حیرت انگیز خُدا کیلئے لقب ہے۔۔۔ "وہ جو مُسلسل تسلی بخشتا ہے" (زمانہ حال عملی صفت فعلی)۔ دیکھیے مُکمل نوٹ تسلی 11-1:4۔

7:7۔ پولُوس کی دُعائیں اور خطوط مُوثر ثابت ہوئے ہیں۔ بہتوں نے کلیسیا میں اُس کے رسالتی اختیار اور خُوشخبری کی مُنادی کا واجب طور ردِ عمل دیا ہے۔ اُنہوں نے غیر اخلاقی اور بدعتی اُستادوں کو رد کیا ہے (بحوالہ آیات 8-13a)۔

7:8۔ "مَیں نے تم کو غمگین کیا"۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆۔ "اپنے خط سے"۔ یہ بظاہر پولُوس کے کورنتھ کو تیسرے خط کا حوالہ ہے جو عُلما کے نزدیک "شدید خط" کہلاتا ہے (بحوالہ 2:3,4,9)۔ یہ دو کھوئے جانے والے خطوط میں سے ایک ہے اگر ابواب 13-10 اُن میں سے خُلاصہ ہے۔

خصوصی موضوع: توبہ

توبہ ایک عہد (ایمان کے ساتھ) دونوں کی ضرورت ہے عہدِ قدیم یعنی (nachem، املوک 8:47؛ shuv؛ اِملوک 8:48؛ حزقیال 14:60,18:30؛ یوئیل 13-2:12؛ زکریا 4-1:3) اور عہدِ جدید (یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ متی 3:2؛ مرقس 1:4؛ لوقا 3:38؛ یسوع: متی 4:17؛ مرقس 1:15;2:17؛ لوقا 5:32;13:3,5;15:7;17:3؛ پطرس: اعمال 2:38;3:19;8:22;11:18؛ پطرس 3:9؛ پولُوس: اعمال 13:24'17:30;20:21;26:20؛ رومیوں 2:4؛ اا کرنتھیوں 10-2:9)۔
لیکن توبہ کیا ہے؟ کیا یہ افسوس ہے؟ کیا یہ گناہ کو ترک کرنا ہے؟ نئے عہدنامہ میں اا کرنتھیوں 11-7:8 کے مفہوم کو سمجھنے اور اس کے لغوی معنوں میں فرق جانچنے کے لئے ایک بہترین باب ہے، جہاں تین جڑی ہوئی یونانی اصطلاحات، مگر مختلف استعمال کی ہوئی ہیں:

1۔ "غم" (*lupe*) بحوالہ آیت 8 (دو مرتبہ)، 9 (تین مرتبہ)، 10 (دو مرتبہ)، 11)۔ اس کا مطلب رنج وغم اور انتہائی غیر جانب دار لغوی معنی ہیں۔
2۔ "توبہ" (*Metanoeo*، بحوالہ آیت 9,10)۔ یہ ایک "بعد" + "دماغ" کا مجموعہ ہے جو ایک نیا ذہن، ایک نئی سوچ کا راستہ، ایک نیا خدا اور زندگی کا رویہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی ایک حقیقی توبہ ہے۔
3۔ "پچھتاتا" (*metamelomai*، بحوالہ آیت 8 (دو مرتبہ)، 10)۔ یہ ایک "بعد" + "توجہ" کا دکب جملہ ہے۔ یہ متی 27:3 میں یہودہ کا استعمال ہے اور عبرانیوں 17-12:16 میں عیسو استعمال ہوا ہے۔ یہ کہانیاں بنانے والوں پر غم کا تاثر موثر کرتی ہے یہ کہ اعمال پر۔ توبہ اور ایمان کو اعمال کے عہد کی ضرورت ہے۔ (بحوالہ مرقس 1:15؛ اعمال 20:21؛ 3:16,19؛ 2:38,41)۔ یہاں پر چند متن پائے جاتے ہیں کہ خدا نے توبہ دی (بحوالہ اعمال 11:18؛ 5:31؛

II تیمتھیس 2:25)۔لیکن بہت سے متن خدا کی جانب سے دی گئی نجات یا مخلصی ہیں انسانی جواب ضروری سمجھتے ہیں۔
عبرانی اور یونانی دونوں کی تشریحاتی اصطلاح کو توجہ کے مکمل معنی سمجھنے کے لئے ایک مضبوط گرفت کی ضرورت ہے۔عبرانی کہتے ہیں کہ ''عمل کی تبدیلی''، ہو جبکہ یونونی ''سوچ کی تبدیلی'' کی بات کرتے ہیں۔بچائے گئے انسان نئی سوچ اور نیا دل پائیں گے۔وہ مختلف سوچتا ہے اور مختلف طریقے سے رہتا ہے۔''اس میں میرے لئے کیا ہے''؟ کی بجائے اب سوال یہ ہے کہ ''خدا کی رضا کیا ہے''؟ توبہ محض جذباتی نہیں ہوتی جو پھیکی یا کوئی مکمل خاموش ہو بلکہ یہ ایک پاک ہستی یے ایک نیا رشتہ ہے جو ایک ایماندار کو ایک پاک ہستی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

7:9۔''کیونکہ تمہارا غم خدا پرستی کا تھا''۔لُغوی طور پہ'' کیونکہ تُم بموجب خُدا غم کرتے تھے۔کیا خُدا غم، دُکھ اور حتیٰ کہ بدی کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے؟ کُچھ رومیوں 8:28 کا حوالہ دیتے ہونگے اور کہتے ہونگے ''جی ہاں''۔دوُسرے یعقوب 1:13,17 کا حوالہ دیتے ہونگے اور کہتے ہونگے ''نہیں''۔پولُوس اپنے مسائل اور دُکھوں کا اندراج کرتا ہے جو اُس نے اپنی رسالت کے دوران سہے۔خُدا گُنہا گار لوگوں کو مُعاف کرنا، اُن کو خُوش آمدید اور اُن کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے۔وہ بدی کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے لیکن خُود شخصی طور اِس میں شامل نہیں ہوتا۔دُکھ اور مسائل اکثر مثبت تاثر پیدا کرتے ہیں۔اِس سیاق وسباق میں یہ توبہ کا موجب ہوتے ہیں (بحوالہ آیات 9-11)۔

☆۔''تا کہ تم کو ہماری طرف سے کسی طرح کا نقصان نہ ہو''۔یہ ایک مضارع مجہول موضوعاتی ہے۔غور کریں اِس میں تسلسل کا عنصر ہے۔پولُوس اِس کلیسیا کیلئے باعث برکت ہونا چاہتا ہے نہ کہ کسی بھی طرح رُکاوٹ۔بحر حال، کلیسیا کو پولُوس اور اُس کی خدمت کو قبُول کرنا چاہیئے۔

7:10۔''جس کا انجام نجات ہے''۔توبی نجات کا ایک ضروری عنصر ہے۔یوحنا اصطباغی (بحوالہ متی 3:2)، یسوع (بحوالہ متی 4:17)، پطرس (بحوالہ اعمال 2:38) اور پولُوس (بحوالہ اعمال 26:20) نے توبہ کو ضروری قرار دیا ہے۔توبہ گُناہ سے پیچھے ہٹنا اور ایمان مسیح کی طرف مُڑنا ہے دونوں ضروری ہیں (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔
مُجھے یقین ہو چلا ہے کہ بالیدہ نجات کیلئے بہت سے ضروری لوازمات ہیں: توبہ، ایمان، بپتسمہ، فرمانبرداری، خدمت اور قائم رہنا۔
نئے عہد نامے کا نجات کا تصور ایمان کے ابتدائی عمل کے طور بیان کیا گیا ہے جو بڑھتے ہوئے ایمان کے تعلقات کی تقلید ہے جو مسیح کی مُستقبل کی آمد میں انجام کار پائے گا۔یہ عبارت بظاہر مُستقبل کے نتائج کا مفہوم ہے۔دیکھیے خصُوصی موضوع: نجات کیلئے یونانی فعل کے زمانے پہلا کرنتھیوں 3:15 پر۔

☆۔''مگر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے''۔اِس فقرے میں تین کُلیدی الفاظ ہیں جو نئے عہد نامے کے سیاق وسباق میں سمجھے جانے چاہئیں:

ا۔ ''غم''۔اِس آیت میں غم، پچھتانا، توبہ کیلئے تمام تینوں یونانی الفاظ ہیں۔اِس فقرے میں غم lupeo ہے جس کا مطلب دُکھ ہے۔انسان اپنے ماضی کے کاموں کیلئے افسوس کرتے ہیں لیکن خُودغرضی کے اسباب کیلئے ''دُنیا''۔یہ انسانی مُعاشرے کا حوالہ ہے جو خُدا کے بغیر منظّم ہے اور کام کر رہا ہے۔یہ برگشتہ انسانیت ہے۔

۲۔ ''موت''۔اِس اصطلاح کا استعمال مُمکنہ طور پر با مقصد ابہام ہے، یہ روُحانی موت (بحوالہ پیدائش 3) اور جسمانی موت (بحوالہ پیدائش 5) کا حوالہ ہے

7:11۔خُدا پرستی کا غم (یعنی lupeo) روحانی نتائج پیدا کرتا ہے (یعنی سچی توبہ metanoeo اور اُس کے پھل)۔آیت 10 میں درج کردہ دینداری کے نتائج چھ سرے ہیں۔

7:12۔آیت 12 تقابلی عبرانی محاورہ دکھائی دیتا ہے نہ کہ محض منفی بیان (بحوالہ جیروم کا بائبل کا تبصرہ، صفحہ 283)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:13b-16

اور ہماری اس تسلی میں ہم کو ططس کی خوشی کے سبب سے اور بھی زیادہ خوشی ہوئی کیونکہ تم سب کے باعث اسکی روح پھر تازہ ہوگئی۔۱۴۔اور اگر مَیں نے اسکے سامنے تمہاری بابت کچھ

فخر کیا تو شرمندہ نہ ہوا بلکہ جس طرح ہم نے سب باتیں تم سے سچائی کے ساتھ کہیں سی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کیا وہ بھی سچ نکلا۔ ۱۵۔ اور جب اسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تم کس طرح ڈرتے اور کانپتے ہوئے اس سے ملے تو اسکی دلی محبت تم سے اور بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ ۱۶۔ مَیں خوش ہوں کہ ہر بات میں تمہاری طرف سے میری خاطر جمع ہے۔

7:13b۔ ''اور ہماری اس تسلی میں ہم کو طِطُس کی خوشی کے سبب سے اور بھی زیادہ خوشی ہوئی کیونکہ تم سب کے باعث اسکی روح پھر تازہ ہوگئی''۔ کلیسیا نے طِطُس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا (یعنی وہ تازہ ہوگیا، کامل مجہول علامتی)۔ بظاہر پولُس اِس کے بارے میں فکرمند تھا کیونکہ تمیتھیس کے ساتھ برتاؤ کے سبب جو وہ پہلے پا چُکا تھا۔
غور کریں پولُس ''روح'' کا استعمال بطور طِطُس کی شخصیت کے مترادف کے کر رہا ہے نہ کہ محض ایک پہلو (یعنی جسم، جان، روح بحوالہ ایل ویل کی ''الٰہیات کی تبلیغی لُغت'' صفحات 680-676)۔ دیکھیے مکمل نوٹ ''روح'' پر 4:13 پر۔

7:14۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ پولُس نے طِطُس سے کرنتھیوں کی کلیسیا کے بارے میں فخر کیا تھا۔

☆۔ ''فخر''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: فخر کرنا پہلا کرنتھیوں 5:5 پر

☆۔ ''سچائی سے''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع 13:8 پر۔

7:15۔ ''دلی مُحبت''۔ یہ لُغوی طور یونانی لفظ splagchna ہے۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 6:12 پر۔

☆۔ ''اور جب اسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے (یعنی ماؤلتن کی کتاب ''تجزیاتی یونانی لُغت'' تجدید شُدہ، صفحہ 24) یا ایک زمانہ حال مجہول صفت فعلی (یعنی فریبرگ کی کتاب ''تجزیاتی یونانی نیا عہدنامہ'' صفحہ 562)۔ کلیسیائیں کیسے خُدا کی خدمت کرنے والوں سے برتاؤ کرتی ہیں، یہ اُن کے بارے میں کُچھ کہتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:12 عبرانیوں 13:17)۔

7:16۔ یہ بیان اِس ادبی اکائی (بحوالہ 7:16-2:14) کا خاطر جمع کی یقین دہانی کے ساتھ اختتام کرتا ہے۔

☆۔ ''خاطر جمع ہے''۔ دیکھیے نوٹ 5:6 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ طِطُس کی خبر پولُس کیلئے اتنی اہم کیوں تھی؟

2۔ آیات 11-8 میں پائے جانے والے ''غم'' کیلئے تین مختلف الفاظ کی تعریف کریں اور اُن کی الٰہیاتی اہمیت کی مطابقت کریں۔

دوُسرا کرنتھیوں ۸ (II Corinthians 8)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
کرنتھیوں کو کیوں فیاض ہونا چاہیے 8:1-15	مسیحی خیرات 8:1-7; 8:8-9; 8:10-12;8:13-15	یروشلیم کی کلیسیا کی مدد کیلئے چندہ 8:1-7 (8:1-9:15)	دینے میں سخاوت 8:1-7	خُوشی سے دینا 8:1-7;8:8-15
کرنتھیوں کیلئے مقررہ وفد 8:16-9:5	طیطس اور اُس کے ساتھی 8:16-19 8:20-21;8:22-24	8:8-15; 8:16-24	مسیح ہمارا نمونہ 8:8-15	طیطس اور اُس کے ساتھی 8:16-24
			مُقدسوں کیلئے چندہ 8:16-24	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیۓ گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:8:1-6

۱۔اب اَے بھائیو ہم تم کو خدا کے اس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکدُنیہ کی کلیسیاؤں پر ہوا ہے۔۲۔کہ مصیبت کی بڑی آزمایش میں انکی بڑی خوشی اور سخت غریبی نے انکی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دیا۔۳۔اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے مقدور کے موافق بلکہ مقدور سے بھی زیادہ اپنی خوشی سے زیادہ دیا۔۴۔اور اس خیرات اور مقدسوں کی خدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی منت کے ساتھ درخواست کی۔۵۔اور ہماری امید کے موافق ہی نہیں دیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خداوند کے اور پھر خدا کی مرضی سے ہمارے سپرد کیا۔۶۔اس واسطے ہم نے طِطُس کو نصیحت کی کہ جیسے اس نے پہلے شروع کیا تھا ویسے ہی تم میں اس خیرات کے کام کو پورا بھی کرے۔

8:1۔''خدا کے اس فضل''۔لفظ ''فضل'' (charis) ابواب 8 اور 9 میں کوئی دس مرتبہ استعمال ہوا ہے۔یہ درج ذیل کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (1) خُدا کی مسیح میں بلا استحقاق بے جا محبت، 8:1,9;9:8,14؛ (2) حمایت / افضلیت 8:4؛ (3) یروشلیم کیلئے چندہ؛ 8:1,6,7,19؛ یا (4) شُکر گُزاری 8:16;9:15۔غور کریں کہ فضل کی جانکاری بطور خُدا کی مسیح میں بلا استحقاق بے جا محبت کے حوالہ کے طور ہے یا پولُوس کی غیر قوموں کی کلیسیاؤں کی جانب سے مادری کلیسیا یروشلیم کیلئے چندے کے حوالے کا انداز۔

☆۔''جومکدنیہ کی کلیسیاؤں پر ہوا ہے''۔ یہ فلپئی تھسلنیکہ اور بیریہ کا حوالہ ہے(بحوالہ اعمال 17-16)۔اخیہ اور مکدونیہ کے درمیان مقابلے کی فضا تھی۔

8:2۔''مُصیبت کی بڑی آزمائش میں''۔ہم اِس طرح کی ایذارسائی اعمال 5-1:17اور پہلا تھسلنیکہ 1:6;2:14 سے دیکھتے ہیں۔دو یونانی الفاظ ہیں جن کا ترجمہ''آزمائش، امتحان یا آزمانا'' ہے۔ایک ہلاکت کے نظریہ سے آزمانا کا حوالہ ہے جبکہ دُوسرا قبُولیت کے نظریئے سے آزمانا ہے(بحوالہ آیات 2,8,22;9:13)۔دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 3:13 پر۔مُصیبت کیلئے دیکھیے خصُوصی موضوع:مُصیبت دُوسرا کرنتھیوں 1:4 پر۔

☆۔''انکی بڑی خوشی''۔ یہ حیران کُن ہے کہ یہ فقرہ ''مُصیبت کی بڑی آزمائش میں'' اور''سخت غریبی'' کے درمیان واقع ہوتا ہے۔یہ نامساعد حالت کے درمیان خُوشی ایمانداروں کی خصُوصیت ہے(بحوالہ متی 12-5:10 رومیوں 5:3 یعقوب 1:2)۔خُوشی رُوح کا پھل ہے(بحوالہ گلتیوں 5:22)اور حالات سے متعلقہ نہیں ہے۔

☆۔''سخت غریبی نے اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کردیا''۔اصطلاح ''غریبی''(یعنی ptochos)ایک بہت مضبوط یونانی اصطلاح درج ذیل کیلئے استعمال ہوئی ہے:(1) ہفتاوی کی استثنا 8:9 قضاۃ 6:6;14:15 میں شدید غُربت؛(2) بھکاری(بحوالہ 6:10 رومیوں 15:26 مُکاشفہ 2:9;3:17)۔وہ کثرت میں سے بھی خیرات نہ دیتے تھے۔وہ خُدا پر بھروسہ رکھتے تھے کہ وہ اُن کی ضروریات پُوری کرے گا(بحوالہ مرقس 12:42 لُوقا 21:2)۔اِس سیاق وسباق میں''اُن کی سخت غریبی'' بظاہر اُن کی خُوشخبری کیلئے عقوبت سے متعلقہ ہے(بحوالہ آیات 18-13)۔

☆۔''سخاوت''۔اِس اصطلاح کا بُنیادی مطلب''آزادانہ ذہنیت'' جس کا مطلب''اصلی''یا''مخلص''ہوسکتا ہے(بحوالہ ہفتاوی دُوسرا سیموئیل 15:11 پہلا تواریخ 29:17)۔ لیکن یہ اکثر نئے عہدنامے میں استعمال ہوئی ہے(یعنی اصطلاح صرف پولُوس کی تحاریر میں)''سخاوت''یا''فیاضی'' کے معنوں میں(بحوالہ 9:11,13)۔ہمارے خیرات دینے کا مقصد کلیدی ہے(بحوالہ آیت 12)۔دیکھیے مُکمل نوٹ 1:12 پر۔

8:3۔پولُوس نے اُن کی غُربت حقیقی طور دیکھ رکھی تھی اور اُس کی گواہی بھی دی ہے۔

☆۔''انہوں نے مقدور کے موافق''۔ یہ اصطلاح autosاور haireomai سے ہے جس کا مطلب اپنی پسند ہے۔یہ دونوں دُوسرا کرنتھیوں 8:3اور 17 میں استعمال ہوئی ہے۔ بُنیادی اصطلاح میں اضافی اشارے خُوشی یا مُحبت سے چُننے کے ہیں(بحوالہ متی 12:18 جو یسعیاہ 42:13 کے خادمانہ گیت سے اقتباس ہے)۔یہ (1) دُوسرا مکابیوں 6:19اور تیسرا مکابیوں 6:6;7:10اور (2) مصر کے کوئنے پیپری سے کسی کے اپنی مُقدور موافق عمل کرنے میں استعمال ہوئی ہے۔

8:4۔''بڑی منت کے ساتھ''۔دیکھیے مُکمل نوٹ اِس فقرہ پر 11-1:4 پر۔

☆۔''مقدسوں''۔دیکھیے خصُوصی موضوع:مُقدسین پہلا کرنتھیوں 1:2 پر۔

8:5۔''پہلے خداوند کے اور پھر خدا کی مرضی سے ہمارے سپرد کیا''۔مُختاری میں سب کُچھ جو ہم ہیں اور رکھتے ہیں شامل ہوتا ہے۔اگر آپ اپنے آپ کو خُداوند کو دے دیتے ہو تو دینے کیلئے کُچھ باقی نہیں رہتا۔مسیحی مختاری ہماری رُوحانی بالیدگی کا تھرمامیٹر ہے۔ایماندار کسی بھی شے کے مالک نہیں ہوتے اور ہر چیز میں خُدا کے مُختار ہوتے ہیں۔یہ کبھی کبھار امیر لوگوں کی نسبت غریبوں کیلئے آسان ہوتا ہے۔

8:6۔''ططس''۔ایف ایف برُوس اپنی کتاب میں اِس مفرُوضے پر تبصرہ دیتا ہے کہ ابواب 13-10 پہلے خط کا حصّہ ہیں لیکن یہ ناممکن لگتا ہے کیونکہ 12:18 بظاہر واضح طور پر پیچھے 8:6,16-19 کا حوالہ ہے۔

☆ ۔"اس خیرات کے کام کو"۔ یہ مادری کلیسیا یروشلیم میں غریبوں کیلئے پولُس کی غیرقوموں کی کلیسیاؤں کے چندے کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:1-4 رومیوں 15:26)۔درخواست اپنے فرہنگ کی بنا پر خصُوصیت رکھتی ہے: "مُقدسوں کیلئے چندہ" (پہلا کرنتھیوں 16:1)؛ خیرات (پہلا کرنتھیوں 16:3)؛ فضل (دُوسرا کرنتھیوں 8:6,7,9;9:14)؛ خدمت (دُوسرا کرنتھیوں 9:12 بحوالہ رومیوں 15:27) اور رفاقت (دُوسرا کرنتھیوں 8:4;9:13 رومیوں 15:26)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:7-15

۷۔پس جیسے تم ہر بات میں ایمان اور کلام اور علم اور پوری سرگرمی اور اس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو ویسے ہی اس خیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ۔ ۸۔میَں حکم کے طور پر نہیں کہتا بلکہ اس لئے کہ اوروں کی سرگرمی سے تمہاری محبت کی سچائی کو آزماؤں۔ ۹۔کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تاکہ تم اس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ۔ ۱۰۔اور میَں اس امر میں اپنی رائے دیتا ہوں کیونکہ یہ تمہارے لئے مفید ہے اسلئے کہ تم پچھلے سال سے نہ صرف اس کام میں بلکہ اسکے ارادہ میں بھی اول تھے۔ ۱۱۔چونکہ جیسے تم ارادہ کرنے میں مستعد تھے ویسے ہی مقدور کے موافق تکمیل بھی کرو۔ ۱۲۔کیونکہ اگر نیت ہو تو خیرات اسکے موافق مقبول ہوگی جو آدمی کے پاس ہے نہ اسکے موافق جو اس کے پاس نہیں۔ ۱۳۔یہ نہیں کہ اوروں کو آرام ملے اور تم کو تکلیف ہو۔ ۱۴۔بلکہ برابری کے طور پر اس وقت تمہاری دولت سے انکی کمی پوری ہو اور اس برابری ہو جائے۔ ۱۵۔چنانچہ لکھا ہے کہ جس نے بہت جمع کیا اسکا کچھ زیادہ نہ نکلا اور جس نے تھوڑا جمع کیا اسکا کچھ کم نہ نکلا۔

8:7۔"پس جیسے تم ہر بات میں سبقت لے گئے ہو"۔غور کریں کہ فہرست (یعنی ایمان، کلام، علم، پوری سرگرمی، مُحبت) مادی چیزوں سے متعلقہ نہیں ہے۔ہم اپنے لئے زیادہ چیزیں حاصل کرنے کیلئے خیرات نہیں کرتے۔ہم خُدا میں سبقت پاتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:5)۔وہ ہمیں سب کُچھ مہیا کرتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے (بحوالہ 9:8)۔

☆ ۔"سبقت"۔یہ اصطلاح دو مرتبہ اس آیت میں استعمال ہوئی ہے۔پہلی زمانہ حال عملی علامتی ہے، وہ خُوشخبری کی برکات میں سبقت لے گئے تھے۔دُوسری زمانہ حال عملی موضوعاتی ہے جو تسلسل کے جُزو کا اضافہ کرتی ہے۔جیسے اُنہوں نے نئے عہد کی فضیلتوں میں سبقت لیلی تھی اُنہیں ذمہ داریوں میں بھی سبقت لیجانا تھی۔اُن کی یروشلیم میں غریبوں کیلئے مدد اِن "پُرفضل کاموں" میں سے ایک ہے۔

8:8۔"میَں حکم کے طور پر نہیں کہتا"۔احکامات مسیحی مختاری کے معاملے میں نامناسب اور غیر مُوثر ہیں۔مُناسب مقاصد مسیحی زندگی کے اِس معاملے میں لازمی امر ہیں۔

☆ ۔"بلکہ اس لئے کہ اوروں کی سرگرمی سے تمہاری محبت کی سچائی کو آزماؤں"۔پولُس اخیہ کی کلیسیاؤں کو مُقابلے کیلئے کہہ رہا ہے کہ وہ مکدُونیہ کی کلیسیاؤں کی تقلید کریں (بحوالہ آیات 1-5) یعنی ططِس کے دورے کے ذریعے (بحوالہ آیات 6,16-24)۔

☆ ۔"آزماؤں"۔دیکھیے خصُوصی موضوع: پہلا کرنتھیوں 3:13 پر۔

8:9۔"فضل"۔دیکھیے نوٹ 8:1 پر۔

☆ ۔"ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح"۔دیکھیے نوٹ 1:2 پر۔

☆ ۔"اگرچہ دولتمند تھا"۔یہ یسوع مسیح کے پیشتر سے موجود جلال کا حوالہ ہے (بحوالہ یوحنا 1:1;8:56-59;16:28;17:5,24 دُوسرا کرنتھیوں 8:9 فلپیوں 2:6-7 کُلسیوں 1:17 عبرانیوں 1:3;10:5-8 پہلا یوحنا 1:1)۔خاندانی استعارے جو خُدا (یعنی باپ) اور یسوع (یعنی بیٹا) کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے، دوستی اور رفاقت کو ظاہر کرنے کیلئے

استعمال ہوئے ہیں۔ بیٹا ہمیشہ سے موجود تھا۔ وہ تخلیق میں باپ کا ذریعہ تھا (بحوالہ یوحنا 1:3,10 پہلا کرنتھیوں 8:6 کُلسیوں 1:16 عبرانیوں 1:2)۔

☆ ۔ ''مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا''۔ یہ پیشتر سے موجود کلمہ کے بیت الحم کی چرنی میں مجسم ہونے پر تاکید ہے۔ وہ وہ نوجوان کسان عورت سے پیدا ہوا جو دیہاتی بڑھئی کی بیوی تھی لیکن وہ انسانی شکل میں خُدا تھا (بحوالہ جارج لیڈ کی کتاب ''نئے عہد نامے کی الٰہیات'' صفحات 242-241)۔

☆ ۔ ''تاکہ تم اس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ''۔ پولُوس یسوع کے مجسم ہونے کو دو انداز میں استعمال کر رہا ہے:

ا۔ وہ ہماری خاطر ہمارے گناہوں کیلئے جان دینے کیلئے آیا (بحوالہ مرقس 10:45)

۲۔ وہ ہمیں پیروی کیلئے ایک مثال دینے کیلئے آیا (بحوالہ پہلا یوحنا 3:16)۔

8:10۔ ''اور مَیں اس امر میں اپنی رائے دیتا ہوں''۔ حالانکہ پولُوس کہتا ہے کہ یہ اُس کا اپنا بیان ہے اپنے پہلا کرنتھیوں 7:25,40 میں تبصرے کے سبب، یہ اُس کا اختیار رکھتے ہوئے بیان ہے۔

☆ ۔ ''اسلئے کہ تم پچھلے سال سے نہ صرف اِس کام میں اوّل تھے''۔ دوُسرا کرنتھیوں پہلا کرنتھیوں لکھے جانے کے کوئی چھ یا آٹھ مہینے کے عرصّے میں لکھا گیا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 16:1-4)۔

8:11۔ ''پس اب اِس کام کو پورا بھی کرو''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ وہ حقیقی طور یروشلیم کے غریبوں کی مدد کی خواہش رکھنے والوں میں پہلی کلیسیاؤں میں سے ایک تھے۔ اب اِس کو کرنے کا وقت تھا (بحوالہ TEV)۔

8:12۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ پولُوس تصور کرتا ہے کہ وہ تیار تھے اور چندہ دینے کی خواہش رکھتے تھے۔

☆ ۔ ''کیونکہ اگر نیت ہو تو خیرات اسکے موافق مقبول ہوگی جو آدمی کے پاس ہے نہ اسکے موافق جو اس کے پاس نہیں''۔ مسیحی مختار ہونے کی کُلید ہمارا رویہ اور مقصد ہے نہ کہ مقدار یا خیرات۔

8:13-14۔ اِن دو آیات میں کُلیدی لفظ ''برابری'' اور کُلیدی نظریہ ''باہمی شراکت'' ہے۔ خُدا کے خاندان کو ایک دوُسرے کی بوقت ضرورت مدد کرنی چاہیئے۔ یروشلیم کی کلیسیا نے مسیح کی خُوشخبری پھیلائی تھی (بحوالہ رومیوں 15:27)۔ غیر قوموں کی کلیسیائیں یروشلیم میں ایماندار غریبوں کی مدد کیلئے مہیا کر سکتی تھیں۔ کُچھ مسیح میں اپنے ایمان کی بدولت غریب تھے۔

☆ ۔ ''تکلیف''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: مُصیبت دوُسرا کرنتھیوں 1:4 پر۔

8:15۔ ''چنانچہ لکھا ہے کہ''۔ یہ کامل مجہول علامتی پُرانے عہد نامے کے اقتباس کو متعارف کروانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ کتاب مُقدس کی الٰہی ہدایت اور ابدیت کی مطابقت کا مفہوم تھا۔ اقتباس کردہ عبارت روزانہ من اکٹھے کرنے کے معجزے سے تعلق رکھتا ہے جہاں ہر اسرائیلی کو اپنی ضرورت کے موافق وافر ملتا تھا (بحوالہ خروج 16:17,18)۔ خُدا ایمانداروں کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے جب وہ تلاش کرتے ہیں اور اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں (بحوالہ متی 6:19-34)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:16-24

۱۶۔خدا کاشکر ہے جو ططسؔ کے دل میں تمہارے واسطے ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے۔۱۷۔کیونکہ اس نے ہماری نصیحت کو مان لیا بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خوشی سے تمہاری طرف روانہ ہوا۔۱۸۔اور ہم نے اسکے ساتھ اس بھائی کو بھیجا جسکی تعریف خوشخبری کے سبب سے تمام کلیسیاؤں میں ہوتی ہے۔۱۹۔اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی طرف سے اس خیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مقرر ہوا اور ہم یہ خدمت اس لئے کرتے ہیں کہ خداوند کا جلال اور ہمارا شوق ظاہر ہو۔۲۰۔اور بچتے رہتے ہیں کہ جس بڑی خیرات کے بارے میں خدمت کرتے ہیں اسکی بابت ہم پر کوئی حرف نہ لائے۔۲۱۔کیونکہ ہم ایسی چیزوں کی تدبیر کرتے ہیں جو نہ صرف خدا کے نزدیک بھلی ہیں بلکہ آدمیوں کے نزدیک بھی۔۲۲۔اور ہم نے انکے ساتھ اپنے اس بھائی کو بھیجا ہے جسکو ہم نے بہت سی باتوں میں بارہا آزما کر سرگرم پایا ہے مگر چونکہ اسکو تم پر بڑا بھروسا ہے اس لئے اب بہت زیادہ سرگرم ہے۔
۲۳۔اگر کوئی ططسؔ کی بابت پوچھے تو وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہم خدمت ہے اگر بھائیوں کی بابت پوچھا جائے تو وہ کلیسیاؤں کے قاصد اور مسیح کا جلال ہیں۔
۲۴۔پس اپنی محبت اور ہمارا وہ فخر جو تم پر ہے کلیسیاؤں کے روبرو ان پر ثابت کرو۔

8:16-17۔"خدا کا شکر ہے جو ططسؔ کے دل میں تمہارے واسطے ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے"۔غور کریں پولُوس کی خُدا کے تیار (بحوالہ افسیوں 4:12) کرنے اور خدمت کیلئے تحریک دینے کی جانکاری پر۔یہی خُدا کی انسانوں معاملات میں خُودمختار قیادت کی جانکاری مُکاشفہ 17:17 میں دیکھی جاسکتی ہے۔یہ الٰہی خُودمُختاری اور انسانی آزاد مرضی کا بھید ہے۔

خصُوصی موضوع: چُنا جانا/ تقدیر اور الہیاتی توازن کی ضرورت

چُنا جانا ایک منفرد مذہبی اصُول ہے۔بحر حال یہ کوئی اقربا پروری کیلئے بُلاہٹ نہیں ہے۔مگر ایک راستے کی بُلاہٹ ہے، ایک آلہ یا دُوسروں کیلئے کفارے کا ایک ذریعہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔نئے عہدنامے مین یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی تھی جو خدمت کا اجرا ہے۔بائبل کبھی بھی بظاہر دکھائی دینے والے مسئلے خُدا کی خُودمُختاری اور انسان کی آزاد مرضی میں مصالحت کرتی نظر نہیں آتی بلکہ دونوں کی تائید کرتی ہے۔ بائبل کے اِس تناؤ کی ایک اچھی مثال خُدا کی خُودمُختاری کے چناؤ پر رومیوں 9 اور انسانیت کے ضروری ردِعمل پر رومیوں 10 ہوسکتی ہے۔(بحوالہ 10:11,13)۔
اِس الہیاتی تناؤ سے متعلقہ کُنجی افسیوں 1:4 میں پائی جاسکتی ہے۔یسوع خُدا کا چُنا ہُوا شخص اور تمام اُس میں بالقوی چُنے گئے ہیں (کارل بارتھ)۔یسوع پست حال انسانیت کی ضرورت کیلئے خُدا کی "ہاں" ہے۔(کارل بارتھ)۔افسیوں 1:4 اِس مسئلے میں مدد کرنے کیلئے مذید واضح کرتے ہوئے زور دیتا ہے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے۔مگر پاکی (مسیح کی طرح) ہونا ہے۔ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔خُدا کی بُلاہٹ (چُنا جانا) وقتی طور ہی نہیں بلکہ ہمیشگی کے طور ہے۔
مذہبی اصُول دُوسری سچائیوں کے تعلق کے طور پر بھی آتے ہیں۔کسی واحد غیر متعلقہ سچائی کے طور پر نہیں۔ایک اچھی مناسبت ستاروں کے جُھرمٹ کی ایک واحد ستارے سے ہوسکتی ہے۔خُدا یہ سچائی نہ صرف مشرقی بلکہ مغربی نسلوں میں بھی پیش کرتا ہے۔ہمیں خلاف قیاس مقامی زبان سے متعلقہ مذہبی اصُولوں کی سچائیوں سے پیدا کردہ تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہئے۔یہ کہ خُدا بطور افضل و اعلیٰ بمقابلہ خُدا بطور بے عیب۔مثال کے طور پر تحفظ بمقابلہ ثابت قدمی؛ یسوع باپ میں مساوی بمقابلہ یسوع باپ کے تابع؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد کے ساتھی کیلئے مسیحی ذمہ داری وغیرہ۔
"عہد" کا الہیاتی نظریہ خُدا کی خُودمُختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) یعنی لازمی شروعات جاری رہنے والی بازگشت، اور انسانوں کی طرف سے مذہبی ردِعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔قول محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دُوسرے سے توبہ سے اجتناب دھیان کریں۔صرف اپنی پسند کے مذہبی اُصول اور الہیاتی نظام پر زور دینے سے بھی اجتناب کریں۔

8:16-24۔آیات 16-24 طیطس کیلئے تعریفی خط دکھائی دیتا ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ 3:1 پر۔طیطس کی مختصر سوانح عُمری درج ذیل ہے:

۱۔ طیطس پولُوس کا سب سے زیادہ قابل بھروسہ ساتھی تھا۔اِس کا ثبوت اِس حقیقت سے ملتا ہے کہ پولُوس نے اُسے کورنتھے اور کریتے کے مسائل والے علاقوں میں بھیجا تھا۔

۲۔ وہ پولُوس کی مُنادی کے دوران ایمان لانے والا مُکمل غیر یہودی (تمیتھیس نصف یونانی تھا)۔پولُوس نے اُسے ختنے کروانے سے منع کیا (بحوالہ گلتیوں 2)

۳۔ اُس کا اکثر پولُوس کے خطوط میں ذکر آیا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 2:13;7:6-15;8:6-24;12:18 گلتیوں 2:1-3 دوُسرا تمیتھیس 4:10) اور یہ بہت حیرانگی کی بات ہے کہ لُوقا اُس کا ذکر اعمال میں بالکل نہیں کرتا۔کُچھ تبصرہ نگار درج ذیل مفرُوضہ قائم کرتے ہیں کہ:(1) وہ ہوسکتا ہے لُوقا کا رشتہ دار ہو (مُمکنہ طور پر بھائی) اور اُس کا نام شامل کرنا لُوقا کی جانب سے تہذیبی ناموافقت کے طور دیکھی جاتی تھی یا (2) طیطس پولُوس کی زندگی اور خدمت کے بارے میں لُوقا کا واحد معلومات کا ذریعہ تھا اور اِس لئے لُوقا کی مانند اُس کا نام بھی شامل نہ رکھا گیا تھا۔

۴۔ وہ پولُوس اور برنباس کے ساتھ تمام اہم یروشلیم مجلسوں میں گیا جن کا اندراج اعمال 15 میں ہے۔

۵۔ یہ کتاب پولُوس کی مشاورت پت مشتمل ہے جو وہ طیطس کو اُس کے کریتے میں کام کے حوالے سے دیتا ہے۔طیطس پولُوس کے سرکاری نائب کے طور کام کر رہا ہے۔

۶۔ نئے عہدنامے میں طیطس کے بارے میں آخری معلومات یہ ہے کہ اُسے دلمتیہ میں کام کیلئے بھیجا جاتا ہے (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 4:10)۔

8:16۔''دل''۔پولُوس یہ اصطلاح اکثر دوُسرا کرنتھیوں میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1:22;3:2-3,15;4:6;5:12;6:11;7:3;8:16;9:7)۔دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 14:25 پر۔

8:18۔''اور ہم نے اسکے ساتھ اس بھائی کو بھیجا جسکی تعریف خوشخبری کے سبب سے تمام کلیسیاؤں میں ہوتی ہے''۔کلیسیائی روایت بتاتی ہے کہ یہ پولُوس کا ساتھی لُوقا ہوسکتا ہے۔لوقا پولوس کے سفری ساتھیوں کی فہرست میں شامل نہیں جن کا اندراج اعمال 20:4 میں ہے لیکن ''ہم'' کا حصّہ جو لُوقا کی موجودگی کا مفہوم ہے اور اعمال 20:5-6 میں شروع ہو کر سیاق وسباق میں اِس حصّے تک واقع ہوتا ہے۔

8:19۔''اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی طرف سے مقرر ہوا''۔فعل cheirotoneo ہے جو ''ہاتھ'' اور ''پھیلانے'' کا مرکب ہے۔یہ درحقیقت ہاتھ اُٹھانے سے ووٹ کرنے کا حوالہ ہے۔اِس کا اعمال 14:23 میں یہ مطلب نہیں ہوسکتا لیکن گو یہاں دوُسرا کرنتھیوں 8:19 میں مفہوم ہے۔یہاں ایک اور مثال جماعتی نظم ونسق کی ہے جو کئی مختلف جماعتوں سے جُڑی ہوئی ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 16:3 پر۔

☆۔'' اس خیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مقرر ہوا''۔پولُوس ہمیشہ اپنے خیرات کے بیجا استعمال کے مُرتکب ہونے کا مُوردالزام ٹھہرتا تھا (بحوالہ آیت 20؛ 11:9,12)۔اِس لئے وہ چاہتا تھا کہ مختلف کلیسیاؤں سے کئی نُمئندوں کو ساتھ لیجائے تاکہ غیر قوموں کی کلیسیاؤں کا چندہ مادری کلیسیا یروشلیم میں لیجائے۔

☆۔''خداوند کا جلال اور ہمارا شوق ظاہر ہو''۔مالی معاونت کے کئی مقاصد ہوتے تھے۔دو درج ذیل ہیں:

۱۔ خُداوند کا جلال ظاہر ہو

۲۔ غیر قوموں کی کلیسیاؤں کا فلسطین میں مادری کلیسیا کی معاونت کا شوق ظاہر ہو

یہ مُمکنہ طور پر پولُوس کی معاونت کرتا تھا کہ وہ یہودی حصّے کی عالمگیر کلیسیا میں اپنی وفاداری اور جانثاری ظاہر کر سکے۔دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔

8:20۔ ''ہم بچتے رہتے ہیں''۔ فقرہ ''ہم بچتے رہتے ہیں'' (یعنی ''پرہیز کرتے ہیں'' ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی صرف یہاں اور دوُسرا تھسلنیکیوں 3:6 میں استعمال ہوا ہے) جہاز رانی کے متعلق استعارہ ہے جو لنگر اندازی پر پہنچنے پر بادبانوں کو خاص سلجھانے کیلئے تھا (بحوالہ ماؤلتن اور ملی گین صفحہ 587 ہومر سے)۔

☆۔ NASB ''بدنامی''

NKJV, NRSV ''حرف''

TEV ''کوئی شکایت نہ پیدا ہو''

NJB ''کوئی الزام نہ لگائے''

یہ یونانی اصطلاح mumos ہے جس کا بُنیادی طور پر مطلب الزام، تضحیک، رسوائی یا دھبہ (بحوالہ دوُسرا پطرس 2:13) ہے۔ یہاں فعل (یعنی مضارع وسطی (مخصر) موضوعاتی کا مفہوم ''غلطی نکالنا''، ''ملامت کرنا'' یا ''الزام لگانا'' ہے (بحوالہ 6:3;8:20)۔

☆۔ ''جس بڑی خیرات''۔ یہ خیرات کیلئے کوئی معمول کی اصطلاح نہیں ہے۔ یہ ہفتاوی میں بالیدہ بالغوں (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 15:18 پہلا سلاطین 1:9) اور رہنماؤں کیلئے (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 15:18 دوُسرا سلاطین 10:6,11 یسعیاہ 34:7) استعمال ہوئی ہے۔ یونانی مواد سے یہ پکے ہوئے دانے یا کسی موٹی چیز کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ صرف یہاں نئے عہدنامے میں پائی جاتی ہے۔

8:21۔ ''کیونکہ ہم ایسی چیزوں کی تدبیر کرتے ہیں جو بھلی ہیں''۔ یہ بظاہر ہفتاوی کی امثال 3:4 سے اقتباس ہے۔ ایمانداروں کو تمام چیزوں میں شبہوں سے بالاتر ہونا چاہیے (بحوالہ متی 10:16 رومیوں 12:17 پہلا تھسلنیکیوں 5:22)۔

اصطلاح ''قابلِ قدر'' (NASB) یا ''بھلی'' (NKJV,NIV) یونانی اصطلاح kalos ہے جس کے کئی معانی ہیں:

۱۔ خُوبصُورت
۲۔ اچھا
۳۔ مُفید
۴۔ عُمدہ
۵۔ راست
۶۔ قابلِ قدر
۷۔ معزز
۸۔ اخلاقی بڑائی
۹۔ لائق
۱۰۔ خُوب
۱۱۔ معقولیت

☆۔ ''جو خداوند کے نزدیک''۔ یہ کلامِ مقدس کے ہمارے مقاصد اور علم کا حوالہ ہے۔ اگر آیت 21 امثال 3:4 سے ہے تو پھر خُداوند یہواہ کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''بلکہ آدمیوں کے نزدیک بھی''۔ یہ ہماری گواہی کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 14:18 فلپیوں 2:15;4:8 پہلا تمیتھیس 3:7 پہلا پطرس 2:12)۔

8:22۔ ''اور ہم نے انکے ساتھ اپنے اس بھائی کو بھیجا ہے''۔ یہ بظاہر پُرانے عہدنامے کی دو گواہوں کی ضرورت پُوری کرنے کیلئے دوُسرا نامعلوم ساتھی ہے (بحوالہ استثنا 17:6;19:15)۔ اِس کا مطلب ہے کہ پولُوس اِس سیاق و سباق میں تین لوگوں کا حوالہ دے رہا ہے: (1) طِطُس؛ (2) آیت 18 کا بھائی؛ اور (3) آیت 22 کا بھائی۔

☆۔ ''جسکو ہم نے بہت سی باتوں میں بارہا آزما کر''۔ یہ اصطلاح dokimazo آیت 8 اور لفظ کی دوُسری صُورت آیت 2 میں بھی پائی گئی ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: آزمائش اور اُن کے اشاروں کیلئے یونانی اصطلاحات پہلا کرنتھیوں 3:13 پر۔

☆ ۔''تم پر بڑا بھروسا ہے''۔دیکھیے مُکمل نوٹ 3:4۔

8:23۔ NASB, NKJV, NRSV ''وہ کلیسیاؤں کے قاصد ہیں''
TEV ''وہ کلیسیاؤں کی نمائندگی کرتے ہیں''
NJB ''وہ کلیسیاؤں کے ایلچی ہیں''

یہ لفظ apostolos ہے جس کا مطلب ''قاصد'' یا ''ذریعہ'' ہے۔یوحنا کی انجیل میں اصطلاح کے یکتا استعمال کے سبب یہ یسوع کا بطور ''بھیجا گیا'' کا حوالہ ہے اور اُس کا اپنے پیروکاروں کو بھیجنے کا، اصطلاح سرکاری نمائندگی کے مخصُوص معنی اپناتی ہے (یعنی رسُول)۔یہاں یہ اپنے معمول کے مفہوم میں اُن (یعنی طیطس اور دو بے نام بھائیوں) کے کلیسیاؤں کی یروشلیم کے سفر میں چندے کی ہمراہی کیلئے بھیجے جانے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

☆ ۔''مسیح کا جلال ہیں''۔یہ آیت 19 کا حوالہ ہونا چاہیئے۔دیکھیے خصُوصی موضوع: جلال پہلا کرنتھیوں 2:7 پر۔یہ مُمکن ہے کہ یہ فقرہ اُن کلیسیاؤں کو حوالہ ہو جنہوں نے خیرات بھیجی تھی۔

8:24۔شرح کا سوال یہ ہے کہ ''اُن پر'' کن کا حوالہ ہے؟(1) یہ یروشلیم میں کلیسیا میں غُربا کا حوالہ ہے۔کرنتھیوں کی کلیسیا اپنی مُحبت کا اظہار مادری کلیسیا کیلئے اپنے چندے سے کرتی ہے۔اُن کی سخاوت دوُسری غیر قوموں کی کلیسیا پر ظاہر کرتی ہے کہ وہ پولُوس کی قیادت سے تعاون اور پیروی کر رہے تھے۔(2) یہ دوُسری کلیسیاؤں کا از خُود حوالہ ہوسکتا ہے۔گرائمر کی رُو اور سیاق وسباق سے موزوں انتخاب نمبر ۲ ہے۔

☆ ۔''روبرو ان پر''۔دیکھیے مُکمل نوٹ 1:11 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ نئے عہدنامے میں دینا (سخاوت) پُرانے عہدنامے کے دینے سے مختلف کیسے ہے؟

2۔ کیا دہ یکی عالمگیر یا تہذیبی سچائی ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

3۔ آپ کی خیرات مکدونیہ سے کیسے سبقت لے جاسکتی ہے؟

4۔ مختاری اور خیرات دینے میں فرق کی وضاحت کریں۔

5۔ آیت 18 میں ذکر کیا گیا بھائی کون ہے؟

دُوسرا کرنتھیوں ۹ (II Corinthians 9)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
مُقدسوں کے واسطے خدمت	بخشش کی تیاری 9:1-5	یروشلیم کی کلیسیا کی مدد کیلئے چندہ	ضرورت مند ایمانداروں کیلئے مدد	کرنتھیوں کیلئے وفد کی تقرری (8:1-9:5)
9:1-5;9:6-15	خُوشی سے دینے والا 9:6-15	(8:1-9:15) 9:1-5;9:6-15	9:1-5; 9:6-15	چندے سے متوقع برکت 9:6-9;9:10-15

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:1-5

۱۔جو خدمت مقدسوں کے واسطے کی جاتی ہے اس کی بابت مجھے تم کو لکھنا فضول ہے۔۲۔کیونکہ مَیں تمہارا شوق جانتا ہوں جسکے سبب سے مکدنیہ کے لوگوں کے آگے تم پر فخر کرتا ہوں کہ اخیہ کے لوگ پچھلے سال سے تیار ہیں اور تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا۔۳۔لیکن مَیں نے بھائیوں کو اس لئے بھیجا کہ ہم جو فخر اس بارے میں تم پر کرتے ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے بلکہ تم میرے کہنے کے موافق تیار رہو۔۴۔ ایسا نہ ہو کہ اگر مکدنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تم کو تیار نہ پائیں تو ہم (یہ نہیں کہتے کہ تم) اس بھروسے کے سبب سے شرمندہ ہوں۔۵۔اس لئے مَیں نے بھائیوں سے درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وہ پہلے سے تمہارے پاس جا کر تمہاری موعودہ بخشش کو پیشتر سے تیار رکھیں تا کہ وہ بخشش کی طرح تیار رہے نہ کہ زبردستی کے طور پر۔

9:1۔''فضول ہے''۔یہ اصطلاح perissos ہے۔یہ یہاں حد سے زیادہ کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔یہ اور اِس سے متعلقہ صُورتیں دُوسرا کرنتھیوں میں استعمال ہوئی ہیں۔پولُوس جذباتی اور حد سے بڑھکر زبان استعمال کرتا ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ 2:7 پر۔

☆ ۔''اس کی بابت مجھے تم کو لکھنا''۔ یہ پولُس کیلئے کہنا غیر معمول ہے جب اُس نے اُن کو حال ہی میں اِس موضوع پر لکھا ہو (یعنی غیر قوموں کی کلیسیاؤں سے مادری کلیسیا یروشلیم کیلئے چندہ بحوالہ باب 8)۔ یہ دو ابواب مسیحی مختاری سے متعلقہ روحانی اصُولوں کے متوازی ہیں۔ مُمکنہ طور یہ دو واعظ یا دو تعلیموں کے ملائے گئے حصّے ہیں۔

☆ ۔''جو خدمت''۔ اصطلاح اکثر مسیحی مختاری کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ اعمال 6:1;11:29 رومیوں 15:31 دوُسرا کرنتھیوں 8:4;9:1,12,13)۔ یہاں یہ خدمت کا حوالہ ہے۔ ایمانداروں کا پُر فضل خُدا اور اپنے آپ کو دینے والے مسیحا سے تعلق دوُسروں کیلئے خدمت کی زندگی کا تقاضا کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 17:18;20:21 پہلا یوحنا 3:16)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1 پر۔

☆ ۔''مقدسوں کے واسطے''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: مقدسین پہلا کرنتھیوں 1:2 پر۔

9:2۔''کیونکہ مَیں تمہارا شوق جانتا ہوں''۔ پولُس نے اِس کا حوالہ 8:8-12,20 میں دیا ہے۔

☆ ۔''جسکے سبب سے مکدنیہ کے لوگوں کے آگے فخر کرتا ہوں''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی علامتی ہے۔ پولُس اخیہ کے بارے میں مُسلسل فخر کرتا ہے۔ 8:1-5 میں پولُس مکدونیوں کو کرنتھیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے استعمال کرتا ہے، اب باب 9 میں پولُس بیان کرتا ہے کہ اُس نے اخیہ کو مکدونیہ کی حوصلہ افزائی کیلئے استعمال کیا تھا۔

☆ ۔''فخر''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: فخر کرنا پہلا کرنتھیوں 5:6 پر۔

☆ ۔''اخیہ''۔ یہ یونان کے جنوبی ساحل کیساتھ رومی صوبہ تھا۔ یہ 1:1 کے اتفاق سے ہے جہاں خط اخیہ کے تمام خُدا کے لوگوں کیلئے لکھا گیا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خط اُس علاقے کی کئی کلیسیاؤں میں پڑھا گیا یا کہ کورنتھ میں کلیسیا جو کہ صوبے کا دار الخلافہ تھا علاقے میں وسیع اثر و رسوخ کا حامل تھا۔

☆ ۔''اور تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا''۔ اِس فقرے میں فعل منفی معنوں میں استعمال ہوسکتا ہے (بحوالہ ہفتاوی کا استثنا 20:21 کُلسیوں 3:21) یا مثبت معنوں میں (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 9:2)۔ صرف سیاق وسباق معانی متعین کرسکتا ہے۔

9:3۔''تم میرے کہنے کے موافق تیار رہو''۔ یہ ایک کامل مجہول موضوعاتی ہے۔ زمانہ اور صوت آیت 2 سے مماثلت ہے لیکن موضوعاتی صُورت ظاہر کرتی ہے کہ یہاں تلسل کا عنصر کورنتھ پر ایمانداروں کی چندے سے متعلقہ مرضی کی بُنیاد پر ہے۔

9:4۔''ایسا نہ ہو کہ اگر مکدنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں''۔ یہ ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔ اِن نمائندوں کا ذکر 8:19-24 میں ہے۔ اعمال 20:4 میں جہاں یروشلیم کیلئے اِس چندے کا ساتھ نمائندوں کا ذکر ہے کورنتھ میں سے کسی کا ذکر نہیں ہے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ مُمکن ہوگا کہ طِطُس جو پہلے گیا تھا اُن کا نمائندہ ہوگا لیکن اعمال میں اُس کا بھی کوئی ذکر نہیں ہے۔

☆ ۔ یہاں آیت 4 میں تین مضارع موضوعاتی ہیں جو اخیہ کی کلیسیاؤں کے کاموں کی بُنیاد پر تسلسل کا عنصر متعارف کرواتے ہیں۔

9:5۔ یہاں اِس آیت میں تین الفاظ ہیں جو pro (یعنی پہلے) سے شروع ہوتے ہیں:

۱۔ پولُس نے کلیسیا کے نمائندوں کو پہلے سے بھیجا (proerchomai بحوالہ اعمال 20:5,13)

۲۔ پولُس چاہتا تھا کہ وہ پہلے سے تیار رہیں (prokatartizo بحوالہ اعمال 3:18,24;7:52)

۳۔ پولُس چاہتا تھا کہ وہ اپنا پہلے کا وعدہ پُورا کریں (proepengellomai بحوالہ رومیوں 1:2)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:6-15

۶۔ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا۔ ۷۔ ہر ایک اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔ ۸۔ اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔ ۹۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اس نے بکھیرا ہے۔ اس نے کنگالوں کو دیا ہے اسکی راستبازی ابد تک باقی رہے گی۔ ۱۰۔ پس جو بونے والے کے لئے بیج بہم پہنچائیگا اور اس میں ترقی دیگا اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائیگا۔ ۱۱۔ اور تم ہر چیز کو افراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کی شکر گذاری کا باعث ہوتی ہے۔ ۱۲۔ کیونکہ اس خدمت کے انجام دینے سے نہ صرف مقدسوں کی احتیاجیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہت لوگوں کی طرف سے خدا کی بڑی شکر گذاری ہوتی ہے۔ ۱۳۔ اسلئے کہ جو نیت اس خدمت سے ثابت ہوئی اسکے سبب سے وہ خدا کی تمجید کرتے ہیں کہ تم مسیح کی خوشخبری کا اقرار کر کے اس پر تابعداری سے عمل کرتے ہو اور انکی اور سب لوگوں کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو۔ ۱۴۔ اور وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں اور تمہارے مشتاق ہیں اسلئے کہ تم خدا کا بڑا ہی فضل ہے۔ ۱۵۔ شکر خدا کا اسکی بخشش پر جو بیان سے باہر ہے۔

9:6۔ ''جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا''۔ یہ بظاہر امثال 11:24-25 کا اشارہ ہے (بحوالہ امثال 22:9؛19:17)۔ یہ یسوع کی سخاوت پر تعلیم کی عکاسی ہے (بحوالہ متی 7:2 مرقس 4:24 لوقا 6:38)۔ بونے کیلئے زرعی استعارہ اکثر بائبل میں استعمال ہوا ہے۔ کبھی کبھار قیامت سے متعلقہ شرعی معنوں میں (بحوالہ گلتیوں 6:7) بلکہ بطور مافوق الفطرت کاموں کے حوالے کے انداز پر بھی جیسے جی اُٹھنا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:35-37)۔ اِس سیاق وسباق میں یہ ایک بیج کا کئی بیج پیدا کرنے کا بطور کثرت کے حوالے کی بات ہے۔

9:7۔ ''جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے''۔ یہ ایک کامل وسطی علامتی ہے۔ یہ رُوحانی دینے میں ایک کُلیدی اصُول ہے۔ یہ مختاری پر ایمانداروں کو اہم رہنمائی دینے میں 8:12 کے ساتھ مساوی ہے۔

☆۔ ''دل''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 14:25۔

☆۔ ''نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے''۔ رُوحانی دینا رضا کارانہ اور مناسب مقصد کیساتھ ہونا چاہیئے (بحوالہ 8:12)۔ میں ذاتی طور پر خوف کھاتا ہوں جب میں پُرانے عہد نامے کی دہ یکی کی مُنادی سُنتا ہوں (عموماً مَلاکی یا احبار سے) بطور (1) ذاتی دولت کیلئے ذمہ داری یا (2) جسمانی صحت یا خُوشحالی کو خطرہ۔

☆۔ ''خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے''۔ یہ ظاہری طور پر ہفتاوی میں امثال 22:9 سے لگتا ہے۔ ہم اصطلاح ''خُوش دل'' اِسی یونانی بُنیاد سے لیتے ہیں۔ یہی اصطلاح رومیوں 12:8 میں رحم کی مُناسبت سے ہے۔

9:8۔ ''خدا کر سکتا ہے''۔ یہ خُدا کا حیرت انگیز لقب ہے (یعنی اُس سے جو کر سکتا ہے' بحوالہ رومیوں 16:25 افسیوں 3:20 یہوداہ 24)۔

☆۔ ''تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے''۔ یہ فقرہ کرنتھیوں کے دینے کا حوالہ نہیں ہے، یہ خُدا کی بُنیادی فطرت کا حوالہ ہے جو فضل ہے۔ خُدا کی فطرت اور خُدا کی بخشش (یعنی یسوع) کے باعث ایمانداروں کو بھی دینا چاہیے۔ ایماندار خُدا کی خاندانی خصُوصیت کی عکاسی ہیں۔

☆۔ ''تا کہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے''۔ خُدا اُن کو اور وسائل دے گا جو اپنے وسائل کی شراکت اُس کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ فراوانی بحر حال فرد کے ذاتی استعمال کیلئے نہیں ہے بلکہ مسیح کے مقصد کیلئے ہے۔ مسیحی دینے والے دوُسروں کی ضرورتوں کیلئے خُدا کے مہیا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ یہ وہ سچائی ہے جو ہماری مسیحی مختاری کی تعلیم میں اکثر کھو جاتی ہے۔ جی ہاں، عہد کی برکت اور کثرت واقع ہوگی لیکن اِسے بادشاہی کیلئے آگے فروغ دینا ہوگا نہ کہ رکھنا ہوگا۔ ایماندار خدمت کیلئے نجات اور دینے کیلئے برکت پاتے ہیں۔

9:9۔''چنانچہ لکھا ہے کہ''۔ یہ ہفتاوی سے زبور 112:9 سے اقتباس ہے۔ یہ اقتباس انسانی کاموں کے حوالے کیلئے ایک غیر معمول استعمال ہونے والی اصطلاح ''راستبازی'' کو شامل کرتا ہے(بحوالہ متی 6:1)۔ یہودیت میں یہ یہودیوں کی عبادتخانے میں غریبوں کو بھیک دینے کی ہفتہ وار مشق کا حوالہ بنتا ہے(بحوالہ زبور 6-112:1)۔ عموماً نئے عہدنامے میں راستبازی انسانی کاموں یا اہلیت سے ہٹ کر مسیح میں خُدا کی بخشش ہے۔

9:10۔ اِس آیت کا پہلا حصّہ بظاہر یسعیاہ 55:10 سے اقتباس ہوسکتا ہے اور دوسرا حصّہ بظاہر ہوسیع 10:12 سے لیا گیا اقتباس ہے۔ یہ آیات خُدا کی ملکیت اور سب چیزوں کے مہیا کرنے اور ایمانداروں کی مختاری کا کہتی ہیں۔ خُدا ماخذ ہے لیکن ایماندار تب برکت پاتے ہیں جب وہ شراکت کرتے ہیں۔

☆۔''اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائیگا''۔ 8:5 میں اصطلاح ''فضل'' کئی مختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہے، اِسی طرح راستبازی بھی۔ الہیاتی بھید یہ ہے کہ کیسے ایماندار اُن چیزوں کیلئے برکت یا بخشش پاتے ہیں جو خُدا دیتا ہے۔ یہ خُودمختار خُدا اور لازمی عہد کے ردِعمل کا بھید ہے۔ ایماندار دیتے ہیں کیونکہ:

ا۔ خُدا دیتا ہے۔

۲۔ یسوع کی مثال

۳۔ انسانی ضرورت

۴۔ نیا دُنیاوی نظریہ

۵۔ سکونتی روُح پاک

دینا نجات کا قُدرتی نتیجہ ہے۔ بخیل مسیحی تعلقات سے انکاری ہے۔

9:11۔''اور تم ہر چیز کو افراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کروگے''۔ یہ زمانہ حال مجہول صفت فعلی ploutizo سے ہے جس میں ''ہر چیز'' کو تاکید کیلئے سامنے رکھا گیا ہے۔ 9-8:7 سے یہ واضح ہے کہ یہ صرف مادی برکات کا حوالہ نہیں ہے بلکہ روُحانی برکات کا بھی(بحوالہ 6:10 پہلا کرنتھیوں 1:5)۔

☆۔''خدا کی شکرگذاری کا باعث ہوتی ہے''۔ باب 9 کے اِس اختتامی حصّے کی تاکید خُدا کے ایمانداروں کی شراکت سے جلال پانے پر ہے(بحوالہ آیات 13-11)۔ یہ مُجھے متی 5:16 کی یاد دلاتا ہے جہاں یہ کہا گیا ہے کہ ''تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں''۔ پولُوس کا یروشلیم میں مادری کلیسیا کو غیر قوموں کی کلیسیاؤں سے جوڑنے کا اہم مقصد یہ تھا کہ مُحبت اور قدردانی فروغ پائے(بحوالہ آیت 14)۔

9:12۔''خدمت''۔ یہ یونانی اصطلاح leitourgia (لوگوں اور کام سے مرکب) ہے جس سے ہم انگریزی اصطلاح liturgy لیتے ہیں۔ درحقیقت یہ اُس کا حوالہ ہے جو اپنے خرچے پر لوگوں کی خدمت کرے۔ اِن معنوں میں یہ آیت 10 کے choregeo سے مماثلت رکھتا ہے۔

☆۔''نہ صرف مقدسوں کی احتیاجیں رفع ہوتی ہیں''۔ اصطلاح ''احتیاجیں'' لُغوی طور ''ضروری چیزیں'' ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:17 دوُسرا کرنتھیوں 8:8,13,14;11:8)۔ یروشلیم میں غریب ایمانداروں کی حقیقی ضرورتیں تھیں جو یہ غیر قوموں کی کلیسیائیں پُورا کرسکتی تھیں۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: مُقدسین پہلا کرنتھیوں 1:2۔

☆۔''بلکہ بہت لوگوں کی طرف سے خدا کی بڑی شکرگذاری ہوتی ہے''۔ یروشلیم میں ضرورتمند اور فلسطین کے تمام ایماندار غیر قوموں کی کلیسیاؤں سے فکر اور قُربانی کی مدد کیلئے خُدا کی شُکرگُزاری کررہے تھے(بحوالہ آیت 13)۔

9:13۔''ثابت ہوئی''۔ یہ ''آزمائش'' (یعنی dokime) کیلئے لفظ ہے جو 2:9;8:2;13:3 کیلئے استعمال ہوا ہے۔ دیکھیے مُکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 3:13 پر۔

☆ ۔ ''اس خدمت سے''۔ یہ پولُس کی غیر قوموں کی کلیسیاؤں کا یروشلیم میں مادری کلیسیا کیلئے چندے کا حوالہ ہے۔

☆ ۔ ''کہ تم مسیح کی خوشخبری کا اقرار کر کے''۔ اقرار کا مطلب ''کیساتھ اتفاق کرنا'' ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:12-13 پہلا یوحنا 1:9)۔ اِس سیاق وسباق میں اُن کا استعاراتی اقرار اُن کا آزادانہ چندہ تھا جو اُن کے مسیح کیساتھ اور دوُسری غیر قوموں کی کلیسیاؤں کے ساتھ تعلقات کی تصدیق تھا۔ ہمیشہ کی زندگی میں قابل مُشاہدہ خصُوصیات ہوتی ہیں۔

☆ ۔ NASB, NKJV, NRSV, NJB ''تابعداری''

TEV ''وفاداری''

یہ لغوی طور اصطلاح ''حوالہ کرنا'' ہے (یعنی hupotage بحوالہ گلتیوں 2:5 پہلا تمیتھیس 2:11;3:4) لیکن تابعداری کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے کیونکہ فاعل ''خُوشخبری'' ہے نہ کہ کوئی شخص۔

خصُوصی موضوع: حوالہ کرنا (HUPOTASSI)

ہفتاوی اِس اصطلاح کا دس مختلف عبرانی الفاظ میں ترجمہ کرنے کیلئے استعمال کرتی ہے۔ اِس کا بُنیادی پُرانے عہدنامے کا مطلب ''حُکم دینا'' یا ''حُکم کا حق'' تھا۔ یہ درج ذیل ہفتاوی سے لئے گئے ہیں:

ا۔ خُدا حُکم دیتا ہے (بحوالہ احبار 10:1 یوناہ 2:1;4:6-8)

۲۔ مُوسیٰ حُکم دیتا ہے (بحوالہ خروج 36:6 استثنا 27:1)

۳۔ بادشاہ کے حُکم (بحوالہ دوُسرا تواریخ 31:13)

نئے عہدنامے میں یہ مفہوم جاری رہتا ہے جیسے کہ اعمال 10:48 میں جہاں رسُول حُکم دیتا ہے۔ بحرحال، نئے عہدنامے میں نئے اشارے وضع کئے جاتے ہیں۔

ا۔ رضا کارانہ پہلو وضع ہوتا ہے (اکثر وسطی صوت)

۲۔ یہ شخصی محدود عمل یسوع کا اپنے آپ کو باپ کے حوالے کرنے میں دکھائی دیتا ہے (بحوالہ لُوقا 2:51)

۳۔ ایماندار تہذیب کے پہلوؤں کے حوالے ہوتے ہیں تاکہ خُوشخبری مخالفانہ طور مُتاثر نہ ہو

ا۔ تمام ایماندار (بحوالہ افسیوں 5:21)

ب۔ ایمان رکھنے والی بیویاں (بحوالہ کُلسیوں 3:18 افسیوں 5:22-24 طِطُس 2:5 پہلا پطرس 3:1)

ج۔ ایماندار مُشرکین حکومتوں کیلئے (بحوالہ رومیوں 13:1-7 پہلا پطرس 2:13)

ایماندار مُحبت کے مقاصد سے خُدا کیلئے، مسیح کیلئے، بادشاہی کیلئے اور دوُسروں کی اچھائی کیلئے کام کرتے ہیں۔

Agapao کی طرح کلیسیا نے اِس اصطلاح کو نیا مطلب بادشاہی کی ضرورت اور دوُسروں کی ضرورت کی بُنیاد پر دیا۔ یہ اصطلاح بے غرضی کی نئی نجابت لیتی ہے حُکم کی بُنیاد پر نہیں بلکہ خُود مہیا کرنے والے خُدا اور مسیحا کے ساتھ نئے تعلق پر۔ ایماندار تابعداری کرتے ہیں اور سارے کی بہتری کے لئے حوالہ کئے جاتے ہیں نیز خُدا کے خاندان کی برکت کیلئے۔

☆ ۔ ''مدد''۔ یہ اصطلاح koinonia ہے (بحوالہ رومیوں 15:26) جس کا مطلب ''کیساتھ مشترکہ شمولیت'' ہے۔ یہاں یہ یروشلیم میں کلیسیا کے غریبوں کیلئے دی جانے والی مدد کا حوالہ ہے۔

☆۔ ’’سب لوگوں کی‘‘۔ یہ تشریح کیلئے ایک مُشکل فقرہ ہے۔ یہ بحر کیف، کسی حد تک کرنتھیوں کے دوُسری غیر قوموں کی کلیسیاؤں کی چندہ اکٹھا کرنے میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کیلئے اثر ورسوخ ہے(بحوالہ آیت 2)۔

9:14۔ یہ آیت اُن کا حوالہ ہے جو مدد وصُول کرتے ہیں(یعنی یروشلیم کی کلیسیا کے غُربا اور اُس کے ارکان)۔ پولُوس اِس ابتدائی کلیسیا کے دو دھڑوں کو متحد دیکھنا چاہتا تھا۔

☆۔ ’’مشتاق ہیں‘‘ Huperballo۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا Huper مرکبات کا استعمال پہلا کرنتھیوں 2:1 پر۔

9:15۔ ’’شکر خدا کا اسکی بخشش پر جو بیان سے باہر ہے‘‘۔ کُچھ اِس سیاق وسباق کو کرنتھیوں کی بخشش کا حوالہ ہے لیکن (1) یسوع کی 8:9 میں ذکر کی گئی بڑی قُربانی؛(2) 9:13 میں ذکر کی گئی مسیح کی خُوشخبری کی وجہ سے یہ ناصرت کے یسوع، مسیحا کی خدمت کا حوالہ ہونا چاہئیے۔
اپنا آپ دینے والے بیٹے کی خدمت(بحوالہ 8:9) اِن ایمانداروں کو شُکر گُزاری کرنے کیلئے اثر کرنے کیلئے تھی(یعنی eucharistia، آیات 11،12، charis، آیت 13) یعنی خُدا کیلئے اور ضرورتمند ایمانداروں کو مدد کیلئے۔

☆۔	NASB, NKJV, NRSV	’’بیان سے باہر ہے‘‘
	TEV	’’بیش قیمت‘‘
	NJB	’’سب باتوں سے بالاتر‘‘

یہ اصطلاح ekdiiegeomai ہے جس کا مطلب مُکمل طور پر وضاحت کرنا یا ساری تفصیل کا ذکر کرنا، بمعہ ALPHA PRIVATIVE جو اِس کی تردید کرتا ہے۔ کئی طرح سے خُدا کی مُحبت انسانوں کیلئے بہت حیرت انگیز ہے کہ وہ سب پہلوؤں پر قابو کر سکیں(بحوالہ استثنا 30:11 ایوب 11:7 زبور 139:6 امثال 30:18 یسعیاہ 55:8-9 رومیوں 11:33)

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اپنے الفاظ میں ابواب 8 اور 9 میں ذکر کئے گئے مختاری کے اصُولوں کا خاکہ کھینچیں۔

2 اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ آیت 6 اور آیت 10 میں اقتباسوں کا آپ کی زندگی میں کیا مطلب ہے۔

دُوسرا کرنتھیوں ۱۰(II Corinthians 10)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
پولُوس اپنی خدمت کا دفاع کرتا ہے 10:1-6	رُوحانی لڑائی 10:1-6	حقیقی رسالت کیلئے منت 10:1-6	پولُوس اپنی خدمت کا دفاع کرتا ہے 10:1-6	پولُوس کمزوری کے الزامات کا جواب دیتا ہے 10:1-11
10:7-11	پولُوس کے اختیار کی حقیقت 10:7-11	10:7-11	10:7-11	
10:12-18	پولُوس کے اختیار کی حدیں 10:12-18	10:12-18	10:12-16	نیک نامی پر فخر کا جواب 10:12-18
			10:17-18	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:10:1-6

۱۔مَیں پولُسؔ جو تمہارے روبرو عاجز اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کا حلم اور نرمی یاد دلا کر خود تم سے التماس کرتا ہوں۔۲۔ بلکہ منت کرتا ہوں کہ مجھے حاضر ہو کر اس بیباکی کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے مَیں بعض لوگوں پر دلیر ہونے کا قصد رکھتا ہوں جو ہمیں یوں سمجھتے ہیں کہ ہم جسم کے مطابق زندگی گذارتے ہیں۔۳۔مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔۴۔اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔۵۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمابردار بنا دیتے ہیں۔۶۔اور ہم تیار ہیں کہ جب تمہاری فرمابرداری پوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔

10:1۔''مَیں پولُسؔ جو تمہارے روبرو، تُم سے التماس کرتا ہوں''۔ پولُوس پچھلے ابواب کا ''ہم'' استعمال نہیں کرتا کیونکہ وہ اپنا جھوٹے اُستادوں کے الزامات سامنے ذاتی دفاع کر رہا تھا۔پولُوس autos اور ego استعمال کرتا ہے (بحوالہ 12:13 رومیوں 15:24؛9:3؛7:25 اور گلتیوں 5:2 میں ego اور Paulos) تا کہ تاکید کر سکے کہ یہ اُس کی ذاتی درخواست ہے۔

☆ ۔ ''جو تمہارے روبرو عاجز اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں''۔ یہ تجزیہ ہوسکتا ہے پولُس کے شدید خط کا حوالہ ہو جو کھو گیا تھا (بحوالہ 1:9-11)۔ وہ مسیح کو حلم پُکارتا ہے (یعنی praus مسیحا کیلئے استعمال ہوا متی 21:5 میں اور ایمانداروں کیلئے متی 5:5 پہلا پطرس 3:4,15)۔ اِس فقرہ میں وہ مترادف tapeinos استعمال کرتا ہے جو یسوع کیلئے (بحوالہ متی 11:29) میں اور پولُس کیلئے (بحوالہ 11:7;12:21) میں استعمال ہوا ہے۔

☆ ۔ ''دلیری''۔ دیکھیے نوٹ 5:6 پر۔

10:2 ۔ ''منت کرتا ہوں''۔ یہ یونانی اصطلاح deomai ہے جس کا مطلب جلدی سے پُوچھنا یا درخواست کرنا ہے یہ اُس اصطلاح کا مترادف ہے جسے پولُس آیت 1 میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:8;5:20;6:1;8:6;9:5;12:8,18;13:11)۔ وہ جلدی کیساتھ اِن ایمانداروں سے منت کررہا ہے کہ وہ دوبارہ جائزہ لیں کہ جو اُنہوں نے جھوٹے اُستادوں سے سُنا ہے۔

☆ ۔ ''کہ مجھے حاضر ہوکر''۔ پولُس کورنتھ کو واپس نہیں جانا چاہتا تھا جب تک چیزیں تبدیل نہ ہو پائیں۔ وہ دلیر نہیں ہونا چاہتا تھا بلکہ نرم دل رہنا چاہتا تھا۔

☆ ۔ ''اس بیباکی کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے مَیں بعض لوگوں پر دلیر ہونے کا قصد رکھتا ہوں''۔ یہ یونانی لفظ ''جسم'' پر لفظی کھیل ہے۔ جھوٹے اُستاد پولُس پر ادنٰی انسانی مقاصد کی بُنیاد سے عمل کرنے کا الزام لگاتے تھے (یعنی جسم کے مطابق)۔ جبکہ پولُس اقرار کرتا ہے کہ وہ جسم کے مطابق ہے (یعنی جسمانی بدن، بحوالہ آیت 3) وہ سختی سے کہتا ہے کہ وہ جسمانی مقاصد سے عمل نہیں کررہا ہے (بحوالہ 1:17;2:17;4:3;7:2;10:3-4)۔

☆ ۔ ''گزارتے ہیں''۔ یہ طرز زندگی کے اطوار کیلئے عبرانی محاورہ ہے (مثال افسیوں 4:1,17;5:21)۔

☆ ۔ ''جسم کے مطابق زندگی''۔ وہ پولُس کو اپنے مُعاشرے کے قواعد کی روشنی میں پرکھ رہے تھے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:8;15:32 رومیوں 3:5 گلتیوں 1:11;3:15)۔ ایمانداروں کا مختلف معیار ہوتا ہے۔۔۔ خُدا کا ظاہر کیا گیا کلام: (1) پُرانا عہد نامہ؛ (2) مسیح؛ اور (3) نیا عہد نامہ۔

10:3 ۔ ''لڑائی''۔ یہ اصطلاح starteuo ہے جس سے ہم انگریزی اصطلاح strategy ہے۔ یہ سپاہی کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:7 دوُسرا تمیتھیس 2:4) یا استعاراتی طور روُحانی لڑائی کیلئے (بحوالہ یہاں اور پہلا تمیتھیس 1:18)۔

10:4 ۔ ''اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار''۔ پولُس نے لڑائی کے ہتھیاروں کا پہلے ہی 6:7 میں اشارہ دیا ہے۔ رومیوں بھی کورنتھ سے اِسی دور کے حوالے سے لکھا گیا تھا۔ وہ اِن لڑائی کے ہتھیاروں کا ذکر رومیوں 6:13 اور 13:12 میں بھی کرتا ہے۔ پطرس فعل کی صُورت پہلا پطرس 4:1 میں استعمال کرتا ہے جہاں وہ ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ اپنی جسمانی لڑائی میں ہتھیار باندھ لیں۔

☆ ۔ ''قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں''۔ یہ امثال 21:22 کا اشارہ ہوسکتا ہے (وسیع سیاق وسباق میں آیات 13-31)۔ تبصرہ نگاروں کے مابین اِس فقرے کے معنی کے حوالے سے بہت بحث رہی ہے لیکن یہ واضح ہے کہ آیت 5 اِس چیز کا بیان ہے کہ روحانی قلعہ کیا ہے جس کا پولُس حوالہ دے رہا ہے۔ یہ بظاہر وہ جھوٹے اُستادوں کی جھوٹی الہیات کو مخاطب کررہا ہے۔

10:5 ۔ ''تصورات کو ڈھا دیتے ہیں''۔ دیکھیے نوٹ 3:5 پر۔

☆ ۔''اور ہرایک اُونچی چیز کو'' ۔ یہ ''بُلندی'' کیلئے لفظ ہے جو اُونچی انسانی سوچ کے معنوں میں ہے ۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی درج ذیل پر زیادہ تنقید کی عکاسی ہے (1) علم اور انسانی منطق (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 25-1:18 کُلسیوں 2:8) اور (2) شریعت (بحوالہ کُلسیوں 23-2:16)۔

☆ ۔''ہرایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنادیتے ہیں'' ۔ فعل ''بھالے'' اور ''جنگ میں قید کرنا'' کا مرکب ہے ۔ یہ جھوٹے اُستاد کرنتھیوں کے ایمانداروں کے ذہن اور خیالات کو قید کررہے تھے ۔ پولُوس ہمارے ''ذہنوں کی تجدید کرتا ہے'' (بحوالہ رومیوں 12:2 افسیوں 4:23)، ہمارے ذہنوں کی حفاظت کرتا ہے (بحوالہ فلپیوں 4:7)۔ نجات مفت ہے لیکن مسیحی زندگی فرمانبرداری، خدمت، عبادت اور قائم رہنے کی خصُوصیت رکھتی ہے ۔ یہ عہد کی ذمہ داریاں ہیں ۔

10:6 ۔ پولُوس جھوٹے اُستادوں اور اُن کے پیروکاروں کو خبردار کررہا تھا کہ اُن کے حساب کا دن آرہا تھا ۔ وہ اُس پر کمزور ہونے کا الزام لگاتے ہیں لیکن وہ محض مسیح اور اس کلیسیا کی مجموعی صحت کی خاطر اُن کے ساتھ صبر کو نہ جان پائے تھے ۔ پولُوس اِس کلیسیا کو خبردار کررہا تھا کہ وہ اپنے مسئلوں کو اُس کے آنے سے قبل نبٹالیں وگرنہ وہ آکر خُود نبٹائے گا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5-5:3)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11-10:7

۷ ۔ تم توان چیزوں پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں اگر کسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسا ہے کہ وہ مسیح کا ہے تو اپنے دل میں یہ بھی سوچ لے کہ جیسے وہ مسیح کا ہے ویسے ہی ہم بھی ہیں ۔ ۸ ۔ کیونکہ اگر مَیں اس اختیار پر کچھ زیادہ فخر بھی کروں جو خداوند نے تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے تو مَیں شرمندہ نہ ہونگا ۔ ۹ ۔ یہ مَیں اسلئے کہتا ہوں کہ خطوں کے ذریعے سے تم ڈرانے والا نہ ٹھہروں ۔ ۱۰ ۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ اسکے خط تو البتہ موثر اور زبردست ہیں لیکن جب خود موجود ہوتا ہے تو کمزور سا معلوم ہوتا ہے اور اسکی تقریر لچر ہے ۔ ۱۱ ۔ پس ایسا کہنے والا سمجھ رکھے کہ جیسا پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا ۔

10:7 ۔''تم توان چیزوں پر نظر کرتے ہو'' ۔ صُورت کے طور پر یہ صیغہ امر ہوسکتا ہے (بحوالہ NASB, NRSV, NJB) یا علامتی (بحوالہ TEV,NIV)۔ NKJV اور ASV اِس کا ترجمہ بطور سوال کرتے ہیں ۔
کورنتھ کی کلیسیا جسمانی دُنیاوی مادی درجہ بجائے خُوشخبری پر مرکوز کے تجزیہ اور تنقید کررہا تھا ۔

☆ ۔''اگر'' ۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے ۔ کورنتھ کی کلیسیا میں کُچھ ایسے تھے جو اپنے آپ کو فریب دے رکھے تھے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 14:37) اپنی روحانی صُورتحال اور مُقام کے طور پر (یعنی ''یہ بھروسا ہے'' کامل عملی علامتی)۔

☆ ۔''اپنے آپ'' ۔ پولُوس یہ اصطلاح eautou اِس آیت میں دومرتبہ استعمال کرتا ہے ۔ اِن جھوٹے اُستادوں نے اپنے آپ کو فریب دے رکھا تھا ۔ یہ دقیق ترین روحانی صُورتحال تھی جس پر بحث کی جائے یا اثر لیا جائے ۔

☆ ۔''وہ مسیح کا ہے ویسے ہی ہم بھی ہیں'' ۔ جھوٹے اُستاد روحانی اختیار اور مُقام کا دعویٰ کررہے تھے لیکن پولُوس کا انکار کررہے تھے ۔

10:8 ۔''اگر'' یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو عملی کام کا مفہوم ہے (بحوالہ 12:13-11:1)۔

☆ ۔''اگر میں اِس اختیار پر، جو خداوند نے دیا ہے'' ۔ یہ پولُوس کے دمشق کی شاہراہ کے تجربے کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 9:15,16 رومیوں 1:5 گلتیوں 2:9)۔

☆۔ ’’تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے‘‘۔ پولُس یہ فقرہ 13:10 میں دہراتا ہے۔ یہ یسعیاہ (بحوالہ یسعیاہ 6) اور یرمیاہ (بحوالہ یرمیاہ 1) کی بُلاہٹ سے مماثلت ہے ماسوائے وہ دونوں کرنے کیلئے بُلائے گئے تھے۔ پولُس وہی فعل استعمال کرتا ہے (یعنی kathairesis) جو وہ آیت 4 میں (دومرتبہ) انسانی منطق کے نظریات کے مرکز کو ہلاک کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ پولُس کو کُچھ چیزیں اور نظریات کے خاتمے کیلئے بُلایا گیا تھا بلکہ نہ کہ از خُود کلیسیا کو۔ وہ کلیسیا کی حفاظت اور دفاع کیلئے بُلایا گیا تھا (بحوالہ آیت 9)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: ترقی پہلا کرنتھیوں 8:1 پر۔

☆۔ ’’تو مَیں شرمندہ نہ ہونگا‘‘۔ پولُس اپنا دفاع کرنے لگا ہے کیونکہ جھوٹے اُستادوں نے اُسے مسئلہ بنالیا تھا۔ وہ اپنا دفاع درج ذیل کے دفاع کیلئے کرتا ہے: (1) اُسے جو اختیار دیا گیا تھا اور (2) خُوشخبری جس کی وہ مُنادی کرتا تھا۔
یہ ہوسکتا ہے خُدا کے پُرانے عہد نامے کے وعدوں کی عکاسی ہو (بحوالہ رومیوں 9:33 اور 10:11 جو یسعیاہ 28:16 کا اقتباس دیتے ہیں) جہاں وہ جو خُدا پر بھروسہ رکھتے ہیں شرمندہ یا مایوس نہیں ہونگے۔ پولُس جانتا تھا کہ کس پر وہ بھروسہ رکھتا تھا۔

10:9۔ پولُس کے خطوط اُن کی توبہ کے فروغ کیلئے تھے نہ کہ اُن پر سزا لانے کیلئے (بحوالہ 7:5-13a)۔ لیکن جھوٹے اُستادوں کیلئے یہ ایک مختلف کہانی تھی (بحوالہ آیات 8,11;13:10)۔

10:10۔ ’’کیونکہ کہتے ہیں‘‘۔ کئی دیگر یونانی نُسخہ جات میں ’’وہ کہتا ہے‘‘ ہے جو ہوسکتا ہے جھوٹے اُستادوں کے رہنما کا حوالہ ہو (بحوالہ آیات 7,11;11:4)۔

☆۔ ’’لیکن جب خُود موجود ہوتا ہے تو کمزور سا معلوم ہوتا ہے‘‘۔ پولُس کے جسمانی خدوخال کی تفصیل دوُسری صدی کی روایت تھیکلہ سے ’’پولُس اور تھیکلہ‘‘ نامی کتاب سے آتی ہے۔ یہ کہتی ہے کہ وہ گنجا، جھُکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور اندر کو دھنسی ہوئی آنکھوں والا شخص تھا۔ پولُس جسمانی طور پُرکشش نہ تھا (بحوالہ گلتیوں 4:14)۔ اِن میں سے کُچھ جسمانی خصُوصیات ہوسکتا ہے اُس کے جسم میں کانٹا چبھنے سے متعلقہ ہو (بحوالہ 12:7) جو میں سمجھتا ہوں آنکھوں کا مسئلہ تھا۔
یہ بھی ممکن ہو یہ فقرہ اگلے کی مانند اُس کے لوگوں میں بولنے کے انداز کا حوالہ ہو۔ جو لڑائی کا ایک اہم عنصر تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17)۔

☆۔ ’’اور اسکی تقریر لچر ہے‘‘۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ ایک مضبوط یونانی اصطلاح ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:28;6:4;16:11 رومیوں 14:3,10)۔ پولُس ایک منجھا ہوا مقرر نہ تھا (یعنی یونانی خطیبانہ انداز کے ساتھ، بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17 دوُسرا کرنتھیوں 11:6)۔ اپلُوس ایک فصیح، خطیبانہ انداز میں تربیت یافتہ اسکندریہ سے مُبلغ تھا۔ بحرحال، پولُس دعویٰ کرتا ہے کہ حالانکہ خطیبانہ انداز میں وہ مہارت نہیں رکھتا (بحوالہ 11:6) لیکن اُس کا پیغام اور اختیار مسیح کی طرف سے ہے۔

10:11۔ جھوٹے اُستادوں نے پولُس پر کمزور تمثیل نمائی کے ساتھ شدید خطوط لکھنے کا الزام لگایا تھا۔ پولُس تصدیق کرتا ہے کہ جیسا پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا یعنی اگر اُسے چیزوں کی اصلاح کرنے کیلئے خُود آنا پڑا تو تب بھی ایسا ہی ہوگا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:12-18

۱۲۔ کیونکہ ہماری یہ جرات نہیں کہ اپنے آپ کو ان چندوں شخصوں میں شمار کریں یا ان سے کچھ نسبت دیں جو اپنی نیکنامی جتاتے ہیں لیکن وہ خود اپنے آپ کو آپس میں وزن کر کے اور اپنے آپ کو ایک دوسرے سے نسبت دے کر نادان ٹھہرتے ہیں۔ ۱۳۔ لیکن ہم اندازہ سے زیادہ فخر نہ کریں گے بلکہ اسی علاقہ کے اندازہ کے موافق جو خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے جس میں تم بھی آ گئے ہو۔ ۱۴۔ کیونکہ ہم اپنے آپ کو حد سے زیادہ نہیں بڑھاتے جیسے کہ تم تک نہ پہنچنے کی صورت میں ہوتا بلکہ ہم مسیح کی خوشخبری دیتے ہوئے تم تک پہنچ گئے تھے۔ ۱۵۔ اور ہم اندازہ سے زیادہ یعنی اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن امیدوار ہیں کہ جب تمہارے ایمان میں ترقی ہو تو ہم تمہارے سبب سے اپنے علاقہ کے موافق اور بھی

بڑھیں۔۱۶۔تا کہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچادیں نہ کہ غیر کے علاقہ میں بنی چیزوں پر فخر کریں۔۱۷۔غرض جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔۱۸۔کیونکہ جو اپنی نیکنامی جتاتا ہے وہ مقبول نہیں بلکہ جس کو خداوند نیکنام ٹھہراتا ہے وہی مقبول ہے۔

10:12۔''لیکن وہ خود اپنے آپ کو آپس میں وزن کر کے اور اپنے آپ کو ایک دوسرے سے نسبت دے کر''۔پولُس نے انسانی تعریفوں کا 3:1 میں اشارہ دیا ہے(بحوالہ 10:18) ؛اب وہ اِسے انسانوں کے موازنے کی طرف وسعت دیتا ہے۔واضح طور پر وہ جھوٹے اُستاد اپنا موازنہ پولُس سے اِس انداز سے کر رہے تھے تا کہ اپنے مُقام کو برتر کر سکیں اور اُسے کمتر۔

پولُس اپنے پُرانے عہدنامے کے مُطالعہ سے جانتا تھا(بحوالہ پہلا سیموئیل 16:7 امثال 21:2) کہ کتنا بے ثمر یہ تھا۔وہ مُمکنہ طور پر یسوع کی ایسے لوگوں کے بارے میں تعلیم کے حوالے سے بھی جانتا تھا جو اپنے آپ کو راست ٹھہراتے تھے(بحوالہ لوقا 10:29;16:15;18:9,14)۔

اِس آیت میں طنزیہ امر ہے جیسے کہ آیت 1 میں ہے۔پولُس اِس ادبی طریقہ کار کو اکثر پہلا کرنتھیوں میں استعمال کرتا تھا۔

☆۔''وہ نادان ٹھہرتے ہیں''۔یہ بہت چونکا دینے والا بیان تھا:

۱۔ یونانی فلسفیوں کیلئے یہ اُن کے اعلیٰ روحانی معرفت کے دعویٰ کو کم قدر کرتا تھا

۲۔ عبرانی مفکرین کیلئے یہ جانوروں کا اشارہ تھا۔

10:13۔پولُس غیر قوموں کے رسُول ہونے کی اپنی الٰہی بُلاہٹ اور ذمہ داری کا اشارہ دے رہا ہے(بحوالہ اعمال 9؛18-22:3-16;26:9)۔وہ موازنہ یا تعریف نہیں کر رہا تھا بلکہ خُدا کی بُلاہٹ کو بیان کر رہا تھا۔خُدا کی اُس کے غیر قوموں کے لئے خاص نمائندہ ہونے کی بُلاہٹ میں حتیٰ کہ کورنتھ کی کلیسیا بھی شامل تھی(بحوالہ آیات 15-14)۔

10:14۔''کیونکہ ہم اپنے آپ کو حد سے زیادہ نہیں بڑھاتے''۔Huperekreino۔دیکھیئے خصُوصی موضوع:پولُس کا huper مرکبات کا استعمال پہلا کرنتھیوں 2:1 پر۔

☆۔''بلکہ ہم مسیح کی خوشخبری دیتے ہوئے تم تک پہنچ گئے تھے''۔پولُس کرنتھیوں کی کلیسیا کا بانی تھا،تاہم جھوٹے اُستاد فائدہ اُٹھانا چاہ رہے تھے(بحوالہ آیت 17b)۔

10:15۔''اور ہم اندازہ سے زیادہ یعنی اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے''۔جھوٹے اُستاد کرنتھیوں کی کلیسیا کا فائدہ اُٹھا رہے تھے جسے پولُس نے شروع کیا تھا۔

10:16۔''تا کہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچادیں''۔یہ بظاہر پولُس کی رومہ اور / یا ہسپانیہ جانے کی خواہش کا حوالہ ہے(بحوالہ اعمال 19:21 رومیوں 15:22ff)۔وہ کلیسیائیں بنانا چاہتا تھا تا کہ وہ نہ صرف یروشلیم کیلئے چندہ میں مدد کریں بلکہ اُس کی مغربی بحیرہ روم کو سفر کیلئے بھی معاونت کریں تا کہ وہ وہاں اور کلیسیائیں بنا سکے۔

10:17۔''بلکہ جس کو خداوند نیکنام ٹھہراتا ہے وہی مقبول ہے''۔یہ ہفتاوی کے یرمیاہ 9:23,24 سے اقتباس ہے۔اِس کا حوالہ پہلا کرنتھیوں 1:31 میں بھی دیا گیا ہے۔تمام انسانی فخر کرنا حماقت ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ''فخر'' 1:12 پر۔

10:18۔اصل سوال یہ ہے کہ کونسے غیر حقیقی،اُستاد یا الٰہیات کو یسوع پسند کرتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5-4:1)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ،بائبل اور

رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ابواب 9 اور 10 کے درمیان واضح وقفے کی وضاحت کریں۔

2۔ پولُوس کے خلاف جھوٹے اُستادوں کے کُچھ الزامات کیا تھے؟

3۔ پولُوس جھوٹے اُستادوں کے خلاف اپنی جدوجہد کو بیان کرنے کیلئے عسکری اصطلاحات کیوں استعمال کرتا تھا؟

4۔ کیا وہ جھوٹے اُستاد مخلص مسیحی تھے جو کسی الہیات کے ادنیٰ نکتے پر محض غلط تھے یا کیا وہ بدعتی رہنما تھے جو انسانوں کو خُوشخبری کی سچائی سے منحرف کرنا چاہتے تھے؟

دوُسرا کرنتھیوں اا(II Corinthians 11)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
پولُس اور جھوٹے رسُول 11:1-6;11:7-11;11:12-15	اُن کی وفاداری کیلئے فکر 11:1-4 پولُس اور جھوٹے رسُول 11:5-15	پولُس کا مخالفوں کو جواب 11:1-6;11:7-11; 11:12-15;11:16-21a 11:21a-29;11:30-33	پولُس اور جھوٹے رسُول 11:1-4 11:5-6;11:7-11	پولُس اپنی ہی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا ہے (11:1-12:18)
پولُس اور اُس کا رسُول ہونے کے ناطے دُکھ اُٹھانا 11:16-29;11:30-33	بے دلی سے فخر کرنا 11:16-21 مسیح کیلئے دُکھ اُٹھانا 11:22-33		پولُس رسُول کا دُکھ اُٹھانا 11:16-21a;11:21b-29;11:30-33	11:1-6;11:7-15;11:16-21a 11:21b-29;11:30-33

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:11:1-6

ا۔کاش کہ تم میری تھوڑی سی بیوقوفی کی برداشت کر سکتے ہاں تم میری برداشت کرتے تو ہو۔۲۔مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت ہے کیونکہ میَں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تاکہ تم کو پاکدامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔۳۔لیکن میَں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوؔا کو بہکایا اسی طرح تمہارے خیالات بھی اس خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونے چاہیئے۔۴۔کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ کسی دوسرے یسوعؔ کی منادی کرتا ہے جس کی ہم نے منادی نہیں کی یا کوئی اور روح تم کو ملتی ہے جو نہ ملی تھی یا دوسری خوشخبری ملی جس کو تم نے قبول نہ کیا تھا تو تمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔۵۔میَں تو اپنے آپ کو ان افضل رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا۔۶۔اور اگر تقریر میں بے شعور ہوں تو علم کے اعتبار سے تو نہیں بلکہ ہم نے اسکو ہر بات میں تمام آدمیوں پر تمہاری خاطر ظاہر کر دیا ہے۔

11:1۔''کاش کہ تم میری تھوڑی سی بیوقوفی کی برداشت کر سکتے''۔یہ ایک غیر کاملوسطی علامتی ہے۔وسطی صوت باب 10 کیلئے تاکیدی ذاتی تعارف کی مماثلت ہے۔غیر کامل زمانے کا مطلب (1) ماضی کے دور میں دہرایا گیا عمل یا (2) عمل کا شروع ہو سکتا ہے۔نمبر 2 اِس سیاق وسباق میں زیادہ موزوں ہے۔دیکھئے مُکمل نوٹ آیت 4 میں برداشت پر۔

☆ ۔''ہاں تُم برداشت کرتے تو ہو''۔ یہ یا تو زمانہ حال وسطی علامتی ہے (NASB, MKJV, NJB) یا زمانہ حال وسطی صیغہ امر (NRSV,TEV)۔ یہاں آیات 2,4,5 میں تین وجوہات دی گئی ہیں کہ اُنہیں کیوں نہیں سُننا چاہیے۔ ہر ایک وجہ لفظ''کیونکہ''(gar) سے متعارف کروائی گئی ہے

11:2۔''میَں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے۔۔۔۔ مسیح کے پاس حاضر کروں''۔ پولُوس اِس کلیسیا کا بانی ہونے کے ناطے ماں باپ کی مانند اُن کی نسبت مسیح کے ساتھ کرتا ہے (بحوالہ افسیوں 5:22-33 مُکاشفہ 19:9;21:2,9;22:17)۔ پُرانے عہدنامے کا خُدا بطور شوہر کا تصور یسعیاہ 54:5;62:5 اور ہوسیع 3-1 میں پایا جاتا ہے۔

☆ ۔''تاکہ تم کو پاکدامن کنواری کی مانند حاضر کروں''۔ یہ شادی کیلئے پُرانے عہدنامے کی اصطلاح کاری ہے۔ پولُوس اِسی موضوع کو افسیوں 5:25-27 میں دہراتا ہے۔ پولُوس حتیٰ کہ سفری جھوٹے اُستادوں کو سُننے پر بھی قدرے ملامت کر رہا تھا۔ ایک طرح سے وہ جو اُن کی معاونت کرتے تھے وہ رُوحانی طور پر بے وفا بن گئے تھے (یعنی پُرانے عہدنامے کی بدکاری)۔

11:3۔''جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوّا کو بہکایا''۔ یہ پیدائش 3 میں بہکاوے کے اندراج کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا تیمتھیس 2:14)۔ یاد رکھیں سانپ حوا کو یہواہ سے خُود ساختہ آزادی کے چھوٹے درجات سے دُور کرتا ہے۔
اصطلاح''بہکایا''(exapatao) صرف پولُوس نے نئے عہدنامے میں استعمال کی ہے (بحوالہ رومیوں 7:11;16:18 پہلا کرنتھیوں 3:18 دُوسرا کرنتھیوں 11:3 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:3 پہلا تیمتھیس 2:14)۔ غیر وسیع صُورت apatao پیدائش 3:13 کی ہفتاوی میں حوا کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ پولُوس اِسے افسیوں 5:6 اور پہلا تیمتھیس 2:14 [دو مرتبہ] استعمال کرتا ہے۔

☆ ۔''تمہارے خیالات بھی ہٹ جائیں''۔ فعل phtheiro مضارع مجہول موضوعاتی ہے۔ پیدائش 3 کے مزید برآں اشارے میں پولُوس یہ اصطلاح''تباہ'' یا ''برباد'' کے اخلاقی معنوں میں کئی مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ 7:2;11:3 پہلا کرنتھیوں 3:17;15:33 افسیوں 4:22)۔ ایمانداروں کو بدی سے ورغلایا، بہکایا اور شکست دی جا سکتی ہے۔

☆''اس خلوص''۔ دیکھیے نوٹ 1:12 پر۔

☆ ۔''جو مسیح کے ساتھ ہونے چاہئے''۔ مفعول الیہ حرف جار apo تین فاعلوں کو متعارف کرواتا ہے:

ا۔ اُس خلوص

۲۔ پاکدامنی سے

۳۔ جو مسیح کے ساتھ

آیت 3 میں حوالہ جاتی امر کیا ہے؟ کئی انگریزی تراجم''عبادت'' دیتے ہیں لیکن یہ''مسیح کے ساتھ'' کا حوالہ ہو سکتا ہے جو مسیح میں شخصی ایمان کا پولُوس کا مشہور فقرہ ہے۔

11:4۔''کیونکہ جو آتا ہے''۔''کیونکہ'' اِسے پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ بناتا ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔''جو'' بظاہر 10:7,10 میں جھوٹے اُستادوں کے سردار کا حوالہ ہے۔

☆ ۔''یا کوئی اور روح تم کو ملتی ہے جو نہ ملی تھی''۔ کُچھ اِسے رُوح اُلقدس کے حوالے کے طور پر دیکھتے ہیں (بحوالہ TEV)، لیکن یہ بظاہر مُناسب لگتا ہے کہ اِسے درج ذیل کی مُطابقت سمجھا جائے (1) خوف اور غُلامی کی روح (بحوالہ رومیوں 8:15 دُوسرا تیمتھیس 1:7) یا (2) امن اور سلامتی کی روح (بحوالہ رومیوں 14:17)۔''رُوح'' پر مُکمل نوٹ کیلئے دیکھیے پہلا کرنتھیوں 2:11 پر۔

اصطلاح ''کوئی اور'' heteros ہے جس کا مطلب مختلف قسم کا کوئی اور ہے۔ پولُس اپنے جھوٹے اُستادوں کے پیغامات کا موازنہ کر رہا ہے (بحوالہ گلتیوں 1:6)۔ یہاں اور گلتیوں 1:6-9 میں ذکر کئے گئے مسائل میں بہت کچھ مماثلت رکھتا ہے۔

☆ ۔ ''تو تمہارا برداشت کرنا بجا ہے''۔ یہ یا تو زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے یا زمانہ حال وسطی علامتی ہے۔ یہ گہرا طنز ہے جو کرنتھیوں کے مسیحیوں کی اِن جھوٹے اُستادوں کو سُننے کی جانب ہے۔ پولُس یہ اصطلاح anechomai کئی بار اِس باب میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ آیات 14,10,20)۔ آیت 1 میں یہ برداشت کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:12) لیکن آیات 4,19,20 میں یہ طنزیہ طور پر ''برداشت'' کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

11:5 ۔ ''مَیں تو اپنے آپ کو''۔ اِس ادبی اکائی میں پولُس یہ فعل logizomai اکثر استعمال کرتا ہے (بحوالہ 10:2,7,11;11:5;12:6)۔ یہ لیا گیا لفظ یا فلسفی جھوٹے اُستادوں کی اکثر استعمال کردہ اصطلاح ہے۔

☆ ۔ ''کچھ کم نہیں سمجھتا''۔ اِس فقرے میں فعل کامل عملی فعل مطلق ہے۔ کسی بھی وقت، ماضی میں یا اب، کبھی بھی پولُس نے اپنے آپ کو یروشلیم کے اختیار رکھنے والے نمائندوں سے کم نہیں سمجھا (بحوالہ 12:11)۔ اِس پہلو پر گلتیوں 1:11-2:14 میں بھی بات ہوئی ہے جہاں پولُس اپنی رسالت کا بھی دفاع کرتا ہے۔

☆ ۔ ''ان افضل سے''۔ (huperlian) دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُس کا huper مرکبات کا استعمال پہلا کرنتھیوں 2:1 پر۔

11:6 ۔ ''بلکہ ہم نے اسکو ہر بات میں'' یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ پولُس اُن سے اقرار کرتا ہے کہ یونانی فصاحت و بلاغت اُس کی قوت نہ تھی۔ اُس کی قوت اُس کے پیغامات کا الٰہی مواد تھا۔

☆ ۔ ''اور اگر تقریر میں بے شعور ہوں''۔ یہ اصطلاح ''غیر تربیت یافتہ'' یا ''شوقیہ'' کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ اعمال 4:13) جہاں یہ پطرس اور یوحنا کیلئے استعمال ہوئی ہے یا پہلا کرنتھیوں 14 جہاں یہ اُن کیلئے استعمال ہوئی ہے جو رُوحانی نعمتوں میں بے شعور ہیں)۔ یہ بظاہر پولُس کے اعتراف سے متعلقہ ہے کہ وہ فصاحت و بلاغت میں ماہر نہیں تھا (بحوالہ 10:10 پہلا کرنتھیوں 1:17)۔
یہ بظاہر جھوٹے اُستادوں کی طرف سے تبصرہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خطیبانہ بولنے کے انداز کو عزت بخشتے تھے۔ یہ ہیلنسیکی پس منظر کا مفہوم ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:7-11

۷۔ کیا یہ مجھ سے خطا ہوئی کہ مَیں نے تمہیں خدا کی خوشخبری مفت پہنچا کر اپنے آپ کو پست کیا تاکہ تم بلند ہو جاؤ؟ ۸۔ مَیں نے اور کلیسیاؤں کو لوٹا یعنی ان سے اجرت لی تاکہ تمہاری خدمت کروں۔ ۹۔ اور جب مَیں تمہارے پاس تھا اور حاجتمند ہو گیا تھا تو بھی مَیں نے کسی پر بوجھ نہیں ڈالا کیونکہ بھائیوں نے مکدنیہ سے آ کر میری حاجت کو رفع کر دیا تھا اور مَیں ہر ایک بات میں تم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہونگا۔ ۱۰۔ مسیح کی صداقت کی قسم جو مجھ میں ہے اخیہ کے علاقہ میں کوئی شخص مجھے یہ فخر کرنے سے نہ روکیگا۔ ۱۱۔ کس واسطے؟ کیا اس واسطے کہ مَیں تم سے محبت نہیں رکھتا؟ اسکو خدا جانتا ہے۔

11:7 ۔ ''کیا یہ مجھ سے خطا ہوئی کہ مَیں نے تمہیں خدا کی خوشخبری مفت پہنچا کر اپنے آپ کو پست کیا تاکہ تم بلند ہو جاؤ''۔ آیت 7 ایک سوال ہے جو جواب ''نہیں'' کی توقع رکھتا ہے۔ یہ پولُس کے طنز کی ایک اور مثال ہے جو اُس کے کرنتھیوں کی کلیسیا سے مالی معاونت وصُول نہ کرنے کے مسلسل تضاد سے متعلقہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:3-18)۔

☆ ۔ ''خدا کی خوشخبری''۔ غور کریں مسیح کی خُوشخبری (بحوالہ 2:12;9:13;10:14) خُدا کی خُوشخبری بھی ہے۔

11:8۔ ''مَیں نے اور کلیسیاؤں کو لوٹا''۔ یونانی اور رومی اپنے سفرے معلموں کو ادائیگی کیا کرتے تھے لیکن پولُوس جانتا تھا کہ یہ جھوٹے اُستادوں کیلئے تنقید کا ذریعہ ہوگا سو وہ اِس کلیسیا (یا کسی اور کلیسیا سے جب وہ اُن کے درمیان کام کرتا تھا بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:5-9 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:7-9) سے مالی مدد لینے سے انکار کرتا تھا۔ پولُوس کو دونوں فلپّی اور تھسلنیکہ کی کلیسیا سے مدد لیتا تھا وہ بھی بعد میں جب وہ اُن کے درمیان سے چلا جایا کرتا تھا (بحوالہ فلپیوں 4:15-18 اور مُمکنہ طور پر پہلا تھسلنیکیوں 3:6)۔ بظاہر یہ اُس کلیسیا کے احساسات کو ٹھیس پہنچاتا تھا (بحوالہ آیت 11؛ 12:13,14 پہلا کرنتھیوں 9:12,15,18)

☆ ''تاکہ تمہاری خدمت کروں''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1 پر۔

11:10۔ ''مسیح کی صداقت کی قسم جو مجھ میں ہے''۔ یہ سچائی کے کہنے یا پولُوس کا رُوح کی ہدایت میں ہونے کا محاوراتی انداز ہے (بحوالہ رومیوں 9:1)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں حق 13:8 پر۔

☆ ''اخیہ کے علاقہ میں کوئی شخص مجھے یہ فخر کرنے سے نہ روکیگا''۔ یہ ایک مضبوط یونانی اصطلاح ہے جو ہفتاوی میں دریا کے بندوں کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ پولُوس کرنتھیوں کی کلیسیا سے مالی مدد لینے سے انکار کرتا تھا اور اِس کا وہ برملا اکثر اظہار بھی کرتا تھا۔ ''فخر کرنا'' کیلئے دیکھیے مُکمل نوٹ 1:12 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:12-15

۱۲۔ لیکن جو کرتا ہوں وہی کرتا رہونگا تاکہ موقع ڈھونڈنے والوں کو موقع نہ دوں بلکہ جس بات پر وہ فخر کرتے ہیں اس میں ہم ہی جیسے نکلیں۔ ۱۳۔ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں۔ ۱۴۔ اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔ ۱۵۔ پس اگر اس کے خادم بھی راستبازی کے خادموں کے ہمشکل بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن ان کا انجام انکے کاموں کے موافق ہوگا۔

11:12۔ پولُوس اپنے مخالفوں کو جانتا تھا۔ وہ اُن کی تنقید کے ہر موقع کو ہٹانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اپنی آزادی اور حقوق کو محدود کرتا ہے تاکہ خُوشخبری کی حفاظت اور پھیلا سکے (بحوالہ رومیوں 14:1-15:13)۔

11:13۔ ''کیونکہ ایسے لوگ جھوٹے رسول ہیں''۔ یہ شہر سے باہر کے مذہبی رہنما مُمکنہ طور پر یروشلیم سے اختیار کا دعویٰ کرتے تھے۔ پولُوس اُنہیں جھوٹے رسُول اور جھوٹے بھائی کہتا ہے (بحوالہ آیت 26)۔

☆ ''دغابازی سے کام کرنے والے''۔ یہ لفظ اسم سے ہے جس کا مطلب ''مچھلیاں پکڑنے کا آلہ شکار'' ہے وہ کرنتھیوں کے ایمانداروں کو اپنے ذاتی مقاصد اور اپنی عزت کو بڑھانے کیلئے پکڑنے کی کوشش کرتے تھے۔

☆ ''اپنے آپ کو مسیح کے رسُولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں''۔ وہ مخلص مسیحی نہ تھے جو گمراہ ہو چکے تھے۔ وہ رُوحانی طور گمراہ لوگ تھے (بحوالہ آیت 14) جو خُدا کی کلیسیا کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے تھے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:10-15)۔ وہ بھیڑ کے لبادے میں بھیڑیئے تھے (بحوالہ متی 7 اعمال 20:29)۔
اصطلاح ''ہمشکل'' (یعنی metaschematizo) آیات 13,14,15 میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ کسی چیز یا کسی کی بیرونی صُورت کی بات ہے (بحوالہ فلپیوں 3:21)۔ وہ (یعنی جھوٹے اُستاد اور شیطان) ایسا بننے کی کوشش کرتے تھے جو وہ نہیں تھے۔

11:14۔ ''کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے''۔ یہ واضح طور پر دُرست ہے لیکن بائبل میں کہیں بھی اِن اصطلاحات میں بیان نہیں کیا گیا ہے۔ یہ

پیدائش 3 کے حوالے سے ربیوں کی روایات ہوسکتی ہیں۔ شیطان کا اہم فریب سچائی کا رُوپ دھارنا ہے (بحوالہ پیدائش 3)۔ بدی ہمیشہ نیکی کی نقل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ جھوٹے اُستاد ہمیشہ کلیسیا کے اندر ہی سے ہوتے ہیں (بحوالہ دُوسرا پطرس 2 پہلا یوحنا 19-2:18)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: ذاتی بُرائی پہلا کرنتھیوں 7:5 پر۔

11:15۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ وہاں کورنتھ پر کلیسیا کے اندر ہی شیطان سے ہدایت لینے والے جھوٹے اُستاد تھے۔

☆۔ ''راستبازی کے خادموں''۔ پولُوس ''راستبازی'' کا اکثر استعمال ایسے نہیں کرتا تھا جیسے وہ یہاں کرتا ہے۔ یہاں یہ ''نیکی'' یا ''راستبازی'' کے اشارے رکھتا ہے (بحوالہ متی 6:1)۔ لیکن ایمان سے راستبازی کے الہیاتی کے معنوں میں نہیں (بحوالہ رومیوں 4)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: راستبازی پہلا کرنتھیوں 1:30 پر۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خادمانہ قیادت پہلا کرنتھیوں 4:1۔

☆۔ ''لیکن ان کا انجام انکے کاموں کے موافق ہوگا''۔ یہ بظاہر امثال 24:13 کا اشارہ تھے۔ یہ بائبل کی بُنیادی سچائی بھی ہے۔ دیکھیئے مکمل نوٹ 5:10 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:16-21a

۱۶۔ مَیں پھر کہتا ہوں کہ مجھے کوئی بیوقوف نہ سمجھے ورنہ بیوقوف ہی سمجھ کر مجھے قبول کرو کہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کروں۔ ۱۷۔ جو کچھ مَیں کہتا ہوں وہ خداوند کے طور پر نہیں گویا بیوقوفی سے اوراس جرات سے کہتا ہوں جو فخر کرنے میں ہوتی ہے۔ ۱۸۔ جہاں بہتیرے جسمانی طور پر فخر کرتے ہیں مَیں بھی کرونگا۔ ۱۹۔ کیونکہ تم تو عقلمند ہو کر خوشی سے بیوقوفوں کی برداشت کرتے ہو۔ ۲۰۔ جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہے یا کھا جاتا ہے یا پھنسالیتا ہے یا اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے۔ یا تمہارے منہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تم برداشت کر لیتے ہو۔ ۲۱۔ میرا یہ کہنا ذلت کے طور پر سہی کہ ہم کمزور سے تھے۔

11:16۔ ''مَیں پھر کہتا ہوں کہ مجھے کوئی بیوقوف نہ سمجھے۔۔۔ کہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کروں''۔ پولُوس ذاتی فخر کرنے میں تسلی نہ پاتا تھا (بحوالہ آیات 1,17)۔ جھوٹے اُستادوں نے اُسے مجبُور کیا تھا کہ وہ اُن کا طریقہ اپنائے (یعنی ابواب 13-10 کا انداز ہلینسکی خطیبانہ صُورتوں کی خصُوصیات کی عکاسی ہے)۔ بیوقوف کیلئے دیکھیے نوٹ پہلا کرنتھیوں 15:36 پر۔ ''فخر کرنا'' کیلئے دیکھیے خصُوصی موضوع: فخر کرنا پہلا کرنتھیوں 5:6 پر۔

☆۔ ''ورنہ''۔ یہ ایک نامُکمل پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے (یعنی کوئی فعل نہیں)۔ یہ کرنتھیوں ایماندار پولُوس کے خط پر حیران تھے۔

11:17۔ پولُوس 10:1 میں یسوع کی زندگی اور رویئے کا اشارہ دیتا ہے (یعنی مسیح کے حلیم اور صبر سے) لیکن جب فخر کرنے کی بات ہوتی ہے یا انسانی موازنوں کی، پولُوس کو اقرار کرنا ہوگا کہ کوئی اُس سے بڑھکر نہیں ہے۔

11:18۔ ''جہاں بہتیرے جسمانی طور پر فخر کرتے ہیں مَیں بھی کرونگا''۔ یہ ابواب 13-10 کا اہم مرکز نگاہ ہے۔ جھوٹے اُستادوں نے پولُوس اور اُس کی خُوشخبری پر اُس کی میراث اور رُوحانی نعمتیں پانے کا اپنے ساتھ موازنہ کرنے سے تنقید کی (بحوالہ آیت 8)۔ پولُوس پریشانی میں مبتلا تھا کہ کلیسیا نے اُن کو سُنا اور اُن کی بحث سے ڈگمگا گیوں گئے تھے۔ اِس لئے وہ فیصلہ کرتا ہے کہ وہ اُن کے درجے پر جائے گا تاکہ وہ اُس کلیسیا کو اپنی قیادت اور اپنی خُوشخبری کے اعتماد میں واپس جیت سکے۔

11:19-20۔ یہ کرنتھیوں کی کلیسیا کی جانب گہرا طنز ہے۔ ہر چیز جس کا جھوٹے اُستاد پولُوس پر الزام لگاتے تھے، وہ خُود کرتے تھے اور کلیسیا مثبت طور اُن کا جواب دیتی تھی۔

☆۔ ''برداشت''۔ دیکھیے نوٹ آیت 4 پر۔

11:20۔ ''جب کوئی تمہیں غلام بناتا ہے''۔ یہ پہلے درجے کے مشرُوط فقرات کا تسلسل شروع کرتا ہے۔ یہ فعل (یعنی katadouloo) صرف یہاں اور گلتیوں 2:4 میں استعمال ہوا ہے جہاں یہ یہودیت پرستوں کا حوالہ ہے۔ یہودیت پرست کہتے تھے کہ کسی کو مُکمل مسیحی بننے سے قبل مُکمل یہودی بننا ضروری تھا۔ یہ جھوٹے اُستاد یہودیت پرستوں سے کیسے مطابقت رکھتے تھے یہ نامعلوم ہے۔ اصل دستُور اور رسومات جو کورنتھ پر جھوٹے اُستاد نجات کیلئے ضروری امر کے طور پر سامنے لاتے ہیں نامعلوم ہے۔

☆ ۔ ''جب کوئی تُمہیں کھا جاتا ہے''۔ پولُوس یہ فعل صرف دو مرتبہ استعمال کرتا ہے، یہاں اور گلتیوں 5:15 میں جو جھوٹے اُستادوں کے ساتھ تنازع میں کلیسیا کو بھی بیان کرتا ہے۔

11:20۔ ''یا پھنسا لیتا ہے''۔ یہ عام فعل lambano لیکن ''قبضے میں لینے'' کے لُغوی معنوں کی استعاراتی وسعت کے ساتھ ہے۔ یہاں انسانی فوائد کی ساز باز کیلئے ہے۔

☆ ۔ ''اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے''۔ پولُوس جھوٹے اُستادوں کی بحث اور خیالات کے غرور کو بیان کرنے کیلئے یہی اصطلاح 10:5 میں بھی استعمال کرتا ہے۔ یہ اصطلاح محض لفظ ''بُلند کرنا'' ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:8)۔ لیکن پہلا کرنتھیوں میں یہ انسانی تکبر اور غرور کے اشارے رکھتا ہے۔

☆ ۔ ''تمہارے منہ پر طمانچہ مارتا ہے''۔ پولُوس کے الفاظ طنز سے بھر پُور ہیں (بحوالہ آیت 21)۔ وہ اُن کیساتھ اتنا حلم اور صابر تھا (بحوالہ 10:1) لیکن وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جھوٹے اُستاد اتنے خُود غرض اور ساز باز کرنے والے تھے لیکن وہ اُن سے مُحبت رکھتا تھا۔

11:21۔ ''ذلت کے طور پر سہی''۔ یہ لُغوی طور ''رسوا کرنا کے موافق'' ہے۔ پولُوس محسوس کرتا تھا کہ اُس کے صبر اور حلم کو غلط جانا گیا ہے اور جھوٹے اُستادوں نے اِس کا فائدہ اُٹھایا۔ یہ طنز کی ایک اور مثال ہوسکتی ہے

☆ ۔ ''کمزور''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: کمزوری دؤسرا کرنتھیوں 12:9 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:21b-29

۲۱۔ مگر جس کسی بات میں کوئی دلیر ہے (اگرچہ یہ کہنا بیوقوفی ہے) میَں بھی دلیر ہوں ۔۲۲۔ کیا وہی عبرانی ہیں؟ میں بھی ہوں۔ کیا وہی اسرائیلی ہیں؟ میں بھی ہوں۔ کیا وہی ابرہام کی نسل سے ہیں؟ میَں بھی ہوں۔۲۳۔ کیا وہی مسیح کے خادم ہیں؟ (میرا یہ کہنا دیوانگی ہے) میَں زیادہ تر ہوں محنتوں میں سے زیادہ ۔ قید میں زیادہ۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ ۔ بارہا موت کے خطروں میں رہا ہوں۔۲۴۔ میَں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے۔۲۵۔ تین بار بینت لگے ایک بار سنگسار کیا گیا۔ تین مرتبہ جہاز ٹوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دن سمندر میں کاٹا۔۲۶۔ میَں بارہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکوں کے خطروں میں۔ اپنی قوم سے خطروں میں غیر قوموں سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے خطروں میں۔ سمندر کے خطروں میں۔ جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں۔۲۷۔ محنت اور مشقت میں۔ بارہا بیداری کی حالت میں ۔ بھوک اور پیاس کی مصیبت میں۔ بارہا فاقہ کشی میں۔ سردی اور ننگے پن کی حالت میں رہا ہوں۔۲۸۔ اور باتوں کے علاوہ جنکا میَں ذکر نہیں کرتا سب کلیسیاؤں کی فکر مجھے روز آ دباتی ہے۔۲۹۔ کس کی کمزوری سے میَں کمزور نہیں ہوتا؟ کس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دل نہیں دکھتا؟۔

11:21b۔ پولُوس آگ کے ساتھ آگ بن کر لڑنے کیلئے تیار ہے۔ وہ صداقتوں کا موازنہ کرنا چاہتے تھے تاکہ ایسا ہو۔

11:22۔ ''کیا وہی عبرانی ہیں؟ میں بھی ہوں''۔ یہ چار خطیبانہ سوالات میں سے پہلا ہے۔ ''عبرانی'' محاوراتی طور آرامی بولنے کی اہلیت کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 6:1) لیکن حقیقی نسلی یہودی کے مفہوم کے ساتھ۔ یہ ایک اور ثبوت ہے کہ یہ جھوٹے اُستادوں کا گروہ فلسطینی یا یہودیت ابتدا رکھتا تھا۔ یہ ''میں بھی ہوں'' (یعنی kago آیت 22 میں چار مرتبہ دہرایا گیا ہے۔

☆ ۔ ’’کیاوہی اسرائیلی ہیں؟میں بھی ہوں‘‘۔ بظاہروہ شیخی کررہے تھے کہ وہ خُدا کے عہد کے پُرانے عہدنامے کے لوگوں کا حصّہ ہیں (بحوالہ فلپیوں 3:5)۔

11:23۔ ’’کیاوہی مسیح کے خادم ہیں‘‘۔ پولُوس یہاں یہ نہیں کہہ رہا کہ وہ مسیحی ہیں۔ وہ محض یہ بحث کی خاطر کہہ رہاہے کہ وہ وہی رُوحانی صداقت ہے جس کی وہ شیخی کررہے ہیں۔ وہ بلکہ پولُوس پر روحانی برتری کا بھی دعویٰ کررہے تھے۔

☆ ۔ ’’مَیں زیادہ تر ہوں‘‘۔ پولُوس en کے ساتھ موازنات کا تسلسل دیتا ہے

ا۔ محنتوں میں زیادہ، آیت 23

۲۔ قید میں زیادہ، آیت 23

۳۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ، آیت 23

۴۔ بارہاموت کے خطروں میں رہاہوں، آیت 23

ا۔ پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے۔

ب۔ تین بار بینت لگے۔

ج۔ ایک بار سنگسار کیا گیا۔

د۔ تین مرتبہ جہاز ٹوٹنے کی بلا میں پڑا۔

ر۔ ایک رات دن سمندر میں کاٹا۔

اِن میں سے کُچھ کا اندراج اعمال میں ہے لیکن سب کا نہیں۔ حقیقت میں ہم پہلی صدی کی کلیسیا کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ پولُوس نے خُوشبری کی بات کرنے کیلئے مول ادا کیا تھا۔

11:24۔ ’’مَیں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے‘‘۔ یہ عبادتخانے کی عدالت کے انتظام کار میں دی جانے والی سزا کا حوالہ ہے (بحوالہ استثنا 25:1-3)۔ کوڑے مُمکنہ طور بینت سے مارے جاتے تھے (بحوالہ خروج 21:20 امثال 10:13;19:29;26:3) اور لوگوں کے سامنے مارے جاتے تھے۔ اِس قسم کی سزا اسیریہ اور مصر میں جانی اور دی جاتی تھی۔ یہ اسرائیل میں بھی قابلِ عمل تھی (بحوالہ یسعیاہ 50:6 یرمیاہ 20:2;37:15)۔

11:25۔ ’’تین بار بینت لگے‘‘۔ یہ رومی شرعی سزا کی قسم کا حوالہ ہے (یعنی verberatio) مُمکنہ طور پر جو شہر کی عدالت کے انتظام میں سرِعام ہوتا تھا (بحوالہ اعمال 16:22-40 پہلا کرنتھیوں 4:21)۔

☆ ۔ ’’ایک بار سنگسار کیا گیا‘‘۔ اعمال 14:19 میں اُسے سنگسار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مرگیا تھا۔ یہ واقعہ ہوسکتا ہے۔

☆ ۔ ’’تین مرتبہ جہاز ٹوٹنے کی بلا میں پڑا‘‘۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اعمال کی تاریخ حقیقی طور کتنی محدود ہے۔ پولُوس کے جہاز ٹوٹنے کا اندراج اعمال کی تاریخ میں اِس واقعہ کے بعد آتا ہے۔ اعمال مُکمل تاریخ نہیں ہے بلکہ خُوشخبری کی فلسطین سے رومہ، یہودیوں سے غیرقوموں تک نقل وحرکت کا الہیاتی اندراج ہے۔

11:26۔ ’’مَیں بارہاسفر میں رہاہوں‘‘۔ اِس سے ایک اور تاریخی جمع کی فہرست شروع ہوتی ہے یا آٹھ رُخوں کے نظام جیسے کہ اے ٹی روبرٹسن کہتا ہے کہ یہ مُقاماتی ہے۔ یہاں کوئی فعل، صفت فعلی، یا فعل مطلق آیات 26,27,28 میں نہیں ہے کہ پولُوس کے ساتھ اُس کی مسیح کی خدمت میں کیا واقع ہوا۔

۱۔ دریاؤں کے خطروں میں۔

۲۔ ڈاکوں کے خطروں میں۔

۳۔ اپنی قوم سے خطروں میں۔(جیسے وہ کورنتھ میں تھا)

۴۔ غیر قوموں سے خطروں میں۔

۵۔ شہر کے خطروں میں۔

۶۔ بیابان کے خطروں میں۔

۷۔ سمندر کے خطروں میں۔

۸۔ جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں(جیسے وہ کورنتھ میں تھا)

11:27۔''رہا ہوں''۔ پولُوس تاریخی/مُقاماتی استعمال کرتے ہوئے ایک اور فہرست دیتا ہے:

۱۔ محنت میں

۲۔ مشقت میں

۳۔ بیداری کی حالت میں

۴۔ بھوک میں

۵۔ پیاس میں

۶۔ بارہا فاقہ کشی میں

۷۔ سردی میں

۸۔ ننگے پن میں

ہم سب جو خُوشخبری کے خادم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمیں رونا نہیں چاہیئے۔

11:28۔ایک اور چیز جو پولُوس کیلئے روزانہ درد کا باعث تھی وہ کلیسیاؤں کی صحت اور موثر ہونے کیلئے نفسیاتی/روحانی پریشانی تھی۔مُمکنہ طور پر یہ سب سے بڑھکر بدترین درد تھی۔

11:29۔''کس کی کمزوری سے مَیں کمزور نہیں ہوتا''۔آیت 29 میں دو خطیبانہ سوال ہیں۔جب پولُوس کلیسیاؤں اور ایمانداروں کو دُکھ میں دیکھتا تو اِس سے اُسے دُکھ پہنچتا اور یہ اُسے اُن کیلئے غضب ناک کرتا جو چھوٹوں کی ٹھوکر کا باعث بنتا(بحوالہ متی 18)۔

☆۔دل نہیں دُکھتا''۔ پولُوس یہ اصطلاح دُکھتا، خاص معنوں میں کرنتھیوں کے خطوط میں استعمال کرتا ہے۔یہ منفی یا ہلاکت انگیز نہیں ہے(بحوالہ افسیوں 6:16) بلکہ شدید خواہش کیلئے ایک استعارہ ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:9)۔

☆۔''کِس کے ٹھوکر کھانے سے''۔یہ یونانی اصطلاح skandalon ہے جو لغُوی طور شکاری کے پکڑنے کے پھندے کا حوالہ ہے(بحوالہ رومیوں 11:9)۔یہ اخلاقی ناکامی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے(یہاں اور پہلا کرنتھیوں 8:13) یا مُمکنہ طور پر''جھوٹے رسُولوں'' کی الہیات کا بہکاوا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:23 گلتیوں 5:11)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:30-33

۳۰۔ اگر فخر ہی کرنا ضرور ہے تو ان باتوں پر فخر کروں گا جو میری کمزوری سے متعلق ہیں۔ ۳۱۔ خداوند یسوؔع کا خدا اور باپ جسکی ابد تک حمد ہو جانتا ہے کہ مَیں جھوٹ نہیں کہتا۔ ۳۲۔ دمشق میں اس حاکم نے جو بادشاہ ارتاؔس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے لئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا۔ ۳۳۔ پھر مَیں ٹوکرے میں کھڑکی کے راہ سے دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور مَیں اس کے ہاتھوں سے بچ گیا۔

11:30۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشروط فقرہ ہے۔

☆۔ ''جو میری کمزوری سے متعلق ہیں''۔ پولُوس کی آزمائشیں اور تنقیدیں اُسے یہ اندازہ کرنے پر مجبور کرتی ہیں کہ اُس کی قوتیں خُدا کی طرف سے ہیں اور اُس کی کمزوریاں خُدا کیلئے موقع تھیں کہ وہ جلال پائے (بحوالہ 12:1-10)۔

11:31۔ ''خداوند یسوؔع کا خدا اور باپ''۔ یہ آیت ایک حلف ہے۔ پولُوس خُدا کا نام استعمال کرتا ہے تا کہ اپنے بیانات کی سچائی اکثر اوقات بتا سکے (بحوالہ رومیوں 1:9 دوُسرا کرنتھیوں 1:18;11:10,11 گلتیوں 1:20 پہلا تھِسّلنیکیوں 2:7)۔

☆۔ ''ابد تک''۔ یہ لُغوی طور ''ادوار سے'' ہے (بحوالہ رومیوں 1:25;9:5;11:36;16:27)۔ یہی فقرہ لیکن واحد پہلا کرنتھیوں 8:13 اور دوُسرا کرنتھیوں 9:9 میں پایا گیا ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور پہلا کرنتھیوں 1:20 پر۔

11:32-33۔ ''دمشق میں اس حاکم نے جو بادشاہ ارتاؔس کی طرف سے تھا''۔ کُچھ کہتے ہیں کہ یہ بادمخالف ہے لیکن یہ بظاہر پولُوس کی زندگی کا سب سے مُصیبت زدہ (یعنی کمزور) لمحہ تھا۔ یہ جھوٹے اُستادوں کے ایک اور الزام کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ بادشاہ ارتاس (یعنی Harethath) نباتین سلطنت کا 9 قبل مسیح سے 40 عیسوی تک بادشاہ تھا۔ وہ ہیرودیس انتیپاس کا سُسر تھا۔ اصطلاح ''ارتاس'' تمام نباتین کے بادشاہوں کیلئے ''فرعون'' کی مانند لقب ہے جو پطرہ میں حکمران تھا۔ ''حاکم'' دمشق میں ارتاس کا سرکاری نمائندہ ہوسکتا ہے۔ اعمال 9:23-25 میں اندراج قدرے مختلف تھا، مُمکنہ طور پر جھوٹے اُستاد اِس واقعہ کو پولُوس پر تنقید کیلئے استعمال کرتے تھے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُس جھوٹے اُستادوں کے خلاف اپنا دفاع کیوں کرتا ہے؟

2۔ کیا آیت 3 فضل سے برگشتگی یا رسالتی اختیار سے بہکاوے کا حوالہ ہے؟

3۔ پولُس کیوں کرنتھیوں کی کلیسیا سے ہدیہ نہیں لیتا تھا؟

4۔ یہ جھوٹے رسُول کون تھے؟

5۔ اِن جھوٹے اُستادوں کی الٰہیات بیان کریں؟

6۔ پولُس کی اتنے ظلم سہنے والی زندگی اُس کے رسالتی اختیار کا نشان کیوں تھی؟ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13-4:9 دُوسرا کرنتھیوں 12-4:8;6:4)

دوُسرا کرنتھیوں ۱۲ (II Corinthians 12)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پولُوس اپنی ہی تعریف کرتا دکھائی دیتا ہے	پولُوس کی رویا اور مُکاشفے	مزید فخر کرنا: کمزوری میں زور آور	فردوس کی رویا 12:1-10	رویا اور مُکاشفے 12:1-10
12:1-6;12:7-10 (11:1-12:18)	12:1-6;12:7-10	12:1-10;12:11-13		
12:11-13;12:14-15;12:16-18	پولُوس کی کرنتھیوں کیلئے فکر	پولُوس کا کورنتھ دوبارہ جانے کا منصوبہ	رسُول ہونے کی علامتیں	پولُوس کی کرنتھیوں کی کلیسیا کیلئے فکر
	12:11-13; 12:14-15;	12;14-18(12:14-13:10)	12:11-13	
پولُوس کے خوف اور پریشانیاں	12:16-18;12:19-21	خُود کو جانچنے اور اصلاح کی بُلاہٹ	کلیسیا کیلئے مُحبت 12:14-21	12:11-18;12:19-21
12;19-21 (12:19-13:10)		12:19-21(12:19-13:10)		

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:1-10

۱۔ مجھے فخر کرنا ضرور ہوا اگرچہ مفید نہیں۔ پس جو رویا اور مکاشفے خداوند کی طرف سے عنایت ہوئے انکا مَیں ذکر کرتا ہوں۔ ۲۔ مَیں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں چودہ برس ہوئے
کہ وہ یکا یک تیسرے آسمان تک اُٹھا لیا گیا۔ نہ مجھے معلوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کے بغیر بدن کے۔ یہ خدا کو معلوم ہے۔ ۳۔ اور مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ اس شخص نے (بدن سمیت یا
بغیر بدن کے یہ مجھے معلوم نہیں۔ خدا کو معلوم ہے)۔ ۴۔ یکا یک فردوس میں پہنچ کر ایسی باتیں سنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا کہنا آدمی کو روا نہیں۔ ۵۔ مَیں ایسے شخص پر تو فخر کرونگا
لیکن اپنے آپ پر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا۔ ۶۔ اور اگر فخر کرنا چاہوں بھی تو بیوقوف نہ ٹھہرونگا۔ اسلئے کہ سچ بولونگا تو بھی باز رہتا ہوں تا کہ مجھے اس سے زیادہ نہ سمجھے جیسا
مجھے دیکھتا ہے یا مجھ سے سنتا ہے۔ ۷۔ اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا یعنی شیطان کا قاصد تا کہ میرے مکے

مارے اور مَیں پھول نہ جاؤں۔۸۔اسکے بارے میں مَیں نے تین بار خداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دور ہو جائے۔۹۔مگر اس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے پس مَیں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرونگا تا کہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے۔۱۰۔اسلئے مَیں مسیح کی خاطر کمزوری میں۔ بے عزتی میں۔احتیاج میں۔ستائے جانے میں۔تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اسی وقت زورآور ہوتا ہوں۔

12:1۔"فخر کرنا ضرور رہوا"۔یونانی اصطلاح dei کا مطلب اخلاقی ضرورت ہے۔جھوٹے اُستاد پولُوس پر تنقید کر رہے تھے۔وہ اپنے پیغام کی حفاظت کیلئے اپنا دفاع کرتا ہے۔"فخر کرنا" جو ابواب 13-10 میں اتنا اکثر استعمال ہوا (بحوالہ 10:8,13,15,16,17;11:12,16,18,30;12:1,5,6,9 دیکھیے مُکمل نوٹ 1:12 پر) پہلی صدی کے مشہور خطیبانہ طرز کی خصُوصیت دیتا ہے۔پولُوس مغرور جھوٹے اُستادوں کو دکھاتا ہے کہ وہ اُن کا کھیل کھیل سکتا ہے۔

یہ فقرہ قدیم کاتبوں کیلئے اُلجھن آمیز تھا جنہوں نے اِس کی کئی انداز میں ترمیم کی:

ا۔ کُچھ نے "اگر" کا اضافہ کیا (MS H)

۲۔ کُچھ نے اِسے dei (ضروری) سے de (بلکہ) میں تبدیل کر دیا (MSS N & D)

۳۔ UBS چہارم میں قسم میسوریٹک پی 46، بی، ڈی 2 سے معاونت پاتی ہے۔

نمبر 2 اور 3 گو ظاہر کرتے ہیں کہ کتنا پہلے اصل یونانی عبارتیں ماہر کاتبوں کے ہاتھوں تبدیل ہوتی تھیں۔

☆۔"رویا اور مکاشفے"۔یہاں مُمکنہ طور پر اِن دو اصطلاحات میں کوئی فرق نہیں ہے، دونوں براہ راست قسم کے مُکاشفہ کو بیان کرتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:10;11:23 گلتیوں 1:12;2:2 افسیوں 3:3)۔جھوٹے اُستاد مُمکنہ طور پر خاص براہ راست مُکاشفہ کا دعویٰ کر رہے تھے۔اصطلاح "مُکاشفہ" apocalypse ہے جس کا مطلب ہے "پردہ اُٹھانا"۔

☆۔"خداوند کی طرف سے"۔یہ موضوعاتی جنس "خُداوند کی طرف سے مُکاشفے" ہوسکتا ہے یا ایک فاعلی جنس "خُداوند کے بارے میں"۔تقلیدی سیاق وسباق "خُداوند کی طرف سے" کا مفہوم دیتا ہے (مجہول صوتیں، آیات 2,4,7)۔

12:2۔"میں ایک شخص کو جانتا ہوں"۔یہ اپنے بارے میں بات کرنے کا ربیوں کا انداز ہے۔پولُوس حتیٰ کہ اِس واقعہ کا ذکر کرنے سے ہچکچاتا تھا لیکن وہ ایسا اپنی اُس کلیسا کے ساتھ مُحبت اور جھوٹے اُستادوں کے رُوحانی رویا کے دعوؤں کے سبب کرتا ہے

☆۔"مسیح میں"۔یہ پولُوس کا مسیحی ہونے کا پسندیدہ لقب تھا۔ایماندار مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کیساتھ شناخت رکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 6)۔ایمانداروں کی منزل مسیح کی مانند ہونا ہے (بحوالہ رومیوں 8:29 دُوسرا کرنتھیوں 3:18 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4 پہلا تھسلنیکیوں 3:13;4:3 پہلا پطرس 1:15)۔

☆۔"چودہ برس ہوئے"۔یہ مُمکنہ طور پولُوس کی تارسس میں ابتدائی غیر مندرج خدمت کے دوران ہوا تھا، عین برنباس کے آکر انطاکیہ کیلئے اُس کی معاونت سے قبل کا (بحوالہ اعمال 11:25-26)۔غور کریں وہ خاص رویا پولُوس کیلئے روزمرہ کا واقعہ نہ تھا لیکن اُس کے ساتھ ایسے کئی ہوئے تھے (بحوالہ اعمال 9:4;18:9;23:11;27:23)

☆۔"نہ مجھے معلوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کے بغیر بدن کے"۔پولُوس خُود بھی یقینی طور نہیں جانتا تھا کہ کیا ہوا (فقرہ آیات 2 اور 3 دو مرتبہ دہرایا گیا ہے)۔یہ حزقیال 8 میں حزقیال کے تجربے کی مانند یا مُکاشفہ کی کتاب میں یوحنا کے تجربے کی مانند مُمکن تھا (بحوالہ 1:10;4:2;17:3;21:10)۔غور کریں کہ مسیحیت میں فردوس سے بدن خارج نہیں ہے جیسے کہ یہ یونانی فلسفے میں تھا۔

☆۔ ''تیسرے آسمان تک''۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع

خصُوصی موضوع: آسمان

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح ''آسمان'' عموماً جمع ہے (یعنی shamayim)۔ عبرانی اصطلاح کا مطلب ''بُلندی'' ہے۔ خُدا بُلندی پر سکونت کرتا ہے۔ یہ تصور خُدا کی پاکیزگی اور برتری کی عکاسی کرتا ہے۔

پیدائش 1:1 میں جمع ''آسمانوں اور زمین'' کو خُدا کی درج ذیل تخلیق کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے: (1) اِس سیارے کے اُوپر کی خلا؛ یا (2) تمام حقیقتوں کے حوالے کا انداز (یعنی روحانی اور جسمانی)۔ اِس بُنیادی سمجھ سے دیگر عبارتیں آسمان کے درجات کے حوالے سے مندرج کی گئی: ''آسمانوں کے آسمان'' (بحوالہ زبُور 68:33) یا ''آسمان اور آسمانوں کے آسمان'' (بحوالہ استثنا 10:14 پہلا سلاطین 8:27 نحمیاہ 9:6 زبُور 148:4)۔ ربی گُمان کرتے تھے کہ ہوسکتا ہے (1) دو آسمان ہوں (i.e. R. Judah, Hagigah 12b)؛ (2) تین آسمان ہوں (III Baruch)؛ (4) سات آسمان ہوں (Test. Levi 2-3; Ascen. of Isa. 6-7; Midrash Tehillim on Ps. 114:1)؛ (3) پانچ آسمان ہوں (R. Simonb. Lakish; II Enoch 8; Ascen. of Isa. 9:7)؛ حتی کہ (5) دس آسمان ہوں (IIEnoch 20:3b;22:1)۔ یہ سب خُدا کی مادی تخلیق اور اپنا اُس کی برتری سے علیحدگی کو ظاہر کرنے کیلئے تھے۔ ربیوں کی یہودیت میں سب سے زیادہ گردانی جانے والی تعداد سات تھی۔ اے کوہان کی کتاب ''ہرایک کی تلموذ'' (صفحہ 30) کہتی ہے کہ یہ فلکیاتی دُنیا سے تعلق رکھتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ سات مناسب ترین تعداد سے تعلق رکھتا ہے (یعنی تخلیق کے دن اور ساتواں پیدائش 1 میں خُدا کے آرام کے دن کی نُمائندگی کرتا ہے)۔

پولُوس دُوسرا کرنتھیوں 12:2 میں ''تیسرے آسمان'' (Greek ouranos) کا بطور خُدا کے شخصی، عالیشان موجودگی کی شناخت کے انداز کے طور ذکر کرتا ہے۔ پولُوس کا خُدا کے ساتھ شخصی تصادم ہوا تھا۔

☆۔ ''اُٹھالیا گیا''۔ یہی اصطلاح فلپس کیلئے اعمال 8:30 میں اور پہلا تھسلنیکیوں 4:17 میں ''بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے'' کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ اِس کا بُنیادی مطلب ''قبضہ میں کرلینا'' ہے جیسے گوشت خور پودے یا جانور اپنے شکار کا کرتے ہیں۔ پولُوس غیر متوقع طور اور جلدی میں جسم یا ذہنی حالت میں خُدا کی موجودگی میں جا پہنچتا ہے (بحوالہ آیت 4)۔

12:4۔ ''فردوس''۔ یہ عبرانی پُرانے عہدنامے میں فارسی سے اُدھار لیا گیا ''معزز آدمی کے چاردیواری والے باغ'' کیلئے لفظ ہے۔ یونانی لفظ ہفتاوی میں ''باغ عدن'' کیلئے ہے (بحوالہ پیدائش 2:8;3:1 حزقیال 28:13;31:18)۔ اصطلاح لوقا 23:43 میں حادث یا شیول کے راست حصّوں کیلئے استعمال ہوا ہے۔ تیسرا آسمان یا فردوس دونوں خُدا کے ساتھ قُربت کے حوالے کا انداز ہے۔

12:5۔ پولُوس ذاتی کمال پر فخر نہیں کر رہا (دیکھیے مُکمل نوٹ 1:12) بلکہ خُدا کے مُکاشفہ میں دونوں ذاتی تجربات اور خُوشخبری کی سچائی پر۔

☆۔ ''کمزوری''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع دُوسرا کرنتھیوں 12:9۔

12:6۔ ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی کام ہے۔

☆۔ ''تاکہ مجھے اس سے زیادہ نہ سمجھے جیسا مجھے دیکھتا ہے یا مجھ سے سنتا ہے''۔ یہ طنز سے بھرپُور ہے۔ یہ جھوٹے اُستاد بہت سے ماضی کے تجربات پر شیخی کرتے تھے جن کے بارے میں کرنتھیوں نے صرف سُنا تھا۔ پولُوس کہتا ہے کہ ''مُجھے اِس سے زیادہ نہ سمجھے جو میں نے تُمہیں دکھایا ہی نہیں بلکہ وہ جو میں نے اُن کے درمیان کیا ہے۔ میرے ماضی کو دیکھیں''۔

12:7۔''جسم میں کانٹا''۔اصطلاح ''کانٹا'' کا مطلب ''چوب'' ہوسکتا ہے(یعنی لُغوی طور ''نوکیلا'')۔کلسیکل یونانی میں یہ تراشہ ہوئی چوب کے معنوں میں ہے جبکہ ہفتاوی میں یہ کانٹے کیلئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ گنتی 33:55 حزقی ایل 28:24 ہوسیع 2:6)۔کُچھ مفروضے پولُوس کے جسم میں کانٹے کے بارے میں درج ذیل ہیں:(1) ابتدائی کلیسیا کے آبا لُوتھر اور کیلون کہتے ہیں یہ اُس کی برگشتہ فطرت کے ساتھ رُوحانی مسائل تھے(یعنی ''جسم میں'')؛(2) کریسوستوم کہتا ہے یہ لوگوں کے ساتھ مسئلہ تھا(بحوالہ گنتی 33:55 قضاۃ 2:3)؛(3) کُچھ کہتے ہیں یہ مرگی تھا؛(4) سرولیم رمزے کہتا ہے یہ ملیریا تھا؛یا(5) میں سمجھتا ہوں یہ اپی تھیلمیا تھا،عام آنکھوں کی بیماری(گلتیوں 15-4:13 اور 6:11 کا موازنہ کریں) جو دمشق کی شاہراہ پر اندھے پن سے ہوئی تھی(بحوالہ اعمال 9،مُمکنہ طور یشوع 23:13 میں پُرانے عہدنامے کا اشارہ)۔

☆۔''شیطان کا قاصد''۔خُدا ابدی کو اجازت دیتا ہے اور استعمال کرتا ہے(بحوالہ ایوب 2:6 پہلا کرنتھیوں 5:5 پہلا تمیتھیس 1:20)۔اصطلاح ''قاصد'' بظاہر شیطانی ذریعے کا حوالہ ہے۔اصطلاح ''قاصد'' کا دونوں عبرانی اور یونانی میں ترجمہ ''فرشتہ'' کیا جاسکتا ہے۔اگر ایسا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ ایمانداروں کو شیاطین سے نقصان پہنچ سکتا ہے لیکن غور کریں یہ خُدا کے مقصد کیلئے ہے۔خُدا ابدی کو اپنے راستبازی کے مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔

☆۔''مَیں پھول نہ جاؤں''۔یہ ایک مقصدی(یعنی hina) جز ہے۔رُوحانی جھوٹے اُستادوں کا اُن کی خُودی پر زور کا دعویٰ کرتے ہیں۔پولُوس عاجزی برتتا ہے۔

12:8۔''اسکے بارے میں مَیں نے خداوند سے التماس کیا''۔سیاق وسباق سے یہ یسوع کا حوالہ ہے۔پولُوس عام طور پر باپ سے دُعا کرتا تھا۔مسیحی تثلیث کی کسی بھی الہٰی شخصیت سے دُعا کرسکتے ہیں،حالانکہ ہم باپ سے بیٹے کے نام میں رُوح اُلقدس کے وسیلے سے دُعا کرتے ہیں۔

☆۔''کہ یہ''۔یہ مُمکن ہے کہ ''یہ'' درج ذیل کا حوالہ ہو:(1) یہ صُورتحال؛(2) یہ اذیت؛(3) یہ شیطان کا قاصد؛یا(4) یہ جسمانی بیماری۔

12:9۔''مگر اس نے مجھ سے کہا''۔یہ ایک کامل زمانہ ہے جو محاوراتی طور ''اُس نے آخر کار کہا'' ہے۔

☆۔''میرا فضل تیرے لئے کافی ہے''۔خُدا کی موجودگی اور کردار ہی سب کُچھ ہے جس کی پولُوس کو ضرورت تھی۔میرا خیال ہے پولُوس پہلا سلاطین 8:27 کا سوچ رہا ہوگا۔یہ پُرانے عہدنامے میں ایک مُقام ہے جہاں فقرہ ''آسمان اور آسمانوں کا آسمان'' استعمال ہوا ہے۔جو ہوسکتا ہے آیت 2 میں پولُوس کے ''تیسرے آسمان'' کا ماخذ ہو۔پولُوس کو تیسرے آسمان کے تخت پر سکونت نہ کرنا تھا بلکہ روزانہ خُدا کے فضل اور شخصی موجودگی میں۔

☆۔''کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے''۔یہ ایک زمانہ حال مجہول ہے۔خُدا کی قُدرت انسانوں کی نسبت مختلف طریقہ کار سے کام کرتی ہے۔خُدا اجلال پاتا ہے جب انسانی ظروف کمزور اور اپنی ضروریات کو پُورا کرنے کا اہل نہیں ہوتا۔خُدا کی قُدرت اُس کا لاتبدیل کردار ہے۔اِس فقرے نے ہوسکتا ہے پولُوس کو پہلا کرنتھیوں 2:5 دوُسرا کرنتھیوں 4:7 کی یاددہانی کرائی ہوگی اور یہ محض جھوٹے اُستادوں کی انسانی کارکردگی یا اہلیت پر تاکید سے غیر متعلقہ ہے۔

☆۔''اپنی کمزوری پر فخر کرونگا''۔دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: کمزوری

یہ ایک موازنہ ہے۔غلط تعلیمات دینے والے اپنی اسناد اور موثر خطیبانہ انداز کی شیخیاں بگھارتے ہیں،لیکن پولُوس ''کمزوری'' کی قیمت جانتا ہے(asthene)۔غور کریں کہ اکثر کتنی بار یہ اصطلاح(یا ان کی مختلف اقسام) I اور II کرنتھیوں میں استعمال ہوئی ہیں۔

شیخیاں	کمزور
ا۔کرنتھیوں 1:29,31	ا۔کرنتھیوں 1:25,27
3:21	2:3
4:7	4:10
5:6	8:7,9,10,11,12
9:15,16	9:22
II کرنتھیوں 1:12-14	11:30
5:12(دوبار)	12:22
7:4,14(دوبار)	15:43
8:24	II کرنتھیوں 10:10
9:2,3	11:21,29,30
10:8,13,15,16,17	12:5,9,10 (دوبارہ)
11:12,16,17,18,30	13:3,4,9
12:1,5,6,9	

پولوس نے کمزوری کی اختراع کو بہت سے مختلف طریقوں میں استعمال کیا ہے۔

ا۔خدا کی کمزوری،I کرنتھیوں-1:25

2۔دنیا کی کمزوری،I کرنتھیوں-1:27

3۔پولوس کی کمزوری اور خوف،I کرنتھیوں 2:3;9:22؛II کرنتھیوں 11:29,30;12:5۔

4۔پولوس اور اس کا تبلیغی گروہ،I کرنتھیوں 4:10؛II کرنتھیوں 11:12۔

5۔کمزور ایمان والا (بحوالہ۔رومیوں۔14:1-15:13)،I کرنتھیوں 8:7,9,10,11,12;9:22۔

6۔جسمانی بیماری،I کرنتھیوں۔11:30۔

7۔انسانی جسم کے اعفاء،I کرنتھیوں۔12:22۔

8۔وجود رکھنے والا جسم،I کرنتھیوں۔15:43۔

9۔پولوس کی جسمانی موجودگی یا اُس کے موثر ہنر،II کرنتھیوں 10:10۔

10۔پولوس کی کمزوری نے خدا کی طاقت کو پھیلایا ہے،II کرنتھیوں 12:9,10;13:4,9۔

11۔مسیح کا پیغام پولوس کے ذریعے،II کرنتھیوں۔13:3۔

12۔مسیح کا انسانی وجود رکھنے والا جسم،II کرنتھیوں۔ 13:4۔

☆۔''تا کہ مسیح کی قدرت''۔غور کریں یہ خُدا کی قُدرت ہے۔یہ مسیح کی قُدرت ہے۔مسیح خُدا ہے۔

12:10۔ ''اسلئے مَیں مسیح کی خاطر کمزوری میں، خُوش ہوں''۔ پولُوس ذاتی تجربے (یعنی دمشق کی شاہراہ کا) کہ نیک خواہشات اور ذاتی کوششیں کافی نہیں ہوتیں۔ ہمیں فضل کی ضرورت ہے (بحوالہ آیت 9) نہ کہ قوت کی۔ کوئی انسان خُدا کے جلال پر قبضہ نہیں کر سکتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:29 افسیوں 2:9)۔ خُدا کا فضل، قُدرت اور جلال، نامناسب، انسانی ظروفوں میں زور پاتے ہیں۔

☆ ''تنگی میں خُوش ہوں''۔ آیت کی یاد دہانی میں پولُوس اپنی خدمات کی مُشکلات کا مختصر خُلاصہ پیش کرتا ہے جن کا ذکر اُس نے پہلے 28-11:24؛10-6:3؛11-4:7 میں کیا ہے۔ پولُوس مُکمل طور یسوع کے متی 12-5:10 کے الفاظ کا معنی جانتا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13-12:11

۱۱۔ مَیں بیوقوف تو بنا مگر تم ہی نے مجھے مجبور کیا کیونکہ تم کو میری تعریف کرنا چاہئے تھا اسلئے کہ مَیں ان افضل رسولوں سے کسی بات میں کم نہیں اگرچہ کچھ نہیں۔ ۱۲۔ رسول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزوں کے وسیلہ سے تمہارے درمیان ظاہر ہوئیں۔ ۱۳۔ تم کونسی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم ٹھہرے بجز اس کہ میں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بے انصافی معاف کرو۔

12:11۔ ''مَیں بیوقوف تو بنا''۔ یہ کامل عملی علامتی ہے۔ کُچھ غیر حقیقی (یعنی پہلا کرنتھیوں 4-1) یا سفری جھوٹے اُستادوں کے کُچھ گروہ (یعنی 13-10) نے پولُوس پر تنقید کی ہے یعنی اُس کی قیادت، اختیار، بولنے کا انداز اور خُوشخبری پر۔ اِس لئے پولُوس کو اپنا دفاع کرنا ہے۔ وہ ایسا کئی انداز میں کرتا ہے:

۱۔ اپنی زندگی کا دُوسروں سے موازنہ کرتا ہے
۲۔ اُن کے خطیبانہ انداز کو استعمال کرتا ہے مگر عاجزی کیساتھ
۳۔ اپنے نُکات بنانے کیلئے طنز کا استعمال کرتا ہے

☆ ''مَیں''۔ تاکیدی ''میں'' (یعنی خُودی) کا استعمال آیات 11،13،15 اور 16 میں ہوا ہے۔

☆ ''مجبور کیا''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 3:1 پر۔

☆ ''مَیں ان افضل رسولوں سے کسی بات میں کم نہیں''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 11:5 پر۔

☆ ''اگرچہ''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو ادبی مقاصد سے اپنے نُکات بنانے کیلئے استعمال کرتا ہے نہ کہ حقیقت ہے۔ پولُوس کسی بھی طرح اُن سے کم نہ تھا۔

☆ ''کُچھ نہیں ہوں''۔ پولُوس فضل میں اکیلا اپنے مُقام کو جانتا اور سمجھتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9 افسیوں 3:8 پہلا تمیتھیس 1:15)۔ وہ اپنا مُقام بطور بُلائے گئے نعمت پانے والے رسول کے طور بھی جانتا تھا (بحوالہ اعمال 8،22،26)۔

12:12۔ ''نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزوں کے وسیلہ سے''۔ پولُوس کی خدمت کے ثبوت خُدا کی قُدرت تھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:4؛4:20 رومیوں 15:19)۔ بحر حال، یہ صرف معجزوں میں نہ تھی بلکہ اُس کے اِس کلیسیا کیلئے کام اور رویوں میں بھی تھا جو ثابت کرتا تھا کہ وہ خُدا کی طرف سے ہے۔

12:13۔ ''میں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا''۔ پولُوس اِس غیر حقیقی کلیسیا کو اپنی معاونت کرنے کی اجازت نہ دیتا تھا۔ وہ جبکہ فلپئی (فلپیوں 4:15) اور تھسلنیکہ (پہلا تھسلنیکیوں 3:6) کی

کلیسیاؤں کو اجازت دیتا تھا لیکن صرف تب جب وہ وہاں سے جا چُکا ہوتا تھا۔ یہ کورنتھ کی کلیسیا کے جذبات کو مجروح کرتا تھا (بحوالہ آیت 13a) لیکن پولُس جھوٹے اُستادوں کے الزامات کی وجہ سے اپنے موقف سے ہٹتا نہ تھا (بحوالہ 11:8-20)۔ بحرحال، پولُس گو خادموں کیلئے کلیسیا کی مالی معاونت کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:3-18)۔

☆۔ ''میری یہ بے انصافی معاف کرو''۔ یہ شدید طنز تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:14-18

۱۴۔ دیکھو یہ تیسری بار مَیں تمہارے پاس آنے کے لئے تیار ہوں اور تم پر بوجھ نہ ڈالونگا اسلئے کہ مَیں تمہارے مال کا نہیں بلکہ تمہارا ہی خواہاں ہوں کیونکہ لڑکوں ماں باپ کے لئے جمع کرنا نہیں چاہئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لئے۔ ۱۵۔ اور مَیں تمہاری روحوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا بلکہ خود بھی خرچ ہو جاؤنگا۔ اگر میں تم سے زیادہ محبت رکھوں تو کیا تم مجھ سے کم محبت رکھو گے؟۔ ۱۶۔ لیکن ممکن ہے کہ مَیں نے خود تم پر بوجھ نہ ڈالا ہو مگر مکار جو ہوا اس لئے تم کو فریب دے کر پھنسا لیا ہو۔ ۱۷۔ بھلا جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا کیا ان میں سے کسی کی معرفت دغا کے طور پر تم سے کچھ لیا؟۔ ۱۸۔ مَیں نے طِطُس کو سمجھا کر اسکے ساتھ اس بھائی کو بھیجا۔ پس کیا طِطُس نے تم سے دغا کے طور پر کچھ لیا؟ کیا ہم دونوں کا چال چلن ایک ہی روح کی ہدایت کے مطابق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی نقش قدم پر نہ چلے؟۔

12:14۔ NASB, NRSV, NJB ''اب''
NKJV ''دیکھو یہ''

یہ یونانی تاکیدی جُز idou ہے جو اناجیل میں اتنا اکثر استعمال ہوا ہے جس کا عموماً ترجمہ ''دیکھو'' ہے۔ یہ تقلیدی بیان کیلئے توجہ طلبی کا کام کرتا ہے۔ پولُس اِسے غیر معمولی طور استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 9:23 [پُرانے عہدنامے کا اقتباس]؛ پہلا کرنتھیوں 15:51 دوسرا کرنتھیوں 5:17 [6:2 پُرانے عہدنامے کا اقتباس]؛ 6:9;7:11;12:14 گلتیوں 1:20

☆۔ ''یہ تیسری بار''۔ اعمال کی کتاب کورنتھ کے دو سفروں کا اندراج دیتی ہے (بحوالہ اعمال 18:1;20:2-3 دوسرا کرنتھیوں 1:15;13:1,2)۔ بحرحال، اعمال مکمل یا تفصیلی تاریخ نہیں ہے بلکہ الہیاتی دستاویز ہے جو نسلی گروہوں سے نسلی گروہوں تلک، فلسطین سے رومہ تک مسیحیت کے پھیلاؤ کو ظاہر کرتی ہے۔

☆۔ ''تم پر بوجھ نہ ڈالونگا''۔ یہ مالی معاونت کا حوالہ ہے (بحوالہ 11:9;12:13 پہلا کرنتھیوں 9:12,18)۔ پولُس خدمت کرنے والوں کا معاونت وصُول کرنے کے حق کی تصدیق کرتا ہے لیکن ذاتی طور پر اِس سے انکار کرتا ہے کیونکہ (1) اُس پر جھوٹے اُستاد اِس حوالے سے تنقید کرتے تھے (بحوالہ 14b) یا (2) اُس کا ربی ہونے کا پس منظر اُسے اِس سے خارج از امکان ٹھہراتا تھا۔

☆۔ ''بلکہ تُمہارا ہی''۔ پولُس کو اُن کے مال کی نہیں بلکہ اُن کی وفاداری اور نیک خواہشات کی ضرورت تھی۔

☆۔ ''ماں باپ۔۔۔لڑکوں''۔ پولُس خاندانی ترتیب استعمال کر رہا ہے۔ وہ اپنے آپ کو اُن کا رُوحانی باپ سمجھتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:14-15 گلتیوں 4:19)۔

12:15۔ ''خرچ''۔ یہ یونانی لفظ دو طرح سے سمجھا جا سکتا ہے: (1) لُغوی طور ''پیسے ادا کرنا'' (بحوالہ اعمال 21:24) یا (2) علامتی طور ''سب کُچھ خرچ کر دینا'' ''سب کُچھ ادا کر دینا یا تمام تر ادا کر دینا'' (بحوالہ مرقس 5:26)۔ پولُس کرنتھیوں کے ایمانداروں میں مسیح کی خاطر اپنا سارا مال اور سب کُچھ دینے کو تیار تھا۔ واضح طور پر پولُس پیسوں کا لفظی کھیل استعمال کر رہا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اُس پر خرچ کریں بلکہ وہ خُود اُن پر خرچ کرنے کو تیار تھا۔

☆۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆ ’’زیادہ‘‘۔ یہ اصطلاحات کا خاندان پولُوس کے جذباتی اور فضول خرچی کے ادبی انداز کی دوُسرے کرنتھیوں میں خصُوصیات دیتا ہے۔ دیکھیے مکمل نوٹ 2:7 پر۔

☆ ’’کیا تم مجھ سے کم محبت رکھوگے‘‘۔ جتنا زیادہ پولُوس اُن کو دیتا تھا اُتنا زیادہ ہی وہ پولُوس کے ساتھ کم احترام اور مُحبت سے پیش آتے تھے۔ یہ ایک ناقابل برداشت صُورتحال تھی

12:16۔ ’’لیکن ممکن ہے کہ میَں نے خود تم پر بوجھ نہ ڈالا ہو مگر مکار جو ہوا اس لئے تم کو فریب دے کر پھنسا لیا ہو‘‘۔ یہ ہوسکتا ہے ابواب 9-8 میں یروشلیم کو بھیجے جانے والے چندے سے مناسبت ہو۔ جھوٹے اُستاد مُمکنہ طور پر اُس پر الزام لگاتے تھے کہ وہ دوُسروں کو بھیجتا ہے تاکہ اُس کیلئے چندہ اکٹھا کر کے لیجائیں (بحوالہ آیات 18-17)۔ پولُوس کے تاثرات یہاں شدید طنزیہ ہیں۔

12:17۔ ’’ططس‘‘۔ یہ حیرانگی کی بات ہے کہ ططیس کا اعمال کی کتاب میں کبھی بھی ذکر نہیں ہوا ہے۔ وہ پولُوس کا بہت ہی قابل بھروسہ اور وفادار مددگار تھا (دیکھیے خصُوصی موضوع 2:13 پر)۔ بظاہر ططیس بھی پولُوس کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے اِس کلیسیا سے اپنے لئے کوئی چندہ وصُول نہ کرتا تھا

☆ ’’اسکے ساتھ اس بھائی کو بھیجا‘‘۔ یہ مُمکنہ طور پر وہی ہے جو 8:18 میں ہے۔ کُچھ سمجھتے ہیں وہ لُوقا تھا (یعنی اوری گون)۔ یہ کلیسیاؤں سے نمائندوں کو ساتھ لیجانا پولُوس کا اُن الزام لگانے والوں کو نہتا کرنے کا انداز تھا جو یروشلیم کی کلیسیا کے چندے کے حوالے سے تھا۔
☆ آیات 17 اور 18 میں چار سوالات کا ایک سلسلہ ہے۔ پہلے دو کی گرائمر کی صُورت جواب ’’نہیں‘‘ کی توقع کرتی ہے جبکہ آخری دو جواب ’’جی ہاں‘‘ کی توقع کرتی ہے۔ سوالات کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ نہ ہی پولُوس اور نہ ہی ططیس نے کسی بھی طور اُن سے کوئی فائدہ اُٹھایا تھا جس کا وہ الزام لگاتے ہیں۔

☆ ’’ایک ہی روح‘‘۔ یہ ططیس کی نجات پانے والی انسانی روح کا حوالہ ہے (یعنی مُقاماتی معاملہ) نہ کہ پاک رُوح (آلاتی معاملہ)۔ پولُوس اکثر اپنا حوالہ دینے کیلئے رُوح کا استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:13;7:13 پہلا کرنتھیوں 5:4;16:18 2:11; رومیوں 1:9;8:16 فلپیوں 4:23)۔ دیکھیے نوٹ 7:13b پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:19-21

۱۹۔ تم ابھی تک یہی سمجھتے ہوگے کہ ہم تمہارے سامنے عذر کر رہے ہیں؟ ہم تو خدا کو حاضر جان کر مسیح میں بولتے ہیں اور اے پیارو یہ سب کچھ تمہاری ترقی کے لئے ہے۔ ۲۰۔ کیونکہ میَں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میَں آ کر جیسا میَں چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ویسا ہی پاؤ کہ تم جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ بدگوئیاں۔ غیبت۔ شیخی اور فساد ہوں ۔ ۲۱۔ اور پھر جب میَں آؤں تو میرا خدا مجھے تمہارے سامنے عاجز کرے اور مجھے بہتوں کے لئے افسوس کرنا پڑے جنہوں نے پیشتر گناہ کئے ہیں اور اس ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو ان سے سرزد ہوئی توبہ نہیں کی۔

12:19۔ ’’ابھی تک‘‘۔ پولُوس اپنے، وجودہ خط کا حوالہ دے رہا ہے (یعنی دوُسرا کرنتھیوں)

☆ ’’یہی سمجھتے ہیں ہم تمہارے سامنے عذر کر رہے ہیں‘‘۔ یہ ایک طنزیہ بات ہے۔ پولُوس اِس کلیسیا کو اچھی طرح جانتا تھا۔ وہ اپنی آزادی اور قدر و قیمت کا فرضی اندازہ رکھتے تھے

☆ ’’خُدا کو حاضر جان کر‘‘۔ پولُوس یہ فقرہ 2:17 میں استعمال کرتا ہے جہاں وہ خُدا کو حاضر جان کر دل کی صفائی سے بولتا ہے۔

☆ ’’یہ سب کچھ تمہاری ترقی کے لئے ہے‘‘۔ پولُوس اپنے اختیار کا ذکر یہ اصطلاح 10:8 میں استعمال کرتے ہوئے کرتا ہے۔ وہ اپنا دفاع، دفاع کیلئے اور اس بگڑی ہوئی کلیسیا کیلئے کرتا ہے۔ اُس کے کام اُن کیلئے تھے نہ کہ اپنے لئے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: ترقی پہلا کرنتھیوں 8:1 پر۔

☆ ۔ ''پیارو'' پولُوس اِس کلیسیا کو پہلے سے راستی تاہم بڑی مُحبت کیساتھ مخاطب کرتا ہے۔ یہ لگاؤ کی اصطلاح تھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:14;15:58 دوسرا کرنتھیوں 7:1;12:19 12:20۔ یہ واجب طور پہلا کرنتھیوں کی ایک دوسرے اور پولُوس کیلئے اِس کلیسیا کے بیانیہ کی عکاسی ہے۔

☆ ۔ ''جھگڑا'' ۔ دیکھیے مُکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 2:11 پر۔ یہ اصطلاح اور اگلی واحد ہیں لیکن فہرست میں دوسری اصطلاح جمع ہیں۔

☆ ۔ ''حسد'' ۔ اِس سیاق وسباق میں یہ پارٹی یا غیر حقیقی روحوں کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:3)۔ دیکھیے نوٹ 9:2 پر

☆ ۔ ''غُصّہ'' ۔ یہ انتہائی غُصّے کا حوالہ ہے (بحوالہ گلتیوں 5:20 افسیوں 4:31 کُلسیوں 3:8)۔

☆ ۔ ''غیبت'' ۔ یہ کسی کے بارے میں بُرا بولنے کا حوالہ ہے تا کہ اُنہیں بدنام کر سکیں (بحوالہ رومیوں 1:30 دوسرا کرنتھیوں 12:20 یعقوب 4:11 پہلا پطرس 2:1,12;3:16)۔ یہ سرگرمی شیطان کی سرگرمی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

☆ ۔ ''بدگوئیاں'' ۔ یہ اصطلاح ''کانا پھوسی کرنا'' ہے جو تکیے میں کسی کی پیٹھ پیچھے فرسودہ باتیں کرنے کا حوالہ ہے۔

12:21۔ پولُوس فکرمند تھا کہ اگر اِس کلیسیا نے توبہ نہ کی تو وہ واپس آنے پر اپنا رسالتی اختیار استعمال کرنے پر مجبور ہوگا (بحوالہ 13:2)۔ یہ غیر حقیقی (یعنی پہلا کرنتھیوں) اور جھوٹے اُستاد (دوسرا کرنتھیوں) ظاہری طور پر خُود غرضی کی بے دین زندگیاں گزار رہے تھے۔

☆ ۔ NASB, TEV, NJB ''خفیف کرے''
NKJV,NRSV,NJV ''عاجز کرے''

پولُوس یہ بُنیادی اصطلاح کئی معنوں میں اپنے کرنتھیوں کے خطوط میں استعمال کرتا ہے (ہیرلڈ کے ماؤلٹن کی کتاب ''تجزیاتی یونانی لُغت ،تجدید شُدہ'' صفحہ 397 سے لیا گیا):

۱۔ tapoeinos
ا۔ صُورتحال میں کمتر، عاجز (دوسرا کرنتھیوں 7:6)
ب۔ حلیمی سے مُحبت رکھنے والا یا بے انتہا (دوسرا کرنتھیوں 10:3)

۲۔ tapeinoo
ا۔ (وسطی صوت) حلیمی کی صُورتحال میں زندگی گُزارنا (دوسرا کرنتھیوں 11:7)
ب۔ اُمید اور توقعات کے ساتھ عاجز ہونا؛ افسردگی سے ملعول ہونا (دوسرا کرنتھیوں 12:21)۔

☆ ''افسوس'' ۔ دیکھیے نوٹ پہلا کرنتھیوں 5:2 پر۔

☆ ۔ ''جنہوں نے پیشتر گناہ کئے ہیں'' ۔ پُورا فقرہ ایک جُزو اور ایک صفت فعلی کا ترجمہ کرتا ہے جو صرف یہاں استعمال ہوا ہے اور 13:2 میں۔ یہ ایک کامل عملی صفت فعلی یونانی حرف جار pro (یعنی پہلے سے) اور hamartano (یعنی گُناہ کرنا) کا ہے۔ مجموعی معانی وہ جو جنہوں نے گُناہ کئے اور گُناہ کرنا جاری رکھیں گے۔ ''پیشتر'' کا تصور شامل نہیں ہے بلکہ یہ ترجمہ کرنے والے کا اضافہ ہے۔ وقت صرف علامتی صُورت میں شامل ہے۔

☆۔ ''توبہ''۔ یہ آیت واضح طور پراُن مسیحیوں کا حوالہ ہے جوگُناہ کرنا جاری رکھتے ہیں۔توبہ ضروری امر ہے نہ صرف ابتدائی طور(بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 2:38,41;3:16,19;20:21) بلکہ مُسلسل (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔توبہ ایمانداروں کیلئے رفاقت کی بحالی کرتی ہے، نہ کہ نجات۔توبہ خُدا کیلئے رویہ ہے اور شخصی زیادہ یعنی مخصوص روُحانی اعمال یا درجات سے بڑھکر۔دیکھیے مُکمل نوٹ 7:8-11 پر۔

☆۔ ''اوراس ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی''۔ہمیں بے دین، حریصی تہذیب کو یادرکھنا چاہیئے جس سے کورنتھ کے یہ نئے ایماندار نکلے ہیں۔وہ دیوتاؤں کے نام میں جنسی کثرت اور بدکاری میں پلے بڑھے ہیں۔بحرحال، غور کریں کہ یہ آیت اُن ذرائع کا بھی ذکر کرتی ہے جس سے مسیحی اپنی زندگیوں میں گُناہوں سے برتاؤ کرتے ہیں۔۔یعنی توبہ (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9 زبور 19:12-14)۔ایمان اور توبہ کرنتھیوں کی زندگی میں دونوں ابتدائی اور مُسلسل روُحانی تجربات ہیں۔
یہ فہرست جھوٹے استادوں کے عملوں کی عکاسی ہوسکتی ہے جو یونانی خطیبانہ اندازکی تاکید کرتے ہیں جو مفہوم ہوسکتا ہے کہ وہ باطنیت پر بھی ظاہر ہو چکے ہیں جو علم کی تاکید کرتے ہیں لیکن اخلاقی اقدار کو کمتر گردانتے ہیں۔یہ تمام اصطلاحات پولُوس کی جسمانی گُناہوں کی فہرست میں گلتیوں 5:19 میں ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس کیوں ہمیں اپنے خاص مُکاشفہ کا ذکر کرتا ہے اور پھر ہمیں اِس کے بارے میں نہیں بتاتا؟

2۔ کمزوری کیوں زورآوری کی کُلید ہے؟

3۔ کیا خُدا اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے بُرائی کو استعمال کرتا ہے؟

4۔ پولُوس کیوں کلیسیا سے چندہ لینے کے حوالے سے اتنا محتاط تھا؟ (بحوالہ آیات 20-21)۔

دوُسرا کرنتھیوں ۱۳ (II Corinthians 13)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
آخری تنبیہ اور سلام	اختیار کیساتھ آنا 13:1-6	خُود کو جانچنے اور اصلاح کی بُلاہٹ	آخری تنبیہ اور سلام	پولُوس کے خوف اور پریشانیاں
13:1-4;13:5-10	پولُوس غیر قوموں کو ترجیح دیتا ہے 13:7-10	(12:19-13:10)13:1-4;13:5-10	13:1-4;13:5-10;13:11	(12:19-13:10)13:1-4;13:5-10
13:11-12;13:13	سلام اور برکت 13:11-14	اختتامیہ 13:11-12;13:13	13:12a;13:12b;13:13	اختتامیہ 13:11;13:12;13:13

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii ''بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی'' سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:1-4

۱۔ یہ تیسری بار مَیں تمہارے پاس آتا ہوں۔دو یا تین گواہوں کی زبان سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی۔۲۔ جیسے مَیں جب دوسری دفعہ حاضر تھا تو پہلے سے کہہ دیا تھا ویسے ہی اب غیر حاضری میں بھی ان لوگوں سے جنہوں نے پیشتر گناہ کئے ہیں اور اور سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہوں اگر پھر آؤں گا تو درگذر نہ کرونگا۔۳۔ کیونکہ تم اسکی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح مجھ میں بولتا ہے اور وہ تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم زور آور ہے۔۴۔ ہاں وہ کمزوری کے سبب سے مصلوب کیا گیا لیکن خدا کی قدرت کے سبب سے زندہ ہے اور ہم بھی اس میں کمزور تو ہے مگر اس کے ساتھ خدا کی اس قدرت کے سبب سے زندہ ہونگے جو تمہارے واسطے ہے۔

13:1۔ ''یہ تیسری بار مَیں تمہارے پاس آتا ہوں''۔ یہ پہلا اور دوُسرا کرنتھیوں کے درمیان پولُوس کے تکلیف دہ کورنتھ کے سفر کے عبارتی ثبوت کا مفروضہ دیتا ہے (بحوالہ 12:14)۔اِس سفر کا اعمال کی کتاب میں اندراج نہیں ہے۔

☆ ۔ ’’ہرایک بات‘‘ ۔ یہ استثنا 19:15 سے اقتباس کا آغاز ہے (بحوالہ گنتی 35:30 استثنا 17:6 متی 18:16 پہلا تمیتھیس 5:19) جو عدالتی عمل پر بات کرتا ہے۔ یہ اِس باب میں کس کا حوالہ ہے؟ یہاں دو ممکنات ہیں:

ا۔ یہ پولُس کے کلیسیائی تجزیئے کا حوالہ ہے۔ وہ وہاں دو مرتبہ گیا تھا اور اُن کے ساتھ شراکت کی تھی۔ وہ ذمہ دار اور جوابدہ بطور سچائی کے سُننے والے ٹھہریں گے۔

۲۔ یہ کلیسیا کے اندر گروہ سے متعلقہ کلیسیائی نظم وضبط کا حوالہ ہے:

ا۔ پہلا کرنتھیوں 4-1 (بحوالہ 12:20) کا غیر حقیقی گروہ

ب۔ بدکار گروہ (بحوالہ 12:21)

ج۔ ’’جھوٹے اُستاذ‘‘ یروشلیم اور یہود پرستی سے منسلک (ابواب 13-10 خاصکر 15-11:13)

13:2۔ ’’ان لوگوں سے جھوں نے پیشتر گناہ کیئے ہیں اور اور سب لوگوں سے ‘‘۔ یہ ظاہری طور پر دو گروہوں سے مناسبت رکھتا ہے۔ پہلے وہ ’’جنہوں نے پیشتر گُناہ کیئے‘‘ (کامل عملی صفت فعلی) کورنتھ میں اُن ایمانداروں کا حوالہ ہو گا جنہوں نے پولُس کو دوبارسُنا لیکن پھر بھی اُس کی قیادت کے خلاف بغاوت کی۔ یہ پہلا کرنتھیوں 4-1 کا غیر حقیقی گروہ ہو گا یا حرامکاروں کا گروہ (بحوالہ 21-12:20 پہلا کرنتھیوں 5)۔

فقرہ ’’اور اور سب لوگوں سے‘‘ بظاہر اُن سے مطابقت ہے جو دونوں مرتبہ موجود نہ تھے ممکنہ طور پر یروشلیم سے جھوٹے نبی اور اُن کے پیرو جو ابواب 13-10 کا مرکز نگاہ ہے۔ بحر حال، دونوں گروہوں / سب گروہوں کو خبردار کیا جاتا ہے کہ پولُس چاہتا ہے کہ وہ اِن مسئلوں سے نپٹیں اگر وہ نہیں کریں گے تو وہ کرے گا۔

☆ ۔ ’’اگر‘‘ ۔ یہ تیسرے درجے کا مشروُط فقرہ ہے لیکن یہ ’’کب‘‘ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ یوحنا 16:7 اور پہلا یوحنا 3:2)۔

☆ ۔ ’’تو درگذر نہ کرونگا‘‘ ۔ پولُس یہ اصطلاح مثبت معنوں میں پہلا کرنتھیوں 7:23 اور دوُسرا کرنتھیوں 1:23 میں استعمال کرتا ہے لیکن عدالتی معنوں میں دونوں یہاں اور 12:6 میں (بحوالہ 10:11)۔

13:3۔ ’’دلیل‘‘ ۔ اِس سیاق وسباق میں آزمانے کا تصور جاری ہے۔

☆ ۔ ’’مسیح مجھ میں بولتا ہے‘‘ ۔ کورنتھ پر چند ایک پولُس کے اختیار کو چیلنج کر رہے تھے۔ وہ پولُس کو آزما رہے تھے۔ آیت 5 میں پولُس اُن کو آزمائے گا۔ پولُس میں مسیح کی موجودگی کی تصدیق ہو گئی ہے (بحوالہ 12:12)۔

☆ ۔ ’’کمزور نہیں‘‘ ۔ کمزوری فتح کیلیئے خُدا کا انداز ہے جیسے یسوع کی زندگی میں عیاں کیا گیا (بحوالہ آیت 4) اور پولُس کی زندگی میں بھی (بحوالہ 10:1,11;12:9;13:9) کوئی انسان خُدا کے سامنے روُحانی تکمیل میں مقبوُل نہ ٹھہرے گا جو کہ براہ راست نتائج ہیں کہ خُدا کون ہے اور نہ کہ ہم کون ہیں۔ یہ خُدا کے وسائل ہیں جو روُحانی نتائج مکمل کرتے ہیں ۔ ایمانداروں کو اُس کی قُدرت کو اپنی ضرورتوں اور بے یارو مددگاری میں سے ہونے دینا چاہیئے ۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: کمزوریاں، دوُسرا کرنتھیوں 12:9 پر۔

☆ ۔ ’’تم اسکی ۔ ۔ ۔ تم میں‘‘ ۔ یہ جمع ’’تم‘‘ ظاہر کرتا ہے کہ پولُس جماعتی تجربے کا حوالہ دے رہا ہے نہ کہ شخصی تجربے کا (بحوالہ آیت 5)۔

13:4۔ ’’مصلوب‘‘ ۔ پولُس یسوع کی موت کو بیان کرنے کیلیئے کئی اصطلاحات استعمال کرتا ہے: (1) موت (بحوالہ رومیوں 5:6ff;8:34;14:15 پہلا کرنتھیوں 8:11;15:3 دوُسرا کرنتھیوں 5:15 گلتیوں 2:21 پہلا تھسلنیکیوں 4:14;5:10)؛ (2) خُون (بحوالہ رومیوں 3:25;5:9 افسیوں 1:7;2:13 کلسیوں 1:20)؛ (3) صلیب (بحوالہ پہلا کرنتھیوں

1:17-18 گلتیوں 2:8,14 گلسیوں 2:16 افسیوں 5:11;6:12,14 فلپیوں 2:14 کُلسیوں 1:20;2:14) اور (4) مصلُوب (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:2;1:23 دوُسرا کرنتھیوں 13:14 گلتیوں 3:1)

☆ ۔"اور ہم بھی اس میں کمزور تو ہے مگراس کے ساتھ زندہ ہونگے"۔ پولُوس کی مسیحیت کی جانکاری ایمانداروں کی یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے میں شناخت تھی۔ یہ شناختی الٰہیات رومیوں 6 میں اتنی واضح ہے جبکہ وہ کورنتھ کیساتھ بات کر رہا تھا۔ پولُوس کی منظّم مسیحیت کی جانکاری (یعنی رومی) عیاں ہوتی ہے جبکہ وہ اِس غیر متحرک کلیسیا کے ساتھ کام کر رہا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:5-10

۵۔تم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔اپنے آپ کو جانچو۔کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہے؟ ورنہ تم نامقبول ہو۔ ۶۔لیکن مَیں امید کرتا ہوں کہ تم معلوم کر لو گے کہ ہم تو نامقبول نہیں۔ ۷۔اور ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ تم کچھ بدی نہ کرو۔ نہ اس واسطے کہ ہم مقبول معلوم ہوں بلکہ اس واسطے کہ تم نیکی کرو چاہے ہم نامقبول ٹھہریں۔ ۸۔کیونکہ ہم حق کے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے مگر صرف حق کے لئے کر سکتے ہیں۔ ۹۔جب ہم کمزور ہے اور تم زور آور ہو تو ہم خوش ہیں اور یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ تم کامل بنو۔ ۱۰۔اس لئے مَیں غیر حاضری میں یہ باتیں لکھتا ہوں تا کہ حاضر ہو کر مجھے اس اختیار کے موافق سختی نہ کرنا پڑے جو خداوند نے مجھے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے

13:5۔"اپنے آپ کو آزماؤ"۔ یے زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔یہ لفظ peirazo ہے جس کا مطلب "ہلاکت کے نظریئے سے آزمانا" ہے۔دیکھیے مکمل نوٹ پہلا کرنتھیوں 3:13 پر۔اُنہوں نے پولُوس کو آزمایا تھا اب وہ اپنے آپ کو آزمائیں۔

☆ ۔"کہ" یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو دُرست متسور ہوتا ہے۔پولُوس اُن کیا ایمان پر شک نہیں کر رہا ہے بلکہ اُنہیں جاگنے کیلئے کہہ رہا ہے۔

☆ ۔"کہ ایمان"۔ یونانی اصطلاح "ایمان" کا ترجمہ تین اصطلاحات: ایمان، یقین، بھروسہ سے کیا جا سکتا ہے۔ایمان نئے عہدنامے میں تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے: (1) یسوع کی بطور خُدا کے مسیح کے ذاتی قبولیت (2) وفاداری سے اُس کیلئے زندگی گُزارنا کے طور؛ اور (3) اُس کے بارے میں سچائیوں کے بدن کے طور پر (بحوالہ آیت 3 گلتیوں 1:23;3:23-25)۔بالیدہ مسیحیت میں تمام تینوں معانی شامل ہیں۔

☆ ۔"اپنے آپ کو جانچو"۔ پولُوس اپنے حُکم کو دہراتا ہے (یعنی ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر) لیکن دوُسری اصطلاح استعمال کرتا ہے (یعنی dokimazo) جانچنے کیلئے جو منظوری کیلئے جانچنے کا مفہوم ہے۔

☆ ۔"جانتے"۔ یہ یونانی اصطلاح epigniosko (یعنی زمانہ حال عملی علامتی) جو عموماً تجرباتی مُکمل علم کا اشارہ ہے۔

☆ ۔"یسوع مسیح تم میں ہے"۔ جیسے آیت 4 مجموعی پہلو پر مرکوز ہے یہ فقرہ ہو سکتا ہے اور زیادہ انفرادی پہلو کا حوالہ ہو۔مسیح یقیناً اپنے لوگوں کے ساتھ بلکہ اپنے ہر ایک لوگوں میں۔ یسوع اور روُح کی خدمتیں اتنی زیادہ ملتی جُلتی ہیں کہ اکثر پاک روُح مسیح کا روُح کہلاتا ہے (بحوالہ رومیوں 8:9 پہلا پطرس 1:11)۔دیکھیے خصُوصی موضوع دوُسرا کرنتھیوں 3:17 پر

☆ ۔"ورنہ تم نامقبول ہو"۔ یہ فقرہ آیت 5 کے "کہ ایمان پر ہو یا نہیں" کا متوازی ہے پولُوس نے کئی انداز میں کہا ہے (یعنی پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ آیت 5 میں اور dokimazo کا استعمال) کہ وہ یقین رکھتا ہے کہ اُس کے پڑھنے والے ایماندار ہیں لیکن سب کے سب نہیں۔وہاں جھوٹے اُستادوں تھے جو مسیح کو نہیں جانتے تھے۔یہ جُز اُن سے مطابقت رکھتا ہے۔یہ جُز گُناہگار ایمانداروں سے مُناسبت نہیں رکھتا کیونکہ پولُوس اُن سے 12:20-21 میں مخاطب ہوتا ہے۔اُنہیں توبہ کی ضرورت تھی لیکن جھوٹے اُستادوں کو مسیح کی ضرورت تھی پولُوس یہی اصطلاح پہلا کرنتھیوں 9:27 میں بھی استعمال کرتا ہے اِس سبب کے طور کہ وہ کیوں جدوجہد کرتا ہے کہ اپنے آپ کو مسیح کے اختیار کے تابع رکھے۔پولُوس "نااہل" یا ردکیا

جانا نہیں چاہتا تھا۔ایمانداروں کو کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو پرکھیں (بحوالہ فلپیوں 2:12)۔

13:6۔ پولوس کہہ رہا ہے کہ وہ اور اُس کے مددگاروں نے آزمائش پاس کرلی ہے (یعنی کوئی بناوٹ نہیں، adokimos بحوالہ آیت 7) خاصکر کورنتھ میں کلیسیا کی مناسبت سے۔ اگر اُن میں بسنے والا مسیح ہے تو پولُوس کی خدمت موثر ہے۔

13:7۔ایک طرح سے ایک مضبوط، راسخ الاعتقاد کرنتھیوں کی کلیسیا پولُوس کی قیادت اور رسالتی اختیار کی تصدیق کرے گی۔ وہ زیادہ فکرمند اِس حوالے سے تھا کہ وہ راست اور مناسب کام کریں خُدا اور اُس کی خُوشخبری کے سبب نہ کہ محض پولُوس کے اختیار یا اُس کی قیادت کی تصدیق کیلیئے (بحوالہ آیت 9)۔

☆ ''مقبول۔۔۔۔نامقبول''۔ پولُوس اِن الفاظ dokimos اور adokimos پر طبع آزمائی جاری رکھتا ہے۔

13:8۔اِس سیاق وسباق میں سچائی خُوشخبری بطور شخص (یعنی یسوع مسیحا)، بطور پیغام (یعنی یسوع کے بارے میں خُوشخبری) اور طرز زندگی (یعنی یسوع کی زندگی کی نقل) کا حوالہ ہے۔

خصُوصی موضوع: ''سچائی'' پولُوس کی تحریروں میں

پولُوس کا اِس اصطلاح اور اِس کی متعلقہ صُورتوں کا استعمال پُرانے عہدنامے کے مساوی لفظ emet سے آتا ہے جو کہ قابل اعتبار یا وفادار ہے۔ ہمہ بائبل یہودی تحریروں میں یہ سچائی کا ضھُوٹ کے موازنے میں استعمال ہوتا تھا۔ ہوسکتا ہے نزدیکی متوازیت بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے ''شُکر گُزاری کے گیت'' ہُوں، جہاں یہ دریافت ہونے والی الہامی کتابوں کا استعمال ہو۔ ایسنی معاشرے کے ارکان ''سچائی'' کے گواہ بنے۔

پولُوس اصطلاح کو یسوع مسیح کی خُوشخبری کے حوالے کے طور پر استعمال کرتا ہے:

1۔ رومیوں 1:18,25;2:8,20;3:7;15:8
2۔ پہلا کرنتھیوں 13:6
3۔ دوُسرا کرنتھیوں 4:2;6:7;11:10;13:8
4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7
4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7
5۔ افسیوں 1:13;6:14
6۔ کُلسیوں 1:5,6
7۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:10,12,13
8۔ پہلا تمیتھیس 2:4;3:15;4:3;6:5
9۔ دوُسرا تمیتھیس 2:15,18,25;3:7,8;4:4
10۔ طیطس 1:1,14

پولُوس اپنی بات کی درستگی کے اظہار کے انداز کیلیئے بھی یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

1۔ اعمال 26:25

2۔ رومیوں 9:1

3۔ دوُسرا کرنتھیوں 7:14;12:6

4۔ افسیوں 4:25

5۔ فلپیوں 1:18

6۔ پہلا تمیتھیس 2:7

وہ اِس کا استعمال پہلے کرنتھیوں 5:8 میں اپنے مقاصد اور طرز زندگی (تمام مسیحیوں کیلئے بھی) افسیوں 4:24;5:9 فلپیوں 4:8 میں کرتا ہے۔ وہ کبھی کبھار شخصیات کیلئے بھی کرتا ہے۔

1۔ خُدا، رومیوں 3:4 (بحوالہ یوحنا 3:33;17:17)

2۔ یسوع افسیوں 4:21 (یوحنا 14:6 کی طرح)

3۔ شاگردوں کی شہادت، ططس 1:13

4۔ پولوس، دوُسرا کرنتھیوں 6:8

صرف پولوس فعل کی صُورت (یہ کہ ہیلیلو یا aleheeuo) غلاطیوں 4;16 اور افسیوں 4:15 میں استعمال کرتا ہے۔ جہاں یہ انجیل کا حوالہ ہے۔ مذید مطالعہ کے لئے کولن برون کی کتاب ''نئے عہدنامے کی الٰہیات کی نئی عالمی لغت دیکھیے، والیم 3 صفحہ 78-902۔

13:9۔ ''جب ہم کمزور ہے اور تم زورآور ہو تو ہم خوش ہیں''۔ یہ پولُوس کا قول محال ہے۔ وہ جانتا ہے کہ روُحانی قوت انسانی کمزوری کے وسیلے سے آتی ہے (بحوالہ 12:10;13:4)۔ اِس لئے وہ کمزور رہنا چاہتا ہے۔ بحرحال، کرنتھیوں کی کلیسیا کیلئے کہ وہ زورآور ہوں، اُنہیں بھی کمزور بننا پڑے گا۔ یہ اُس انداز سے قدرے مختلف ہے جس سے لوگ زندگی کا تجزیہ کرتے ہیں۔ جھوٹے اُستاد قوت کا دعویٰ تعلیم نسل، تجربے کی بنا پر کرتے تھے لیکن پولُوس قوت مسیح کی مثال کے وسیلے سے کا دعویٰ کرتا ہے (بحوالہ آیت 4)۔

☆ ''کہ تم کامل بنو''۔ اِس اصطلاح کی اسم صُورت نئے عہدنامے میں صرف یہاں پائی گئی ہے۔ فعل کا مطلب ''اکٹھے بُننا'' ہے۔ پولُوس فعل کی صُورت پہلا کرنتھیوں 1:10 میں استعمال کرتا ہے جو کرنتھیوں کی کلیسیا کو اُن کی غیر حقیقی تقسیم کے خاتمے کیلئے بُلاتا ہے۔ اب دوُسرے کرنتھیوں کے اختتام پر وہ اپنی ذمہ داری کی جانب لوٹتا ہے۔
پولُوس کورنتھ میں ایک متحد، مُحبت رکھنے والی کلیسیا چاہتا ہے (بحوالہ آیت 11)۔ ایسا ہونے کیلئے وہاں مُعافی، صُلح اور کلیسیائی نظم وضبط ہونا چاہئیے (بحوالہ گلتیوں 6:1)۔

13:10۔ پولُوس کورنتھ کو ایک اور تکلیف دہ سفر نہیں کرنا چاہتا تھا (بحوالہ 2:3-4)۔ وہ اپنے رسالتی اختیار میں ملبس نہیں بلکہ پدرانہ مُحبت کے ساتھ آنا چاہتا تھا۔ بحرحال، کلیسیا کا رد عمل متعین کرے گا کہ اُسے کیسے برتاؤ کرنا چاہیے۔

☆ ''اس اختیار کے موافق جو خداوند نے مجھے دیا ہے''۔ یہی فقرہ اِسی طرح 10:8 میں بھی آیا ہے۔ یہ سالتی اختیار، چاہے شخصی موجودگی میں یا دوُرافتادسے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:4) میں مسیح کا اختیار ہے (بحوالہ 12:19;13:3)۔ یہ اختیار پولُوس کو دمشق کی شاہراہ کی مُلاقات میں دیا گیا تھا (بحوالہ اعمال 9,22,26)۔

☆ ''بنانے کے لئے''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: ترقی پہلا کرنتھیوں 8:1 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:11-13

۱۱۔ غرض اے بھائیو خوش رہو۔ کامل بنو۔ خاطر جمع رکھو تو خدا محبت اور میل ملاپ کا چشمہ تمہارے ساتھ ہوگا۔ ۱۲۔ آپس میں پاک بوسہ لیکر سلام کرو۔ ۱۳۔ سب مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں۔

13:11۔ ''غرض''۔ لُغوی طور پہ ''آگے کو'' ہے (بحوالہ گلتیوں 6:17)۔ یہ پولُس کیلئے خصُوصیاتی اختتامی فقرہ ہے (بحوالہ افسیوں 6:10 فلپیوں 3:1;4:8 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:1)۔ یہ عموماً اختتامی نکتے کے تغیر کی علامت ہے۔

☆ ''بھائیو''۔ مسئلے والی کلیسیا کے اِس مُشکل خط کے اختتام کا کیا ہی خُوبصُورت اور تسلی بخش انداز ہے۔ یہ نئے موضوع کے تغیر کیلئے ادبی آلے کے اشارے کا کام بھی کرتا ہے۔

☆ یہاں پانچ زمانہ حال صیغہ امر کا ایک سلسلہ ہے:

۱۔ ''خُوش رہو'' (زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔ پولُس اکثر یہ اصطلاح دوُسرے کرنتھیوں میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:3;6:10;7:7,9,13,16;13:9,11) اِس اصطلاح کا مطلب ''خُدا حافظ'' ہوسکتا ہے (بحوالہ فلپیوں 3:1;4:4) لیکن یہ صیغہ امر کے سلسلے میں موزوں نہیں ہے۔

۲۔ ''کامل بنو'' (زمانہ حال مجہول صیغہ امر)۔ یہ یگانگت اور خدمت کی بات کرتا ہے (بحوالہ آیت 9)۔

۳۔ ''خاطر جمع رکھو'' (زمانہ حال مجہول صیغہ امر)۔ پولُس اکثر یہ اصطلاح دوُسرے کرنتھیوں میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1:4,6;2:7,8;5:20;6:1; 7:6,7,13;8:6;9:5;10:1;12:8,18;13:11)۔

۴۔ ''یکدل رہو'' (زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔ اِس یونانی فقرے میں کئی اشارے ہیں۔ یہ خُوشخبری کی خاطر یگانگت کا حوالہ ہے۔ یہ نہیں کہا جا رہا کہ ایماندار ہر معاملے میں اتفاق کریں لیکن وہ مُحبت میں غیر متفق بھی ہوسکتے ہیں اور یہ کہ خُوشخبری کو ہمیشہ ذاتی رائے یا ترجیحات پر ترجیح حاصل ہونی چاہیے۔

۵۔ ''میل ملاپ رکھو'' (زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔ یہ یقیناً پہلا کرنتھیوں 1-4 اور دوُسرا کرنتھیوں 10-13 کی عکاسی ہے۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ مسائل کیسے مطابقت رکھتے ہیں لیکن دونوں نا اتفاقی اور تنازع کا باعث ہوتے ہیں۔ پولُس میل ملاپ کا حُکم دیتا ہے، مصلحت سے نہیں بلکہ مسیح کی مانند ہونے سے۔ میل ملاپ کا خُدا (بحوالہ آیت 11) ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرے گا۔

13:12۔ ''سلام کرو''۔ اِس کا ترجمہ ''الوداع کہو'' ہوسکتا ہے (بحوالہ اعمال 20:1;21:6)۔ یہ قبولیت اور تعاون کا رویہ دیتا ہے۔ مخالف رویہ کا اظہار متی 5:47 میں کیا گیا ہے۔

☆ ''پاک بوسہ''۔ یہ روایت (یعنی خاندانی افراد اور دوستوں کے درمیان) بعد میں بت پرستوں کی غلط سمجھ کے باعث ختم کردی گئی (یعنی بے حیا بوسہ)۔ ابتدائی کلیسیا میں آدمی آدمیوں کا بوسہ لیتے تھے اور عورتیں عورتوں کا (یعنی عبادتخانہ کی رسم کی پیروی کرتے ہوئے بحوالہ رومیوں 16:16 پہلا کرنتھیوں 16:20 پہلا تھسلنیکیوں 5:26)۔
یہ ایک صیغہ امر۔ کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ مسیحی ایک دوُسرے کو اِسی مخصوص انداز میں سلام کریں؟ یہاں یہ ایک اچھی مثال ہے کہ کیسے تہذیب اور مُستقبل کی صُورتحال کو تشریح پر اثر انداز ہونا چاہیے۔ صُورت مسئلہ نہ ہے بلکہ رویہ۔ ایماندار ایک خاندان ہیں۔

13:13۔ ''سب مقدس لوگ''۔ یہ فقرہ نہ صرف پولُس اور اُس کی مشنری ٹیم کا حوالہ دیتا ہے بلکہ ''سب مُقدس لوگوں کا'' (یعنی پولُس کی سب دوُسری کلیسیائیں)۔ کورنتھ اور اِن دوُسری کلیسیاؤں کے درمیان تناؤ تھا۔ اِس کلیسیا کے بارے میں برتری کی افواہ تھی۔ پولُس اِس مسئلے کو کئی مرتبہ اُن معیاروں کا ذکر کرتے ہوئے مخاطب کرتا ہے جو اُس نے دوُسری کلیسیاؤں میں سکھائے تھے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:17;7:17;11:16,34;14:33)۔ کورنتھ خاندان کا حصّہ ہے نہ کہ کوئی الگ برتر یا افضل فرد۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: مُقدسین پہلا کرنتھیوں 1:2 پر۔
اُن کے موجودہ بحران میں پولُس کی شروع کردہ سب کلیسیائیں اُن کو اپنا سلام بھیجتی ہیں جو رفاقت، فکر، تعاون، دُعا اور قبولیت کا مفہوم ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:14

۱۴۔ خداوند یسوعؔ مسیح کا فضل اور خدا کی محبت روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔

13:14۔ پولُوس ہمیشہ اپنا خط دُعا یا برکت کیساتھ ختم کرتا ہے لیکن یہ مُنفرد ہے۔ اِس میں خُدا کے کردار کے تین پہلو تثلیث کی تین شخصیات کے ساتھ ملاتا ہے۔ یہ بھی غیر معمول ہے کہ یسوع کا ذکر پہلے کیا گیا ہے۔ تثلیث پر مُکمل نوٹ کیلئے دیکھیے خصُوصی موضوع پہلا کرنتھیوں 2:10 پر۔

خُدا کے فضل، مُحبت اور شراکت کے تین پہلو کو رنتھ کے سب ایمانداروں کیلئے ہیں۔ یہ دُعا کا لازمی حصّہ ہے۔ پولُوس ایمانداروں کے درمیان یگانگت کی بحالی اور جھوٹے ایمانداروں کی شناخت اور رد کرنا چاہتا ہے۔

پولُوس اپنے خطوط لکھوانے کیلئے کاتب استعمال کرتا ہے لیکن مُمکنہ طور پر شخصی طور پر اختتامی دُعا لکھنے کیلئے خُود قلم اُٹھاتا ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:17)۔ پولُوس اپنی اِس کلیسیا سے مُحبت رکھتا تھا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ایماندار اپنے آپ کو کیسے جانچتے ہیں؟

2۔ پولُوس ابواب 13-11 میں اکثر اوقات اپنی کمزوریوں کے بارے میں کیوں بات کرتا ہے؟

3۔ یقین دہانی قائم رہنے سے کیسے مناسبت رکھتی ہے؟

4۔ خُدا کیسے ایک ہی وقت میں واحد اور تین ہو سکتا ہے؟

ضمیمہ اوّل

یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پر ہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زبان تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (300 BC-500 AD) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطی اور رومی خطے کی دوسری زبان بن گئی۔

نئے عہدنامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہدنامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہدنامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بیمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہدنامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جا سکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہدنامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپور تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجمے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیر غور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصوص فعل کے بُنیادی معنی (لغت) اور (۳) عبارت (نحو علم) کی روانی۔

1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دوسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہُوا۔ اُس کے شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہُوا = مضارع (جس میں کسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہُوا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہو رہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُر افشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہو رہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہو رہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہوگا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار ہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔ ''نجات پائی'' (بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔ ''نجات پا چکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے'' (بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2; 1:18)

4۔ مُستقبل۔ ''نجات پائیں گے'' (بحوالہ رومیوں 10:9; 10, 5:9)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف، کسی مخصوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طرا نداز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہوُا۔ گزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہوُا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور رہوتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھو گے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کر دئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا'' (یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گُناہ جاری نہیں رکھتا''، ''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گُناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔ (پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نامکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہو رہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔ (متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔

یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔۔ وہ ہوُ نگے۔۔۔۔'' (متی 5:4-9)

II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، با قاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہدنامے میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صُورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ہپو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 اعمال 22:30)

2۔دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22)

3۔این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔یہ بناوٹ فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دُوسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔مثلاً ''اُنہوں نے ایک دُوسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئینے یونانی میں چار اطوار ہیں۔وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کیے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصُوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی ،صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک با قاعدہ طور تھا۔یہ واحد یونانی طور تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتیٰ کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور ممکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔کُچھ ابھی نہیں واقع ہؤا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار ''سکا''، ''ہونا''، ''ممکن'' یا ''شاید'' سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔تمنائی نئے عہدنامے میں غیر معمولی تھا۔اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولُوس کی مشہور ضرب اُلمثال ''ہرگز نہیں'' (KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ رُومیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دُوسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دُوسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حُکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔یہ محض اختیاری ممکنات کا دعویٰ کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔یہ احکامات نئے عہدنامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریں صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔یہ یونانی نئے عہدنامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔یہ تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجوع کیا جائے۔بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مددگار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔ کسی اور زمانے، صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔ تشریحی یونانی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔ انگریزی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماونس، ولیم ڈی۔ یونانی نئے عہدنامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔ یونانی نئے عہدنامے کے لوازمات؛ براڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کورسز یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔ نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دُوسرے اجزا سے ظاہر کرے۔ کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیتوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔ چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کر سکتی تھی۔ حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضع کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔ حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یہ اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل ''کو ہونا'' یا ''ہو جانا'' کے ثبوت کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔ مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔ یہ سوال ''کس قسم؟'' کا جواب دیتا تھا۔ یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار'' کا، کی، کے'' کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔ اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ عام طور پر وقت، جگہ، ذریعہ، ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''سے'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔ مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کر سکتی تھی۔ اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کو'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔ مُقاماتی نوعیت، مفعول کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ مگر یہ جگہ، وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''میں، پر، کے، کے درمیان، کے دوران، سے، اوپر، اور کیساتھ'' کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔ آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کے'' یا ''سے'' سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔ صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔ اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔ یہ سوال ''کتنی دُور؟'' یا ''کس حد تک؟'' کا جواب دیتی تھی۔

8۔ حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی باقاعدہ زُبان ہے کیونکہ اِس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔ وہ افکار (جزو جملہ، فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔ وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی (بھول چوک) اکثر شرح دار طور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اکثر تعین کرنے کیلئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔ (یہ معلومات زیادہ تر ایچ، ای، ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے عہد نامے کا مینوئل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan (فاعلی) ''کب''

ب۔ heas ''جب کہ''

ج۔ heas, achri, mechri (فاعلی) ''جب تک''

د۔ priv (فعل مطلق) ''سے پہلے''

ر۔ hos ''اُس وقت سے''، ''کب''، ''جس طرح''

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina (فاعلی)، hopos (فاعلی) hos ''اِس وجہ سے''، ''وہ''

ii۔ hoste (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ''یہ''

iii۔ pros (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) یا eis (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ''یہ''

ب۔ نتیجہ (مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste (فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔ ''اِس وجہ سے''، ''وہ''

ii۔ hiva (فاعلی) ''اِس وجہ سے وہ''

iii۔ ara ''اِس لئے''

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar (وجہ/اثر یا سبب/نتیجہ) ''لیئے''، ''کیونکہ''

ii۔ dioti, hotiy ''کیونکہ''

iii۔ epei, epeide, hos ''اُس وقت سے''

iv۔ dia (صیغی مفعولی کے ساتھ) اور (جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ) ''کیونکہ''

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste ''اِس لئے''

ii۔ dio(مضبوط مفہومی حرف ربط)''کس بُنیاد پر''، ''کس سبب سے''، ''اِس لئے''

iii۔ oun''اِس لئے''، ''تو''، ''پھر''، ''اِس وجہ سے''

iv۔ toinoun''لٰہذا''

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla(مضبوط تقابلی)، ''لیکن''، ''ماسوائے''

ii۔ de''لیکن''، ''جب کہ''، حتی کہ''، ''دوُسری طرف''

iii۔ kai''لیکن''

iv۔ mentoi, oun''بحرحال''

v۔ plen''اِس کے باوجود''(زیادہ تر لُوقا میں''

vi۔ oun''بحرحال''

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos(موازناتی جزوجملوں کا تعارف)

ii۔ kata(مرکبات میں، katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos(عبرانی میں)

iv۔ e''سے''

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de''اور''، ''اب''

ii۔ kai ''اور''

iii۔ tei''اور''

iv۔ hina,oun''یہ''

v۔ pun''پھر''(یوحنا میں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla''یقین سے''''جی ہاں''، ''حقیقت میں''

ب۔ ara''اصل میں''، ''یقیناً''یا حقیقتاً

ج ۔ gar''مگر حقیقت میں''، یقیناً، ''اصل میں''

د۔ de''اصل میں'']

ر۔ ean''جب کہ''

س۔ kai ۔''یقیناً''، ''اصل میں''، حقیقتا میں

ص۔ mentoi''اصل میں''

ط۔ oun''حقیقتاً''، ''تمام ذرائع سے''

VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جز و شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجمے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ ''اگر'' کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق وسباق میں اِس کا ترجمہ ''اُس وقت سے'' کیا جاسکتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:3 رُومیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضح کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دُوسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر ''حقیقت سے متضاد'' کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضح کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً:

1۔ ''اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا'' (لُوقا 7:39)۔

2۔ کیونکہ اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے'' (یوحنا 5:46)۔

3۔ ''اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہُوں'' (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ مُمکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل ''یہ'' جز و میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ مُمکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دُور کا ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جز و ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جز و کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر''میں'' صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلا شرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔'' (متی 6:19)۔ ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔'' (متی 6:25) ''اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔'' (رُومیوں 6:13)؛ ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔۔'' (افسیوں 4:30)؛ اور ''شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔'' (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی''میں'' صفت فعلی کے ساتھ ''ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا'' کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔'' (متی 5:17)؛ ''اِسلئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔'' (متی 6:31)؛ ''شرم نہ کر بلکہ۔۔۔'' (دُوسرا تمیتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ ''کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں'' یا ''کسی بھی صُورت میں نہیں''۔ کُچھ مثالیں: ''تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا'' (یوحنا 8:51)؛ ''تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا۔۔۔'' (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

IX۔ جُز یا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جُز ''حرف تخصیص'' کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے ''اشارہ دکھانے والا'' ہونا ہے۔ استعمال نئے عہد نامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔ کامل جُز یہ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔ مثلاً ''خُدا رُوح ہے'' یوحنا 4:24 ''خُدا نُور ہے'' پہلا یوحنا 1:5؛ ''خُدا مُحبت ہے'' 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جُز انگریزی کے ''ایک'' یا ''واحد'' کی طرح نہیں ہوتا۔ مُعین جُز کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہوسکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہدنامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جُز استعمال ہُوا ہے۔

X۔ یونانی نئے عہدنامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔ سب سے زیادہ بااصول اور حسب دستور مُصنفین لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ، صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُرمعنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثال: رُومیوں 6:10 (دو مرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔ اِس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کرسکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔ جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب الُمثال

ج۔ اسمائے ضرب الُمثال کیلئے

ا۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نکتہ ہوسکتا ہے۔ مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ ضرب اُلمثال ''دہنا ہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔ اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔ یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراوّ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوُئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جز و یا فقرات۔ یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔ مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دوُسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ و ضرب اُلمثال کا دہراوّ۔ مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔ یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوُا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔ بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سوگئے'' (یوحنا 14-11:11) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاوّں'' (روُت 8-3:7 پہلا سیموئیل 24:3)۔

ب۔ طولائی۔ خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے ''آسمان کی بادشاہت'' (متی 3:21) یا ''آسمان سے آواز'' (متی 3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات (متی 3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پر نرم مزاجی (متی 3:5 اعمال 2:36)۔

(3) مجسم ہونا (پہلا کرنتھیوں 15:55)۔

(4) طعن (گلتیوں 5:12)

(5) شاعرانہ حوالے (فلپیوں 11-2:6)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ''کلیسیا''(افسیوں 3:21)

ii۔ ''بُلا رہاہے''(افسیوں 4:1,4)

iii۔ ''بُلا تا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

ب۔ ''آزاد''

i۔ ''آزادعورت''(گلتیوں 4:31)

ii۔ ''آزادکیا''(گلتیوں 5:1)

iii۔ ''آزاد''(گلتیوں 5:1)

د۔ محاوراتی زبان۔خاص زبان اوروہ زبان جوعام طورپرثقافتی ہے۔

ا۔ یہ''کھانے'' کا تمثیلی استعمال تھا(یوحنا 4:31-34)

۲۔ یہ''ہیکل'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 2:19 متی 26:61)

۳۔ یہ تلطف''نفرت'' کیلئے عبرانی محاورہ تھا(پیدائش 29:31 استثنا 21:15 لوُقا 14:36 یوحنا 12:25 رومیوں 9:13)

۴۔ ''سب'' بمقابلہ''بہتوں''۔موازنہ کریں یسعیاہ 53:6(سب) کا 53:11-12(بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے رومیوں 5:18 اور 19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحد لفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب اُلمثال کا استعمال۔مثلاً''خُداوند یسوع مسیح''

۶۔ خُودکار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ(وصفی حیثیت)،اِس کا ترجمہ''وہی'' کیا جاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر(وثوقی حیثیت)،اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طورکیا جاتا ہے۔''وہ آپ''،''وہ خُود''یا''خُودہی''۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طُلبا زور کی کئی انداز میں نشاندہی کرسکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اورسیدھے خط کی مدفون یونانی/انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ،خاص طورپرتراجم کے متفرق نظریات سے،مثلاً:''لفظ بہ لفظ'' ترجمے کا موازنہ (کے جی وی،این کے جی وی،اے ایس وی،این اے ایس بی،آر ایس وی،این آر ایس وی) ''قوتِ عمل رکھنے والی مساوی'' کیساتھ(ولیمز،این آئی وی،این ائی بی،آر ائی بی،جے بی،این جے بی، ٹی ائی وی)۔ یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ''چھبیس تراجم میں بائبل''ہوسکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائنٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس 1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتادینے والا عمل ہے مگر دُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔یہ مختصر تعاریف،تبصرے اورمثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اوراُسے لیس کرنے کے لئے ہے تاکہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کو استعمال کرسکے۔یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دورکرنے سے بالاتر ہیں۔یہ خُودرائے اورسخت انداز میں استعمال

نہ کی جائیں بلکہ نئے عہد نامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دؤسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہد نامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی ۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار رہوتی ہے۔دؤسرے اجزا میں تاریخی پس منظر،ادبی سیاق وسباق،ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

ضمیمہ دوئم
عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جارہی ہو۔ درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ب۔ نیا عہدنامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جوکہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ میسوریٹک عبارت{Masoretic Text (MT)}۔ عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100 عیسوی میں ترتیب دی تھی۔ حرف علت کے نکات، تلفظ، حاشیہ کی علامتیں، وقفہ جات اور آلاتی نکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہوُا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔ یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔ عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مشنہ، تلمود، ترگومز، پشیتہ اور ولگیٹ (Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت (LXX) ہفتاوی۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہوُدی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ابیریری کیلئے شاہ پتولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ روایت 'ارستیس کے خطؑ' سے عمل میں آتی ہے۔ ہفتاوی (LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بار ہا بار تھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ رُومی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو 'ایسینیز' (Essenes) کہلاتا تھا۔ دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات، جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگہوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہدنامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی (LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہوگئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی(LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔میسوریٹک عبارت(MT) ''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت(MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 21:8 بمطابق DSS ''پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دیدگاہ پر کھڑا ہوُں''

(2) یسعیاہ 21:8 بمطابق میسوریٹک عبارت ''تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا،اے خُداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا''

ج۔ دونوں ہفتاوی(LXX) اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS) نے یسعیاہ 53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی(LXX) اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ(DSS) ''اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا''

(2) میسوریٹک عبارت ''وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا''

۲۔ نیا عہدنامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً 5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہدنامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔کوئی 85 پیپری papyri پر لکھے ہوئے ہیں اور 268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی 2,700 ہیں۔ہمارے پاس کوئی 2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی 85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوئے ہیں اور نئے عہدنامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔کُچھ دوسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔اِن میں سے کسی بھی میسوریٹک عبارت میں مکمل نیا عہدنامہ نہیں ہے۔محض اس لئے یہ نئے عہدنامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور از خُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مُقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینائیٹیکس (Codex Siniaiticus) جو عبرانی حرف اِین (ایلف aleph) یا (01) کے طور بھی جانا جاتا ہے۔کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھیرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہدقدیم اور یونانی عہدجدید کے ہفتاوی(LXX) پائے جاتے ہیں۔یہ ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ (Codex Alexandrinus) جو ''اے'' یا (02) کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ، مصر میں دریافت ہوُا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹیکینس (Codex Vaticanus) جو ''بی'' یا (03) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، روم میں ویٹیکن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔اِس میں دونوں عہدقدیم اور عہدجدید بمطابق (LXX) موجود ہیں۔یہ بھی ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرایمی (Codex Ephraemi) جو بطور ''سی'' یا (04) جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہوگیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی (Codex Bezae) جو بطور ''ڈی'' یا (05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔یہ جو آج ''مغربی عبارت'' کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہدنامے کی میسوریٹک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی 75، پی 66 (تقریباً 200 عیسوی)، جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی 46 (تقریباً 225 عیسوی)، جو پولوس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی72 (تقریباً250-225عیسوی)، جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹی کینس کہلاتا ہے (تقریباً325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسوریٹک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ارینیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی ''بیزائی'' اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنطائین Byzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم 5,300 میسوریٹک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کیپادوسین (Cappadoceans)

کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ای (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہد نامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کُچھ شہادتیں پی45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ ''زیریں تنقید'' یا ''عبارتی تنقید'' کے مسائل و مفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہو جانا (ہومئیوتیلیئوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب اُلمثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہیپلوگرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب اُلمثال کو دُہراتے ہوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹوگرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مُرکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 8-5:7)۔

ر۔ کُچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دُوسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔ (بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہوئے عبارت کے اصل مطالعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریٹک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع واقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الٰہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الٰہیاتی گُفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 8-5:7 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الٰہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہد نامے کے طالبعلم کی خبردار رہتے ہوئے یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الٰہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہیئے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے ''کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوں، جیسے کہ میں سمجھتا ہوں کہ مرقس کے سولھویں باب کا آخری آدھا حصہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیرینٹسٹ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریُوتی کی خُودکشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے ''اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہُوئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقیدِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ بُروس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

ضمیمہ سوئم

فرہنگ

متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism) :

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنالیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا اقلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہوجاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جا سکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جاسکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School) :

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوُسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصُول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگسٹین تھے۔ دیکھیئے موئیس سیلوا (Moises Silva)، "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus) :

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہدنامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکمل یونانی نئے عہدنامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دوُسرا کرنتھیوں کے کُچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹی کن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر متفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر عُلما کی جانب سے اصل متسور کیا جاتا ہے۔

تمثیل (Allegory) :

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولوُس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحرکیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

تحلیلی اسلوُب کی فرہنگ (Analytical lexicon) :

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہدنامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین التوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہدنامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیئے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب (Analogy of Scripture) :

یہ ایک ضرب اُلمثال ہے جو اِس نظریے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام (Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا بامقصد ابہام استعمال کرتا ہے ۔(دُوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ (Anthropomorphic):

مفہوم "ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں"۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 23-22:19) ۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کر سکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا اسے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطاکیہ (Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردِعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے۔ (عیستوریناریزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کاتھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارس کو منتقل ہو گیا مگر مکتبہ کُچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی (Antithetical) :

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم (Apocalyptic literature):

یہ قوی ترجیحی الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرزِ فن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم اُلخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرزِ فن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں حزقی ایل (ابواب 12-7)، دانی ایل (ابواب 12-7)، زکریاہ ،اور (2) نئے عہدنامے میں متی 24 مرقس 13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے){Apologist (Apologetics)} :

یہ یونانی اساس ''قانونی دفاع'' سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الٰہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت(A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح ''پہلے سے فرض کر لینے'' کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیئے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت(Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پرسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فضل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، ممکنہ طور پر امثال 8:22-31 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب وسوال کا سلسلہ شروع (325 عیسوی) ہو گیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا باضابطہ عقیدہ بن گیا۔ نکیئے Nicaea کی کونسل نے 325 عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو(Aristotle) :

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندرِاعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات(Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام ترگُم ہو چکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی ویونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزائے(Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں ''ڈی'' کہلاتا ہے۔ اِس میں انجیلیں، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت ''عبارتی ادخال'' کی بُنیاد بناتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا(Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار(Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصُوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آگہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہو رہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع (Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الٰہی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ کے کلام کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز (Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ میں نے اِس کو اِس نظریئے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوندہت۔ پُرانا عہدنامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے (بحوالہ متی 5:17-48)۔

تفسیر / تبصرہ (Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔ یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔ اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔ یہ کتابیں مدددیتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہیئں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مکمل کرلیا ہو۔ تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہیئے۔ مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار رہوتا ہے۔

ہم آہنگی (Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔ یہ پُرانے و نئے عہدنامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے: (1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔ (2) ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں (3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا (4) مخصُوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصُوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا (5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدددینا (بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب ''کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہدنامے کو استعمال کیا جائے'' صفحات 55-54)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔ یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں ۔ رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ ان کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپادیں۔ انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسوریٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک ۔ یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی (Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصُولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔ یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج (مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ (Dialectical):

یہ دلائل کا طریقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہوُئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ، قضاوقدر۔۔۔ آزادمرضی، تحفظ۔۔۔ مُستقل مزاجی؛ ایمان۔۔۔ کام؛ فیصلے۔۔۔ شاگردی؛ مسیحی آزادی۔۔۔ مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم(Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دوُسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوت عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل "لفظ بہ لفظ" خط و کتاب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ "قوت عمل رکھنے والی برابری" ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔ تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب "بائبل اپنی پوُری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے" صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا(Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مُطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تاکہ اُس عبارت تک پہنچا جاسکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب تر تصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جز و اصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح(Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔ اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے "باہر نکلتی" ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر "اندرونی ردعمل"۔

لسانیات(Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس بُنیادی مفہوم سے، خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح(Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔ اِس کا مطلب ہے "باہر نکالنا" (عبارت میں سے)۔ یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر، ادبی سیاق و سباق، نحو علم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرز فن(Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ، شاعری، امثال، مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی(Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دوُسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔ جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔

کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ویلنٹین اور سیرنتھین راسخ الاعتقادی(Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور روُح شریک ازلی ہیں (موجودیت کا دُہرا پن)۔ مادہ بدی ہے اور روُح اچھائی ہے۔ خُدا جو کہ روُح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہ راست شامل نہیں ہوسکتا۔ (2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے (مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔ آخری یا ادنا ترین پُرانے عہدنامے کا یہواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔ (3) یسوع کا بھی یہواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور متجسد خُدائی نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوُئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔ وہ روحانی طور مُجسم ہوُا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-3;4:1-6) اور

(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔ آسمانی درجات منزلت سے گزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہیئے تھا۔ خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔ راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے: (1) کُچھ کے نزدیک، طرزِ زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔ اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم (شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا (2) دوُسروں کیلئے طرزِ زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔ وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیز گار طرزِ زندگی پر زور دیتے تھے۔

تشریح وتاویل (Hermeneutics):

یہ اُس اصُول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جو تشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن اتحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح وتاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصُول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرزِ فن) کی اپنی ذاتی مُنفرد رہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے و تشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلّات کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

اعلیٰ تنقید (Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

محاورہ (Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: ''یہ پُر وقار طور پر اچھا تھا'' یا ''تُم نے تو مُجھے مار ہی دیا''۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

معرفت (Illumination):

یہ اُس نظریئے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

استقرائی (Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

بین ال متوازیت (Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تا کہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کر سکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر اصل بائبل کی زُبان کے زیر تحت رکھتا ہے۔ یہ آلہ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کے ساتھ ملکر عبرانی اور یونانی کی بُنیادی تعریف اور صُورتیں دیتا ہے۔

الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

بیان کرنے کی زُبان(Language of description):

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہدنامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواس خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو سائنسی بیان کرنا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

شریعت(Legalism):

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے۔ یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

ادبی(Literal):

یہ انطاکیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح وتاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

ادبی طرزِ فن(Literary genre):

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح وتاویل کا طریقہ کار رہتا ہے۔

ادبی اکائی(Literary unit):

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔ یہ چند آیات، پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہوسکتا ہے۔ یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُودذاتی اکائی ہے۔

زیریں تنقید(Lower criticism):

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

نُسخہ جات(Manuscript):

یہ اصطلاح یونانی نئے عہدنامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔ عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔ (1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے (درختوں کی چھال یا چمڑا) یا (2) تحریر کی از خُود قسم (تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔ اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

میسوریٹک عبارت(Masoretic Text):

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہدنامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔ یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہدنامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔ اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔ اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

علم بیان کی صفت(Metonymy):

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

موراتورین حصّے (Muratorian Fragments):

یہ نئے عہدنامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔ یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔ یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہدنامے میں ہیں۔ یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

قُدرتی مُکاشفہ (Natural revelation):

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔ اِس میں قُدرتی ترتیب (رومیوں 1:19-20) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 2:14-15) شامل ہے۔ اِس کا ذکر زبُور 19:1-6 اور رومیوں 2-1 میں ہُوا ہے۔ یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الٰہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین ''قدیم زمین'' کی تحریک میں زور دیا گیا ہے (مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔ وہ اِس قسم کو اِس دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔ فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔ یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

نیستوری نازم (Nestorianism):

نیستوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہن اعظم تھا۔ اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دوفطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الٰہی۔ یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔ نیستوریس کا اہم خوف لقب ''خُدا کی ماں'' تھا جو مریم کو دیا گیا۔

نیستوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُرمعنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔ انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہار تہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیستوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کر دیا گیا اور جلاوطن کر دیا گیا۔

اصل مُصنف (Original author):

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

پیپری (Papyri):

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہدنامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

متوازی حوالے (Parralel passages):

یہ اُس نظریئے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اس لئے اپنی قولِ محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیر واضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

مفصل بیان (Paraphrase):

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوتِ عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔

تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35۔

پیرا(Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مُصنف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم(Parochialism):

یہ اُن تعصّبات کا حوالہ ہے جو مقامی الہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قولِ محال(Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں بحرحال ایک دوسرے سے الجھاؤ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوئے منظر کشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قول محال یا مقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع و اقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھرمٹ ہیں۔

افلاطون(Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حد تک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے عُلما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثر انداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریب نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الہیات نے بعد میں افلاطون کی "صُورتوں انظریات" کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس(Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب کر لیتے ہیں۔ قبل از قیاس تعصب، اولین فوقیت، ایک فرض کرنا، یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت(Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے، جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِنظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹانا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائین یہودیت(Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی (538-586 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔ چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثر ورسوخ ختم ہو گیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکوز ہو گئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت، شراکت، پرستش اور مطالعہِ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گئے۔ یسوع کے دنوں میں یہ "کاتبین کا مذہب" کاہنوں کے متوازی تھا۔ 70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر، کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔ یہ عملی، توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی

روایات (تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار(Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔ یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت(Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی عُلما نے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلئے لکھا تھا۔ روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے (جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔ یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسوریٹک عبرانی عبارت سے موازنے کیلئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دوسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کو رد کئے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔ اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم ٹسکنڈورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل مُوسیٰ (روایتی طورکوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف جو الیف (این) کہلاتا ہے سے منسوب ہے۔ اِس میں دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ شامل ہیں۔ یہ ہماری سب سے قدیم بڑے حروف کی تحریر MSS ہے۔

روحانیت(Spirtualizing):

یہ اصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اورادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پہچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف(Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دو الفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دُوسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دُوسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جاسکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صُورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دو مصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 103:3)

نحوعلم(Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جو فقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی(Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دُوسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار "موسمی" کہلاتے ہیں (بحوالہ زبُور 19:7-9)۔

بااصُول الٰہیات(Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الٰہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد(Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیب قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود مُوسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دو مختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے اور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید(Textual criticism):

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دُوسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ یہ فرق بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پُرانے اور نئے عہدناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے(جتنا ممکن ہو سکے)۔ یہ اکثر ''زیریں تنقید'' بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت(Textus Receptus):

یہ یونانی نئے عہدنامے کا نام 1633 عیسوی میں ایلزوئیر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔ بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہدنامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظر عام پر آئی۔ ایرسمس(1510-1535) Erasmus سٹیوفینس(1546-1559) Stephanus اور ایلزوئیر(1624-1678) Elzevir۔

نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ 27 پر اے۔ ٹی۔ رابرٹسن کہتا ہے ''بیزنٹین عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے''۔ بیزنٹین عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنٹین) کے تین خاندانوں میں سے کم قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔ جبکہ اے۔ ٹی۔ رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے ''عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے'' (صفحہ 21)۔ یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر ''ایرسمس 1522 کا تیسرا ایڈیشن) 1611 عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت(Torah):

یہ ''تعلیم دینے'' کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔ اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔ یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی(Typological):

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔ عموماً اِس میں پُرانے عہدنامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہدنامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔ تشریح و تاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔ اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیوجہ سے ہمیں اِسے نئے عہدنامے میں درج مخصوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہئے۔

ویٹیکینس(Vaticanus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔ اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہدنامہ، اسفارِ محرفہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔ جبکہ کُچھ حصّے گُم ہو گئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔ یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔ یہ بڑے "B" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ(Vulgate):

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔ یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا ''مُشترکہ'' ترجمہ بنا۔ یہ 380 عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد(Wisdom Literature):

یہ قدیم قرونِ مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرزِفن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرزِتخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہوواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِفن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِفن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ علما

زندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر (World picture and world-view):

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح ''بین القوامی تصویر'' تخلیق ''کیسے'' کا حوالہ ہے جبکہ ''عالمی تناظر'' ''کون'' کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 2-1 بُنیادی طور پر ''کون'' نہ کہ ''کیسے'' بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

یہواہ (YHWH):

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام ہے۔ اِسے خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح ''ہونے'' کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai ''خُداوند'' بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحر حال میں جانتا ہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تا کہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جا سکے۔ ہمارے آج کے الٰہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الٰہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہد نامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، با اختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصُوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آ کر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار رہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہیئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کیئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح "دُوسرا یسوع" ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہو گا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔مُحبت''